تاریخ علوی اعوان

[illegible]

علوی اعوان [illegible] کے آئینے میں

ادارہ تحقیق الاعوان پاکستان

پوسٹ بکس [illegible]، صدر کراچی

جملہ حقوق بحق مؤلف محفوظ ہیں

نام کتاب : تاریخ علوی اعوان (مشہور بہ اعوان تاریخ کے آئینے میں)

تالیف : محبت حسین اعوان

ناشر : ادارہ تحقیق الاعوان پاکستان، کراچی

مطبع : الخیر اعوان پریس پٹیل پاڑہ، کراچی

کتابت : غلام غوث کیلانی

کمپوزنگ : عمران الدین

تصحیح : جنید احمد

نظرثانی : محمد اقبال سعید مدیر دارالتحریر اکیڈمی کراچی

تعداد اشاعت : ایک ہزار

طباعت : بار اول ۲۳ اگست ۱۹۹۹ء

قلمی تعاون : علامہ یوسف جبریل، شوکت محمود اعوان، راولپنڈی
ملک گل محمد اعوان مرحوم، موضع کھبکی
ملک جہانداد خان اعوان، ملک قربان قاصد، آزاد کشمیر
ملک مسیح صادق اعوان، جہلم

قیمت : چار سو روپے

ملنے کا پتہ

علی بک ڈپو ۵۳۔ اردو بازار کراچی۔ فون 2628405

ادارہ تحقیق الاعوان، ۸۰۔ یونی شاپنگ سینٹر عبداللہ ہارون روڈ۔ صدر کراچی
فون: ۵۲۳۳۳۳ ـ ۵۶۷۳۴ ـ ۷۷۸۱۵۸۳ ـ ۲۹۴۷۵۸۸/۰۲۱

شجرۂ نسب

غازی ملک عرف قطب حیدر شاہ علوی اعوان

حوالہ
شجرۃ الانساب اعوان

حضرت علیؓ بن ابی طالب
|
محمد الاکبرؒ (محمد بن حنفیہ)
|
علی عبدالمنان
|
عبداللہ — عون — [illegible] — عبیداللہ — حسن

محمد عرف قطب شاہ غازی
[illegible]
[illegible]
عبدالمنان
[illegible]
|
آصف
|
میر اسیدان شاہ
|
محمد
|
طیب
|
طاہر
|
ابو علی عرف عطاء اللہ
|
سالار ساہو (ملک شاہو) — قطب حیدر شاہ (غازی ملک) — سالار سیف الدین (لاولد)

سالار ساہو (ملک شاہو)
|
سالار مسعود غازی (لاولد)
(مدفون بھرائچ انڈیا)

حوالہ جات
۱۔ تذکرۃ السادات بحر انجمان
۲۔ تاریخ مرآۃ مسعودی
۳۔ تاریخ مسعود شاہ غازی
۴۔ تاریخ علوی
۵۔ تاریخ حیدری
۶۔ تاریخ آل عون
۷۔ عمدۃ الطالب

عبداللہ گولڑہ بن قطب شاہ

عبداللہ گولڑہ سالار قطب حیدر شاہ غازی کے سب سے بڑے بیٹے تھے۔ آپ کی والدہ کا نام بی بی عائشہ تھا جو ہراتی تھیں اور قطب شاہ کی پہلی بیوی تھیں۔ آپ کے دوسرے بھائی کا نام محمد کنڈلان تھا۔ عبداللہ گولڑہ کا اصل نام گوہر علی تھا' جو بعد میں گولڑہ کے نام سے مشہور و معروف ہوا۔ گولڑہ کی وجہ تسمیہ کے بارے میں مختلف آراء ہیں جو یہ ہیں۔

ا۔ پہلا قول یہ ہے کہ گوہر علی کا رنگ بہت سرخ و سفید تھا جس کی وجہ سے لوگ انہیں گورا کہتے تھے اور بعد میں بوجہ ہنود ہند کی حقارت کے گورہ سے گولڑہ مشہور ہو گئے۔

ب۔ دوسرا قول حقیقت الاعوان کے مؤلف نے لکھا ہے کہ چونکہ گوہر علی میدان حرب کا ایک بڑا ماہر تھا بایں وجہ جب وہ ہنود کے مقابلے پر میدان حرب میں آتا تھا تو تب ہنود اس کی دہشت سے کانپتے تھے اور بوجہ عداوت اس کے نام گوہر علی کو ترک کر کے صرف گوہر کو لفظ تصغیر (یعنی کہ رائے ہندی والف مقصورہ) کے ساتھ گوہرڑا کہتے تھے پس یہی وجہ ہے کہ وہ گوہرڑا کے نام سے مشہور ہوا۔

دونوں اقوال سے ایک ہی مطلب اخذ کیا گیا ہے کہ گوہر علی کو خوبصورت ہونے کی وجہ سے عام لوگ گورا کہتے تھے۔ ہندوؤں نے حقارت سے انہیں گوہرڑا کہا جو بعد میں گولڑہ ہو گیا۔

لفظ گولڑہ صدیوں سے بولا اور لکھا جاتا ہے۔ جو "اعوان" کی ایک گوت کے نام سے مشہور و معروف ہے اور سرکاری کاغذات میں اس کا اندراج اس طرح ہے کہ بعض جگہوں پر گورڑہ اور بعض جگہوں پر گولڑہ لکھا ہوا ہے مگر زیادہ تر گولڑہ ہی لکھا اور پکارا جاتا ہے۔ کئی ایک مقامات بھی گولڑہ کے نام سے مشہور ہیں۔

ا۔ گولڑہ شریف' اسلام آباد میں مشہور بزرگ حضرت پیر مہر علی شاہ کی زیارت کی وجہ سے یہ گاؤں گولڑہ شریف کے نام سے مشہور و معروف ہے۔ اس موضع میں گولڑہ اعوان کثرت سے آباد ہیں جس کی وجہ سے اس موضع کا نام گولڑہ پڑا کہتے ہیں کہ اس شہر کے سب سے پہلے باسی شہابُ الدین گولڑہ تھے۔

ب۔ گولڑہ' علاقہ سون سکیسر کی پہاڑی پر ایک مقام گولڑہ مشہور ہے۔ اس جگہ پتھروں کا ایک ڈھیر جمع ہے۔ اس کے متعلق تین روایتیں مشہور ہیں۔

(ا) بابا گولڑہ یہاں سے گزرے تھے بطور گزرگاہ گولڑہ مشہور ہے۔

(ب) اس جگہ بابا گولڑہ نے ہندوؤں کے ساتھ جہاد کیا تھا۔

(ج) بابا گولڑہ کی میت یہاں رکھی گئی تھی جس کی وجہ سے یہ جگہ بطور گولڑہ مشہور ہوئی۔

عبداللہ گولڑہ کی سن پیدائش کسی تاریخ میں مرقوم نہیں۔ آپ اپنے والد کے ساتھ پوٹھوہار کے علاقے میں

ہندو راجاؤں کے خلاف جہاد میں ساتھ ساتھ تھے۔ تحقیق الاعوان کے مؤلف خواص خان لکھتے ہیں عبداللہ گولڑہ اپنے والد کی جائے اقامت پر شمالی ہند میں تین سو وفاداروں کے ساتھ تشریف لائے۔ یہ علاقہ سون سکیسر اور کڑاز پہاڑی کے درمیان واقع ہے اور وادی سون کے نام سے مشہور ہے۔ اس وقت یہاں کے ہندو راجاؤں نے خلق خدا پر عرصہ حیات تنگ کر رکھا تھا۔ آپ نے ان بے کس و بے بس انسانوں کو ان راجگان کے ظلم و استبداد سے نجات دلانے کیلئے کفار کے ساتھ نبرد آزمائی کی اور تھوڑے ہی عرصے میں ان راجاؤں کو زیر تیغ کر کے کوہستان نمک کا علاقہ بھکر ڈاکی و سکیسر، کوہ کھون اور شمال میں علاقہ دھنی چھوار پر قبضہ کر لیا۔ ان ہندو راجاؤں کے لواحقین بھاگ کر پہاڑوں کے دامن میں جا کر مقیم ہو گئے ان میں کھوکھر چوہان اور جنجوعہ قبیلے کے لوگ شامل تھے جو بعد میں مسلمان ہو گئے اور آج تک پہاڑوں کے دامن میں یہ لوگ موجود ہیں۔

سون سکیسر کے بعد عبداللہ گولڑہ مقام لاڑوانہ (خانقاہ ڈوگراں) ضلع شیخوپورہ کی طرف تشریف لے گئے۔ اس مقام کا نام جہاں آپ نے قیام فرمایا خانقاہ طوبین کے نام سے مشہور ہے۔ آپ کے خاندان کے کچھ افراد یہیں مقیم ہو گئے۔ باب الاعوان کے مؤلف نے لکھا ہے کہ کافروں نے آپ کو مقام طوبین میں شہید کر دیا۔ آپ کے وفاداروں نے آپ کا بدلہ لیا اور کچھ کافروں کو ہلاک کر دیا۔ اس کے بعد آپ کی نعش کو صندوق میں بند کر کے خانقاہ طوبین میں دفن کر دیا۔ اس قبرستان کا نام آپ کے دفن کی وجہ سے تبتہ الشہداء مشہور ہوا۔ ۱۷۹۹ء میں ڈوگر قوم کے ایک ولی نعمت اللہ نامی المشہور حاجی دیوان علی کی تربت قبرستان تبتہ الشہداء میں بنی اس وجہ سے یہ مقام خانقاہ طوبین ۱۳۳۱ سال کے بعد خانقاہ ڈوگراں کے نام سے مشہور ہوا اور اب تک اس نام سے مشہور چلا آ رہا ہے۔ اس خانقاہ طوبین سے متعلقہ اراضی بھی اب تک خاندان ڈوگراں کے قبضہ میں ہے۔ کچھ عرصہ عبداللہ گولڑہ کی نعش تبتہ الشہداء میں دفن رہی اس کے بعد نعش کو وہاں سے نکال کر ان کے مقام اقامت سون سکیسر کی سرحد پر جنوبی پہاڑوں کی کوہان پر سڑک کے متصل ان کو دوبارہ دفن کیا گیا۔ یہ مقام آج تک گولڑہ کے نام سے مشہور ہے اور اس جگہ پر پتھروں کا ڈھیر جمع ہے۔ حقیقت الاعوان کے مؤلف ہاشم الدین نے عبداللہ گولڑہ کے مزار کی نشاندہی ایک نقشہ کے ذریعے کی ہے جسے صفحہ نمبر ۲۰۰ پر ملاحظہ فرمائیں۔

خانقاہ ڈوگراں یا مقام طوبین ضلع شیخوپورہ میں عبداللہ گولڑہ کا تشریف لے جانا اور سون سکیسر میں قیام کرنا عام روایتوں سے ثابت ہے۔

مرآۃ مسعودی اور تاریخ سالار مسعود غازی کے مطابق عبداللہ گولڑہ کے تایا سالار ساہو غازی نے سلطان محمود کے حکم پر جب کڑہ اور مانک پور کا علاقہ فتح کیا تو مانک پور پر اپنے بھائی سالار قطب حیدر شاہ غازی کو اور کڑہ میں عبداللہ گولڑہ کو ریاستی انتظام و دعوت و تبلیغ کیلئے متعین فرمایا' جب بالسنو ضلع رائے بریلی پر قبضہ کیا تو یہ علاقہ بھی عبداللہ گولڑہ کے زیر نگرانی دے دیا۔ اس زمانے میں سالار ساہو کی مستقل قیام گاہ ستر کہ تھی۔ سالار

ساہو کی اجازت سے ان کے صاحبزادے سالار مسعود غازی بہرائچ کی جانب شعبان ۴۲۳ھ (جولائی ۱۰۳۲ء) میں روانہ ہوئے۔ اس سے قبل عبداللہ گولڑہ کو کڑہ اور مالکھنؤ ضلع رائے بریلی کا انتظام سونپا گیا تھا۔ سالار ساہو کی وفات کے بعد شاید عبداللہ گولڑہ واپس سون سکیسر کے علاقے میں آگئے ہوں گے۔ عبداللہ گولڑہ کی اولاد سون سکیسر کے علاقہ میں بکثرت موجود ہے۔ اس سے یہ گمان کیا جاسکتا ہے کہ وہ اپنی آل اولاد کے ساتھ آخری عمر میں سون سکیسر کے علاقے میں مستقل رہائش پذیر ہوئے یا پھر ان کی اولاد نے اس علاقے میں مستقل رہائش اختیار کی۔ وادی سون سکیسر مطبوعہ فیروز سنز ۱۹۹۳ء کے مؤلف احمد غزالی نے قطب شاہ کے بیٹے عبداللہ گولڑہ کے بارے میں لکھا ہے کہ "حضرت عبداللہ کا رنگ چونکہ سرخ و سفید تھا اس لئے ہندوؤں نے انہیں "گورڑہ" لقب دیا جو لفظ "گورا" کی تصغیر ہے۔ حضرت عبداللہ ایک بہادر اور پر اثر واعظ تھے۔ ایک روایت یہ بھی بیان ہوئی ہے کہ ان کا نام گوہر علی تھا۔"

وادی سون سکیسر کے لوگ آپ کو "دادا گولڑہ" کہہ کر ان کی ذات سے اپنے قلبی تعلق کو ظاہر کرتے ہیں۔ اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ علاقہ سون سکیسر میں زیادہ تر حضرت عبداللہ گولڑہ کی اولاد آباد ہے۔

حضرت عبداللہ گولڑہ میر قطب شاہ کے پسر اکبر اور ان کے ایسے مقربین میں سے تھے جو تاحیات ان سے جدا نہ ہوئے۔ وہ بڑے بڑے جنگی محاذ ہوں یا بیدار شبوں کی عبادات کی مجالس آپ ہمیشہ حضرت قطب شاہ اعوان کے ہم رکاب رہے۔ ان کے دور جہاد میں زمین ہند کے سینہ پر اعوانوں کی جوانمردی کی جو داستانیں رقم ہو رہی تھیں ان میں حضرت عبداللہ گولڑہ کا اپنا حصہ شجاعت بھی شامل ہوتا رہا۔ وہ تحریک جہاد جو حضرت قطب شاہ اعوان نے شروع کی تھی۔ حضرت عبداللہ گولڑہ کے ہاتھوں ہی تکمیل پذیر ہوئی۔

جب حضرت قطب شاہ اعوان نے آخری سفر اختیار کیا تو بابا عبداللہ گولڑہ بھی ان کے ساتھ روانہ ہوئے۔ حضرت قطب شاہ کے وصال کے تین سال بعد ایک روایت کی رو سے تین صد اور دوسری کے مطابق پندرہ سو مجاہدین سمیت پھر ہند تشریف لائے۔ ان مجاہدین نے آپس میں علاقہ جات تقسیم کر لئے۔ حضرت عبداللہ گولڑہ نے اپنے بزرگوں کی جاہ ولایت 'وادی سون سکیسر' کو منتخب فرمایا۔ عرصہ چھ ماہ وادی سون سکیسر میں گزارنے کے بعد دوبارہ عازم جہاد ہوئے۔ اس مرتبہ تلوار زنی اور قوت ایمانی کا مظاہرہ کرتے ہوئے لاہور تک جا پہنچے۔" ایک مخطوطہ میں یوں تحریر ہے۔

"وہاں چھ ماہ مقیم رہے اور کچھ اولاد اور کمزور آدمیوں کو طاقت ور اور برگزیدہ آدمیوں کی حفاظت میں چھوڑ کر لاہور کی طرف چلے گئے۔ سفر کی واپسی پر خانقاہ طوری میں قیام کیا۔ یہاں تک کہ انہوں نے ہندوؤں کے ایک معزز خاندان مسلمان شدہ کھوکھروں کے گھر میں شادی کرلی۔ چند سال وہاں مقیم رہے' ان کی اولاد پیدا ہوئی۔ اس جگہ کا نام خانقاہ طوریہ رکھا گیا۔" آج کل یہ جگہ خانقاہ ڈوگراں کے نام سے موسوم ہے۔

حسب دستور یہاں پر بھی اقامت کے دوران تبلیغ اسلام کا فریضہ ادا کرتے رہے۔ ان دنوں میں یہ علاقہ ہندو آبادیوں کا گڑھ تھا۔ یہاں کے ہندو دودھ کو پینے سے پہلے جوش نہیں دیتے تھے۔ دودھ کو جوش دینا خلاف مذہب سمجھا جاتا تھا۔ حضرت عبداللہ گولڑہ نے ایک بار دودھ کو جوش دے کر پیا ہندو آبادیوں میں یہ خبر جنگل کی آگ کی طرح پھیل گئی۔ ہندوؤں نے بعض بیمار گائیں جن کے تھنوں سے خون بہتا تھا لوگوں کے سامنے یہ کہہ کر پیش کیں کہ ان کی بیماری کا سبب اس مسلمان مجاہد کا عمل ہے۔ گویا ان کے جوش دے کر دودھ پینے کے عمل نے گائیوں میں بیماری پھیلا دی ہے۔ دیکھتے ہی دیکھتے یہ تحریک بڑا زور پکڑ گئی جب حضرت عبداللہ گولڑہ کو اس بات کی خبر ہوئی تو انہوں نے اسم اللہ پڑھ کر ان گائیوں پر دم کر دیا۔ اللہ کے فضل و کرم سے تمام گائیوں کا مرض جاتا رہا اور ان کی جسمانی حالت بالکل درست ہو گئی۔" قلمی مخطوطہ مملوکہ محمد سرور خاں میں یہ واقعہ کچھ اس طرح درج ہے۔ "انہوں نے اپنی ضیافت گاہ میں ایک روز کچا دودھ استعمال کیا۔ ان لوگوں کی رسم قدیم دودھ ابال کر استعمال کرنے کی تھی۔ اس سے بڑے چھوٹے' شریر اور بدمعاشوں کی جماعتوں میں شورش پیدا ہو گئی۔ ایک نے کہا کہ مسلمانوں کے شیخ نے اپنے احسان کرنے والوں کو اس برائی سے اچھی جزا دی۔ شیخ کو ایک مرید نے اطلاع دے دی۔ آپ نے کہا لاحول ولا قوۃ الا باللہ۔ پھر آپ نے ہر ایک گائے کو جمع کرنے اور ان کے تھنوں پر جوتیاں مارنے کا حکم دیا۔ صرف اس اجتماع سے تھنوں میں جو لہو تھا وہ صاف دودھ بن گیا۔ اس سے اشراف کے دلوں میں یقین زیادہ ہو گیا اور کفار کے دلوں میں نفاق جاگزیں ہو گیا۔ شرپسندوں کو حضرت عبداللہ گولڑہ کی اس کرامت سے اور زیادہ شرمندگی محسوس ہوئی مگر کافی ہندو یہ واقعہ دیکھ کر مسلمان ہو گئے۔ شرپسند ہندوؤں کو اندیشہ ہوا کہ اگر یہ سلسلہ جاری رہا تو اور لوگ بھی ان کا دھرم چھوڑ کر حلقہ بگوش اسلام ہو جائیں گے ان لوگوں نے اس پاکباز مجاہد کو ہلاک کرنے کی ناپاک سازش تیار کی۔ اس سازش میں وہ تمام تنگ نظر ہندو شامل ہوئے جو حضرت عبداللہ گولڑہ کی کرامت کو اپنے مذہب اور گاؤ ماتا کی توہین سمجھ رہے تھے۔ ایک اندھیری شب آپ کو تنہا پا کر ظالموں نے آپ کے منہ میں قلعی انڈیل دی اور آپ کو شہید کر دیا۔"

مذکورہ بالا قلمی مخطوطہ میں تحریر ہے کہ "جسد مبارک کو خانقاہ ڈوگراں سے وادی سون سکیسر میں اول جائے اقامت کی طرف لائے اور اس جگہ سے جنوبی پہاڑوں کی بلندی پر شب باش ہوئے گولڑہ لا کر امانتاً" دفن کیا گیا۔"

ازواج و اولاد : حقیقت الاعوان کے مؤلف ہاشم علی نے خلاصۃ الانساب کے حوالے سے بروایت ابو منصور حسن یوں تحریر کیا ہے کہ گوہر علی (عبداللہ گولڑہ) کی فاطمہ بنت حسین خانی بیوی تھی۔ جس کے بطن سے اس کے پانچ لڑکے تھے۔ (۱) محمد (۲) احمد (۳) علی (۴) عمر اور (۵) زید پیدا ہوئے۔ باب الاعوان کے حوالے سے عبداللہ گولڑہ کی ایک بیوی سارہ تھی۔ جس کے بطن سے عبداللہ گولڑہ کے تین لڑکے (۱) احمد علی (۲) نعمان علی اور

(۳) غلام علی تھے۔ عبداللہ گولڑہ کی تیسری بیوی کا نام مریم بنت عقیل تھا جس کے بطن سے عالم الدین بیٹا تھا۔ مختلف شجرہ جات کے مطالعہ سے یہ واضح ہوتا ہے کہ عبداللہ گولڑہ کے آٹھ بیٹے تھے۔ (۱) عالم الدین (۲) احمد علی (۳) زمان علی (۴) غلام علی (۵) محمد (۶) علی (۷) عمر اور (۸) زید۔ اس کے ایک بیٹے احمد علی اور اس کے بیٹے بدر الدین عرف بدھو سے کوہستان نمک' وادی سون سکیسر میں اولاد بکثرت موجود ہے۔ اس کے علاوہ عبداللہ گولڑہ کی اولاد ضلع ہری پور' ایبٹ آباد' مانسہرہ اور کوہستان کے علاوہ کشمیر میں بھی آباد ہے۔

مولوی نور الدین نے باب الاعوان میں تاریخ کندلانی کے حوالے سے بیان کیا ہے کہ گوہر علی (عبداللہ گولڑہ) شمالی پنجاب کے علاقہ کوہستان نمک کے کوہ سکیسر میں آیا اور اس کا لڑکا احمد علی معروف بہ بدر الدین ہوا اور بدر الدین کا لڑکا حسن دوست جس کی پشت سے اعوان گوہر شاہی کوہ سکیسر کی وادی میں بہت سکونت ہے۔

وادی سون میں عبداللہ گولڑہ کے آٹھ بیٹوں کی اولاد آباد ہے۔

عبداللہ گولڑہ (گوہر علی) (گوہر شاہ)

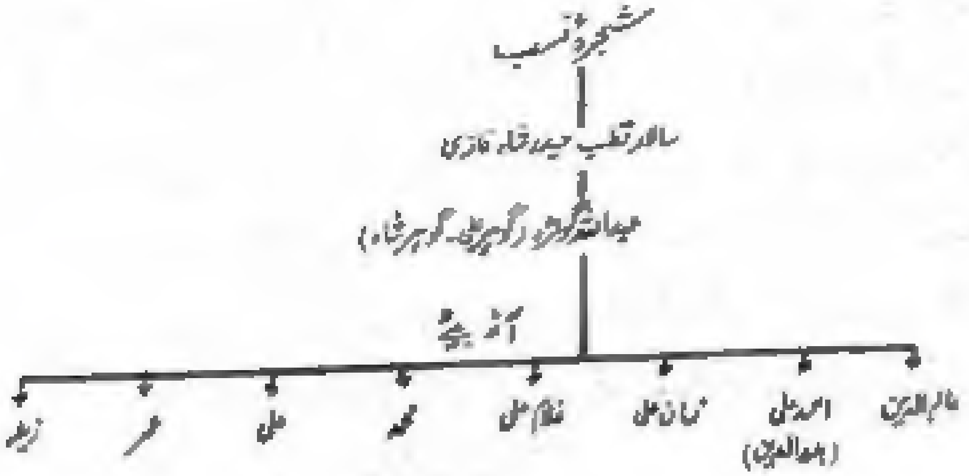

اگلے صفحات پر نور خانال گوت' اللہ وال گوت' مرزا خان گوت' لال کے گوت' علمستال گوت' عیسال گوت' شیر شال گوت' قائے گوت' مغلال گوت' بھتیال گوت' کونمل گوت' جہانگیرال گوت' رجبال گوت' برال یا بھسیال گوت' سکھیال گوت' جمال گوت' دسوال گوت' خانال گوت' بوتیال گوت' قاقبال گوت اور گھرنے یا فرنے گوت کے شجرہ جات شامل ہیں۔

سالار میر قطب حیدر شاہ غازی

شجرۂ نسب علامہ یوسف جبریل

(حال ساکن واہ کینٹ راولپنڈی)

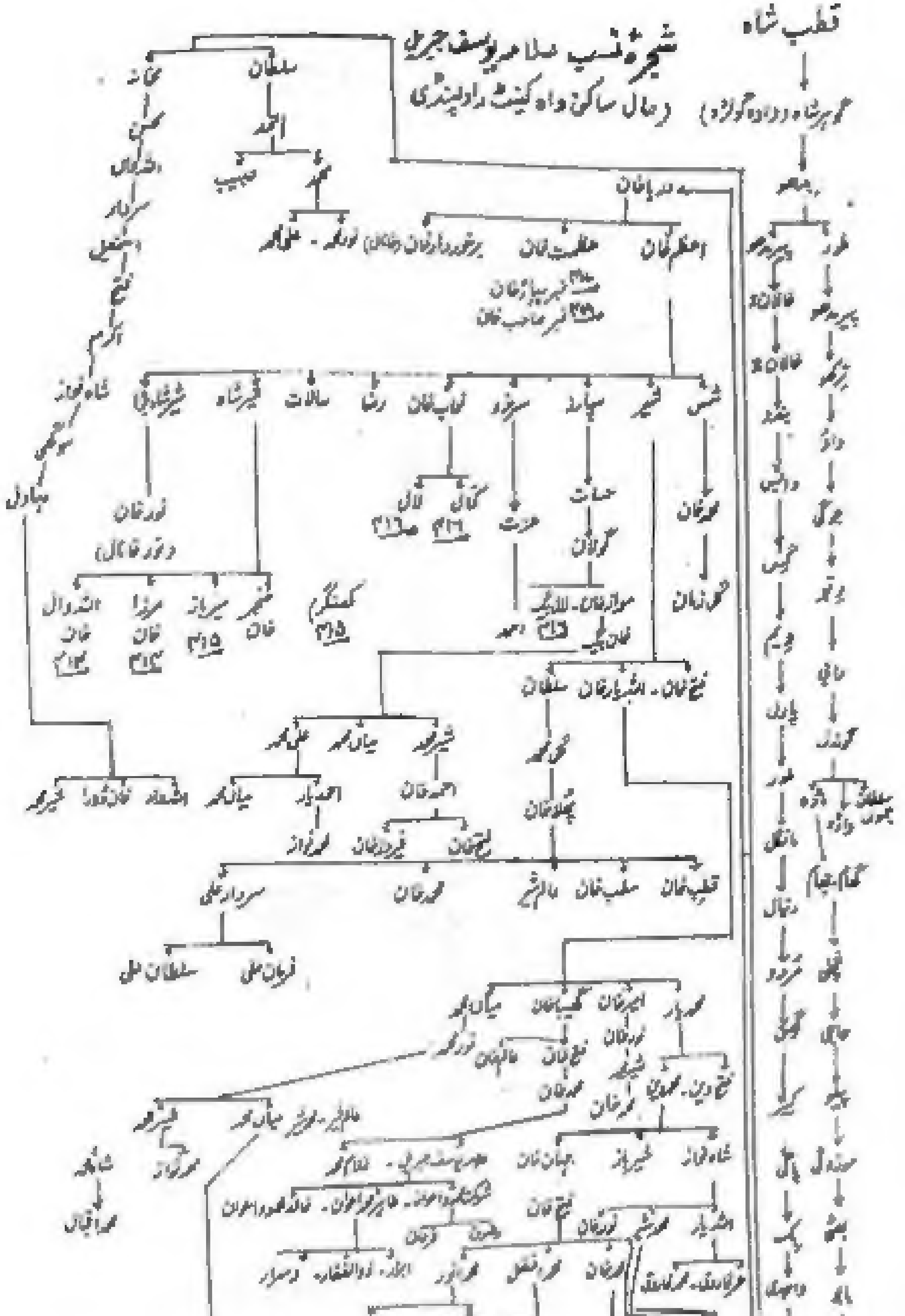

ص ۲۱۱ سے

نورخان (نورخانال)

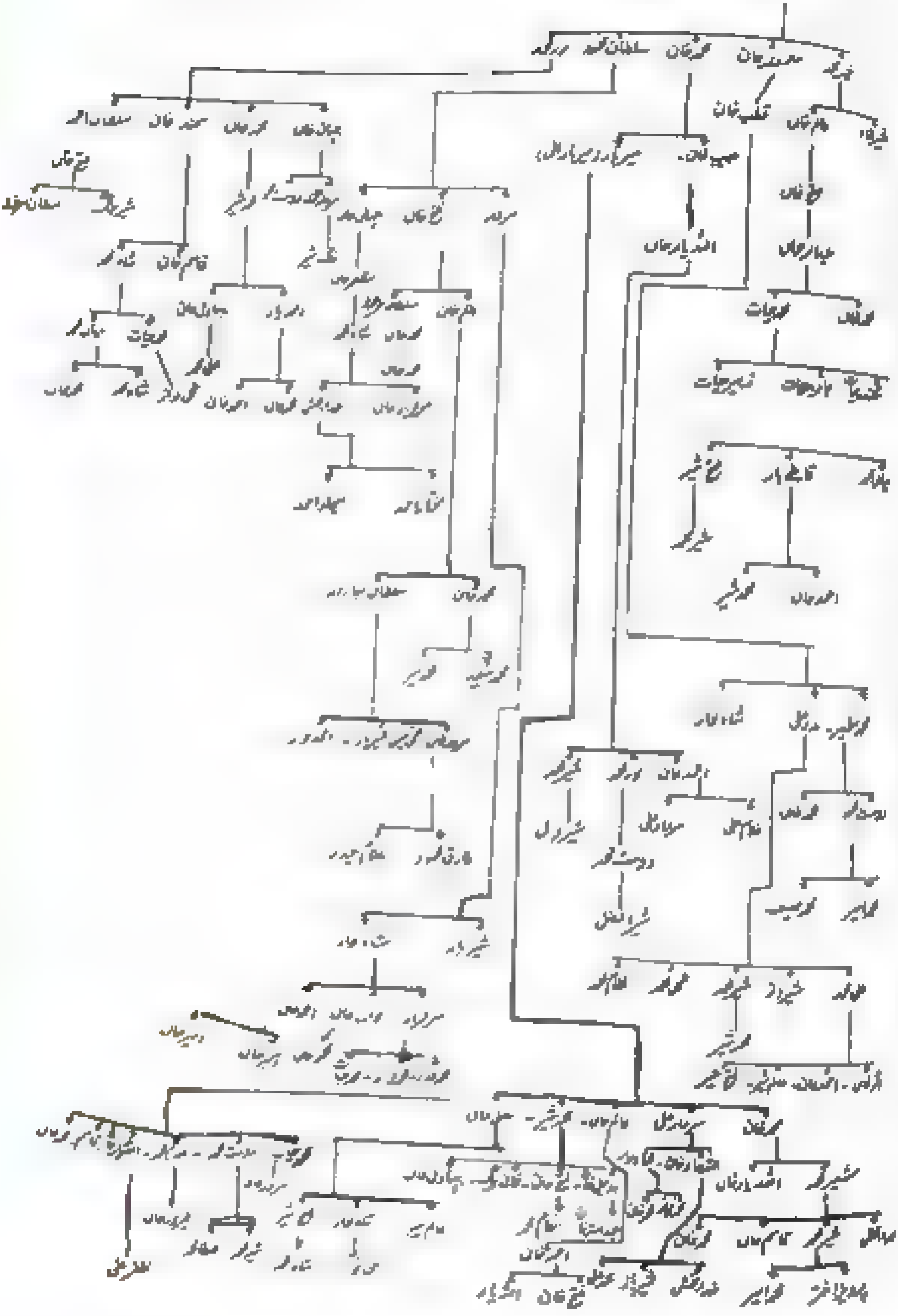

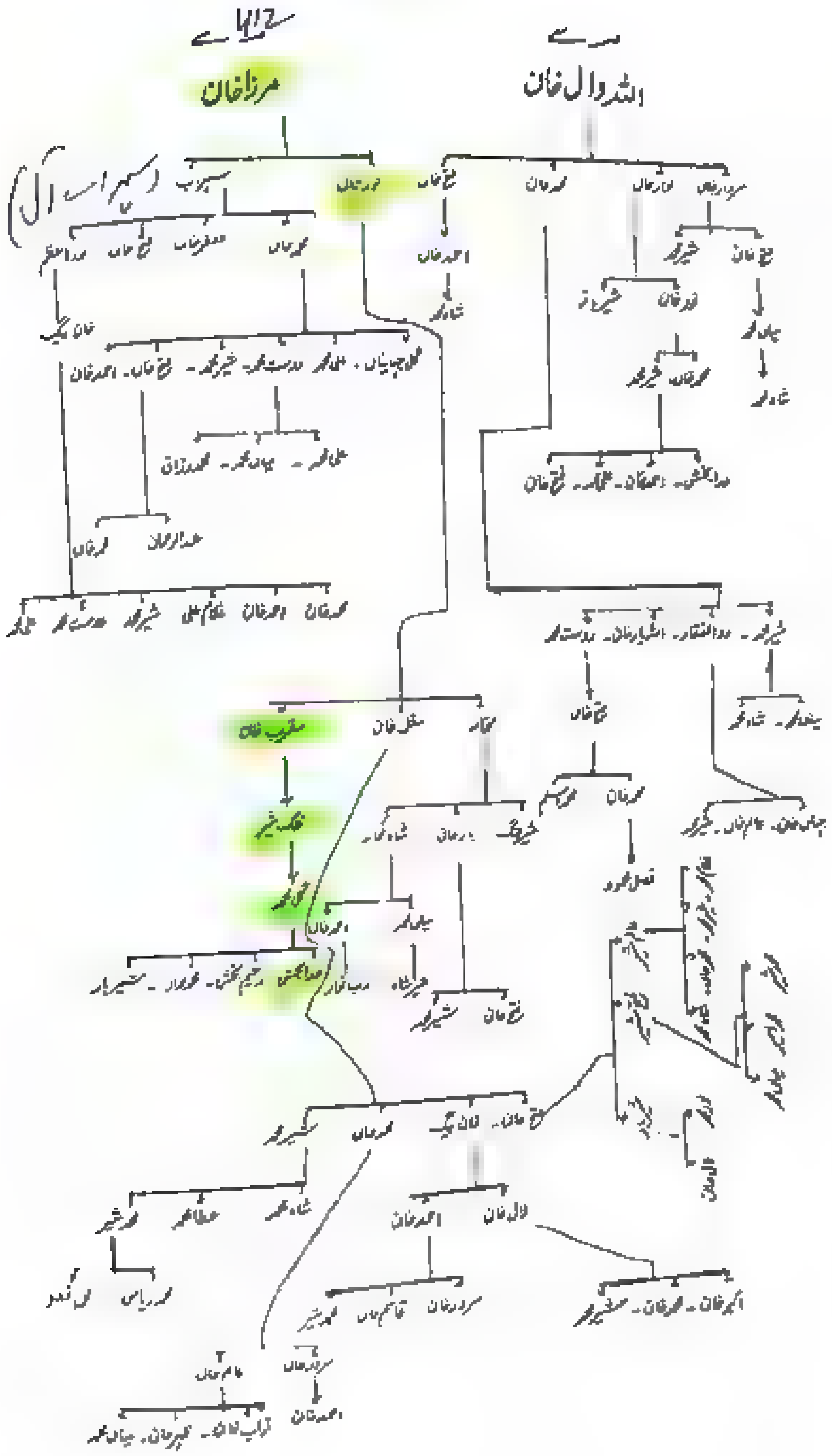
الله وال خان
مرزا خان
سردار خان
نور خان
محمد خان
فتح خان
سہراب
شیر محمد
احمد خان
شاہ محمد
خان بیگ
مقرب خان
مغل خان
لال خان

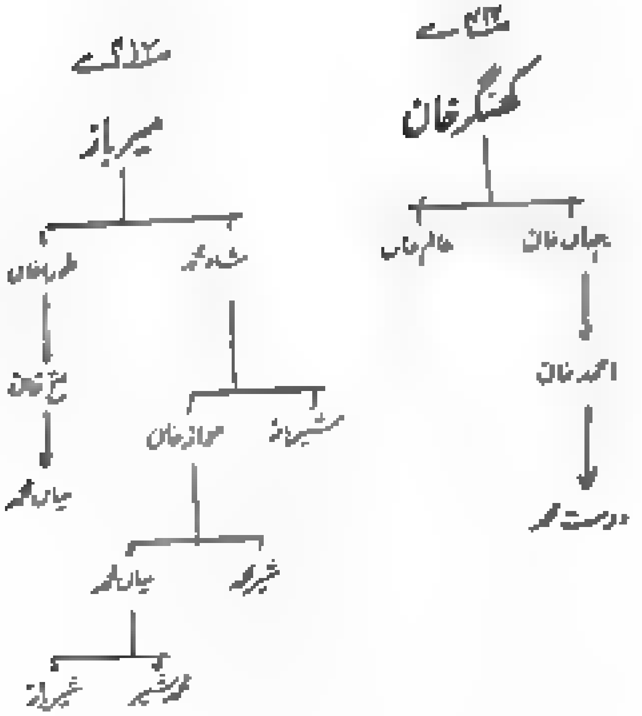
کھنگر خان
جہان خان
عالم خان
احمد خان
دوست محمد
میر باز
میاں محمد

لال کے گوت

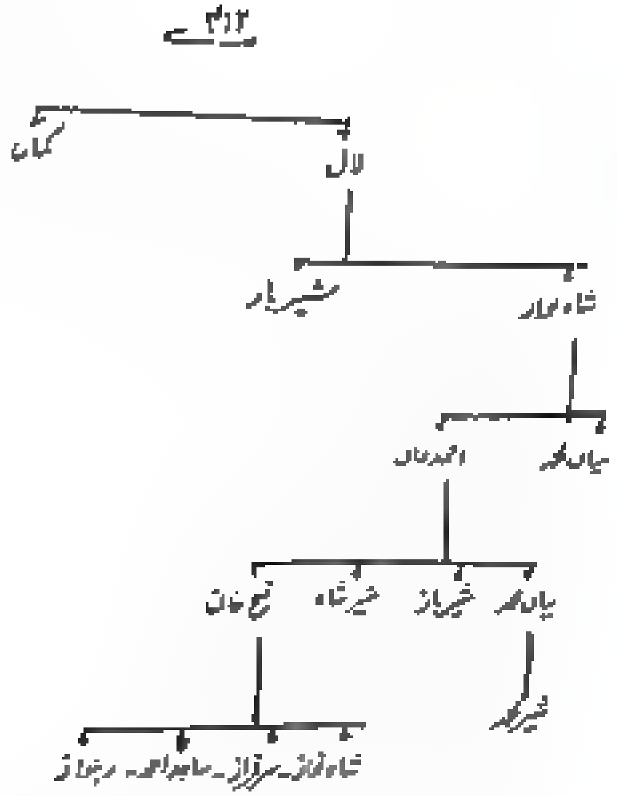

مال بیگ (عظمال گوت۔ گرمال گوت)

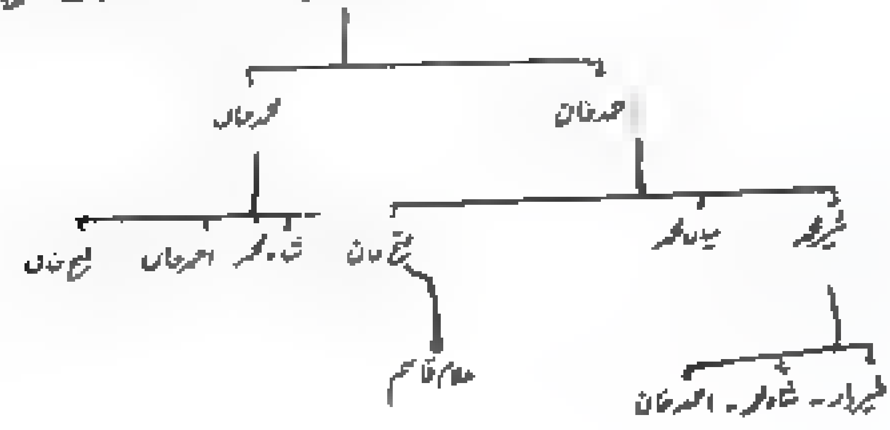

ص ۳۱۳ سے

عظمت خان ولد دریا خان (عظمتال گوت)

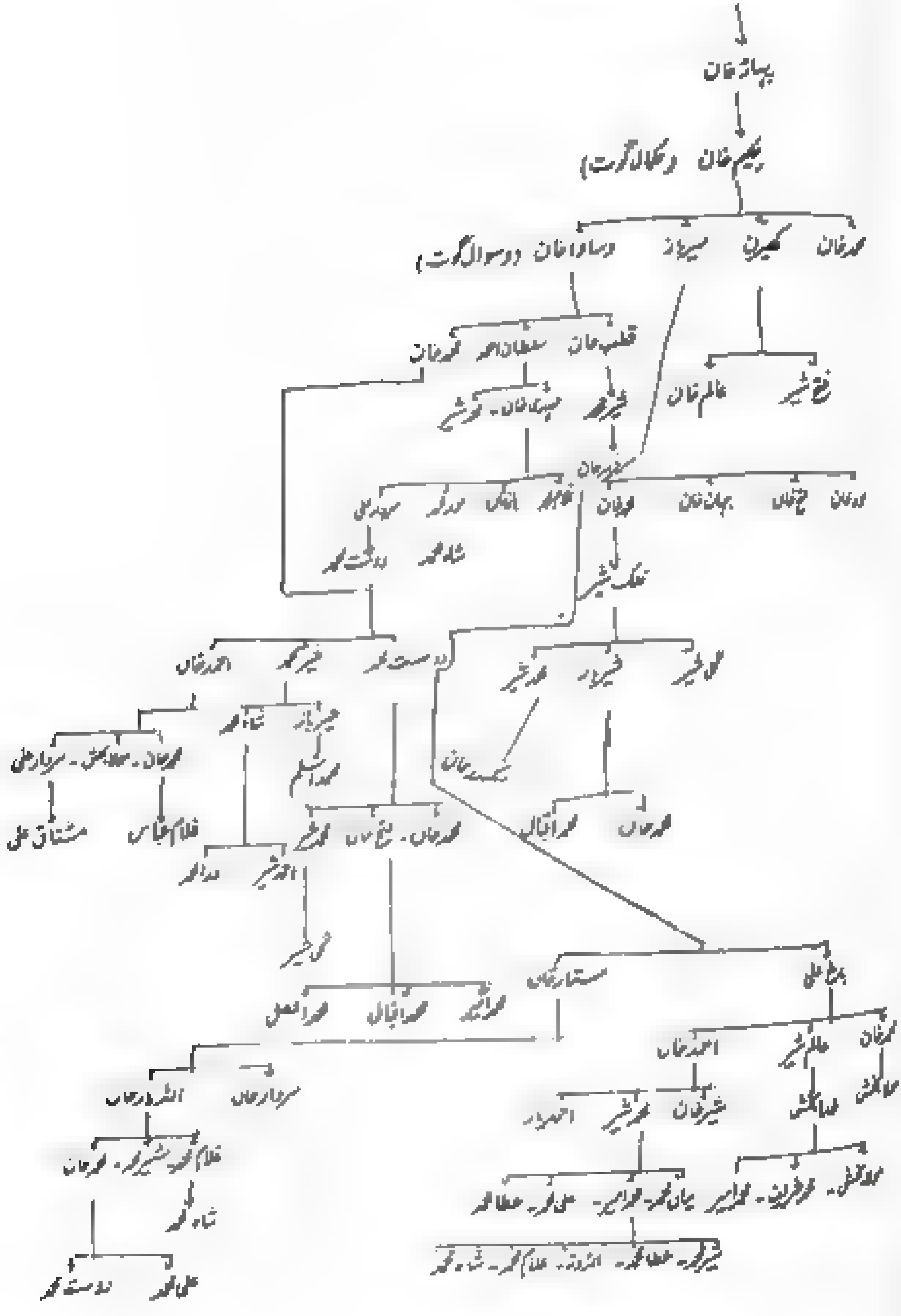

۲۱۲

عظمت خان ولد دریا خان

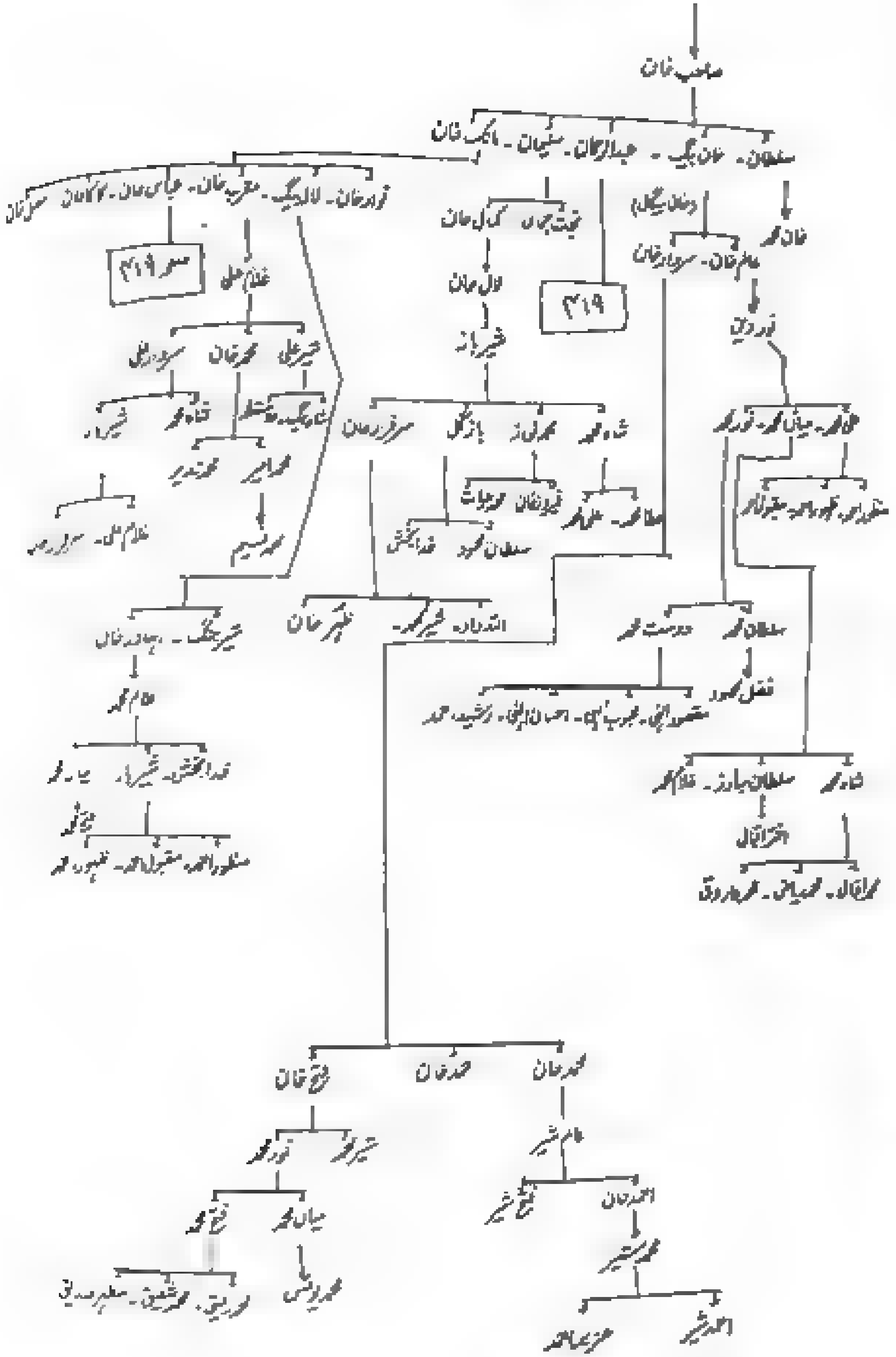

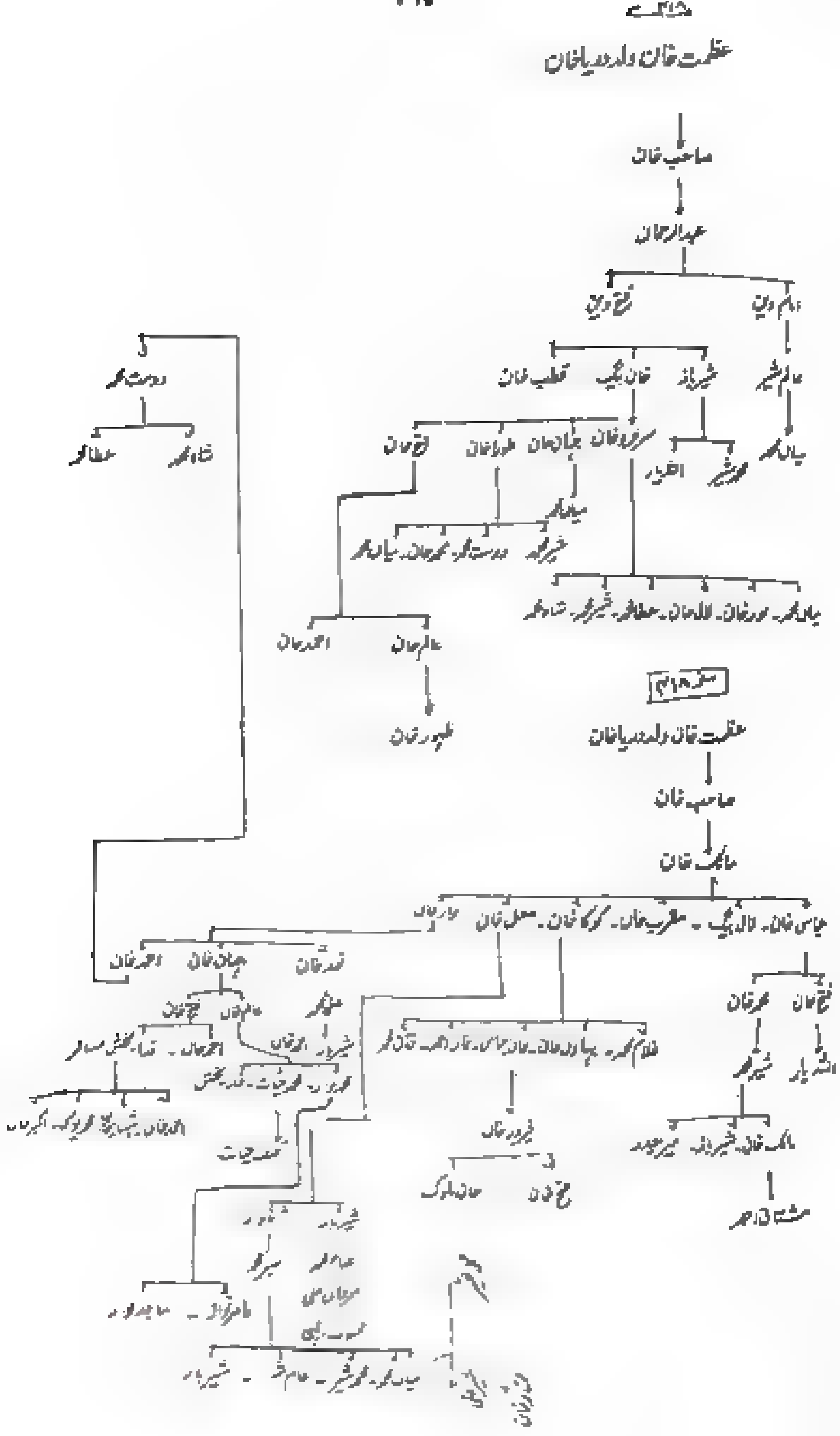
عظمت خان ولد دریا خان
صاحب خان
عبدالرحمان
امام دین
فتح دین
عالم شیر
شیرباز
خان بیگ
قطب خان
میاں محمد
نور شیر
اللہ یار
سرفراز خان
جہان خان
عالم خان
فتح خان
میاں محمد
شیر محمد
دوست محمد
عالم خان
احمد خان
ظہور خان
عظمت خان ولد دریا خان
صاحب خان
مالک خان
عباس خان۔ لال بیگ ۔ مقرب خان۔ کرم خان۔ مصل خان
فتح خان
محمد خان
اللہ یار
شیر محمد
مالک خان۔ شیرباز۔ میر محمد
مشتاق احمد
فیروز خان
دوست محمد
شاہ محمد
جہان خان
احمد خان

- قطب شاہ
  - عبداللہ گرڑ
    - احمد علی (ہمدان)
      - بے اولاد
    - حسن دوست (مسند دوان) سیدمحمد - یا سیدمحمد (زگوٹ رن سال)
      - ملک طور خان
        - پیر دعو (زرگا) (زرکو)
          - درویم (داؤ اول) (جیدولوال)
            - داؤ دوم
              - جوگی
                - عبدالوحید (ونو)
                  - رانیا (رلی) ریتوز
                    - گنڈل
                      - دوڑھا
                      - نزھا (۳۲۱)
                        - جام
                        - مال
                        - رانسی
                        - لوے
                      - ون
                      - سلطان جنون (زکاری عکری - برادیتہ - شہرپارک) (زگت جیال - کرگلی اجمان - برگر رساییابچہ)

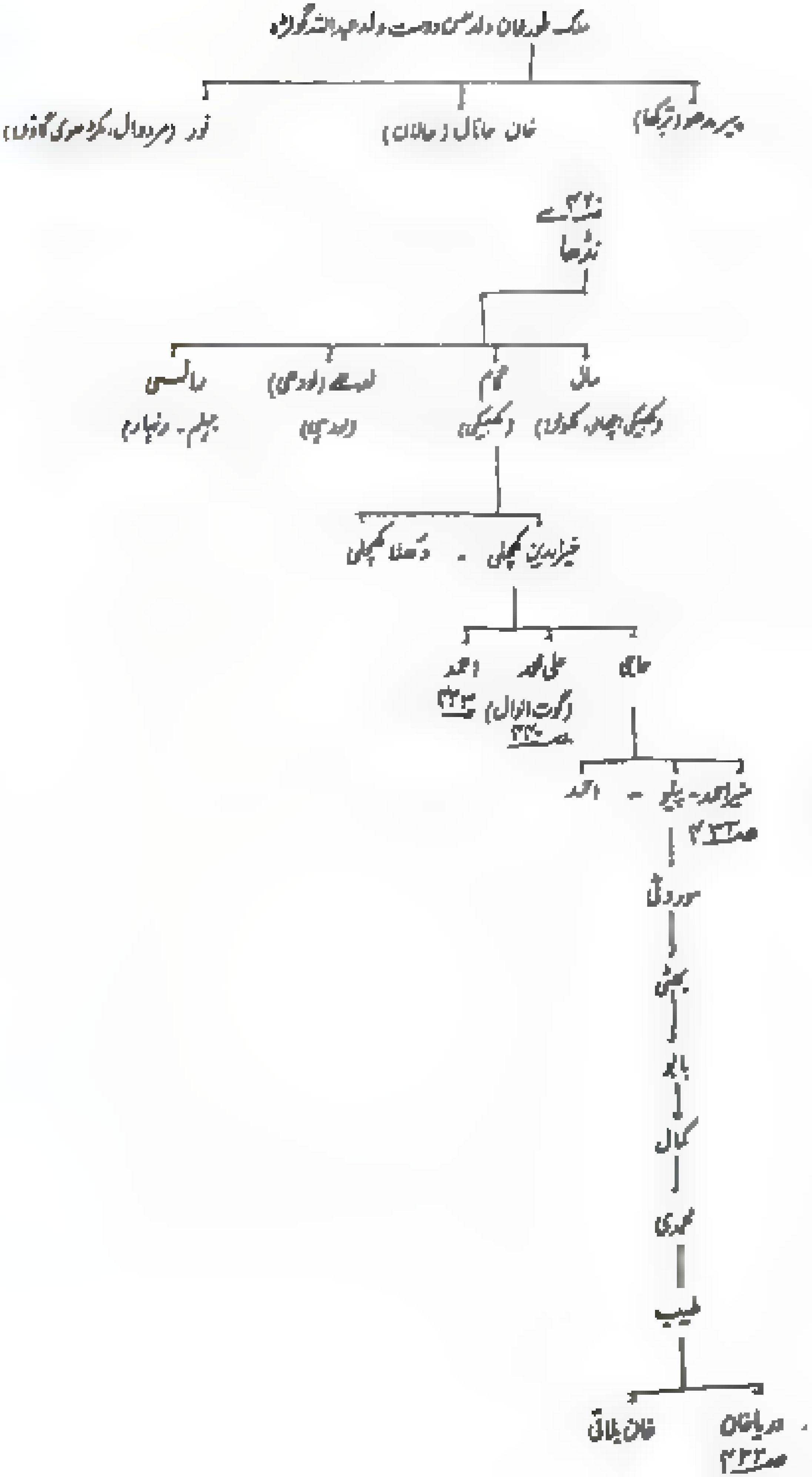
ملک طوریان ولد حسن دوست ولد عبداللہ گوندل
پیر محمد (ریکھا)
خان ماکال (مالان)
نور (مردوال، کرد صوری گاؤں)
صفحہ ۳۲۰ سے
نڈھا
سالی
(دھمیکی چھان، کھوڑی)
کالو
(دھمیکی)
لدھے (اودھی)
(اوڈیالہ)
سالسی
جہلم۔ وہنجارہ
خیرالدین کھچی ۔ دُھنا کھچی
حاجی
علی احمد
(گوت انوال)
صفحہ ۳۲۰
احمد
۳۲۳
خیر احمد ۔ پیلو
صفحہ ۳۲۳
احمد
سوردنی
بجلی
بابا
کمال
محمدی
طیب
دریاخان
صفحہ ۳۲۳
خان بلاقی

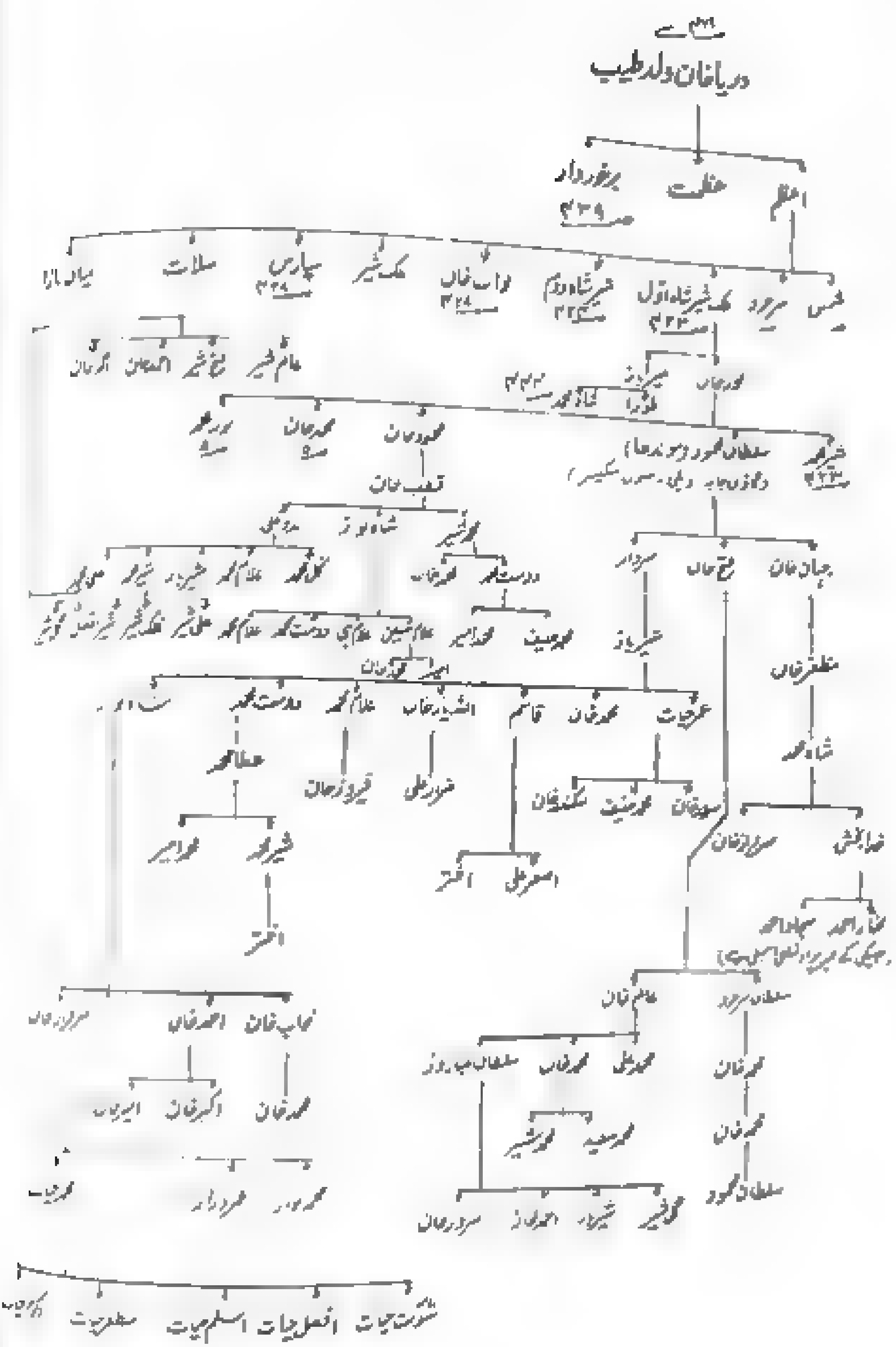
دریاخان ولد طیب
برخوردار
خلت
اعظم
سلطان محمود
جہان خان
فتح خان
سردار
مظفر خان
شاہ محمد
خدابخش
قاسم
عالم خان
محمد خان
سلطان محمود

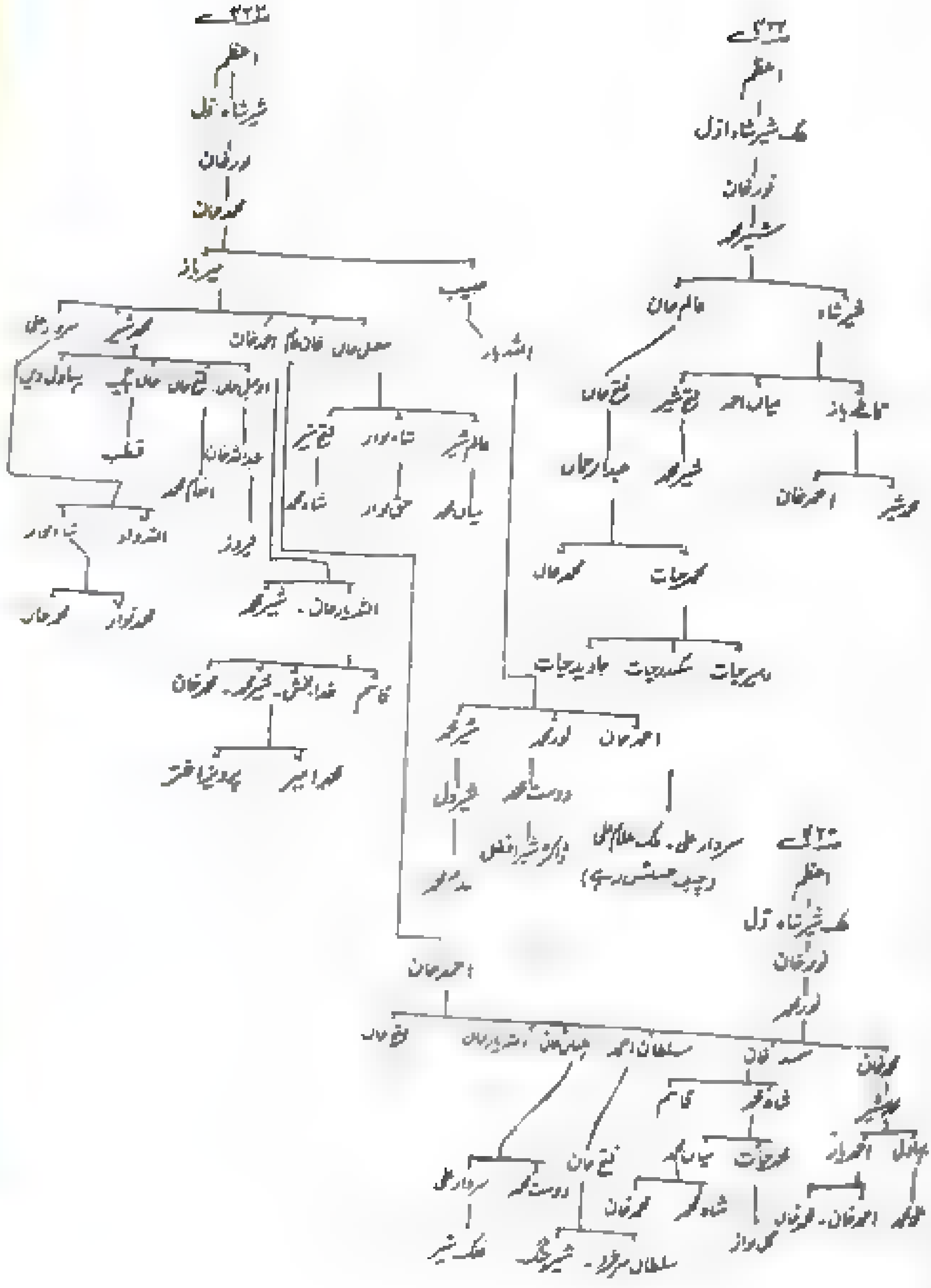
اعظم
شیر شاہ ازل
نور خان
محمد خان
شیر باز
حبیب
ملک شیر شاہ ازل
نور خان
شیر محمد
عالم خان
شیر شاہ
فتح خان
فتح شیر
میاں احمد
عبدالرحمان
شیر محمد
احمد خان
محمد شیر
محمد خان
محمد حیات
میر حیات
محمد حیات
جاوید حیات
احمد خان
نور محمد
شیر محمد
دوست محمد
شیر دل
اعظم
ملک شیر شاہ ازل
نور خان
نور محمد
احمد خان
فتح خان
سلطان احمد
محمد خان
محمد شیر
قاسم
شاہ محمد
محمد حیات
فتح خان
سردار علی
دوست محمد
ملک شیر

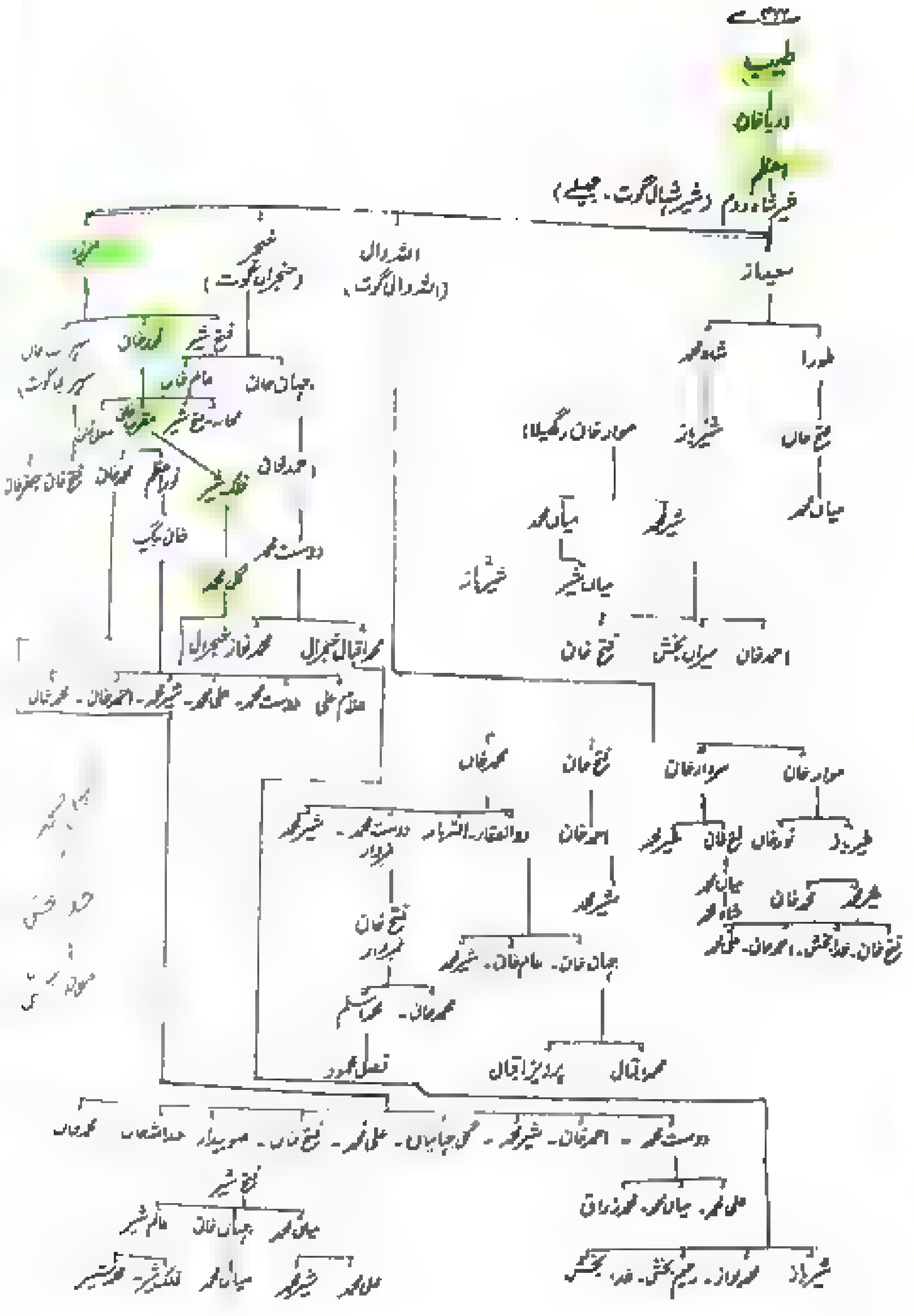
طیب
دریا خان
فیروز شاہ دوم (شیر شاہ گوت۔ جھیلے)
اللہ دوال
(اللہ دوال گوت)
(خنجران گوت)
شیر باز
شاہ محمد
فتح خان
میاں محمد
میاں شیر
احمد خان
جہاں خان
دوست محمد
فتح شیر

۲۲۳ ـــ

شیر شاہ دوم

مرزا

نور خان

خانہ (دگوت خانیخیل)

شیر بخت — شاہ نواز — بازا

شیر بخت: گل محمد

شاہ نواز: احمد خان — جان محمد

جان محمد: ربنواز

احمد خان: شیر شاہ — محمد خان

بازا: خیر محمد — فتح خان

خیر محمد: دوست محمد ـ غلام محمد ـ عطا محمد ـ شاہ محمد ـ گل محمد ـ سردار محمد ـ سلطان محمد

۲۲۴ ـــ

مرزا

نور خان (دگوت جبیر شیبال)

فتح شیر

جہان خان — عالم شیر — میاں محمد

جہان خان: میاں محمد

عالم شیر: شکر شیر ـ محمد شیر

میاں محمد: شیر محمد ـ علی محمد

۳۲۴ سے

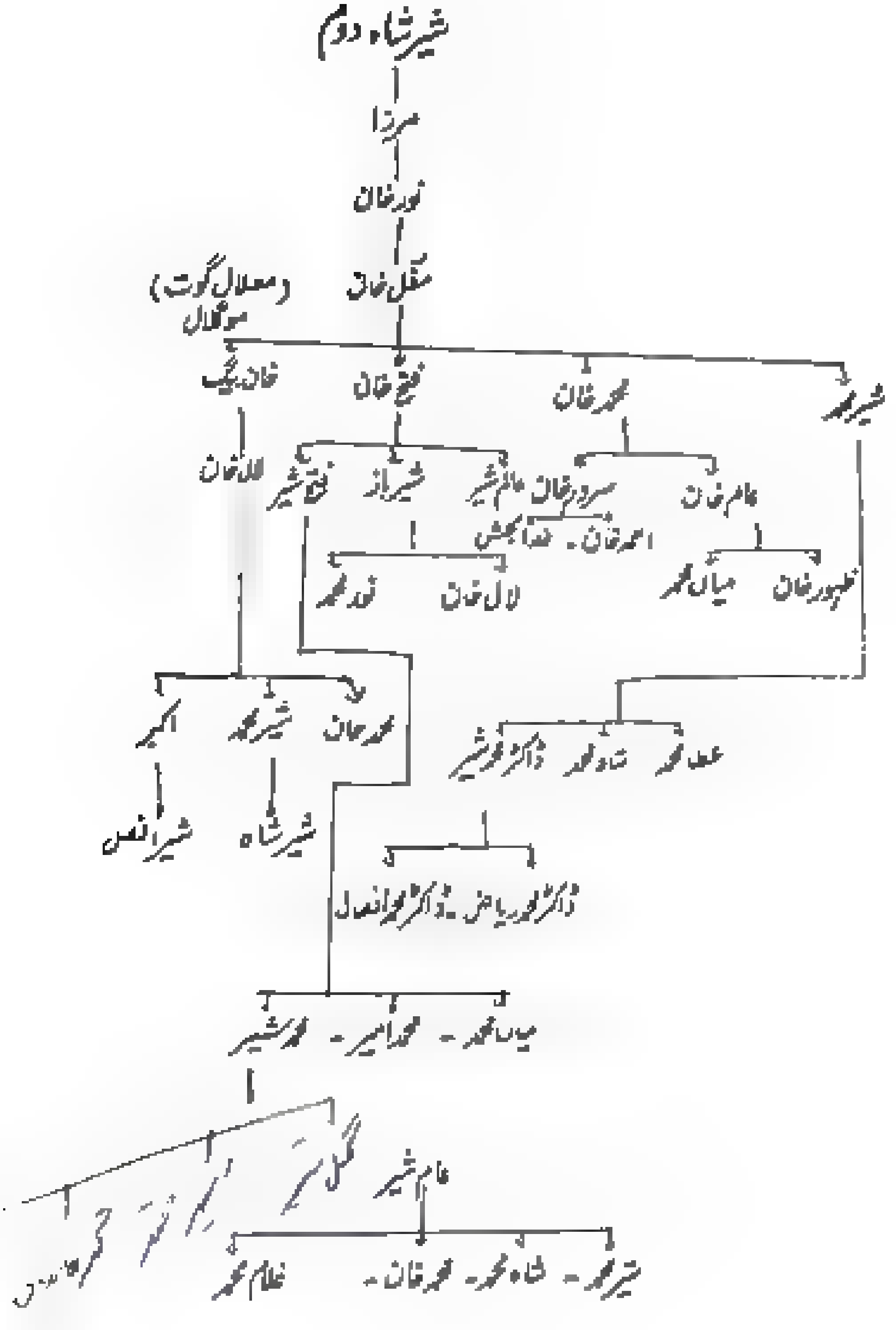
شیر شاہ دوم
مرزا
نور خان
مغل خان
(مصلال گوت)
سوگلال
خان بیگ
فتح خان
محمد خان
شیر محمد
لال خان
فتح شیر
شیر باز
عالم شیر
سرور خان
عالم خان
احمد خان ۔ خدا بخش
نور محمد
لال خان
میاں محمد
ظہور خان
محمد خان
شیر محمد
اکبر
علی محمد
شاہ محمد
ذاکر محمد شیر
شیر شاہ
شیر افضل
ذاکر محمد ریاض ۔ ذاکر محمد افضل
میاں محمد ۔ محمد امیر ۔ محمد شیر
عالم شیر
شیر محمد ۔ شاہ محمد ۔ محمد خان ۔
غلام محمد

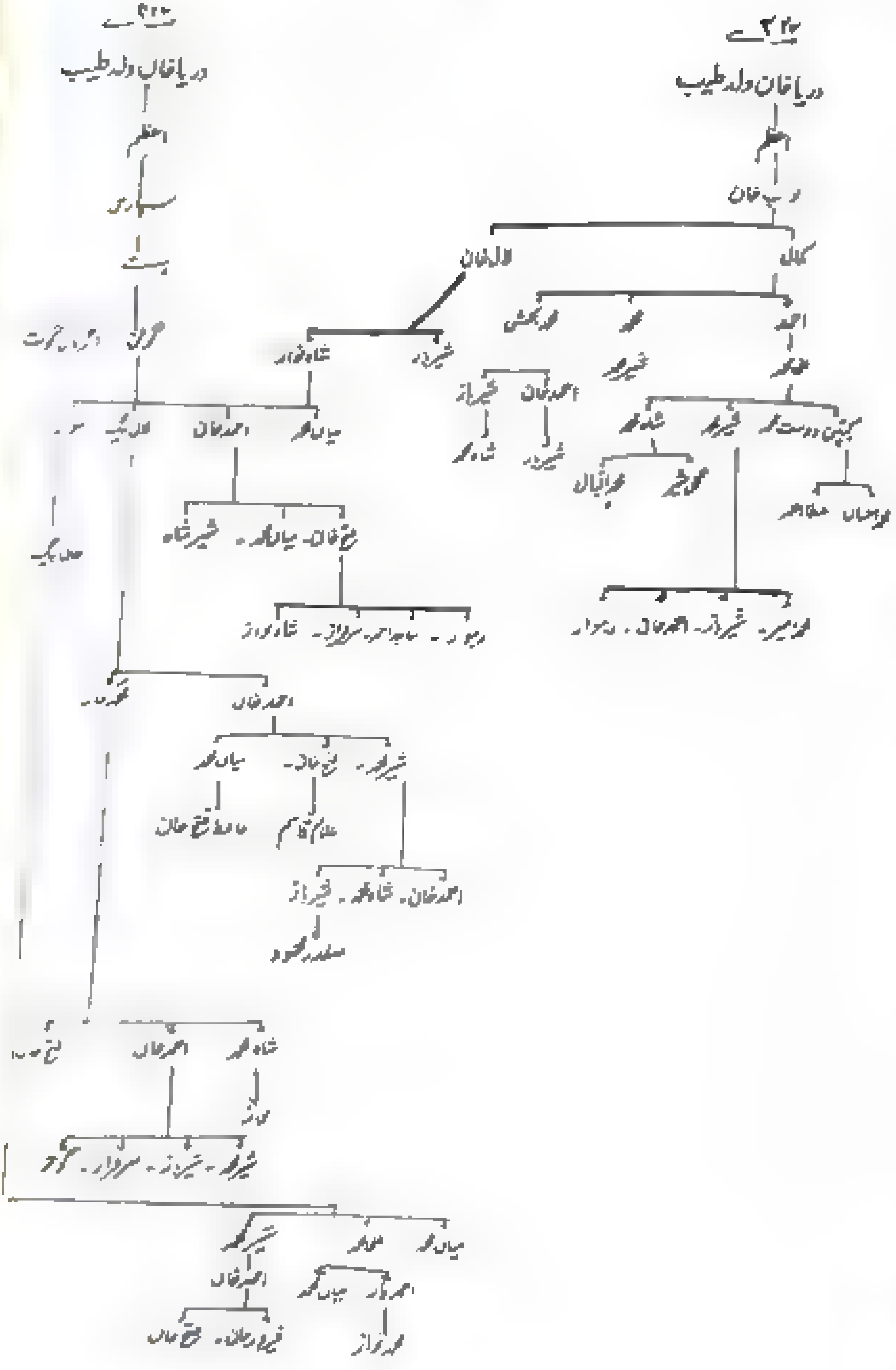

دریاخان ولد طیب
دریاخان ولد طیب
اعظم
کمال
احمد
شاہ محمد
احمد خان
میاں محمد
شیر شاہ
فتح خان
محمد اقبال
شیر باز

خان بلاقی ولد طیب صہ۲۴۱

(گوت بلقیاں)

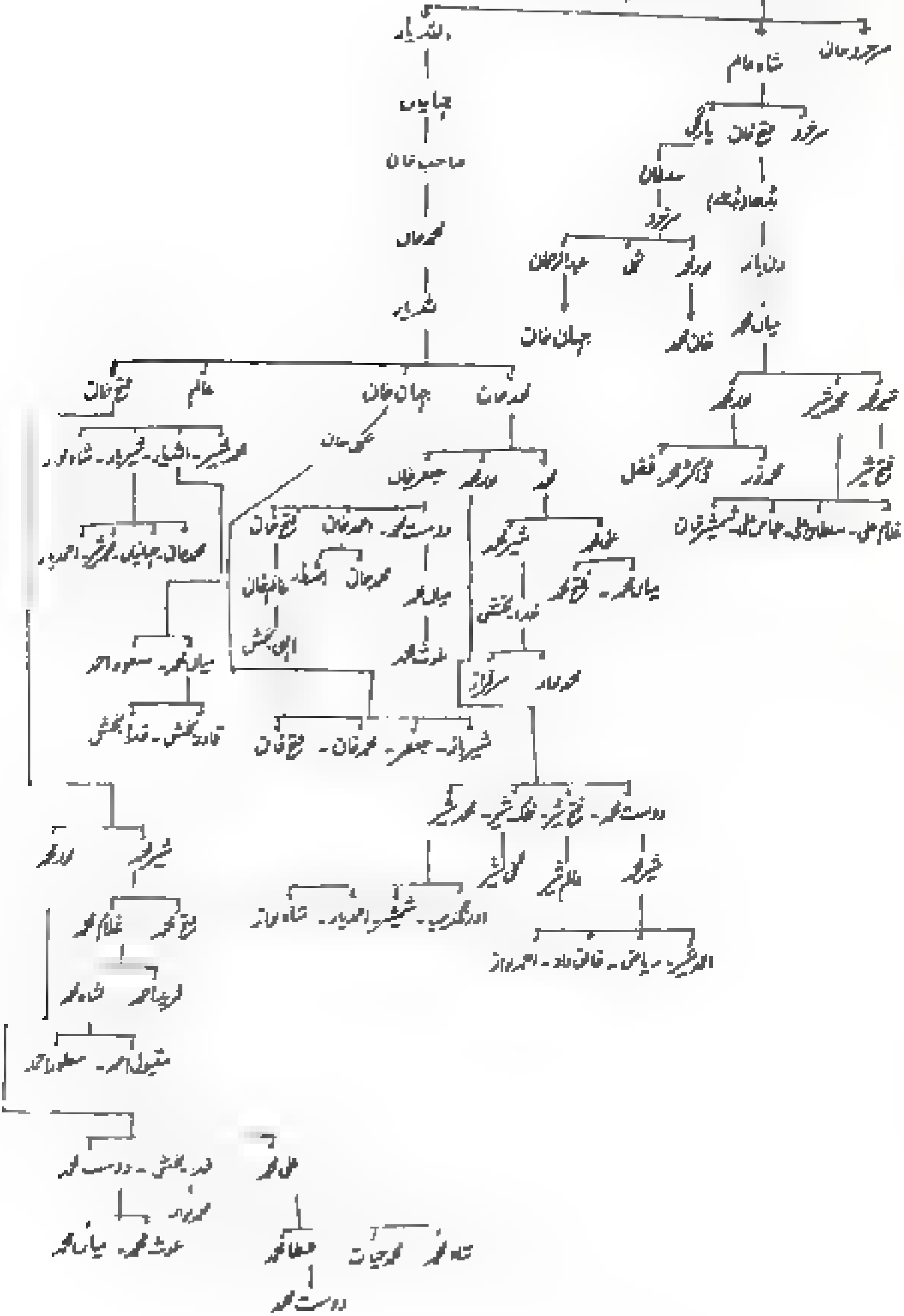

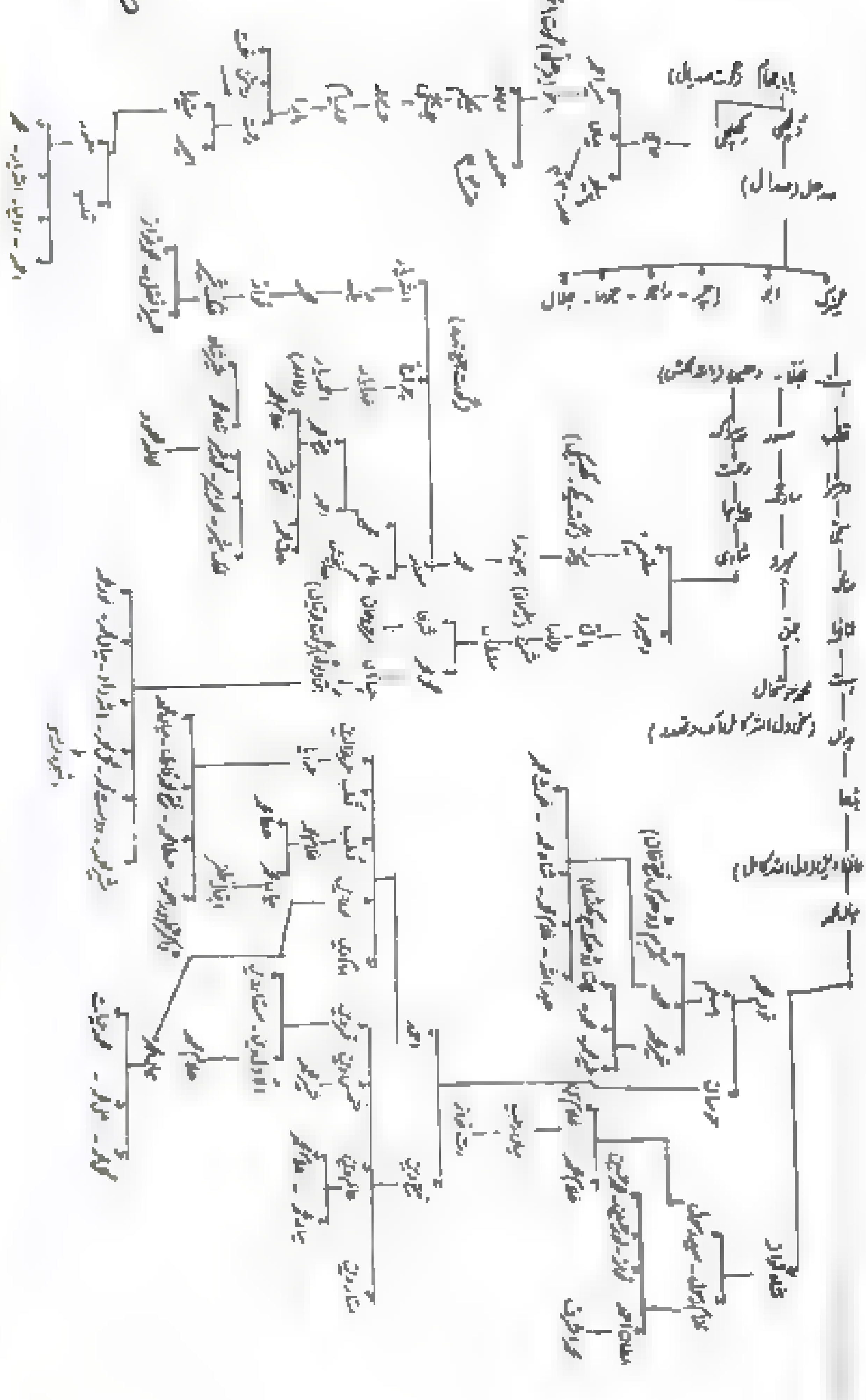

میر احمد بن حاجی بن کچھلی بن بابا جام

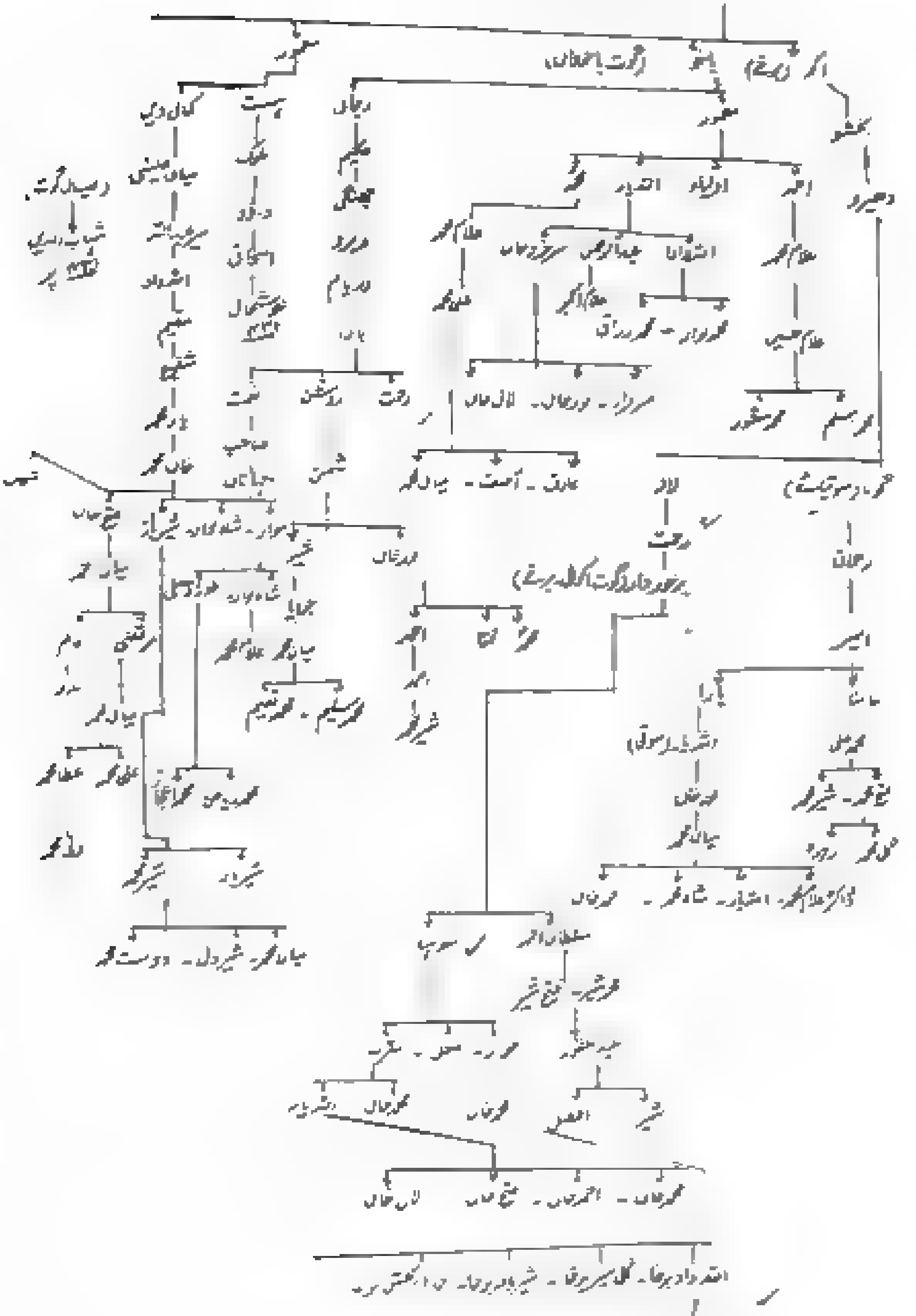

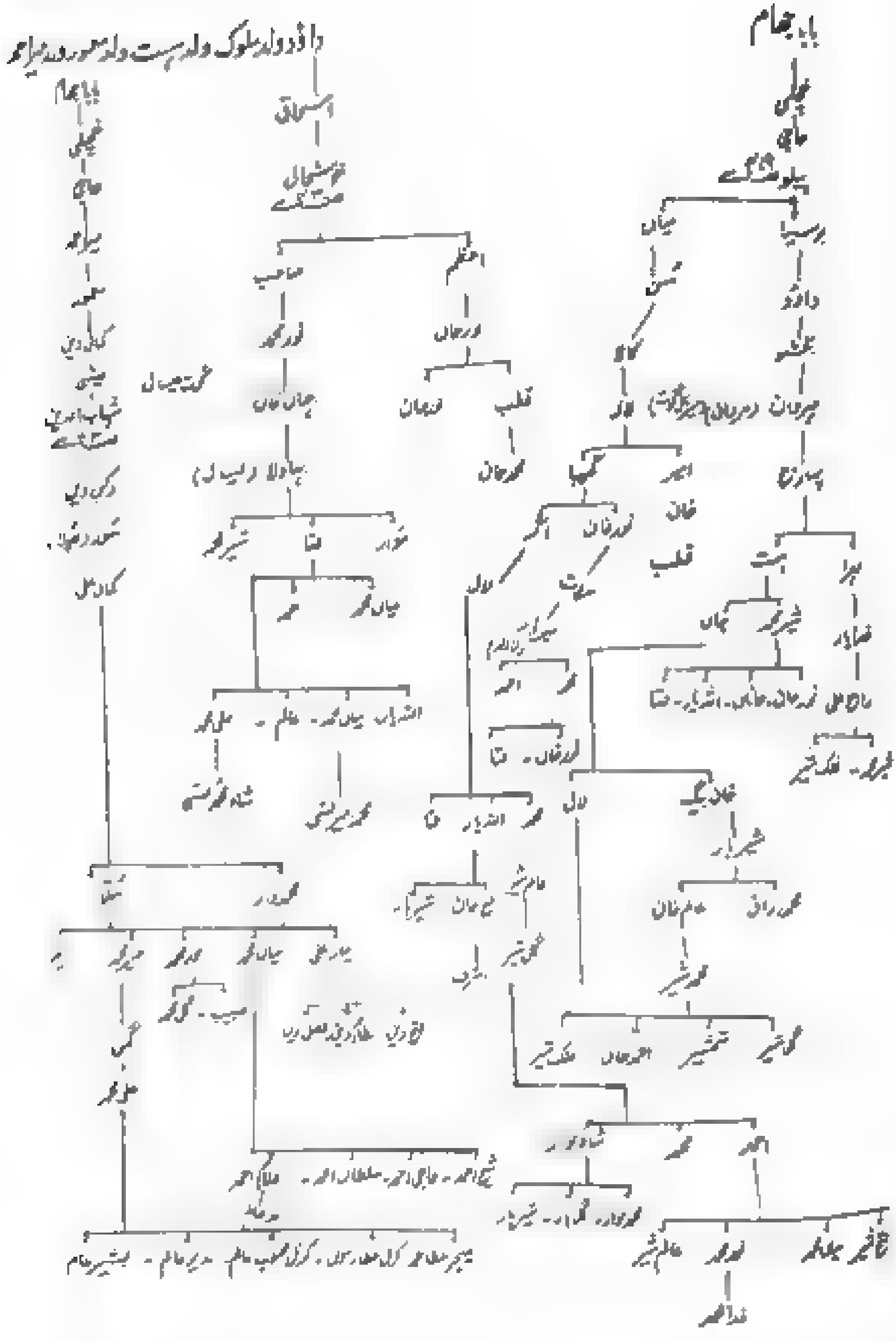
بابا جام
اسحاق
اعظم
صاحب
نور محمد
قطب

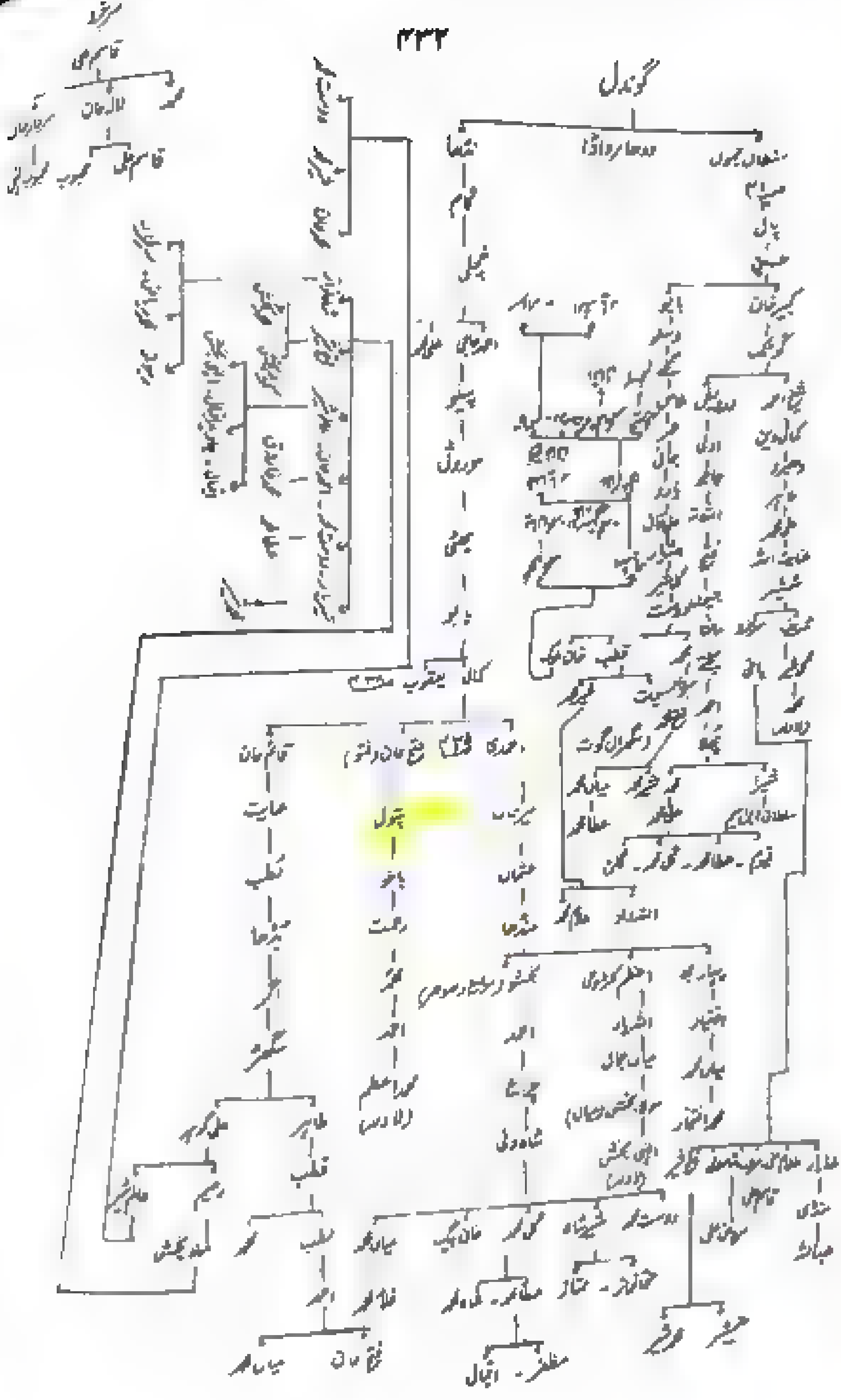
گوندل
قاسم خان
قطب

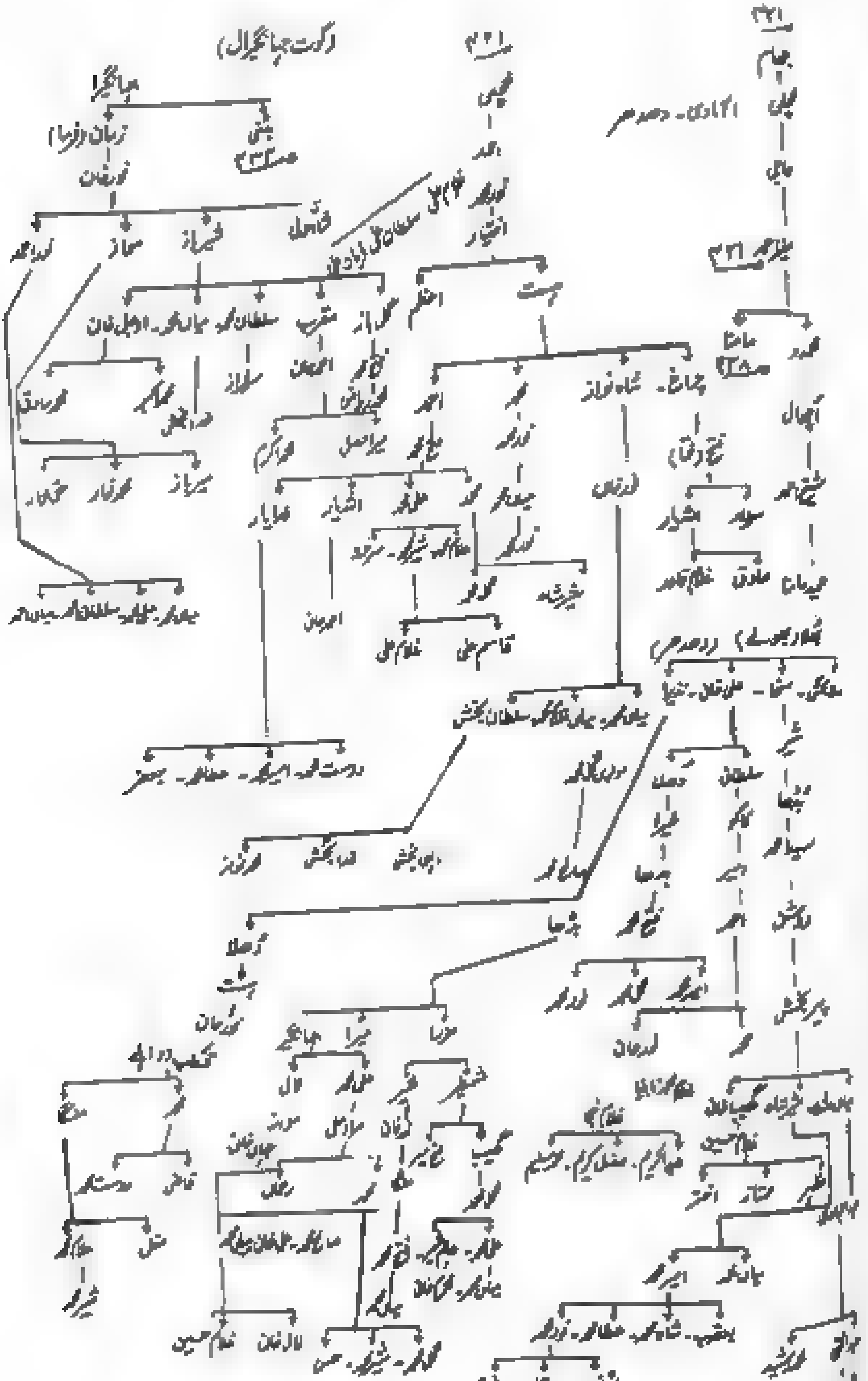
جہانگیر
نور خان
شیر باز
سلطان محمد
غلام محمد
قاسم علی
غلام علی
دوست محمد
پیر بخش
غلام حسین
لال خان

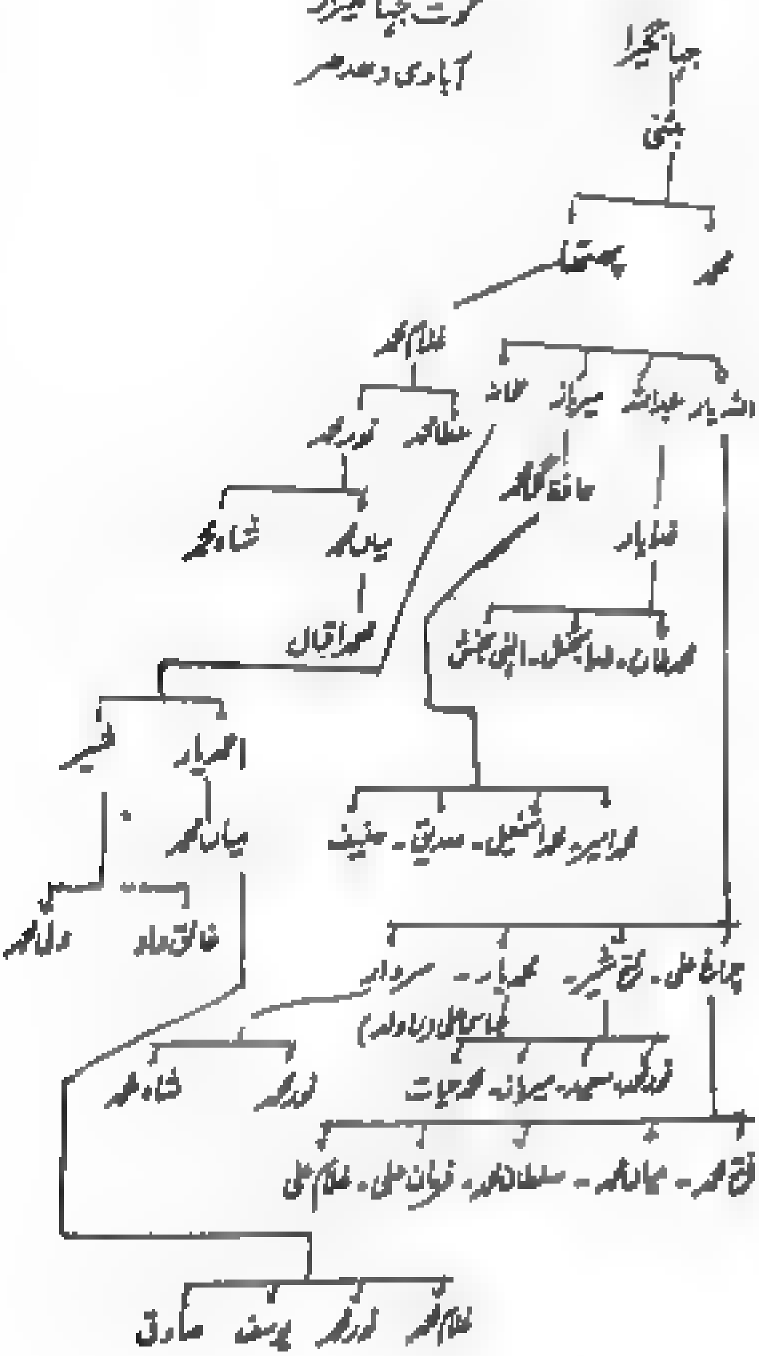
جہانگیرا
غلام محمد
عبداللہ
سلطان محمد
نور محمد
میاں محمد
شاہ محمد
محمد اقبال
حافظ گل محمد
خدا یار
محمد خان۔ خدا بخش۔ الٰہی بخش
احمد یار
میاں محمد
خالق داد
ولی محمد
محمد امیر۔ محمد اسمٰعیل۔ صدیق۔ حنیف
شاہ محمد
غلام علی
غلام محمد
یوسف
صادق

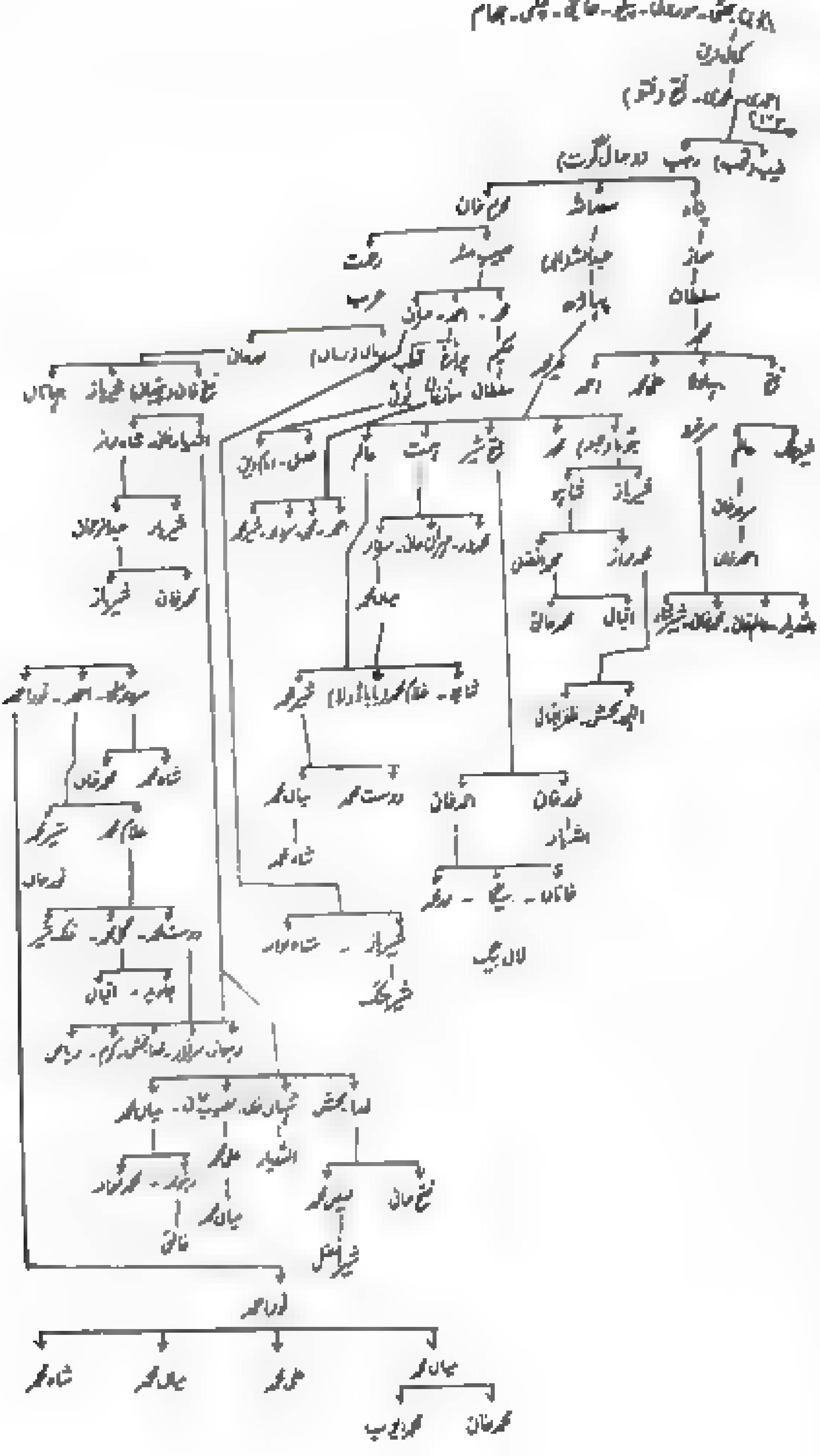
نور محمد
شاہ محمد
میاں محمد
علی محمد
جہان محمد
محمد خان
محمد ایوب
لال بیگ
دوست محمد
خدا بخش
شیر افضل

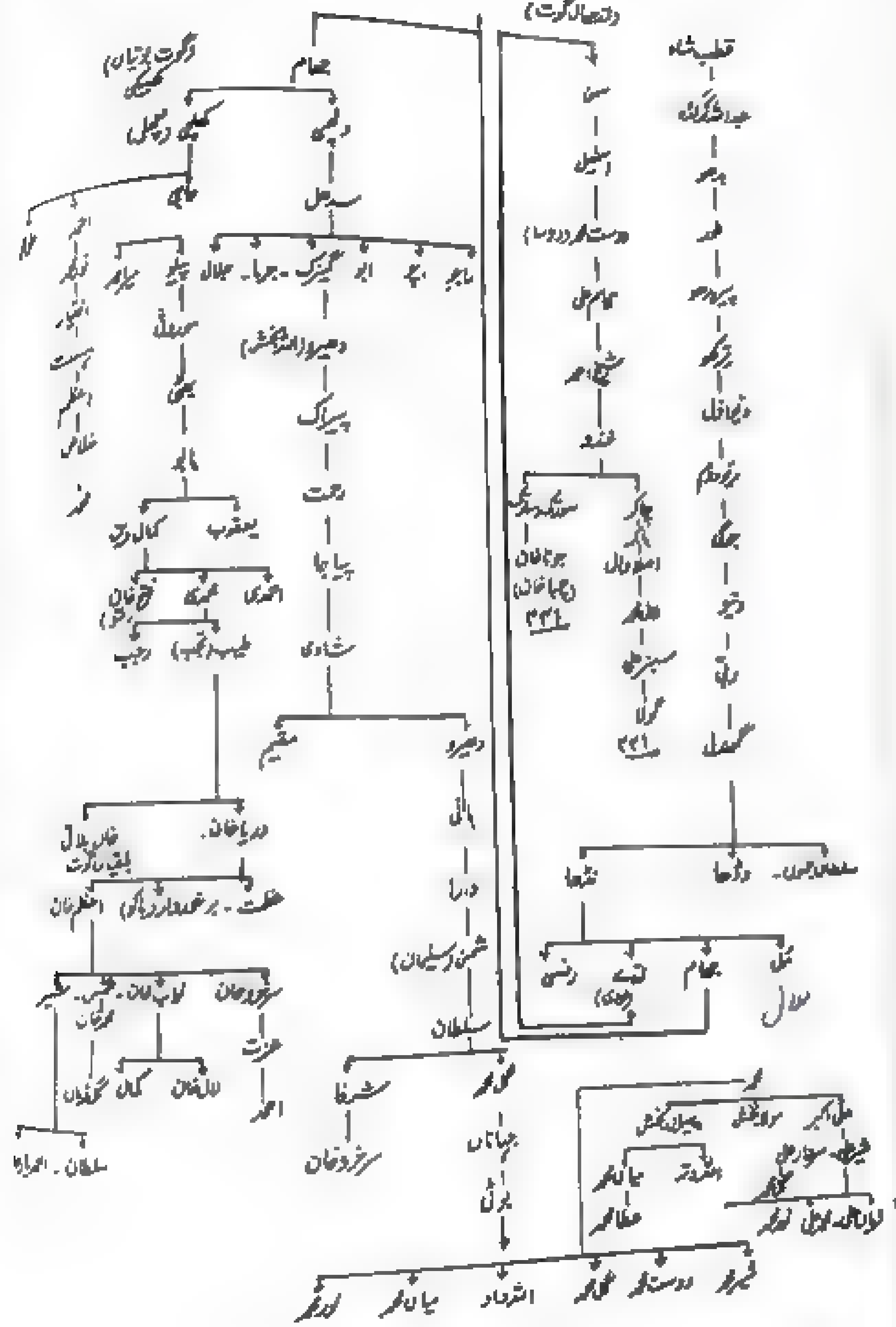
قطب شاہ
سلطان
شادی
دریا خان
یعقوب
پیراک
مقیم
دارا
سلطان
اشرف
سرخروخان
جلال
مندو
دوستا

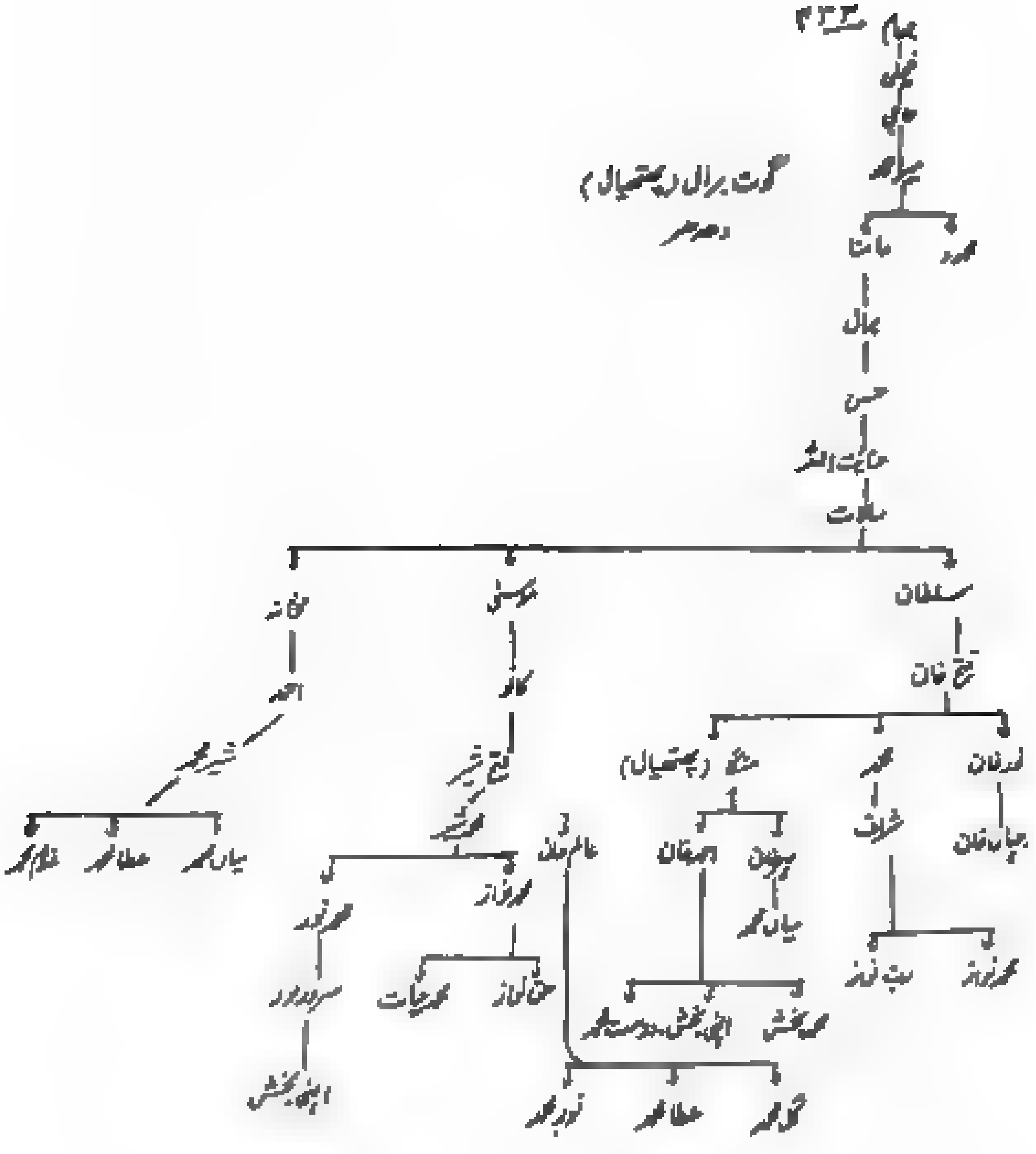

گوت برال (پھتیال)
۴۳۳
حسن
سلطان
فتح خان
محمد
شریف
شیر محمد
فتح شیر
میاں محمد
عطا محمد
غلام محمد
محمد نواز
حق نواز
محمد حیات
الٰہی بخش
محمد بخش
نور محمد

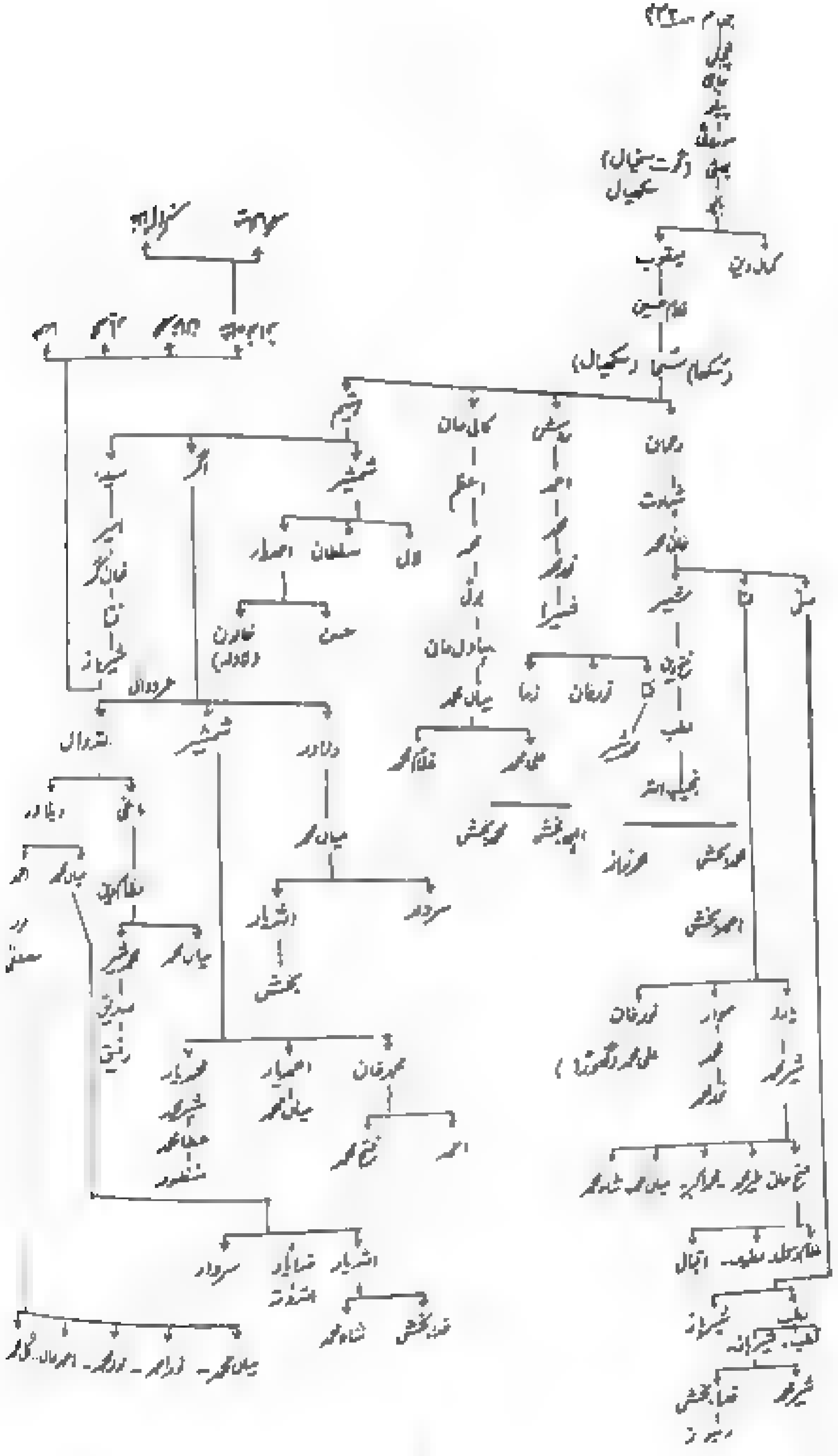
یعقوب
غلام حسین
رحمان
شہادت
غلام محمد
کمال خان
اعظم
شمشیر
سلطان
حسن
میاں محمد
غلام محمد
علی محمد
احمد بخش
سردار
اقبال
خدا بخش
شاہ محمد
نور خان
رفیق

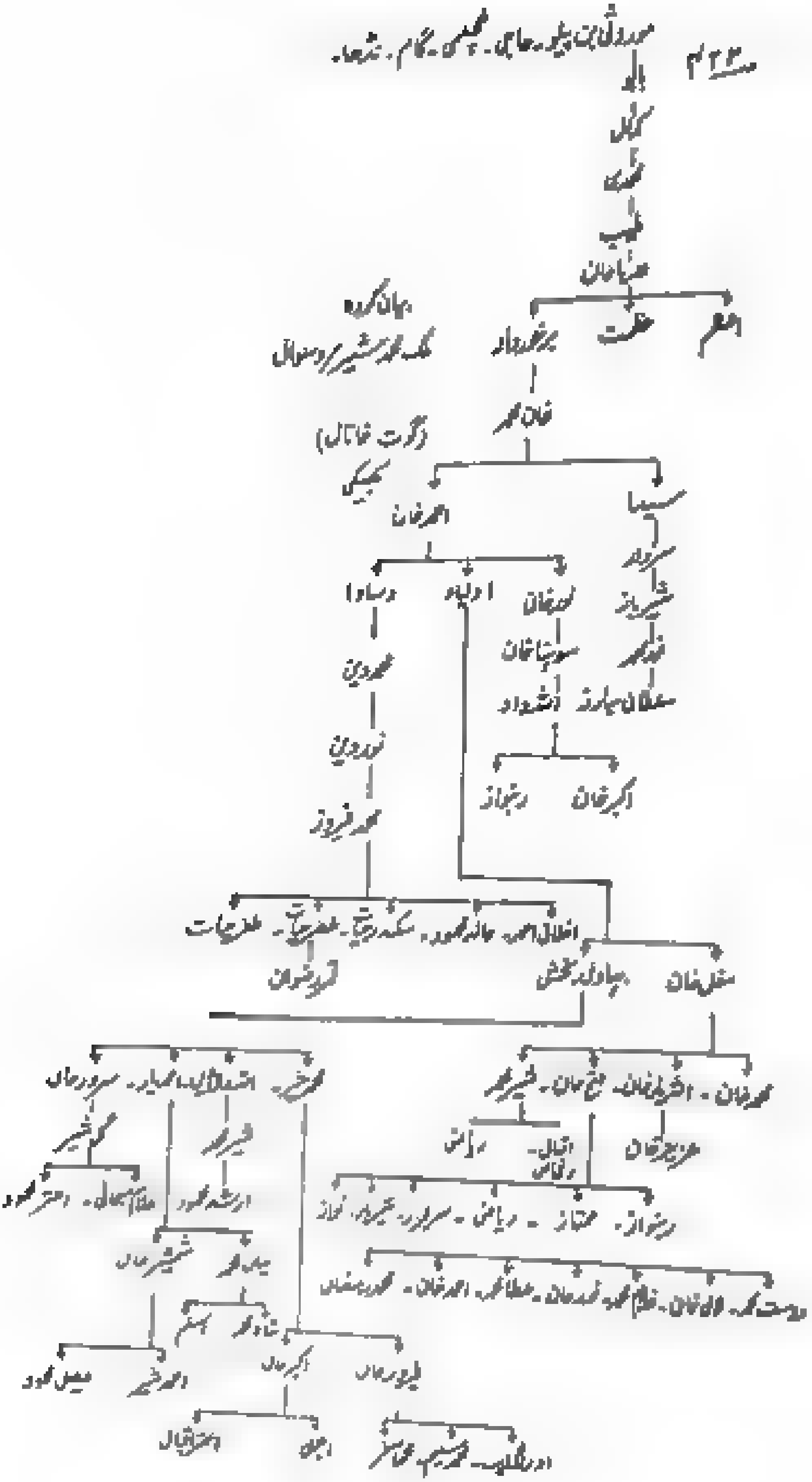
برخوردار
غلام محمد
احمد خان
اکبر خان
رب نواز
محمد فیروز

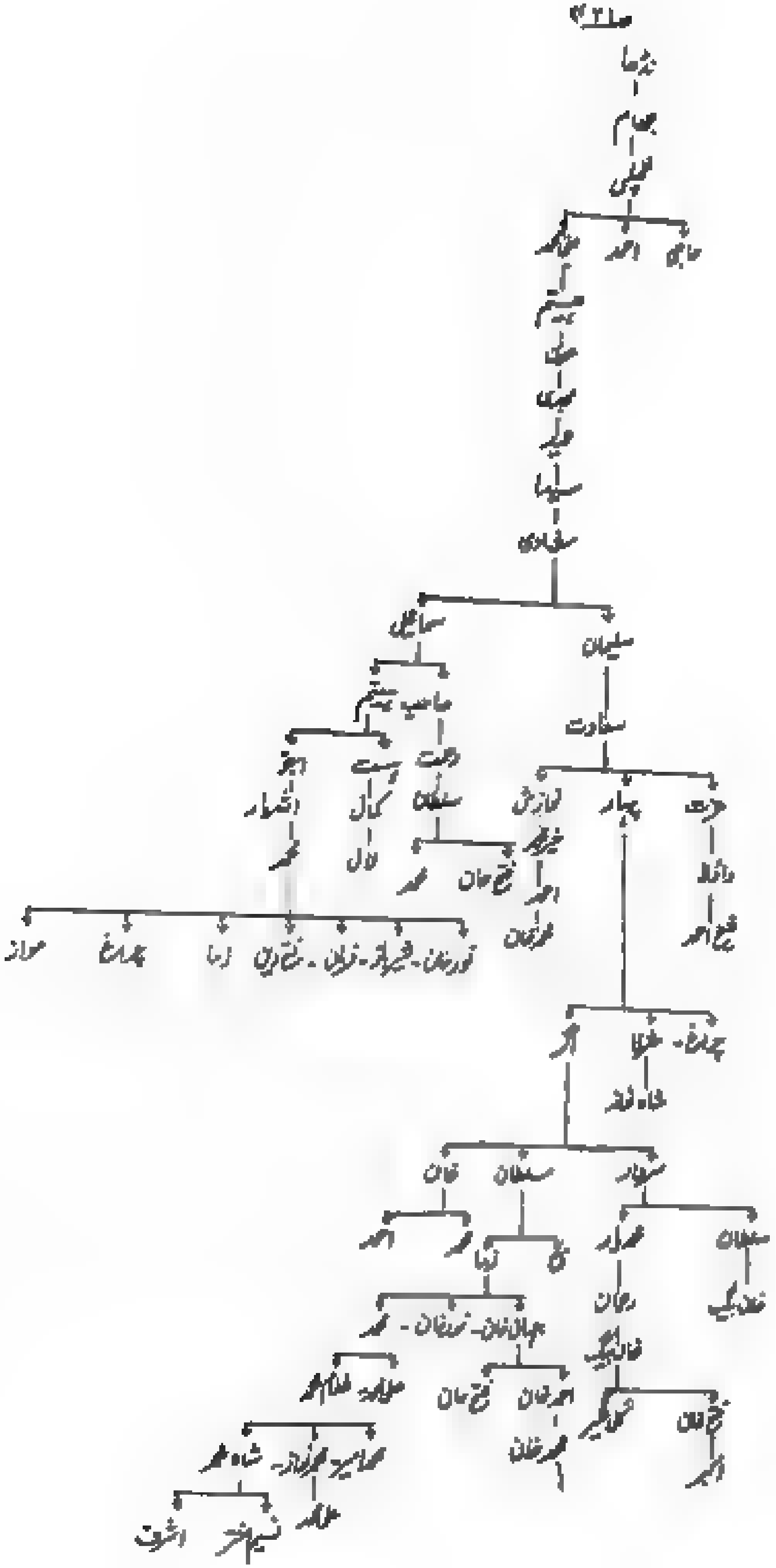
سلیمان
سعادت
احمد
دولت
سلطان
کمال
لال
محمد
فتح خان
شیخ احمد
سلطان
احمد خان
فتح خان
شاہ محمد
نسیم اختر
اشرف

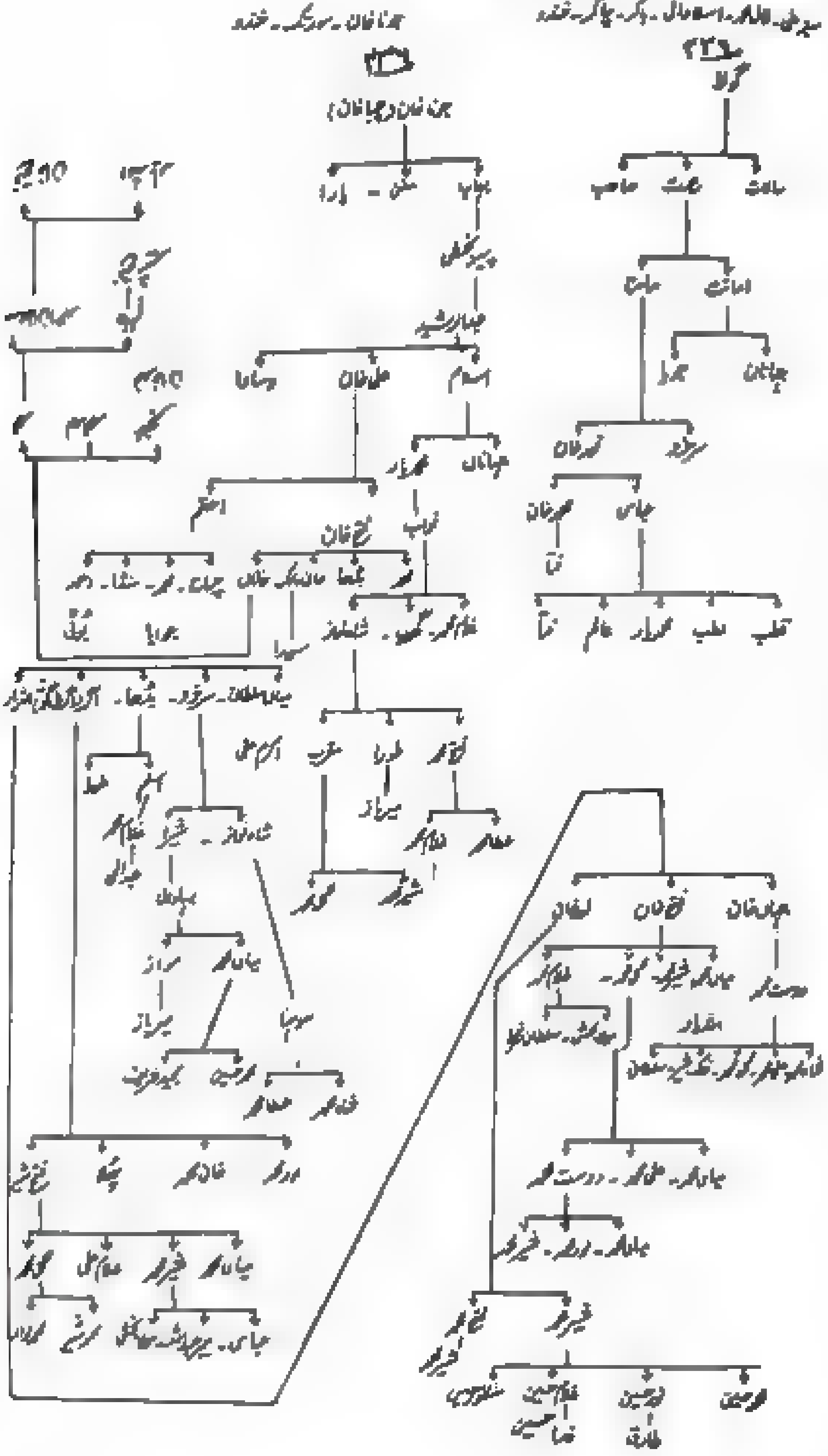

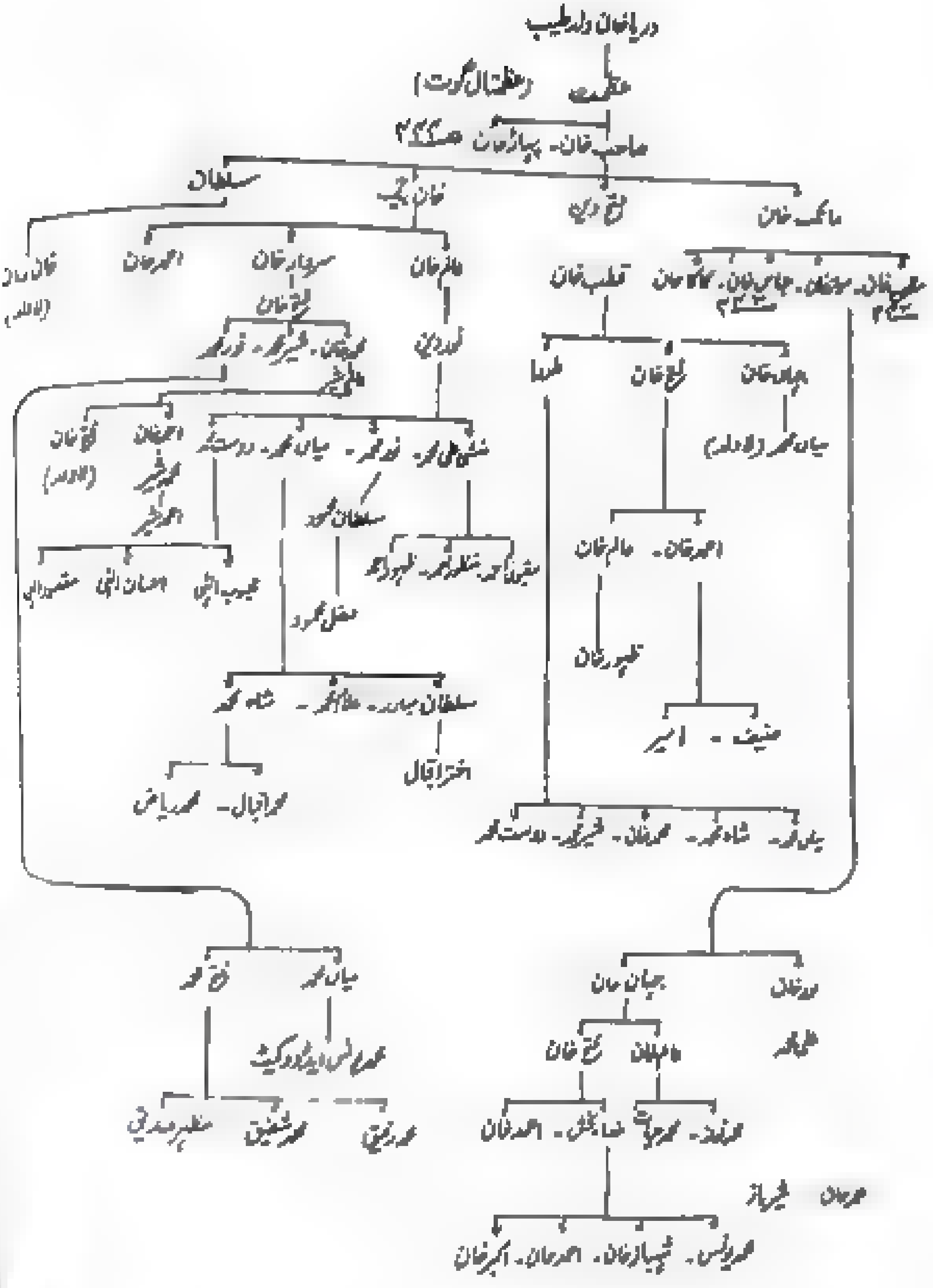
دریا خان ولد طیب
صاحب خان۔ پہاڑ خان
سلطان
خان بیگ
مالک خان
احمد خان
سردار خان
عالم خان
قطب خان
نور خان
جہان خان
میاں محمد
سلطان محمود
عالم خان
احمد خان
ظہور خان
حنیف۔ امیر
اختر اقبال
محمد اقبال۔ محمد ریاض
میاں محمد
جہان خان
محمد یونس۔ شہباز خان۔ احمد خان۔ اکبر خان

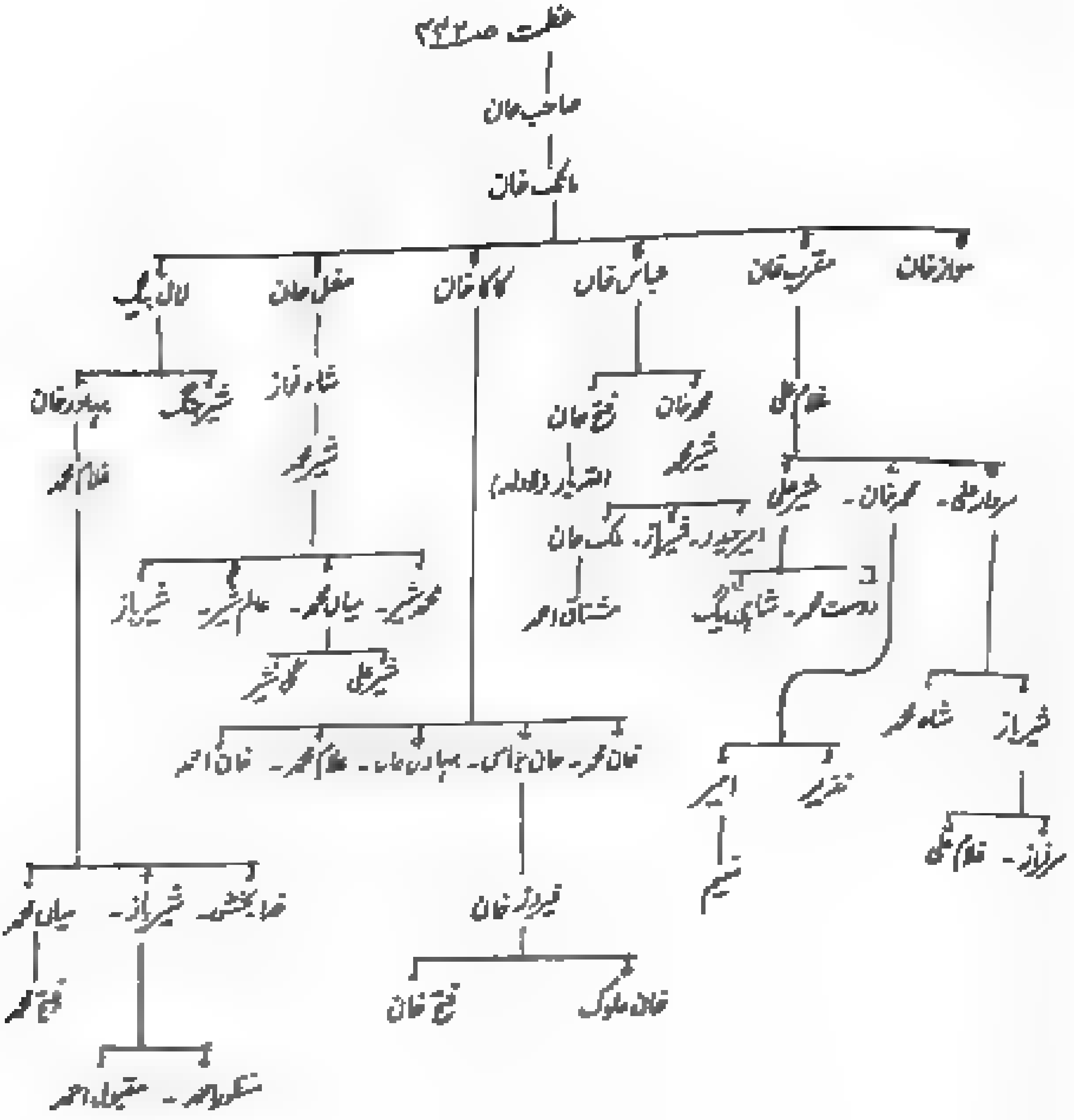
صاحب خان
مالک خان
سوار خان
مقرب خان
عباس خان
کاکا خان
مغل خان
لال بیگ
غلام علی
محمد خان
فتح خان
شیر محمد
شاہ نواز
شیر محمد
شیر جنگ
بہادر خان
غلام محمد
سردار علی - محمد خان - شیر علی
ملک خان
مشتاق احمد
دوست محمد - شاہ بیگ
محمد شیر - میاں محمد - عالم شیر - شیر باز
شیر علی
گل شیر
خان محمد - خان احمد
شیر باز
شاہ محمد
امیر
نسیم
سرفراز - غلام علی
خدا بخش - شیر باز - میاں محمد
فتح محمد
مقبول احمد
فیروز خان
خان ملوک
فتح خان

دریا خان ولد طیب

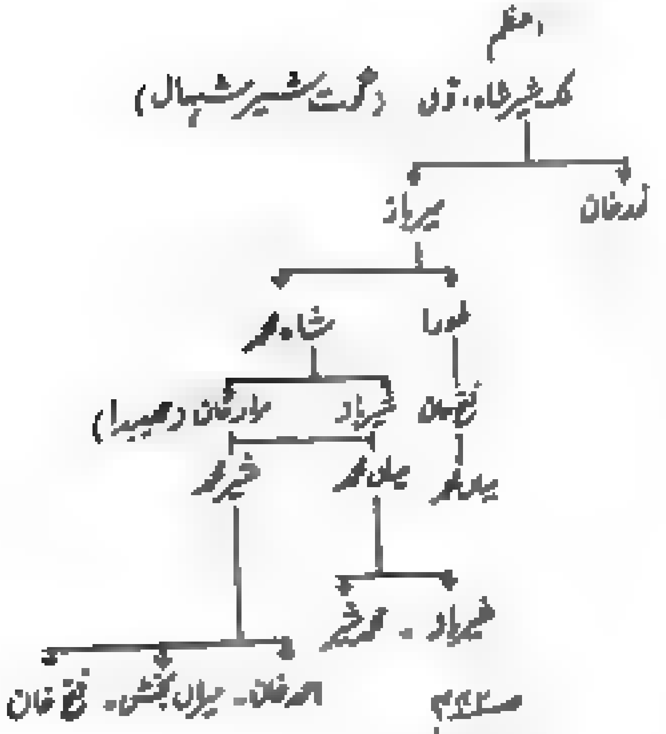

صـ۴۴

دریا خان ولد طیب

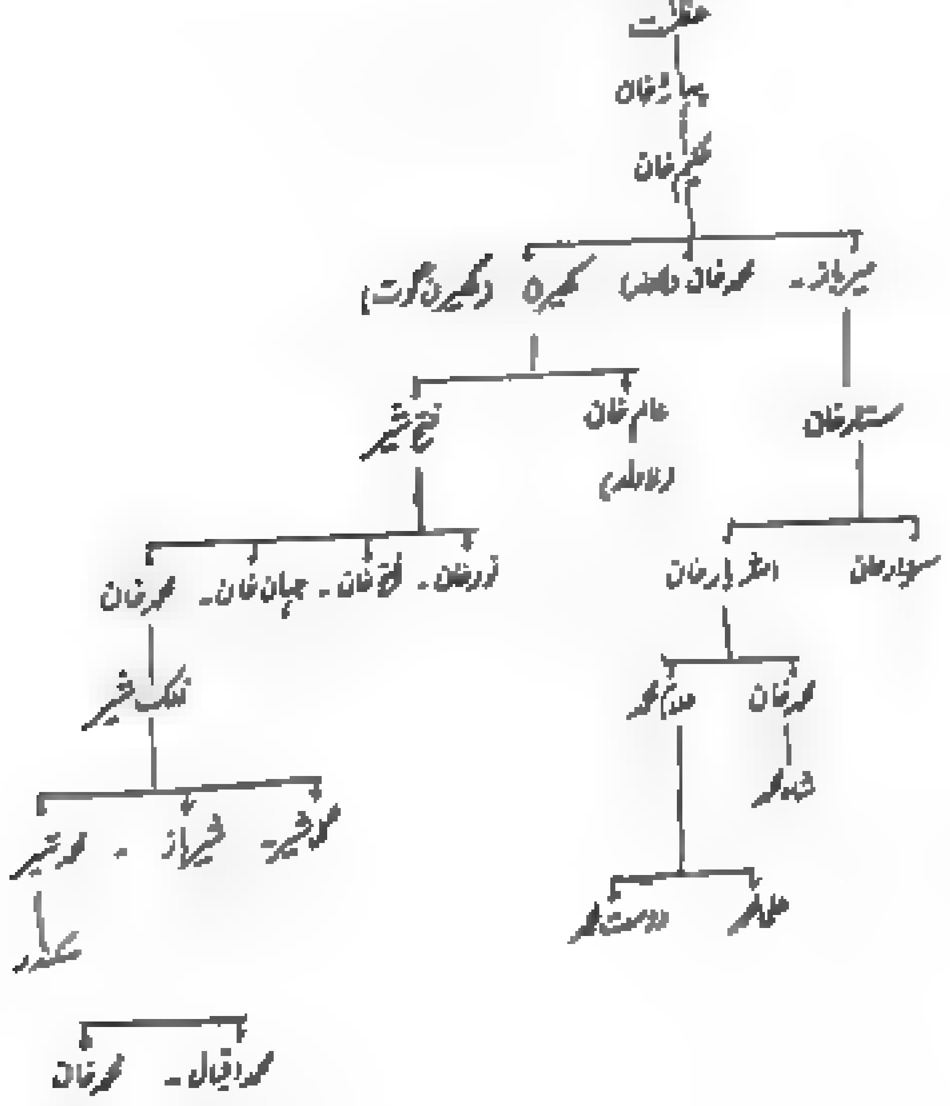

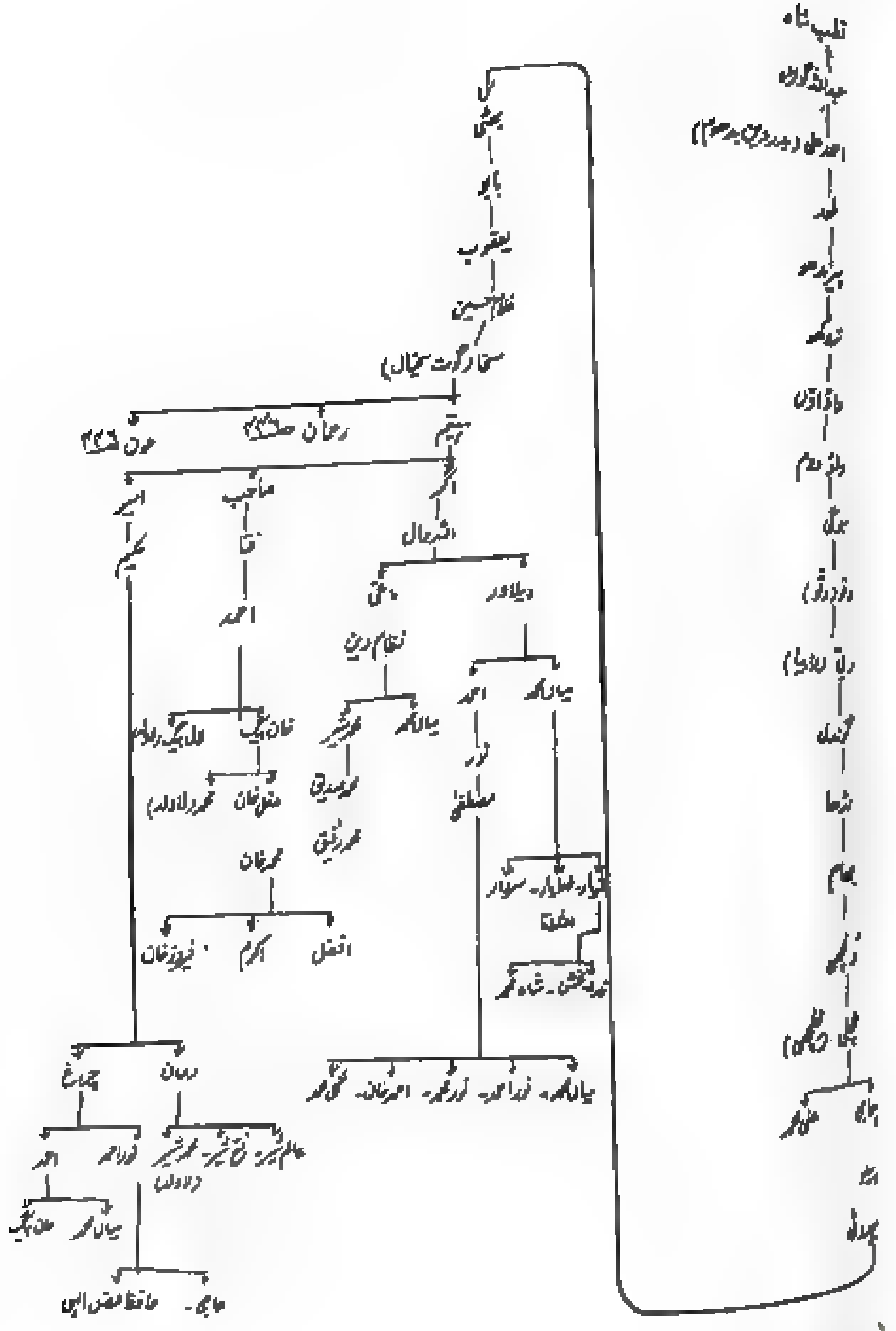
یعقوب
غلام حسین
رحمان
صاحب
امیر
حکیم
احمد
دلاور
نظام دین
میاں محمد
نور
مصطفیٰ
محمد صدیق
محمد رفیق
خان بیگ
محمد خان
افضل
اکرم
فیروز خان
عالم شیر
فتح شیر
محمد شیر

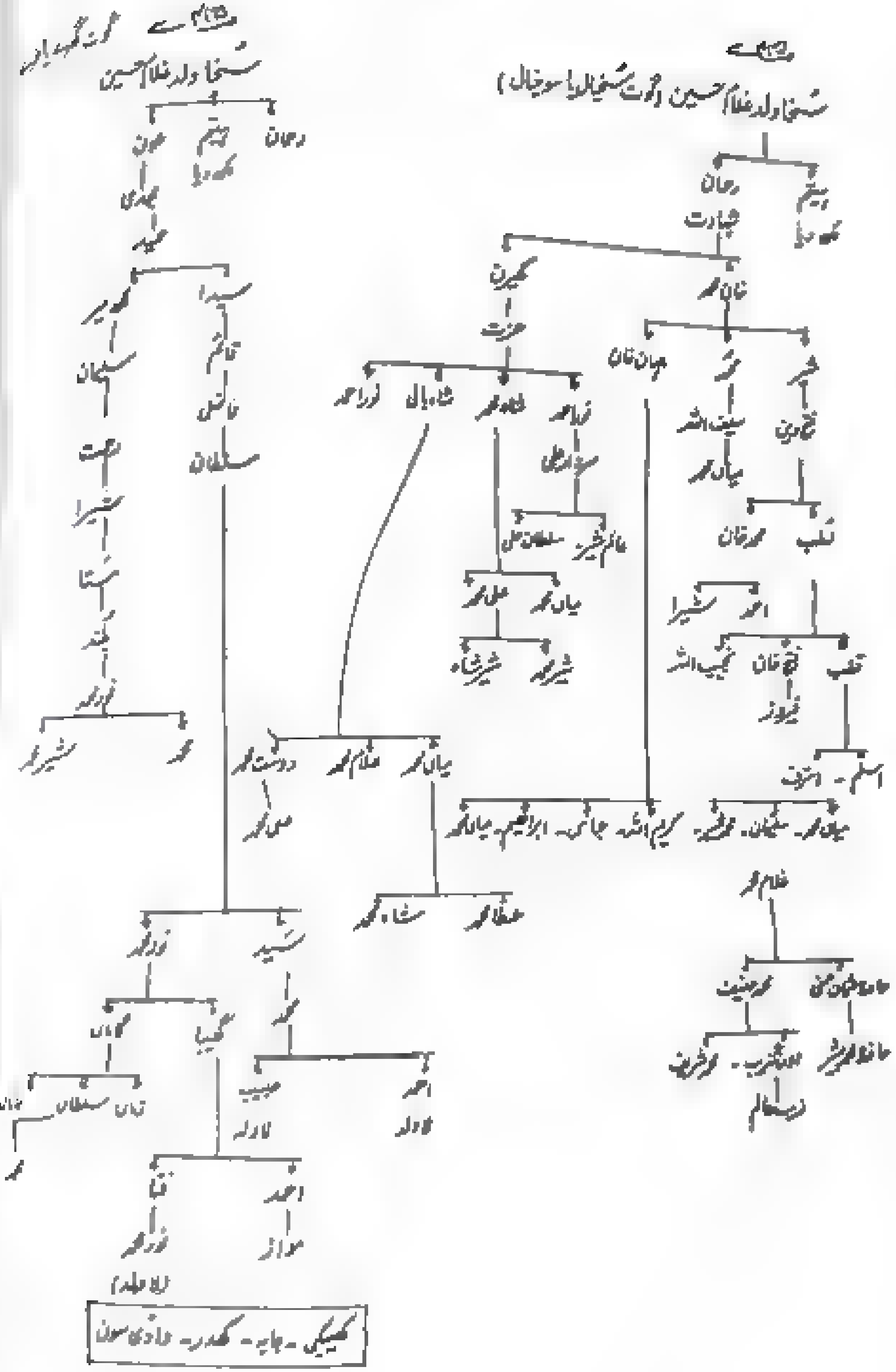
سنخا ولد غلام حسین
رحمان
شہادت
خان محمد
جہان خان
سیف اللہ
میاں محمد
شاہ ولی
نور احمد
غلام محمد
علی محمد
شیر محمد
شیر شاہ
فتح خان
نجیب اللہ
اسلم - اشرف
کریم اللہ
ابراہیم
دوست محمد
عطا محمد
شاہ محمد
قاسم
سلطان
نور محمد
حبیب
لاولد
احمد
نواز
کھیکی - جابہ - کھدر - وادی سون

علاقہ آل

(رقا طبال گرت)

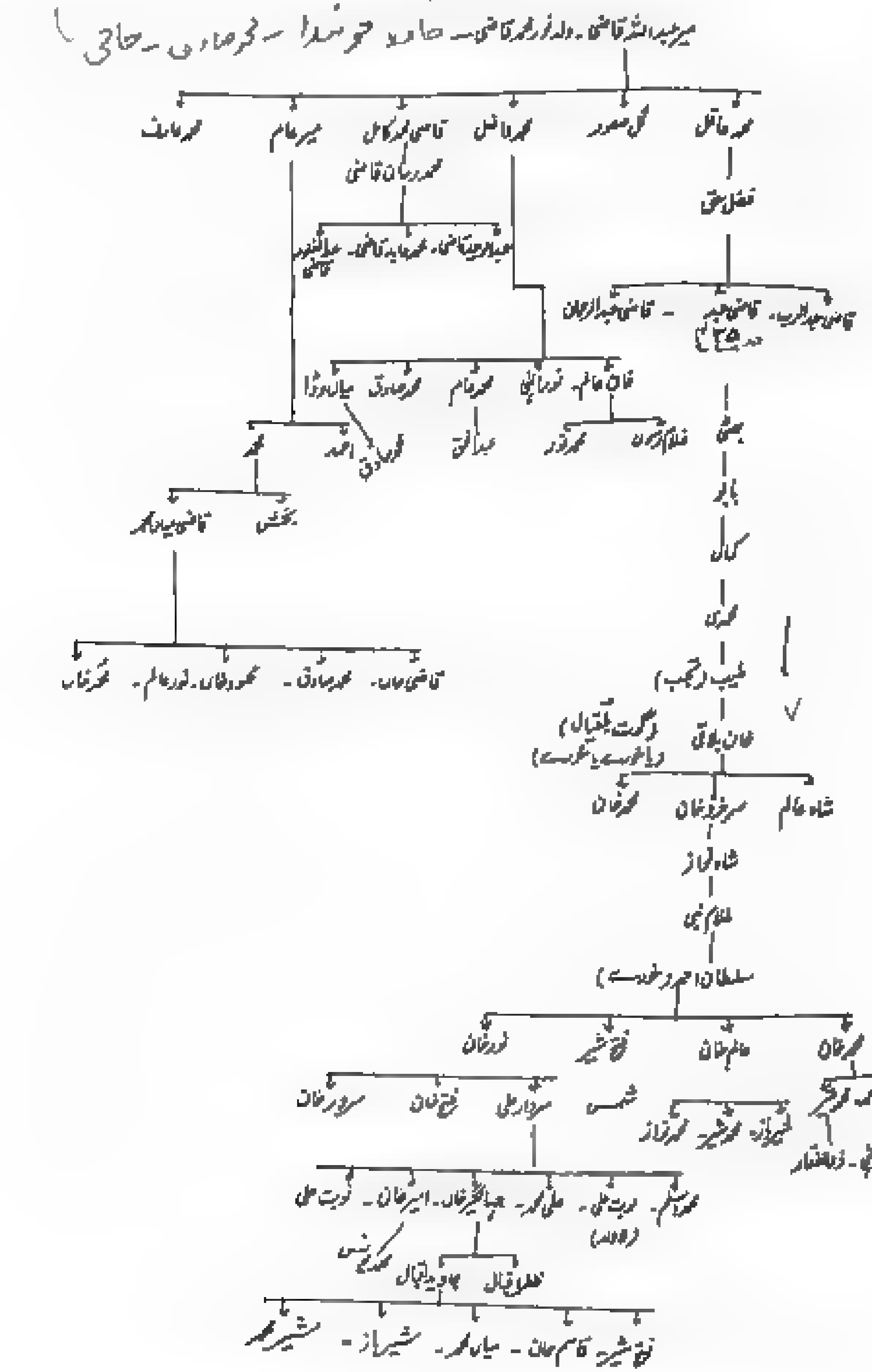

مزمل علی کلکان بن قطب شاہ

مزمل علی کلکان یا کلکان سالار قطب حیدر شاہ غازی کی پہلی بیوی بی بی زینب کے پہلے بیٹے تھے۔ آپ کے دو بھائی میر جہان شاہ و رحیم اور زمان علی اور ایک بہن بی بی رقیہ تھی۔ آپ کی تاریخ پیدائش زاد الاعوان میں "عہد غوری" ظاہر کی گئی ہے جبکہ مولوی حیدر علی نے تاریخ علوی و حیدری میں تاریخ پیدائش ۵۷۷ھ لکھی ہے مگر تمام تاریخ ہائے پیدائش غلط و فرضی ہیں۔ کیونکہ مزمل علی کلکان کے والد سالار قطب حیدر شاہ غازی محمود غزنوی کے ہمعصر تھے۔ محمود غزنوی کا دور سن ۳۸۹ھ تا ۴۲۱ھ تھا۔ اس لئے قطب شاہ کے بیٹے کی سن پیدائش عہد غوری یا ۵۷۷ ہجری غلط ہے۔ مزمل علی کلکان کی پیدائش غالباً" سن ۳۸۰ھ اور سن ۳۸۵ھ کے درمیان ہو سکتی ہے بہر حال مزمل علی کلکان بن قطب حیدر کی درست تاریخ ولادت معلوم نہیں۔

مزمل علی (معروف بہ کلکان) میر قطب شاہ کا تیسرا بیٹا ہے۔ اس کی والدہ کا نام زینب تھا۔ کلکان کی وجہ تسمیہ مختلف مسطور ہیں۔ ایک یہ ہے کہ کلک ویک شہر کا نام تھا جو کہ شمالی کوہستان نمک میں واقع ہے اور مزمل علی چونکہ وہیں پیدا ہوا تھا اس لئے وہ کلکان کے نام پر مشہور ہوا دوسری وجہ یہ ہے کہ کلکان کی ماں چونکہ کلاہیہ (یعنی کہ شہر کلک کی) تھی۔ اس لئے وہ اپنی ماں کلاہیہ کی طرف منسوب ہو کر کلکان کے نام پر مشہور ہوا۔ تاہم اس نام کے سوا اس کا قلمی نام کلکان ایک اور بھی تھا جس کے بارے میں تاریخ الاعوان میں تحریر ہے کہ وہ چونکہ ہمیشہ اپنی دستار میں کلغی لگا کر رکھتا تھا۔ اس وجہ سے وہ کلغان کے نام پر مشہور ہوا۔ پس کلکان 'کلغان' کلکان 'کل فن' کلغن اور کلغی وغیرہ ایک ہی شخص مزمل علی کلکان کے نام ہیں۔ ایک اور روایت کے مطابق مزمل علی 'کلک' نامی شہر میں پیدا ہوا تھا اور اس کے القابی نام دو تھے۔ ایک کلکان اور دوسرا کلغان اور وہ صوبہ بہار سے قلعہ دین کوٹ میں آیا۔ تاریخ الاعوان میں لکھا ہے کہ کلکان قلعہ دین کوٹ (جو کہ کالا باغ سے جانب مشرق بفاصلہ چار کوہ دریائے سندھ کے کنارے میں سر بفلک پہاڑ پر تھا) میں آیا اور وہاں اس نے مستقل سکونت اختیار کی۔ قلمی کتاب انساب الاعوان نوشتہ میر تھو میں لکھا ہے کہ "بعدہٗ پھر وہ تلونڈی کے قریب تھا نیسو کی ایک بستی تراوڑی نامی (معروف بہ ترائن) کے میدان میں ہندوؤں سے جہاد کرتے ہوئے تلوار سے زخمی ہوا اور اس کے ساتھی اس کو وہاں سے لدھیانہ میں لے کر آئے اور وہیں وہ شہید ہوا اور پھر وہیں اس کا مزار بھی ہے اور سال بہ سال ایک بڑا عرس اس کے مزار پر ہوا کرتا ہے۔"

قلمی کتاب الانساب اعوان میں میر تھو مزید لکھتا ہے کہ کلکان کے بارہ لڑکے تھے جن کے نام یہ ہیں۔ ۱۔ نذیر علی (معروف بہ کوٹلہ) ۲۔ امیر علی (معروف بہ اخون) ۳۔ نصیر علی ۴۔ بشیر علی (معروف بہ مہی پال) ۵۔ غلام علی (معروف بہ عائد) ۶۔ کرم علی (معروف بہ گلی) ۷۔ خیر علی (معروف بہ خیری) ۸۔ بہادر علی (معروف بہ بہاری)

۸۔ قاسم علی (معروف بہ قس) ۹۔ ابراہیم (معروف بہ براہم) ۱۰۔ محمد یٰسین (معروف بہ سین) ۱۱۔ محمد آمین اور ان تمام میں سے امیر علی (معروف بہ اخونہ) نے اجالہ کے قریب ایک بستی کروڑ نامی میں وفات پائی اور وہیں اس کی قبر بنی ہوئی ہے اور اس کی پشت سے نیچے آکر آٹھویں پشت پر ایک معروف ہستی محمد سالار نامی پیدا ہوا جس کی سیالکوٹ سے شمال کی طرف چار کوس کی دوری پر ایک بستی کرول نامی کے لبھ پر قبر ہے۔ سیالکوٹ کے کچھ اعوان اپنا شجرہ نسب مزمل علی کلان تک اس طرح ملاتے ہیں۔

مزمل علی کلان کی دسویں پشت میں واجد علی ہوا جس کے دو بیٹے محمد رؤف اور صاحب دین تھے۔ ان کی اولاد کا شجرہ نسب اس طرح ہے۔

واجد علی بن صاحب دل بن محمد سالار بن نور بخش بن امداد علی بن رکن الدین بن خیر الدین بن زرکم بن محمد عبداللہ بن اخوند بن مزمل علی کلان بن قطب شاہ۔

واجد علی

محمد رؤف ← رحمت خاں ← دہیر ← شاہ میر ← خداداد ← عطا ← اللہ دتہ ← میاں خان ← عمر بخش ← فتح الدین

صاحب الدین ← فتح اللہ ← میاں خاں ← محمد جمیل ← چوہڑ ← محمد آمین ← تصدق حسین ← محمد بہار ← مرزا ← مراد بخش ← عبداللہ ← سزاوار ← مراد بخش ← پیر بخش

حقیقت الاعوان کے مؤلف بابا ہاشم کے مطابق مزمل علی کلان کے ۲ نہیں بلکہ ۱۴ بیٹے تھے مندرجہ بالا بارہ کے علاوہ دو بیٹوں کے نام (۱) زمان شاہ اور (۲) نواب شاہ تھے۔ تحقیق الاعوان کے باب پنجم میں ملک محمد خواص

خان نے سید محبوب شاہ کے شجرۂ نسب میں زماں شاہ بن کلان اور نسب الاعوان میں ملک حسام الدین نے اپنے شجرۂ نسب میں نواب شاہ بن کلان تحریر کیا ہوا ہے ممکن ہے کہ نصیر علی کا ہی خطابی نام زماں شاہ ہو اور محمد آمین کا خطابی نام نواب شاہ ہو۔

مزمل علی کلان کی اولاد کالا باغ کے کنارے ڈھنکوٹ میں مستقل آباد ہوئی اور وہاں سے کچھ لوگ ہجرت کر کے پاکستان کے دوسرے علاقوں اور آزاد کشمیر میں جاکر آباد ہوئے۔ پنجاب (انڈیا) کے ایک شہر انبالہ میں بھی مزمل علی کلان کی اولاد آباد تھی ہے۔ مزمل علی کلان کے بیٹے نواب علی کی اولاد موضع بساڑی' آزاد کشمیر' غلام علی کی اولاد سے دھوں کی اولاد موضع ڈھلیا ضلع لاہور' کول کی اولاد ڈھوک کریموں' موضع کلیال اور موضع کوٹلہ میں آباد ہے جبکہ جیسال کی اولاد موضع ڈھوک گگے' کلا اور حضرو میں آباد ہے۔

ایک شجرۂ نسب کلان گوت کے نام سے غلام حسین میراثی موضع چک عمری اور ایک شجرۂ نسب کالو بن قطب میراثی موضع کھاں والا کے پاس ۳۰ اکتوبر ۱۸۸۸ء کے لکھے ہوئے موجود ہیں ان شجرہ جات کے مطابق مزمل علی کلان کی اولاد سے عدی تھا جس کے دو بیٹے گنگ اور ادھم گنگ تھے ان کی اولاد سے سترہویں پشت میں ملک ہست نامی شخص تھا اس کا بیٹا حیات اس کا بیٹا حبیب اللہ اور اس کا بیٹا ملک فضل داد خان ذیلدار تف تلہ گنگ ہوا۔ عدی کی نویں پشت میں ایک شخص اتھرو ہوا اس کی اولاد چوہا سیدن شاہ' کلر کہار' بھد کریالہ' ڈھوک پہاڑ اور وہڑی جاتیال میں آباد ہے۔ اتھرو کے ایک بیٹے بھولا کی اولاد سے پانچویں پشت میں کھوجو ہوا جس کی اولاد چک عمری' موضع کرکھ اور ڈلوال میں آباد ہے۔ کھوجو کے بھائی جمال کی اولاد موضع میار میں آباد ہے کھوجو کے دوسرے بھائی علیا کی اولاد نور پور سیتھی ضلع چکوال میں آباد ہے۔ بھولا کے چوتھے بیٹے صلاہ کی پانچویں پشت سے اولاد موضع سرکلاں' ماہل' موضع چک نائڑواں اور نور پور سروٹھی میں آباد ہے۔ صلاہ کے پوتے کی اولاد موضع میانی علاقہ ونہار ضلع چکوال میں آباد ہے۔ جہلم گزٹ پارٹ اے ۱۹۰۴ء کے مطابق گنگ ایک گوت ہے جو اعوان ہونے کا دعویٰ رکھتے ہیں۔

مزمل علی کلان کی اولاد پاکستان و آزاد کشمیر کے مختلف مواضعات میں موجود ہے جن کا مختصر تذکرہ اس طرح ہے۔ موضع انگہ و دندہ شاہ بلاول' کلر کہار در ضلع چکوال' موضع کواڑ' کوٹ جیلال' موضع تلوکر چک نمبر ۱۲ ڈالوال در ضلع جہلم شاہ پور محلہ دھرکاراں' چک عمری' ڈلوال' میانی علاقہ ونہار ضلع چکوال' دریو مال' بھلا' کریالہ' چوآ سیدن شاہ' موضع سروٹھی' مداں' ماہل و سرکلاں تترال' بھون روپوال ضلع چکوال' دھرابی و چک نائڑواں' چک نکہ' دھرابی' موضع کویڑہ' موضع جبی و ڈھوک پٹھان' موضع دولہ' چک نمبر ۱ کوٹ مومن' ونڈ پور' دھوی' جوڑ والا' ملتان' سول' ڈیرہ کالسیاں' بہاولپور چک نمبر ۵۰ و منہدہ میاں چنوں چک نمبر ۵۲ ہارون آباد ریاست بہاولپور' موضع گیدڑ ضلع چکوال' چک لوکا ور چکوال موضع لوٹ جلال' موضع میانی تلہ گنگ' کلری' بسالی در راولپنڈی

بھٹ' ماہیال وجنوب مشرق ضلع راولپنڈی' تحصیل پنڈدادن خان محلہ کلی والی' موضع نور پور چکوال' بلکسر
موضع فتح پور' تحصیل جالندھر' موضع بھائی گروٹ نوشہرہ' موضع کوٹلہ' ڈھوک کریموں' ڈھوک کگے' کالا' جھلو'
موضع ادھوالی' موضع بھرال' موضع سون' موضع کھیکی' موضع پھول پور' منگل پور' منگل پرول' موضع تک
تحصیل پھلور دریال جالندھر موضع دہریں' چتوالی تحصیل جالندھر وہوشیار پور' کماریاں' لالہ موسیٰ' بستی داخلی
بھاڑی' دریک بن بلڈری چوکیاں وریاست پونچھ آزاد کشمیر موضع ادیہ علاقہ پھگواڑی' دھڑکری اور سرداخلی
چوکیاں' آزاد کشمیر۔ موضع پیاری وناڑ داخلی رکڑ' موضع بساڑی' بھاکھا' تلا داڑی ماسے داچھپ' سرولی' رکڑ
موضع کری بیرون پھگواڑی تحصیل گجر خان۔ سانخ تحصیل کھوٹہ۔ ادیہ موہڑا تحصیل کوٹلی میر پور آزاد کشمیر۔
شیوکوٹنہ داخلی چوکیاں آزاد کشمیر۔ موضع سانٹھی تحصیل کھوٹہ۔ پیر کمارو' دوالمیال' کھال' درمیال تھائی'
جھالی کریال' گولڑہ شریف' سریال' سبھرال' نوشہرہ' ڈھاکہ' وڑچھہ' موضع للہانی تحصیل چکوال' موضع گاہی
درچکوال' موضع کھیال درچکوال' موضع اکوال' موضع ساگری ضلع راولپنڈی' موضع الوڑی ہند بھوز تحصیل کوٹلی
آزاد کشمیر' موضع سرنی' اچھالے' موضع اکھروٹہ' سرکلان' لیوٹ پونچھ مغلی آزاد کشمیر' موضع دھمن ومنور تحصیل
کوٹلی موضع پڑیاں کالا بن ودھڑہ' موضع گوجر خان (پکی آبادی) در ضلع راولپنڈی' موضع جابہ' موضع رنیال'
موضع کانڈیوالہ ساحل دریائے چناب' موضع کھیکی' موضع میاں درکھوہ' موضع کلر کہار وچوہا سیدن شاہ' موضع
میانی درچکوال' موضع بیگرانوالہ' تحصیل سمندری ضلع لائل پور' موضع سرکی درخوشاب' موضع پدھراڑ ضلع
خوشاب' موضع کانڈیوالہ ساحل دریائے چناب' موضع کفاتوالہ درچکوال' موضع گھڑکیال' موضع اچھالی ضلع
خوشاب' موضع ڈھبہ' پھجیڑ' منڈی قلعہ ضلع شیخوپورہ' موضع ڈاہروالا' موضع بھیرہ محلہ پیر اعظم شاہ' موضع بھیرہ
محلہ میراں سید محمدی' موضع بھیرہ محلہ پراچہ' شیخ والا ضلع شاہ پور۔

مزمل علی کلان کی اولاد سے مندرجہ ذیل گوتیں مشہور ہیں۔

اخیال' آندر' بوھیال' بدھال' پائیاں' پھولیاں' پاہن' بیگال' جرل' جنڈ' جنیال' جھاٹلہ' مسوال یا ہسوال' دمیال'
دویال' شدوال' کوٹلہ' ککفان یا کلان' کنٹوال' گلاب آل' گنگ' ملیال' میرال' نورال' نارنگ آل' ہنجرال'
سیدیال۔

مزمل علی کلگان

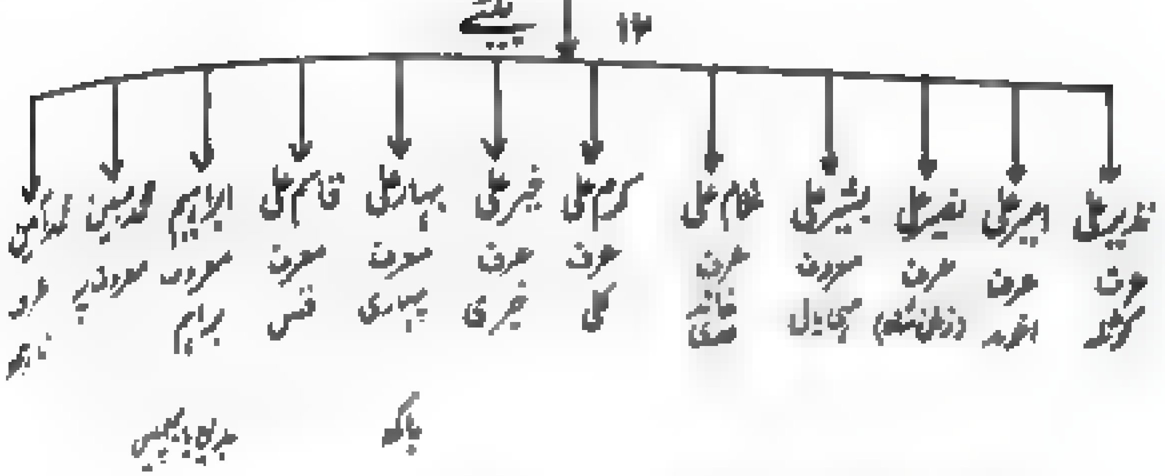

شجرہ پھرن خان از اولاد غلام علی پسر مزمل علی کلگان و شجرہ نواب علی برادر زمان علی وغیرہ پسران مزمل علی کلگان

پسر قطب شاہ

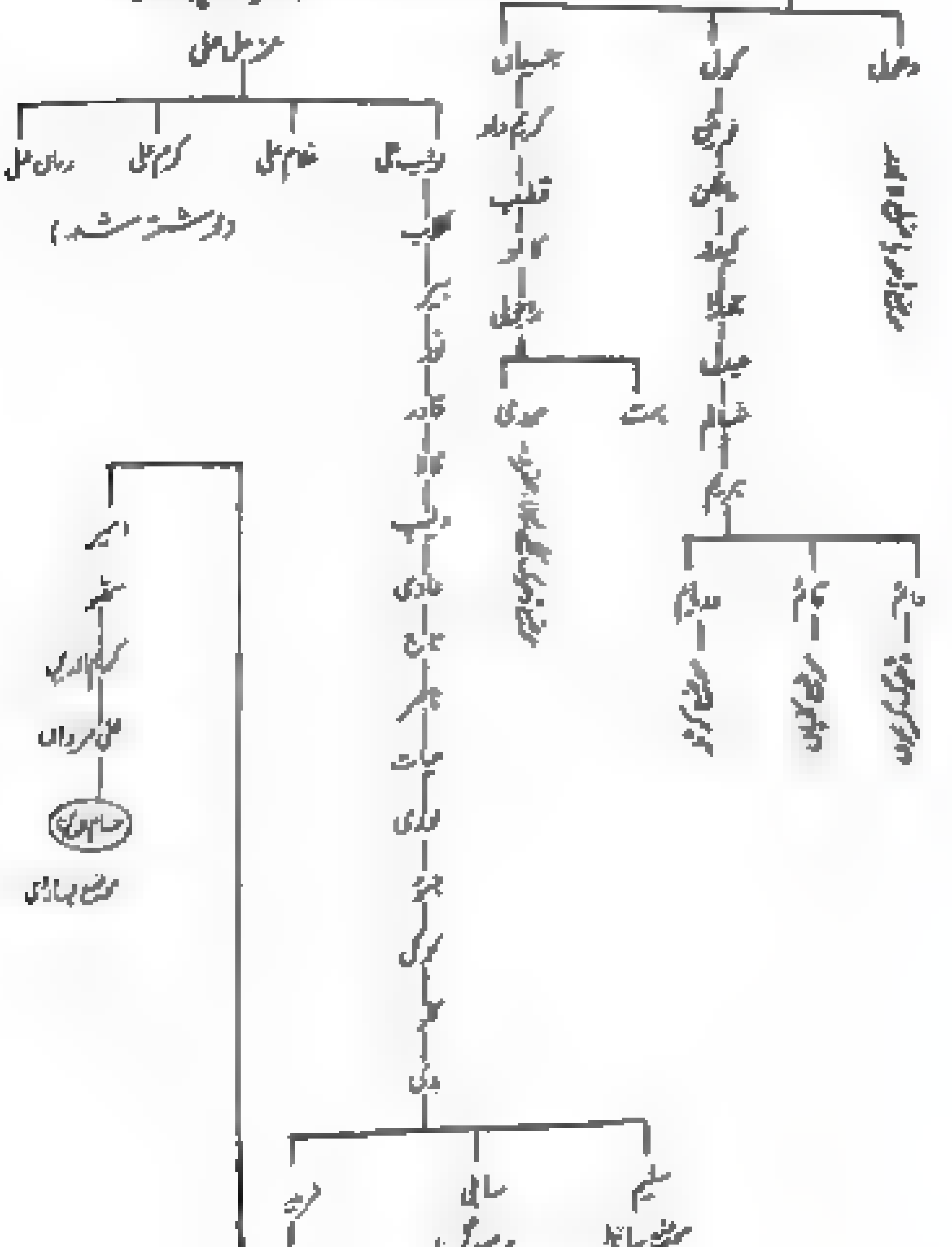

زمان علی کھوکھر بن قطب شاہ

قطب شاہ نے راجپوت راجہ کلک کی بیٹی سے شادی کی تھی اس عورت کا ہندوانہ نام تاریخ میں مفقود ہے البتہ اسلامی نام بی بی زینب تھا۔ بی بی زینب کے بطن سے قطب شاہ کے تین فرزند پیدا ہوئے ایک کا نام زمان علی دوسرے کا نام مزمل علی عرف کلاں یا کلگان اور تیسرا دریتیم عرف جہان شاہ تھا۔ بی بی زینب کے باپ کا نام راجہ کلک تھا بعض جگہوں پر لکھا ہے کہ اس کا نام کھوکھر راجپوت تھا جو کلک کا والی تھا یعنی کلک کسی جگہ کا نام تھا مگر تحقیق سے معلوم ہوا کہ کلک کسی جگہ کا نام نہیں بلکہ راجہ کا اپنا نام کلک تھا۔

زمان علی اپنی ماں بی بی زینب کی کھوکھر گوت کی مناسبت سے زمان علی عرف کھوکھر کے نام سے موسوم تھا۔ تاریخ نسب نامہ کھوکھراں کے مؤلف ملک سراج الدین احمد نے کھوکھر کی وجہ تسمیہ یہ بیان کی ہے کہ زمان علی بن قطب شاہ سخت خو اور خونخوار قسم کا انسان تھا۔ خونخوار یا کھوکھار سے وہ کھوکھر مشہور ہو گیا۔ ایک دوسری روایت اسی مؤلف نے یہ بیان کی ہے کہ زمان علی بہادر اور شجاع تھا وہ دشمن کا مال لوٹ لیتا تھا اس لئے پنجابیوں نے اس کا نام کھوہ کھڑ رکھ دیا۔ یعنی چھین لے جانے والا اور کھوہ کھڑ سے کھوکھر مشہور ہو گیا۔ ملک سراج الدین احمد کی یہ باتیں بغیر کسی تاریخی دلیل یا حوالے سے لکھی ہیں اس لئے ناقابل یقین و اعتبار ہیں۔

تاریخ اقوام پونچھ کے مؤلف محمد دین فوق کے خیال میں زمان علی کی ماں بی بی زینب قوم کھوکھر کے راجپوت رئیس کی دختر تھی۔ شاید راجپوت قوم سے کوئی کھوکھر نام کا شخص گزرا ہو گا اسی کے نام پر بی بی زینب کھوکھر مشہور ہو گئی ہوگی اور زمان علی اپنی ماں ہی کی ذات یا گوت کی نسبت سے کھوکھر کہلایا۔ باب الاعوان کے مؤلف مولوی نور الدین سلیمانی کے خیال میں چونکہ زمان علی کھوکھر، مزمل علی کلگان اور دریتیم جہان شاہ کی ماں زینب بی بی کا تعلق کھوکھر راجپوت خاندان سے تھا اس لئے ماں کی نسبت سے ان کی اولاد کھوکھر قطب شاہ کہلائی۔ دیگر تواریخ میں اسی بات پر زور دیا گیا ہے کہ کھوکھر قطب شاہی اعوان اپنے جد اعلیٰ کا نام زمان علی عرف کھوکھر بتاتے ہیں اور کھوکھر کی وجہ تسمیہ یہ بیان کرتے ہیں کہ زمان علی کی والدہ بی بی زینب راجپوت کھوکھر تھیں جس کی وجہ سے ان کی اولاد کھوکھر قطب شاہی مشہور ہو گئی۔ سینہ بہ سینہ چلنے والی روایات بھی اسی بات کی تصدیق کرتی ہیں اور یہی روایت درست و قابل قبول ہے۔

زمان علی کھوکھر کے حالات زندگی تفصیلی طور پر معلوم نہیں ہو سکے۔ اتنا معلوم ہوتا ہے کہ وہ شروع میں موسیٰ خیل کے علاقے میں آباد ہوا کچھ عرصہ وہاں پر رئیس علاقہ کی حیثیت سے قیام کیا۔ پھر وہ علاقہ کرانہ یا کرانہ، جو خوشاب (سابقہ شاہ پور) میں واقع ہے نقل مکانی کر گیا۔ کرانہ کے راجہ سے اس کی ان بن ہو گئی جس کی وجہ سے اس نے راجہ پر حملہ کر دیا اور راجہ کو اپنی راجدھانی سے محروم ہونا پڑا۔ زمان علی کھوکھر نے کرانہ یا

مقتول راجہ کی بیٹی جس کا نام بھرت یا بھرتھ تھا اس کو اپنے نکاح میں لے
کرانہ پر قبضہ کر لیا۔ دوسری بیویوں کے نام نہیں ہیں ہو سکتا ہے
زمان علی کھوکھر کی اسی بیوی بھرت یا بھرتھ کا نام ملتا ہے
کھوکھر کی یہی ایک بیوی ہو۔ تاریخ میں بھرت یا بھرتھ کا کوئی دوسرا اسلامی نام بھی نہیں ملتا۔ زمان علی
چونکہ اسے مسلمان کیا ہوگا اور اس کا اسلامی نام بھی رکھا ہوگا لیکن تاریخ اس بارے میں خاموش ہے۔

زمان علی کھوکھر کی بیوی بھرت یا بھرتھ سے اس کے دو بیٹے ہوئے ایک کا نام جھن اور دوسرے
گھیرا تھا۔ انہی دو بیٹوں کی نسل سے کھوکھر قطب شاہی اعوان مشہور ہیں۔ زمان علی کھوکھر کے بیٹوں
ہندوانہ طرز کے ہیں انہی ناموں کی مناسبت سے بعض مؤرخین نے اعوانوں کو راجپوتوں کے ساتھ ملانے
کوشش کی ہے۔ در حقیقت جھن اور دو گھیرا یا و گھرا کی ماں ہندو راجہ کی بیٹی تھی اس لئے ہو سکتا ہے اس نے
مرضی سے اپنے بیٹوں کے نام رکھے ہوں یا اصل نام تو کوئی اور ہوں مگر لاڈ پیار کے یہ نام مشہور ہو گئے ہوں
بہر حال کوئی بھی صورت حال رہی ہو بات ثابت شدہ ہے کہ جھن اور دو گھیرا دونوں بھائی زمان علی کھوکھر بن قطب
شاہ کے فرزند تھے اور ان ہی کی اولاد سے کھوکھر قطب شاہی اعوان مشہور ہیں۔

یہ بات ذہن نشین رہے کہ کھوکھر، راجپوت قبیلہ کی بہت بڑی اور معتبر شاخ ہے۔ محکمہ مال کے کاغذات میں
ان کی ذات کھوکھر اور قوم راجپوت درج ہوتی ہے جبکہ اعوان کھوکھر قطب شاہی کا محکمہ مال کے کاغذات میں
اندراج ذات کے خانے میں گوت کا نام کھوکھر قطب شاہی اور قوم اعوان لکھی جاتی ہے۔ اعوان اپنے نام کے
ساتھ صرف کھوکھر کا اضافہ کرتے ہیں۔ پس جہاں کہیں کوئی اپنے نام کے ساتھ کھوکھر کا اضافہ کرتا ہو تو
تعلق اعوان قبیلہ سے نہیں ہوگا بلکہ یہ کھوکھر راجپوت ہوگا۔ صاحب سجادہ سیال شریف کی قوم اعوان
کھوکھر سیال مشہور ہے۔ در حقیقت یہ قوم کھوکھر سے نہیں بلکہ زمان علی کھوکھر بن قطب شاہ کی اولاد سے
"اعوان" ہیں۔ زمان علی کی پشت سے سام نامی ایک بزرگ گزرے ہیں۔ ان کی اولاد ضلع جھنگ میں سیال کے
نام سے مشہور ہے' یہ ان کی اولاد سے ہیں۔ (اقوام پاکستان) پاکستان میں جہاں کہیں بھی کھوکھر بحیثیت قبیلہ
ہیں وہ اپنے آپ کو اعوان نہیں کہلاتے بلکہ راجپوت کہلاتے ہیں اس لئے کہ قطب شاہ کے بیٹے زمان علی کھوکھر
کی اولاد صرف کھوکھر نہیں کہلاتی بلکہ اعوان کھوکھر کہلاتی ہے اور اعوان کھوکھری سے مشہور ہے۔

زمان علی بن قطب شاہ کی اولاد ضلع جھنگ' سرگودھا' جہلم' گجرات' پاک پتن' حویلی لکھا اور لاہور کے
دنواح میں آباد ہیں جبکہ آزاد کشمیر میں نیوت' پالال' رو رپہ' و ٹھہ' چہانعل' تحصیل حویلی' باغ' کوٹ' گوہالا
مظفر آباد اور تحصیل میرپور میں آباد ہے۔ ضلع جھنگ میں موضع جات محمدی شریف' جلات' بخاریاں' رشید
ڈاور' ٹھٹھہ کھوکھراں' چک نجاریاں' کیو تتہ' کھوکھراں والا' رت حد' بٹ چھانہ' بستی رشیدہ' ٹالی کھوکھراں
کوٹ وسادا' چک نمبر ۔۔۔ ضلع راولپنڈی موضع سوہان' ضلع بہاولنگر کے موضع رانا اور جو شب کے موضع میں

والا میں کھوکھر آباد ہیں۔ ان کے بارے میں اقوام پاکستان کے مؤلف نے لکھا ہے کہ یہ اپنے آپ کو اعوان کہلاتے ہیں مگر کاغذات محکمہ مال کا جائزہ نہیں لیا جاسکا جس سے یہ ثابت ہو کہ آیا یہ واقعی اعوان ہیں یا کھوکھر راجپوت ہیں۔ البتہ جھنگ میں آباد قطب شاہی کھوکھر یا قطب شاہی سیال زمان علی کھوکھر کی اولاد سے ہیں۔ زمان علی کھوکھر کی پشت سے سام نامی ایک بزرگ گزرے ہیں ان کی اولاد سیال قطب شاہی کے نام سے مشہور ہے۔ مشہور صوفی بزرگ حضرت شمس الدین چشتی اسی گوت سے تعلق رکھتے تھے۔ جھنگ کے اطراف میں ایک اور گوت سیال کے نام سے مشہور ہے یہ اعوان نہیں بلکہ کھوکھر راجپوت ہیں۔ یہ کھوکھر اپنے آپ کو اعوان نہیں کہتے۔ زمان علی کھوکھر کی نسل سے ایک بزرگ حافظ غلام محمد مہاراجہ گلاب سنگھ کے عہد میں آزاد کشمیر کے ضلع پونچھ میں جا کر آباد ہوئے جن کی اولاد وہاں موجود ہے جو صرف اعوان کے نام سے مشہور ہے۔

محمد افضل خان اعوان مرحوم ساکن باغانوالہ جہلم کی تحقیق کے مطابق حضرت محمد بدھا دراوی والی ضلع گوجرانوالہ اور حضرت شمس الدین سیالوی آف سیال شریف' جھنگ کا نسبی تعلق زمان علی کھوکھر کی اولاد سے تھا۔ شجرہ نسب صفحہ نمبر ۱۶۱۴ پر ملاحظہ فرمائیں۔

کھوکھر راجپوت : برصغیر پاک و ہند میں دو قسم کے کھوکھر آباد ہیں۔ ایک اعوان کھوکھر قطب شاہی جن کی اصل عرب سے ہے یہی قطب شاہ کے بیٹے زمان علی کھوکھر کی اولاد سے ہیں اور یہ لوگ اعوان قطب شاہی کھوکھر کہلاتے ہیں۔ دوسرے کھوکھر راجپوت ہیں جن کا اصل وطن ہندوستان ہے۔ تاریخ اقوام پونچھ کے مؤلف محمد دین فوق لکھتے ہیں کہ "راجپوت کھوکھروں کا ذکر بالتفصیل کسی بھی تاریخ میں موجود نہیں البتہ اس قدر پتہ چلتا ہے کہ ان کی آبادی زیادہ تر ضلع جہلم اور اس کے نواحات میں تھی۔ جہلم' پنڈدادن خان' احمد آباد اور پوٹھوہار کے علاقہ میں ان کا بڑا عروج رہا ہے۔ ان کے بزرگ پہلے ہندو تھے بعد میں مسلمان ہو گئے۔ جہانگیر کے زمانہ میں دادن خان کھوکھر ایک نامی رئیس ہوا ہے جس نے ۱۶۲۳ء میں کوہستان نمک کے دامن میں اپنے نام پر ایک شہر پنڈ دادن خان آباد کیا۔ اس تحصیل میں چک شفیع' سلطان کوٹ' کوٹ صاحب خان اور احمد آباد سب انہی کھوکھروں کے آباد کردہ ہیں۔ جنجوعوں اور گکھڑوں اور جب قوم کے راجپوتوں سے دیر تک ان کی لڑائیاں ہوتی رہی ہیں۔ کھوکھر صاحب حکومت تھے پنڈدادن خان اور احمد آباد ان کی راجدھانیاں تھیں۔

سکھوں کے زمانہ میں ان کا عروج ڈھلنا شروع ہوا۔ پہلے ان کو سردار چڑت سنگھ نے کمزور کیا۔ پھر اس کے پوتے مہاراجہ رنجیت سنگھ نے پنڈدادن خان سے نکال کر ان کے رئیس راجہ سرفراز خان کو صرف چند دیہات دے کر اسے ریاست سے ایک جاگیردار بنادیا۔

کھوکھر راجپوتوں کی آبادی ضلع جہلم کے علاوہ پاکستان کے دوسرے اضلاع جموں' پونچھ اور کشمیر میں کہیں کہیں ملتی ہے۔

قطب شاہ
- رانا علی
  - دگرو
    - جیسر
    - پھول
    - سمول
    - اعلانج
    - شادی
    - اکل
    - برتاہ
    - ھڈی
    - شاکر
    - پارس
    - عارف
    - مسیحان
    - امیر عبداللہ
    - کبیر
    - انور
    - کالو
    - امیر سعید
    - حضرت امام رضا گجر والہ
  - سس
    - کوٹا یا کوڈ
    - جبت
    - گورا
      - سابھڑ
        - سال
        - بہلول
        - کمال
        - سارنگ
        - منصور
        - الفرزند
        - سلطان
        - عظمت
        - علاؤ محمد
        - شاہ محمد
        - سنگ
        - دوست
        - سعد اللہ
        - جان محمد
        - کرم علی
        - شاہ محمود
        - برخوردار
        - محمد شریف
        - شاہ محمد
        - حضرت شمس العارفین سیال شریف
      - برقہ
      - نجد
        - کمیں
        - حسین
        - مخدوم نظام صاحب
        - عبد الرشید
        - محمد فاضل
        - محمد طیب
        - محمد طاہر
        - حمید
        - نور الدین
        - احمد
        - حامد
        - سعید
        - محمد دوست
        - عطاء اللہ
        - عبید اللہ
        - میاں احمد
        - نبی احمد
        - محمد سلیم
        - موضع دریال جالپ کے قوال

سرلیپل گریفن اپنی تاریخ رئیسان پنجاب کے ص ۳۴۳ پر ان کے متعلق لکھتے ہیں کھوکھر راجگان چنڈ داون خان و احمد آباد کے اونچے راجپوتوں کی نسل سے ہیں۔ ۱۳۴۳ء سے پیشتر ان کا کچھ حال معلوم نہیں ہو سکا۔ ان کے رشتے ناطے گکھڑوں اور جنجوعوں سے ہوتے ہیں۔

آزاد کشمیر کے بعض کھوکھروں کے پاس جو شجرہ نسب ہے اس میں داون خان کا نام درج ہے جو قصبہ چنڈ داون خان کا بانی تھا۔ یہ لوگ بعض جگہوں پر اپنے آپ کو قریشی ہاشمی اور بعض اعوان کھوکھر کہلاتے ہیں۔ داون خان نے چنڈ داون خان اور اس کے پوتے احمد خان نے احمد آباد بسایا تھا۔ اس خاندان کے بارے میں سرلیپل گریفن نے اپنی کتاب رئیسان پنجاب کے ص ۳۴۳۔۳۴۵ پر لکھا ہے کہ کھوکھر چنڈ داون خان اور احمد آباد کی اونچی نسل کے راجپوت ہیں جہانگیر بادشاہ کے زمانے میں داون خان کھوکھر راجپوت نے ۱۶۲۳ء میں جنجوعوں اور جلب قوم کے راجپوتوں کو شکست دیکر چنڈ داون خان آباد کیا تھا۔ آزاد کشمیر کے کچھ مواضع جات کے کھوکھر چنڈ داون خان کی راجپوت کھوکھر نسل سے تعلق رکھتے ہیں کیونکہ ان کا شجرہ نسب کھوکھر راجپوت داون خان سے ملتا ہے۔ البتہ یہ بات درست ہے کہ قطب شاہی کھوکھر اور راجپوت کھوکھر لفظ کھوکھر کی وجہ سے آپس میں خلط ملط ہو گئے ہیں مگر جو لوگ قطب شاہی کھوکھر ہونے کا دعویٰ رکھتے ہیں اور اپنے شجرہ نسب میں داون خان کا ذکر کرتے ہیں وہ یقیناً کھوکھر راجپوت ہیں قطب شاہی کھوکھر نہیں۔ امپیریل گزٹ جو کہ انگریزوں کا ترتیب دیا ہوا ہے کے مطابق بھی کھوکھر اعوان نہیں بلکہ ہندو راجپوت قوم سے تعلق رکھتے ہیں۔ انہوں نے بابر کی تزک بابری کا حوالہ دیا ہے کہ اس زمانہ میں کوہستان نمک میں ہندو کھوکھر راجپوت نسل سے سکونت پذیر تھے۔ لہٰذا جو لوگ اپنی ذات صرف کھوکھر لکھتے ہیں وہ نہ اعوان ہیں اور نہ ہی قطب شاہی کھوکھر ہیں بلکہ یہ لوگ کھوکھر راجپوت ہیں۔

کھوکھر قطب شاہی : سالار قطب حیدر شاہ کی ایک بیوی کا نام زینب تھا جس کے بارے میں حقیقت الاعوان کے مؤلف بابا ہاشم سیالکوٹی مؤرخ ہند ملک امام بخش اعوان کی تاریخ کندلانی کے حوالے سے لکھتے ہیں کہ "زمان علی کھوکھر نے سلسلۂ نمک کے دامن کوہستان کے قریب موسیٰ خیل میں سکونت اختیار کی پھر وہاں سے وہ بمقام گرانہ میں آکر آباد ہوا اور گرانہ بکسر کاف عربی و رائے فارسی ایک چھوٹی پہاڑی کا نام ہے۔ جو دریائے جہلم و چناب کے درمیان دو آبہ چج میں واقع ہے۔ زمان علی کھوکھر نے وہاں کے ہندو راجہ کو شکست دیکر اس کی بیٹی رانی بر تمہ سے نکاح کیا۔ اس رانی سے زمان علی کھوکھر کے دو بیٹے جن اور وگرا پیدا ہوئے وگرا کے بیٹے بیرسے "اعوان کھوکھر" ہیں مگر وہ کھوکھر نہیں بلکہ صرف اعوان مشہور ہیں۔ اعوان کھوکھر صرف شجرہ نسب اور پہچان تک محدود ہے۔"

تاریخ اقوام پونچھ کے مؤلف محمد دین فوق نے کھوکھر قطب شاہی اعوانوں کے بارے میں اس طرح تذکرہ کیا ہے۔ قطب شاہ کی ایک بی بی زینب نامی بھی تھی یہ مسماۃ ایک کھوکھر راجپوت رئیس جس کو کھوکھروں سے

راجہ کلک لکھا ہے کی لڑکی تھی۔ اس کے بطن سے تین لڑکے تھے ایک مرزل علی جو کلاں کے نام سے بھی موسوم ہے۔ دوسرا درجیم عرف جہان شاہ اور تیسرا زمان علی جو اپنی ماں کی کھوکھر گوت کی مناسبت سے زمان علی عرف کھوکھر کے نام سے موسوم تھا۔ ان سب بھائیوں کی اولاد قطب شاہی کھوکھر کہلاتی ہے۔"

تاریخ نسب نامہ کھوکھراں حصہ دوم میں حضرت خواجہ شمس الدین سیال شریف کے حالات کا ذکر کرتے ہوئے ملک سراج الدین احمد کھوکھر لفظ کھوکھر کی وجہ تسمیہ میں اشعار ذیل لکھتے ہیں۔

قوم آں شمس منور ہست کھوکھرؔ ابتدا
بعد ازاں گشتہ سیال از سال جہ باصفا
لفظ کھوکھر فی الاصل خونخوار بہ اندر جہاں
ہندیاں کھوکھار گفتندے بہ تجنیس زباں
پس مختلف گشت آں گروہ کھوکھر مشتہر
دراصل ناش زماں شاہ ہست ابن قطب دہر
چونکہ آں مرد بہادر بدشہ بود پہلواں
زاں سبب عرفش بدہ خونخوار مشہور زماں

مندرجہ بالا اشعار میں کھوکھر کی اصل کھوکھار اور کھوکھار کی اصل خونخوار بتائی گئی ہے۔ اس کے متعلق ایک صاحب فرماتے ہیں کہ خونخوار سے کھوکھار اور کھوکھار سے کھوکھر بنانے کی کیا ضرورت ہے سیدھی سادھی وجہ یہ کیوں نہ لکھ دی جائے کہ زمان علی بہادر اور شجاع تھے اور چونکہ دشمن کا سب مال لوٹ لیتے تھے اس لئے مخالفوں نے ان کا نام کھوہ کھڑ رکھ دیا یعنی چھین لے جانے والا اور کھوہ کھڑ سے کھوکھر مشہور ہو گیا۔

کھوکھر کی وجہ تسمیہ جو ملک سراج الدین احمد نے اشعار بالا میں بیان کی ہے۔ اس لئے ناقابل قبول اور یہ مصدق ہے کہ ایک طرف تو یہ بیان کیا جاتا ہے کہ زمان علی کی ماں قوم کھوکھر کے راجپوت رئیس کی دختر تھی اور وہ ماں ہی کی ذات یا گوت کی نسبت سے کھوکھر کہلایا دوسری طرف یہ لکھا جاتا ہے کہ زمان علی چونکہ پہلوان تھا اس لئے لوگوں نے اس کا نام خونخوار رکھ دیا جو پہلے کھوکھار بنا (کیونکہ دیہاتی بے علم لوگ لفظ خونخوار کو عموماً کھوکھار بولتے ہیں) پھر کھوکھر نام سے موسوم ہوا چونکہ تمام مؤرخین نے زینب کو جو زمان علی کی والدہ اور راجہ کلک کی بیٹی تھی کھوکھر قوم کی راجکماری ظاہر کیا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ قوم بہت قدیم زمانہ کی ہے اور غالباً راجپوت قوم سے کوئی کھوکھر نام کا شخص گزرا ہوگا اسی کے نام پر اس کی والدہ کھوکھر مشہور ہو گئی ہوگی۔ زمان علی کو خونخوار بتا کر کھوکھر کی وجہ تسمیہ جو ظاہر کی گئی ہے وہ مستند نہیں سمجھی جا سکتی۔

تاریخ اقوام پاکستان مطبوعہ پاک پرنٹ پبلشرز لاہور ۱۹۷۶ء کے مؤلف عبدالرزاق جنجوعہ نے قطب شاہی

کھوکھروں کے بارے میں لکھا ہے کہ "قطب شاہی کھوکھر قوم عربی النسل ہے۔ اس قوم کی تحقیق سے یہ ثابت ہوا ہے کہ عرب سے ہجرت کر کے غیر ملکی حملہ آوروں کے ساتھ یہ لوگ ہندوستان آکر آباد ہو گئے تھے چونکہ لاکھوں افراد جو حملہ آوروں کے ساتھ آئے تھے ان میں سے کچھ تو جنگ و جدل میں کام آئے اور چند ایک حادثات زمانہ کی نظر ہو گئے البتہ بہت کم واپس عرب لوٹ کر جا سکے اس قوم کی آمد کے بارے میں مختلف روایتیں ہیں ایک روایت یہ ہے کہ یہ لوگ محمد بن قاسم کے ساتھ ہند قدیم میں داخل ہوئے غالب "کھوکھر اپار" اسی قوم کی قدیم یادوں کو تازہ کرتی ہے۔ دوسری روایت یہ ہے کہ حضرت علیؓ کے بیٹے حضرت محمد حنیف تھے جن کی اولاد سے قطب شاہ تھے۔ قطب شاہ کی دوسری بیوی کے بطن سے بیٹا کھوکھر پیدا ہوا جس کی اولاد کھوکھر قطب شاہی مشہور ہے کھوکھر کی اولاد پاکستان میں ایک مشہور قوم کہی جاتی ہے جو پنجاب کے اکثر اضلاع میں آباد ہے۔ کھوکھر قوم کا پیشہ زمینداری ہے اور بلاشک و شبہ جاگیردار ہیں۔"

باب الاعوان کے مؤلف نور الدین سلیمانی لکھتے ہیں حضرت قطب شاہ کی دوسری بی بی کسی ہندو راجہ کی جو کھوکھر قوم سے تھا لڑکی تھی اس کا ہندوانہ نام تو کسی نے نہیں لکھا البتہ اسلامی نام زینب سب مؤرخوں نے تسلیم کیا ہے۔ اس بی بی سے آپ کے تین فرزند تھے مزمل علی عرف کلان ورحیم عرف جان شاہ' زمان علی عرف کھوکھر چونکہ ان تینوں بھائیوں کی ماں کھوکھر قوم سے تھی۔ اس لئے ان سب بھائیوں کی اولاد کھوکھر قطب شاہی کہلاتی ہے۔ یہی مؤلف دوسری جگہ لکھتے ہیں کہ زمان علی جو قطب شاہ کا پانچواں فرزند ہے پہلے موسیٰ خیل میں جا کر آباد ہو گیا پھر مقام کرانہ یا کرانہ جو شاہ پور میں واقع ہے چلا گیا۔ وہاں کے ہندو رئیس کو شکست دی اور اس کی دختر راجکماری بھرت کو مسلمان کر کے اس سے نکاح کر لیا۔ بھرت کھوکھر جو زمان علی کی اولاد سے ہیں اسی رانی کے نام سے موسوم ہیں۔

کھوکھر اعوان کی مندرجہ ذیل گوتیں زیادہ مشہور ہیں۔

(۱) سیال (۲) کھوکھر (۳) ملوک شاہی۔

شجرہ تقدا از نسل سجن ولد زمان علی کھوکھر

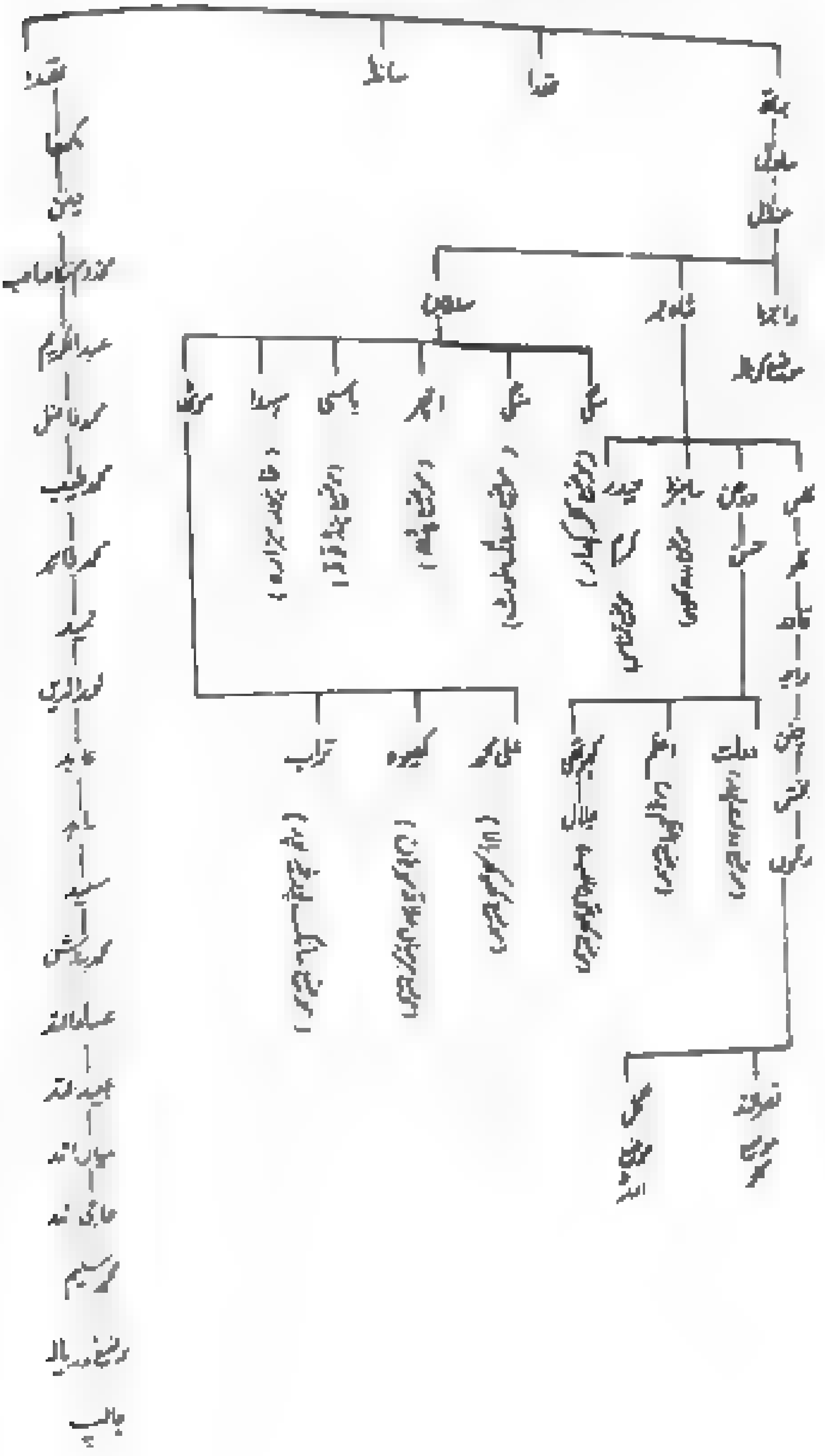

محمد کندلان بن قطب شاہ

محمد کندلان' سالار میر قطب حیدر شاہ غازی کا تیسرا بیٹا تھا۔ اس کی والدہ کا نام بی بی عائشہ تھا جو ہرات سے تعلق رکھتی تھیں اور قطب شاہ کی پہلی بیوی تھیں۔ محمد کندلان کی سن پیدائش معلوم نہیں' زاد الاعوان کے مؤلف نور الدین نے محمد کندلان کی سن پیدائش ۳۷۵ھ اور سن وفات ۴۶۱ھ لکھی ہیں جو دونوں غلط اور خود ساختہ ہیں۔

حقیقت الاعوان کے مؤلف ہاشم الدین نے اور باب الاعوان کے مؤلف نور الدین نے بحوالہ تاریخ کندلانی لکھا ہے کہ میر قطب شاہ کا یہ تیسرا لڑکا محمد (معروف بہ کندلان) نامی تھا اور وہ پنجاب شمالی کے کوہستان نمک سے دو آبہ چج میں آیا تھا اور وہ دو آبہ دریائے جہلم و چناب کے درمیان ہے اور وہیں کندلان کے لڑکے سکن (معروف بہ سکو) نامی کی پشت سے بہت کندلانی اعوان رہتے ہیں اور اسی دو آبہ میں جہلم کے قریب ایک بستی کندلان کے نام پر اب تک مشہور آرہی ہے اور اس میں اعوان کندلانی کی سکونت ہے اور اس دو آبہ کے اعوانوں کے سوا کندلان کی پشت سے کچھ اعوان دریائے جہلم و اٹک کے درمیان دو آبہ سندھ ساگر سلسلۂ کوہستان نمک کی جانب شرقی کے نکوا میں رہتے ہیں اور سکن بن کندلان کا صرف بدیع نامی ایک ہی لڑکا تھا۔

تحقیق الاعوان کے مؤلف خواص خان کے مطابق بعض اہل انساب نے گل شاہ و گل محمد بھی ان کا نام لکھا ہے۔ کندلان سے کنڈان بھی مشہور ہو گئے ہیں۔ محمد کندلان کی اولاد کوہستان نمک پنجاب میں زیادہ آباد ہے بلکہ ایک چک کنڈان کے نام سے آج بھی مشہور و معروف ہے۔ کنڈان اپنے آپ کو محمد شاہ کے بیٹے سکن کی اولاد بتاتے ہیں اور سکن سے سکھو غلط ہو گیا ہے سکن کا بیٹا بدیع تھا۔ اعوان برتھال اس کی اولاد بتاتے ہیں بعض نسب ناموں میں بدیع شاہ بن سکن شاہ بن محمد شاہ بن قطب شاہ لکھا ہے۔

پنجاب کی اکثر وادیوں میں بدیع کی اولاد آباد ہے۔ اہل دو آبہ باری کے اعوانوں کا شجرۂ نسب اس طرح ہے۔ جبین بن سکھو بن گل شاہ بن قطب شاہ بعض نسب ناموں میں محمد کنڈلان پسر سکھو جد قوم کھرال لکھا ہے اور جبین کی اولاد کو کندوال اور برتھال لکھتے ہیں جبکہ گل شاہی گوت بھی محمد کندلان سے ہے۔ موضع پدھراڑ کے بارے میں لکھا ہے کہ یہ بدیع بن سکن بن کنڈان محمد شاہ کا آباد کیا ہوا ہے۔ بدیع کا ایک مکان پہاڑ میں ۔ بیوسٹ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ پختہ مکان غیر آباد ہے اس میں ایک پتھر سے شفاف پانی کا چشمہ نکلتا ہے۔ بدیع کی اولاد سے فیروز ہوا جس کی اولاد سے مالک خان کی اولاد ملکال گوت سے مشہور ہیں۔

محمد کندلان کی اولاد سے مندرجہ ذیل گوتیں مشہور ہیں۔

۱۔ کندلانی' ۲۔ برتھال یا برتھ ۳۔ کھرال' ۴۔ کندوال' ۵۔ مستیال' ۶۔ ملکال' ۷۔ گدرانی' ۸۔ گھتانی' ۹۔ موکھر۔

شجرہ نسب اولاد محمد کنڈان برادر عبداللہ گوڑاہ پسر قطب شاہ (شق ب)

محمد کنڈان کا سکی (المشہور سکھو) کا بیٹا - محمود داؤد - سلیمان - قاسم - بودھی - ابراہیم - سعداللہ - محمد کریم - عبدالباقی - حافظ دربوست - سلطان محمد شرف الدین - غلام حسین - حاجی محمد امین - حافظ محمد حسین پنڈدادنخان

(۵) شجرہ نسب اولاد مرزا علی کلگان پسر قطب شاہ بہ مشہور میر قطب

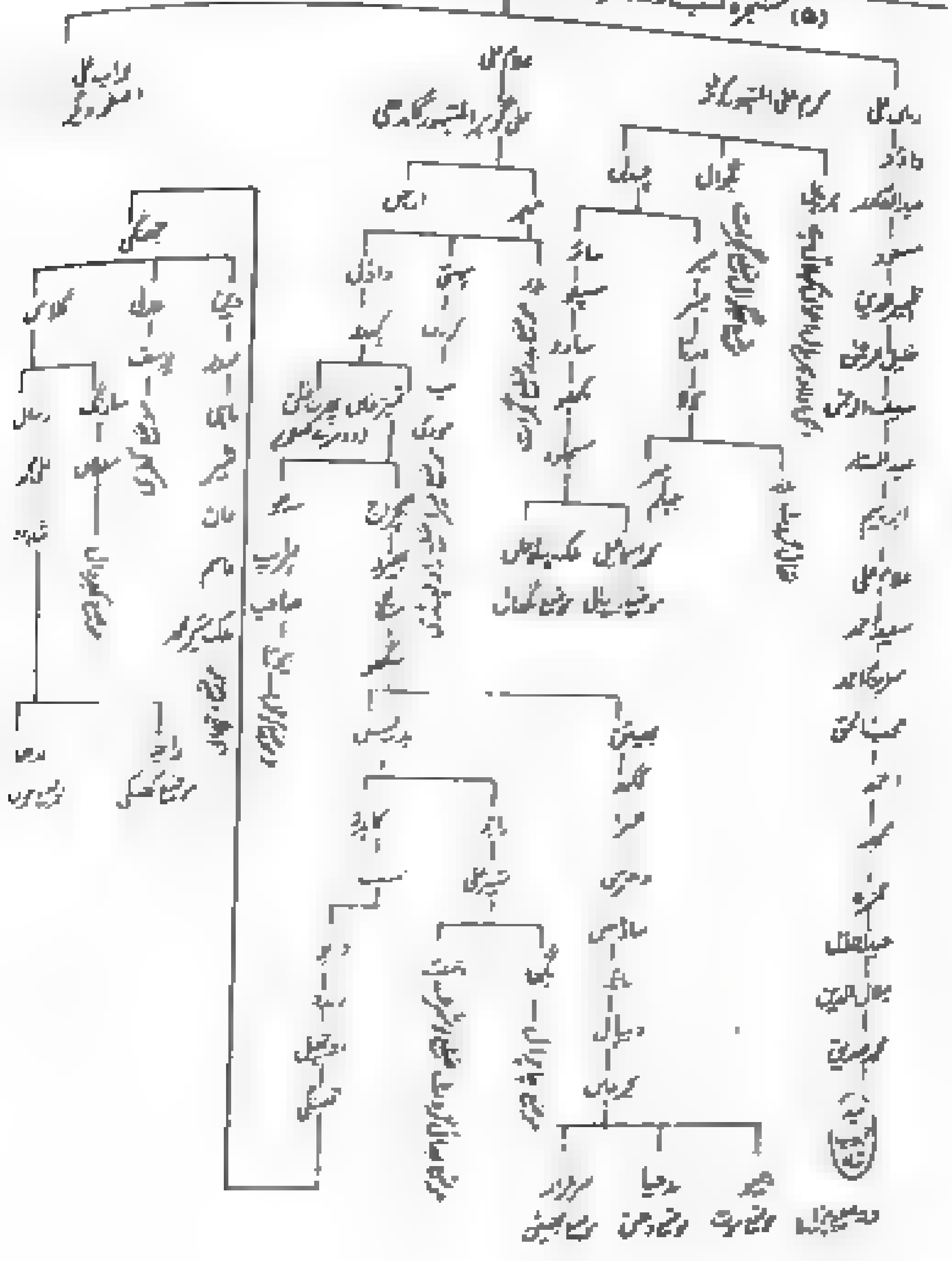

احمد علی در یتیم جہان شاہ

احمد علی جہان شاہ معروف بہ دریتیم' قطب شاہ کا بیٹا ہے اور یہ حقیقت الاعوان کے مؤلف کی تحقیق میں سلطان کے ساتھ ہی آیا تھا سو اس کے بارے میں باب الاعوان کے باب چہارم کی فصل دوازدہم میں یوں مرقوم ہے کہ وہ ہنود کے ساتھ جب جہاد (یعنی کہ خدا کی راہ میں لڑائی) کرتا تھا تو تب چونکہ وہ بڑی تیز روئی سے ان کو مارتا تھا بایں وجہ وہ جہان (یعنی کہ تیز رو) کے نام سے مشہور ہوا پھر چونکہ ہند میں ہمیشہ سے معروف نام کے ساتھ لفظ شاہ بڑھانے کا دستور آ رہا ہے۔ بایں وجہ وہ جہان شاہ کے نام پر مشہور ہوا۔ پس احمد علی دریتیم معروف بہ جہان شاہ کی یہی وجہ تسمیہ درست ہے اور باب الاعوان کی اسی فصل میں (جو کہ اوپر تحریر ہو چکی ہے۔) یوں مسطور ہے کہ احمد علی کے تین لڑکے تھے جن کے نام یہ ہیں (۱) سلطان محمود علی (معروف بہ لقب خطاب بدھو اور بدھ) (۲) محمدؒ محسن علی (۳) محمد نور علی۔ ان میں سے یہ دو (۱) محمدؒ محسن علی (۲) محمدؒ نور علی تو بے عقب ہی رہے۔ عرف سلطان محمود علی کے دو لڑکے تھے۔ (۱) محمدؒ یار علی جس کا آخر پر کوئی عقب نہ رہا۔ (۲) محمدؒ عثمان علی (معروف بہ سدھ ہے) اور چونکہ سدھ کے معنی لغات اردو کے ص ۱۸۲ میں صاحب کمال کامل مسطور ہے۔ بایں وجہ وہ کامل اور کمال الدین (یعنی کہ ان دو ناموں) پر مشہور ہوا۔" تحقیق الاعوان کے مؤلف حواس خان کے مطابق "دریتیم عرف جہان شاہ ہنود کے ساتھ جہاد کرتا تھا اور بڑی تیزی سے فتح پاتا تھا اس لئے جہان شاہ کا لقب دیا گیا۔ غیاث الدین بلبن کے زمانے میں زندہ تھا۔ ساتویں صدی ہجری کا زمانہ کچھ پایا۔ شیخ نظام الدین اولیاء دہلوی' امیر خسرو دہلوی شیخ سعدی شیرازی' معاصرین میں سے تھے۔"

میرے خیال میں احمد علی ساتویں صدی ہجری تک زندہ نہیں تھا اور نہ ہی مندرجہ بالا بزرگان اس کے ہمعصر تھے کیونکہ اگر قطب شاہ کی وفات پانچویں صدی ہجری میں ہوئی تو ان کے بیٹے ساتویں صدی ہجری تک کیسے زندہ رہ سکتے تھے۔ اتنی لمبی عمر اس زمانے میں کسی بھی شخص کی تاریخوں میں نہیں بیان کی گئی۔

جہان شاہ عرف دریتیم کے تین بیٹوں میں سے بڑا بیٹا سلطان محمود علی عرف بدھو تھا۔ اس کے دو بیٹے محمد یار علی جو لاولد فوت ہوا اور محمد عثمان عرف سدھ صاحب کثرت اولاد ہوا اور گوت تیرہ ہزاری سے منسوب کرتے ہیں۔

محمد محسن علی ولد جہان شاہ اگرچہ لاولد مرا مگر کھٹر اس کی اولاد ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں اور جہان شاہی یا شاہ جہانی گوت کے حوالے سے اس سے نسب ملاتے ہیں۔ اگر یہ درست ہے تو پھر محمد محسن علی لاولد نہیں مرا۔

جہان شاہ کے تیسرے بیٹے محمد نور علی کے بارے میں تاریخی حالات و واقعات نہیں ملتے۔ زبانی روایات یا نیم تاریخی بیانات سے معلوم ہوتا ہے کہ محمد نور علی بن جہان شاہ کی اولاد نہ تھی اور وہ لاولد فوت ہوا۔

شجرہ نسب دریتیم جہان شاہ، محمد علی چوہان، زمان علی پسران قطب شاہ

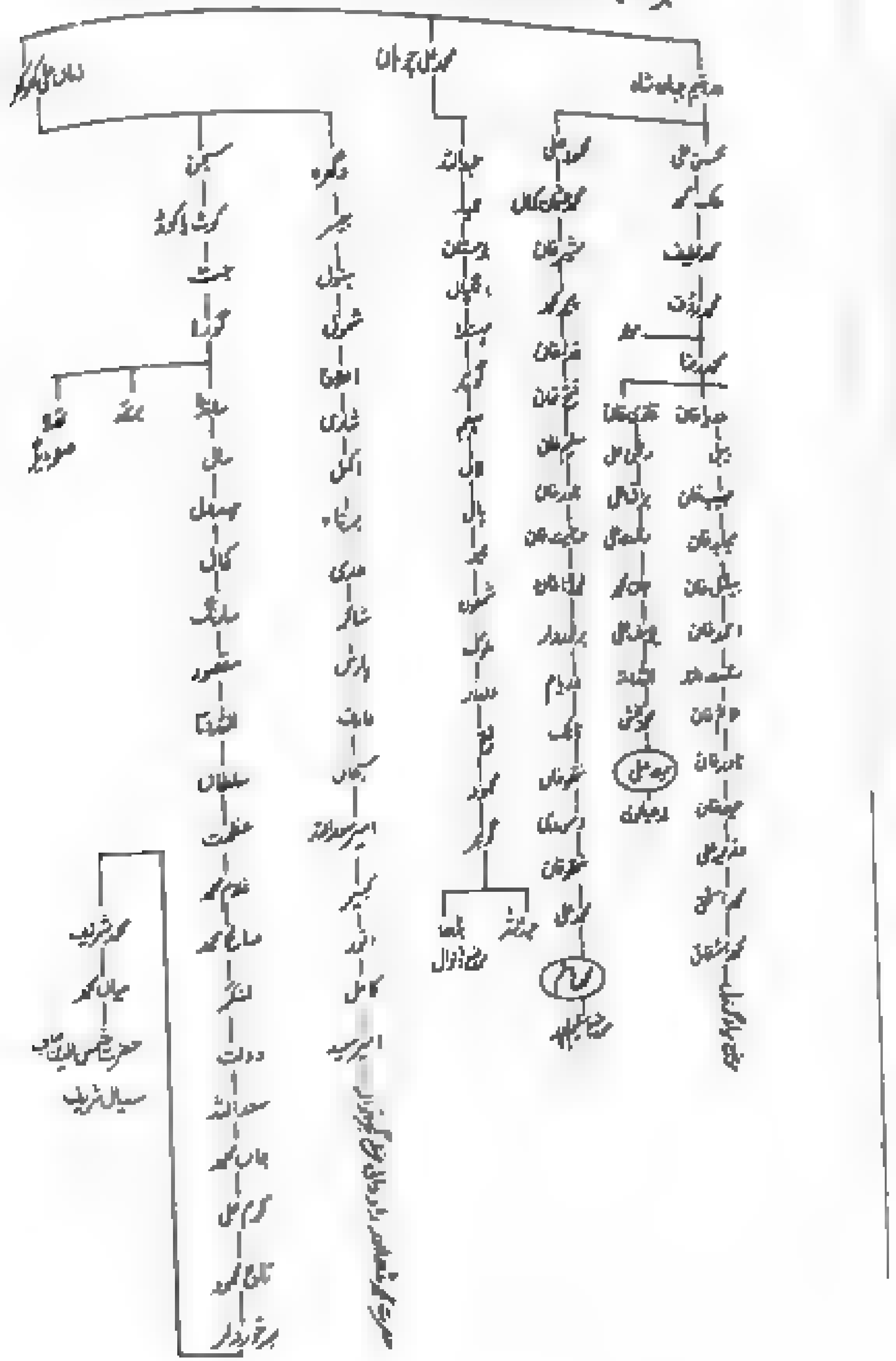

نجف علی، فتح علی، محمد علی، نادر علی، بہادر علی، کرم علی، پسران قطب شاہ

نجف علی (عرف یحییٰ)، فتح علی (عرف کلدان)، محمد علی (عرف چوہان) : یہ تینوں بھائی ایک والدہ خدیجہ کے بطن سے تھے۔ بھائی، کلدانی یا کلکاری اعوان چوہان ان ہی برادران کی طرف منسوب ہیں۔ نجف علی کی اولاد پاک و ہند میں نہیں روس میں آباد ہے۔ فتح علی کی اولاد نامعلوم ہے۔ محمد علی کی اولاد پنجاب اور سندھ کے علاقوں میں آباد ہے۔ اعوان چوہان کے لقب سے مشہور ہیں۔ (تحقیق الاعوان)

نادر علی لقب عثمان، نادر علی (لقب محمد عثمان)، بہادر علی (عرف محمد علو)، کرم علی (عرف شاہ محمد رؤف) : عثمانی، علمی اور رودی گوتیں ان بھائیوں کے نام سے منسوب ہیں تھکنگ شاہ محمد علو کے نام پر مشہور تھا آئین اکبری میں اسے آوان گل لکھا گیا ہے پاک و ہند میں اس نام کی اولاد موجود نہیں۔ شنید ہے کہ ملک شام میں یہ لوگ آباد ہیں۔ (تحقیق الاعوان)

- حقیقت الاعوان کے مؤلف محمد ہاشم کے مطابق پسر ششم۔ نجف علی (معروف بہ محمد یحییٰ) ہے۔ اور وہ قطب شاہ کا بطن خدیجہ سے پسر ششم ہے۔ اور اس کی پشت سے اعوان بھائی ہیں۔

پسر ہفتم۔ فتح علی (معروف بہ کلدان) ہے۔ اور وہ قطب شاہ کا بطن خدیجہ سے پسر ہفتم ہے۔ اور اس کی پشت سے اعوان کلدانی ہیں۔

پسر ہشتم۔ محمد علی (معروف بہ چوہان) ہے۔ اور وہ قطب شاہ کا بطن خدیجہ سے پسر ہشتم ہے۔ اور اس کی پشت سے اعوان چوہان ہیں۔

پسر نہم۔ نادر علی (معروف بہ محمد علی) ہے۔ اور وہ قطب شاہ کا بطن ام کلثوم سے پسر نہم ہے۔ اور اس کی پشت سے اعوان علمی ہیں۔

پسر دہم۔ بہادر علی (معروف بہ محمد عثمان) ہے۔ اور وہ قطب شاہ کا بطن ام کلثوم سے پسر دہم ہے۔ اور اس کی پشت سے اعوان عثمانی ہیں۔

پسر یازدہم۔ کرم علی (معروف بہ محمد رؤف) ہے۔ اور وہ قطب شاہ کا بطن ام کلثوم سے پسر یازدہم ہے۔ اور اس کی پشت سے اعوان رودی ہیں۔ اور یہ تمام ضلع بہار سے راس کوہستان میں گئے اور باب الاعوان کے باب چہارم کی فصل چہاردہم میں یوں مسطور ہے کہ اعوان بھائی روس میں جاکر آباد ہوئے اور روس کے سوا بقایا اور ممالک میں یہ بہت ہی کم ہیں۔ اور کلدانی کچھ تو ہند میں رہے۔ اور کچھ نے اور ملکوں میں اپنی اپنی سکونت کو

اختیار کیا۔ اور چوہان سندھ کے سوا اور ملکوں میں بہت ہی کم ہیں۔ اور علوانی زیادہ تر ہند کے سوا غیر ملکوں میں جا رہے اور ہند میں بہت ہی کم ہیں۔ اور گلی کے بارہ میں روایت ہے کہ وہ ہند سے جا کر ممالک شام وغیرہ سے منتقل ہوئے اور ممکن ہے کہ ان میں سے کوئی ہند میں ہو۔ اور دوانی کے بارہ میں کتب انساب کے تمام راوی خاموش ہیں۔"

میرے خیال میں سالار قطب حیدر شاہ غازی کے یہ چھ بیٹے تجمل علی، فتح علی، محمد علی (بی بی خدیجہ کے بطن سے) نادر علی، بہادر علی، اور کرم علی (بی بی ام کلثوم کے بطن سے) محض خانہ پری کی حد تک اعوان تاریخوں میں موجود ہیں۔ در حقیقت ان کی مکمل تاریخ کے بارے میں کوئی دستاویزی یا تاریخی ثبوت موجود نہیں۔ تاہم یہاں کندان، چوہان، علوانی اور گلی گوتوں کو ان کے نام سے منسوب کیا جا رہا ہے۔ حالانکہ پاک و ہند میں اس نام کی کوئی اعوان گوت موجود نہیں، چوہان راجپوت ہیں اعوان نہیں۔ آزاد کشمیر کے ضلع میرپور میں قلیل تعداد میں چوہان اعوان یا چہان اعوان ملتے ہیں در حقیقت یہ لوگ اعوان نہیں بلکہ چوہان راجپوت ہیں۔

اعوان یا آوان

دو تین سو سال پرانے سرکاری کاغذات محکمہ مال کا معائنہ کیا جائے تو معلوم ہو گا کہ علوی اعوانوں کے اندراج ذات کے خانے میں گوت کا نام درج ہے اور قوم کے خانے میں "آوان" لکھا ہوا ہے۔ ہری کرشن رائے کول کی مردم شماری رپورٹ میں لفظ آوان ہی لکھا گیا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ آوان سنسکرت کا لفظ ہے جس کے معنی محافظ کے ہیں۔ غزنوی عہد آوروں کی مدافعت کے باعث ہندوؤں کے عہد میں یہ لوگ آوان اور مسلمانوں کے عہد میں قطب شاہی اعوان کہلائے جانے لگے۔ وہ لکھتا ہے کہ حرف "ع" سے کتابت "اعوان" درست نہیں بلکہ درست لفظ "آوان" ہے۔ پروفیسر گلشن رائے بھی لفظ اعوان کو آوان لکھتا ہے۔ اس کے نزدیک لفظ آوان ایوان سے مشتق ہے۔ آوان صفات و خصائل کی بنا پر پرانے جنگجو ہندوستانی قوموں کی طرح ہیں۔

مجھے ہری کرشن رائے کول اور پروفیسر گلشن رائے سے اتفاق نہیں۔ میرے نزدیک لفظ اعوان کے ایک ہی معنی ہیں اور دونوں صوتی اعتبار سے ایک ہیں۔ ہاں لفظ آوان کی املا غلط ہے درست املا اعوان ہے۔ جو کہ میں انگریزی کی نقالی صوتی اعتبار سے کی جاتی ہے۔ مثلاً "برطانیہ والے لفظ آنر کے سپیلنگ ایچ او این او یو آر (HONOUR) کرتے ہیں جبکہ امریکہ والے اسی لفظ کو صوتی اعتبار سے ایچ او این او آر (HONOR) لکھتے ہیں اور دونوں کے معنی ایک ہیں اور درست ہیں۔ اعوان اور آوان کی انگریزی میں ایک ہی املا اے ڈبلیو اے این (AWAN) مشہور و معروف ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ ہندوؤں نے ہندی رسم الخط میں اعوان کو آوان لکھا کیونکہ ہندی رسم الخط میں حرف "ع" کی جگہ "آ" استعمال ہوتا ہے۔ اور اس لفظ آوان کا مطلب اعوان ہی ہے۔ شہنشاہ جلال الدین اکبر کے دور حکومت میں لفظ اعوان کو آوان لکھا گیا۔ اس کی وجہ شمس العلماء مولانا مولوی محمد حسین آزاد اپنی کتاب دربار اکبری مطبوعہ شیخ مبارک علی تاجر کتب لاہور ۱۹۴۷ء میں اس طرح بیان کرتے ہیں "بادشاہ حروف مختص عربی، مثلاً "ث" "ح" "ص" "ض" وغیرہ جن میں امتیاز ہوتا ہے ان سے گھبراتا تھا۔ اس لئے عبداللہ کو ابداللہ اور احدی کو اہدی کہتے تھے تو بادشاہ خوش ہوتا تھا اور منشیان دفتر الٰہ آباد کو الہ باس لکھتے تھے۔" شاید یہی وجہ تھی کہ اعوان محل کو "آوان محل" اور "اعوان کاری" کو آوان کاری لکھا گیا۔

زمانہ حال میں علوی اعوان اپنے حسب و نسب یا قبیلے کے اظہار کے لئے لفظ "اعوان" استعمال کرتے ہیں۔ محکمہ مال کے کاغذات میں قوم کے خانے میں لفظ اعوان ہی لکھا جاتا ہے۔ اب نسب کے اظہار کے لئے لفظ آوان نہیں بلکہ اعوان لکھا جاتا ہے اور یہی درست لفظ ہے۔ اعوان تاریخ کے مولفین نے بھی لفظ اعوان کو ہی

تسلیم کیا ہے۔

باب الاعوان کے مؤلف مولوی نورالدین لکھتے ہیں کہ اکثر اہل تاریخ و اہل انساب دو طرح سے لفظ "اعوان" اور "آوان" لکھتے ہیں اور آوان الف کے ساتھ لکھا جانا غلط ہے درست لفظ اعوان ہے۔

تاریخ الاعوان مطبوعہ دین محمدی پریس لاہور ۱۹۵۶ء کے مؤلف ملک شیر محمد خان اعوان۔ لکھتے ہیں "کاغذات مال میں لفظ اعوان کو "آوان" لکھا جاتا ہے جو سراسر غلط ہے۔ شروع شروع میں ہندوستان میں آنے پر یہاں کے باشندوں نے محض صوتی مناسبت سے آوان کہا ہوگا کیونکہ ہندی زبان میں "ع" کوئی حرف نہیں۔"

نسب اعوان کے مؤلف مولانا حسام الدین بسانڈوی لکھتے ہیں کہ قطب شاہ کی اولاد اعوان قطب شاہی کہلاتی ہے لیکن غلط لفظ آوان سے مشہور ہو گئی۔ قطب شاہ کے تمام فرزندوں کی اولاد اعوان ہے۔

تحقیق الاعوان کے مؤلف ملک خواص خان لکھتے ہیں "خواہ لفظ اعوان یا آوان دونوں طرح کتابت اور معنی کے لحاظ سے درست تصور کیے جائیں یا ان میں سے کسی ایک کو غلط اور دوسرا درست مانا جائے۔ بعض مؤرخوں نے کتابوں میں اعوان لکھا ہو یا آوان۔ قلیل یا کثیر نے اعوان لکھا ہو یا آوان۔ پرانی کتابوں میں یا جدید میں اعوان یا آوان ہو۔ آوان محل لکھا ہو یا آوان کاری۔ انگریزوں نے کاغذات مال میں آوان لکھا ہو یا کسی پروفیسر صاحبان نے آوان لکھا ہو یا کہنے پر زور دیا ہو۔ اعان کی بگڑی ہوئی صورت ہو یا کچھ اور روایات صحت کو پہنچیں یا غلط ہیں تو یہ کہتا ہوں اور بدلائل کہتا ہوں کہ اعوان حضرت علیؓ کی غیر فاطمی اولاد سے ہیں ہندوپاک میں تو وہ اعوان اور بعض مقامات پر علوی کہلاتے ہیں اور دوسرے ملکوں میں علوی یا سید علوی کہلاتے ہیں۔ لفظ اعوان ہی بمعنی مددگار کے ہے۔ اور اعوان۔ عون کی جمع ہے اور یہی زیادہ وزنی اور قیمتی ہے۔"

میرے خیال میں درست لفظ اعوان ہے۔ اگر کہیں آوان لکھا ہوا ہے تو اس کا مفہوم بھی "اعوان" ہی ہے۔ اعوان قبیلے کے لوگوں کو محکمہ مال کے کاغذات میں اپنی قوم "اعوان" لکھانی چاہیے اور اس بات کا اطمینان بھی کر لینا چاہیے کہ لفظ "اعوان" کے حروف درست ترتیب سے لکھے گئے ہیں۔ اس بارے میں لمبی بحث وقت کا ضیاع اور فضول ہے۔

قومِ اعوان کا رجزی ترانہ

ہندستان میں ہم نے پیغامِ حق سنایا
اپنے لہو سے اس کو اک گلستاں بنایا
بدعتیوں کو ہم نے اس ملک سے مٹایا
قرآں کی خوشبوؤں میں ہم نے اسے بسایا

اعوان ہم وہی ہیں۔ اولاد ہیں علیؓ کی

عون جعفر محمد حسینؓ وفا کے
حسنینؓ کے دو بھائی بیٹے وہ مرتضیٰ کے
بدلے لئے جنہوں نے شہدائے کربلا کے
نام و نشاں مٹائے دنیا سے اشقیا کے

اعوان ہم وہی ہیں۔ اولاد ہیں علیؓ کی

غازی دلیر ساہو سالار غزنوی کے
ہندستاں کی جنگوں میں یار غزنوی کے
عالی گہر قطب شاہ سردار غزنوی کے
اعوان غزنوی کے انصار غزنوی کے

اعوان ہم وہی ہیں۔ اولاد ہیں علیؓ کی

ہاں تجھ کو یاد ہوگا اے سومنات جس دن
توڑے تھے ہم نے تیرے لات و منات جس دن
باطل کی مٹ گئی تھی تاریک رات جس دن
تھی آخرت کی ہم نے چاہی حیات جس دن

اعوان ہم وہی ہیں۔ اولاد ہیں علیؓ کی

بہرائچ کی دنیا میں سالار سترہ سالہ
دشمن عدو پہ بن کر اک شعلہ جوالہ
اور اپنا خون بکھیرا میداں میں مثلِ لالہ
سالار غازی مسعود اسلام کا جیالا
روضے میں سو رہا ہے وہ اوڑھ کر دوشالہ
تربت شہید کیا ہے اک روشنی کا ہالہ

اعوان ہم وہی ہیں۔ اولاد ہیں علیؓ کی

اے ارضِ پاک تو ہے اسلام کا ستارا
تیرے لئے ہے قرباں جو کچھ بھی ہے ہمارا
اٹھیں گے ہم تڑپ کر تو نے جہاں پکارا
تیری پکار ہوگی بارود کو شرارہ

اعوان ہم وہی ہیں۔ اولاد ہیں علیؓ کی

جبریل ذوالمنن نے لکھا ہے یہ ترانہ
کہتا ہوں تجھ سے آخر اک حرف محرمانہ
نمرود نے جلائی پھر آگ ظالمانہ
ہم پھر ادا کریں گے کردار مومنانہ

اعوان ہم وہی ہیں۔ اولاد ہیں علیؓ کی

علامہ یوسف جبریل

شریف میں بھی آباد ہیں گوت گوڑہ بیان ہوتی ہے۔

مگر اب خاندان گوڑہ و دھاکی ساہی خاندان کی آپس میں صلح و صفائی ہو گئی ہے اور رشتے ناطوں کا آپس میں جاری ہونے لگ گیا ہے مگر پہلے کی دشمنی کی بناء پر کئی ایک افراد خاندان گوڑہ کے ان کے ہاتھوں سے ضائع ہو چکے ہیں۔ میرا اکو کے صوبیدار اکو خان کے لڑکے جہانداد خان' فضل داد خان' محمد حسین خان' اللہ داد خان' شیر علی خان تھے جن سے جہانداد خان' اللہ داد خان قتل ریچھ کی وارداتوں میں پھانسی ہوئے۔ محمد حسین خان کو عبور دریائے شور کی سزا ملی۔ فضل داد خان' حسین خان اور شیر علی خان کی اولاد باقی ہے۔ باقی لاولد فوت ہوئے۔

شجرۂ نسب گوڑہ اعوان ۔ گوڑہ شریف ۔ اسلام آباد

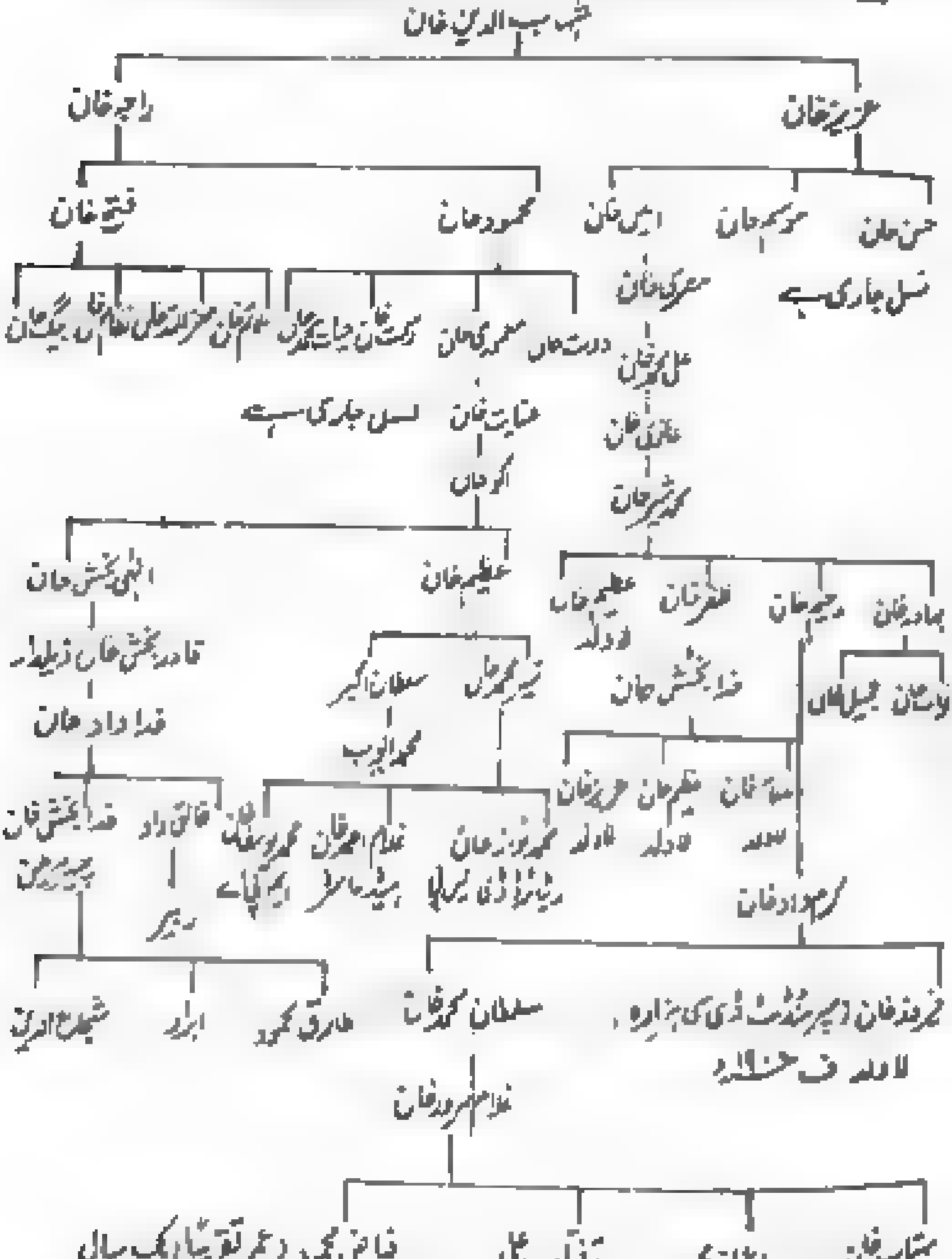

فیاض محمود (عمر تقریباً ایک سال

بادیہ میرا : اسلام آباد کا یہ چھوٹا سا دیہات ہے اس میں بھی اعوانوں کی آبادی ہے۔ یہ اعوان گوائی گھرانوں

شجرۂ نسب قبیلہ دھنیال قریشی

- پیر مانک شاہ
  - پیر دھنی (جد اعلیٰ قبیلہ دھنیال قریشی)
    - سنتھر خان
      - (اولاد کہوٹہ میں آباد ہے)
    - منگر خان
      - کلوتی خان
        - روپال
          - سنداز خان
            - نادر خان
              - بہادر خان
                - میدو خان
                  - محمد بخش
                    - فتح اللہ
                      - نواب خان
                        - جاوہ خان
                          - جھوں خان
                            - فیض اللہ خان
                              - میاں حسن عرف حسو
                                - محمد روشن
                                  - (اولاد دیول۔ پھگواڑی میں آباد)
                - کوڑ خان
                  - پیر علی خان
                    - (اولاد موضع بگا بہتار میں آباد)

پوڑی، ڈھاڈہ، کوٹلی، ساگلہ سروالہ، ورٹونیاں، بمد، سرمنگل، ڈھیرکوٹ، دگھل، اس کوٹھار، ہولہ، پاڑیاں، کوٹھی
کاکڑای، گمل، چاڑوڑہ، کشمار، سلکھیتر، ماکہ، چھتر، کراوت، طرف کیدوتورد، طرف سولوخان، بکھری، واتار،
چارہان، سنگل سیداں، موہڑہ سیداں، محموٹ سیداں، لوٹ حتیاں، طرف راول خان، طرف کمال خان اور
طرف کالا خان وغیرہ وغیرہ۔

شجرۂ نسب ہاشمی علوی (منزل علی کلگان کی اولاد)

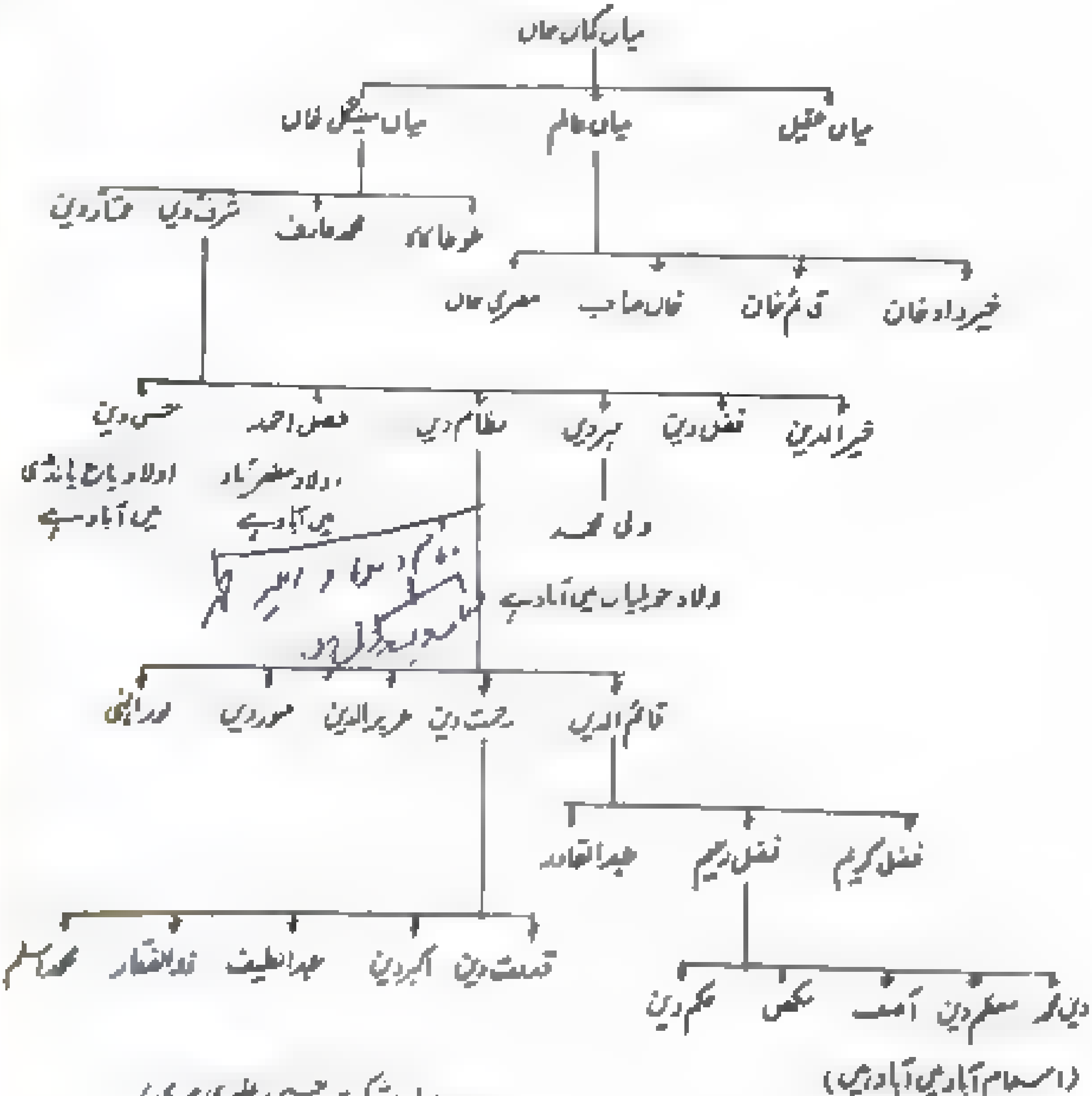

(مرسلہ شوکت حسین علوی مری)

شجرۂ نسب خاندانِ اعوانان موضع زرتوپہ علاقہ چھچھ

ملک محمد خان اعوان دفاری مرکز ملاکوٹ

(معروف بطورِ پشتو و مسند خانی)

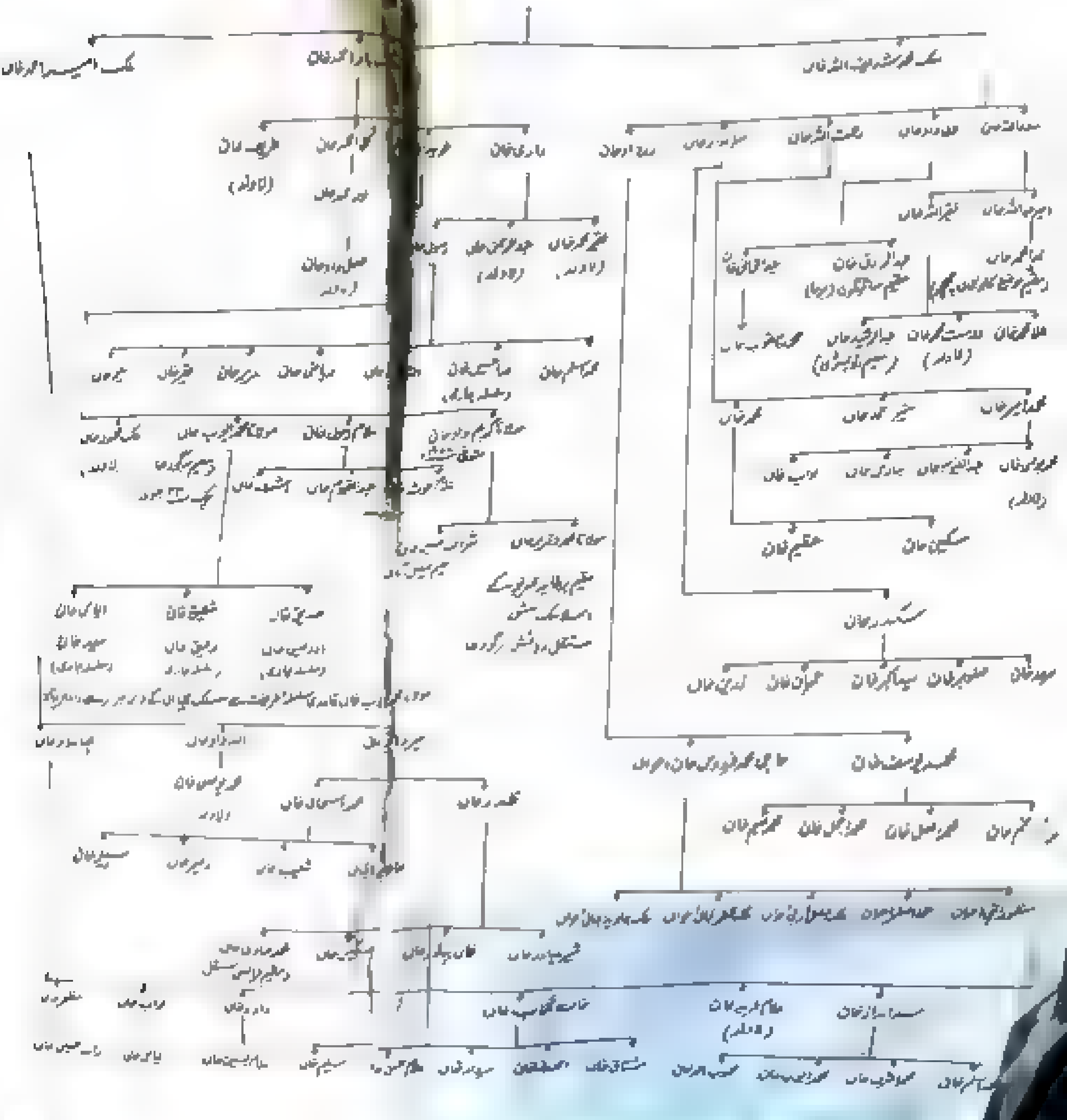

شجرہ نسب اعوانان موضع کروڑھی، کرولی، پھراڑ، کلرکہار، بھال، سکوال، ٹلی، ناڑی، نورپور وغیرہ

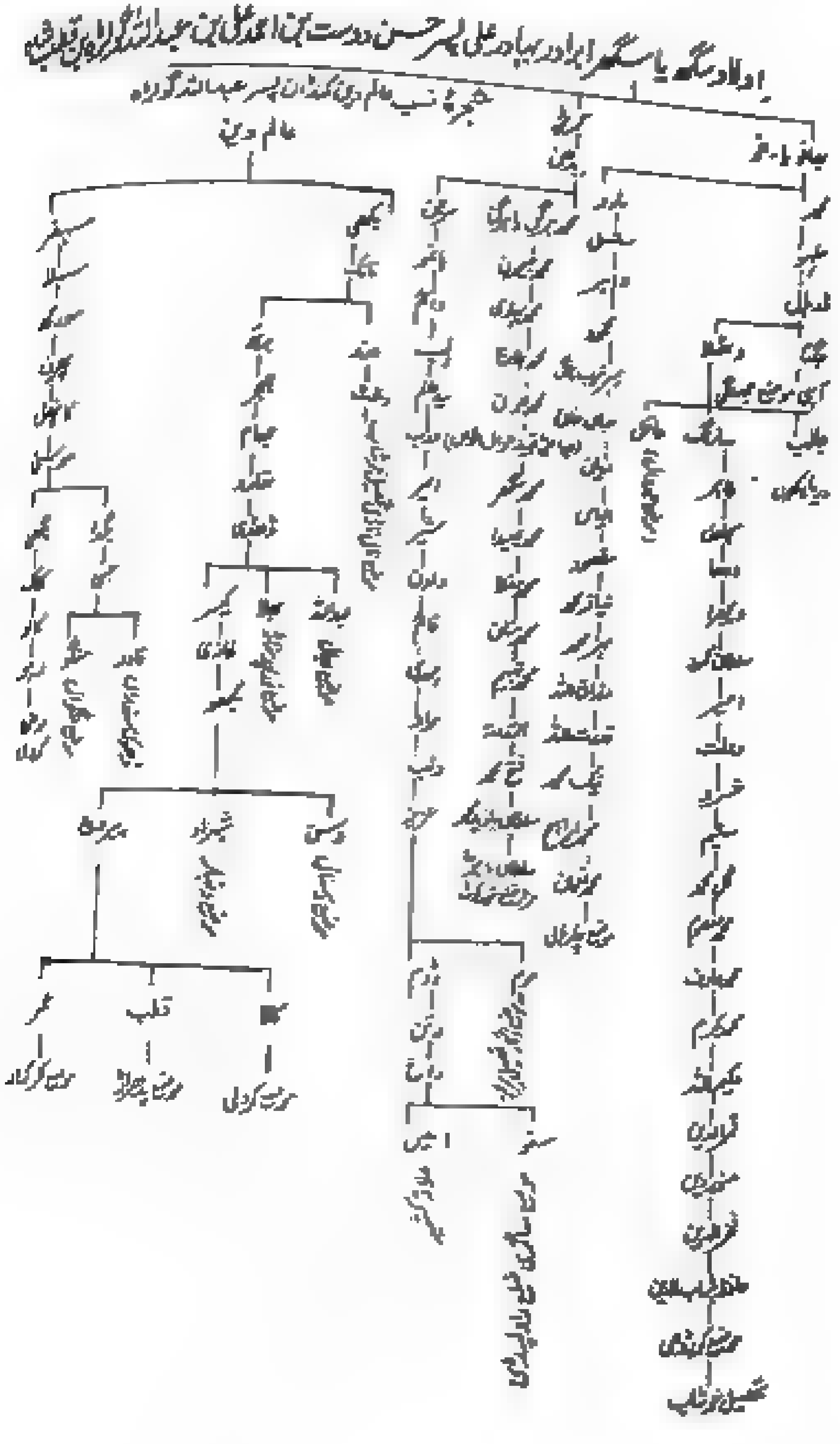

وادئ سون سکیسر میں آباد مختلف خاندان
اعوان گوتیں اور شجرہ ہائے نسب

اعوان کاری کے شجرہ جات ملک گل محمد اعوان صوبیدار (مرحوم) موضع کھبیکی تحصیل و ضلع خوشاب کے تحریر کردہ ہیں جو ملک شوکت اعوان 'ڈاوکیٹ' راولپنڈی کی وساطت سے اشاعت کیلئے موصول ہوئے۔ اس شجرہ جات میں مزید توسیع یا تصحیح کیلئے قارئین کا تعاون درکار ہوگا۔ وادئ سون سکیسر میں مندرجہ ذیل خاندان و اعوان گوتیں آباد ہیں:

۱۔ خاندان بلاکی
۲۔ خاندان بکھوال
۳۔ خاندان عظمتال
۴۔ خاندان اعظمال
۵۔ خاندان رتسیال
۶۔ خاندان لدیال
۷۔ خاندان ملال
۸۔ خاندان جمیال
۹۔ خاندان واجدیال
۱۰۔ خاندان مدھوال
۱۱۔ خاندان گوندیال

جو بلاکی : خان بدکی (بلاقی) بن تعجب (طیب) بن محمد بن کمال' بن بابو بن بجنی' بن موروثی' بن پیلو (ایلو) بن حاجی' بن کھجلی' بن جہام' بن نذھا' بن گوندل' بن ربلی' بن وتیو (وتھو) بن جرکی' بن دیو' بن ترکھو' بن بیر ددھو' بن طور بن بدھو' بن عبداللہ گولڑا (گوروڑا) بن قطب شاہ۔

خاندان بکھوال : برخوردار المعروف بکھو بن دریا خان بن تعجب (طیب) بن محمدی' بن کمال' بن بابو بن بجنی' بن موروثی' بن پیلو (پیلو) بن حاجی' بن کھجلی' بن جہام' بن نذھا' بن گوندل' بن ربلی' بن وتیو (وتھو) بن جرکی' بن دیو' بن ترکھو' بن بیر ددھو' بن طور بن بدھو' بن عبداللہ گولڑا (گوروڑا) بن قطب شاہ۔

عظمتال : عظمت خان بن دریا خان بن تعجب (طیب) بن محمدی بن کمال' بن بابو بن بجنی' بن موروثی' بن

[illegible] بن حاجی بن یحییٰ بن ہمام بن [illegible] بن گومس [illegible]
بن (اویس) بن محمد بن جعو بن بدھو بن عبداللہ گرلاؤ (گرز) بن قطب شاہ۔

بن لیطلال : ملک اعظم خان بن دریا خان بن تعجب (طیب) بن محمد بن کمال [illegible]
موسیٰ بن (اویس) بن حاجی بن یحییٰ بن ہمام بن دھا بن گومس بن [illegible]
بن ترکھو بن جدھ محمد بن جعو بن بدھو بن عبداللہ گرلاؤ (گرز) بن قطب شاہ۔

بیو ترتیال : ربی بن دھا بن گومس بن بلی بن وتہ (ونو) بن جوگی بن دیو بن ترکھو بن جدھ محمد بن
بدھو بن عبداللہ گرلاؤ (گرز) بن قطب شاہ۔

بجلدوال : [illegible] بن دھا بن گومل بن بلی بن وتہ (ونو) بن جوگی بن دیو بن ترکھو بن جدھ محمد بن
بدھو بن عبداللہ گرلاؤ بن قطب شاہ۔

بجوطال : ال بن دھا بن گومس بن بلی بن وتہ (ونو) بن جوگی بن دیو بن ترکھو بن جدھ محمد بن
بدھو بن عبداللہ گرلاؤ بن قطب شاہ۔

بجو عیال (مرکزی گاؤں والے وادی سون سکیسر خوشاب) : سلطان [illegible] بن گومس بن [illegible]
وتہ (ونو) بن جوگی بن دیو بن ترکھو بن جدھ محمد بن بدھو بن عبداللہ گرلاؤ بن قطب شاہ۔

بجد محوال : جدھ محمد بن بدھو بن عبداللہ گرلاؤ بن قطب شاہ۔

بجو واجدی : نور محمد بن محمد بن احمد بن سلطان بن واجدی بن بیگ بن [illegible] بن کیر بن گمس بن مزدو بن
بن منگل بن طوطی بن پال بن وسیم بن جس بن دیو بن بدھو بن کھلان بن کھلاس بن جدھ محمد بن بدھو بن
عبداللہ گرلاؤ بن قطب شاہ۔

بجو واجدی : علی محمد بن محمد بن احمد بن سلطان بن واجدی بن بیگ بن [illegible] بن کیر بن گمس بن مزدو بن
بن منگل بن طوطی بن پال بن وسیم بن جس بن دیو بن بدھو بن کھلان بن کھلاس بن جدھ محمد بن بدھو بن
عبداللہ گرلاؤ بن قطب شاہ۔

بجو واجدی : حبیب بن احمد بن سلطان بن بیگ بن [illegible] بن کیر بن گمس بن مزدو بن ریاں بن منگل بن
پال بن وسیم بن جس بن دیو بن بدھو بن کھلان بن کھلاس بن جدھ محمد بن بدھو بن عبداللہ گرلاؤ بن قطب
شاہ۔

بجو واجدی : اللہ داد بن احمد یار بن بہلول بن ماچھی بن شاہ مراد بن [illegible] بن فتح بن [illegible]
مراد بن عاقل بن محسن بن کھا بن واجدی بن بیگ بن [illegible] بن کیر بن گمس بن [illegible]

[illegible]
قطب شاہ۔

بجو وجدی : [illegible]
مزدو بن طالب بن محسن بن کھا بن واجدی بن بیگ بن [illegible] بن گمس بن مزدو بن ریاں بن منگل بن
طوطی بن پال بن وسیم بن جس بن دیو بن بدھو بن کھلان بن کھلاس بن جدھ محمد بن بدھو بن عبداللہ گرلاؤ بن
قطب شاہ۔

بجو کوطمی : محمد بن گل شیر بن [illegible] بن [illegible] علی محمد بن طاہر [illegible]
[illegible] بن حسین بن پال بن [illegible]
جوگی بن دیو بن ترکھو بن جدھ محمد بن بدھو بن بدھو بن عبداللہ گرلاؤ بن قطب شاہ۔

بجو گومس : سلطان ابراہیم بن شیر بن پہلا بن محمد بن [illegible] بن حیات بن فتح بن اللہ [illegible]
[illegible] بن حسین بن پال بن سلطان جموں بن گومس بن بلی بن وتہ [illegible]
وتہ بن جوگی بن دیو بن ترکھو بن جدھ محمد بن بدھو بن بدھو بن عبداللہ گرلاؤ بن قطب شاہ۔

بجو گومل : محمد قیوم اور عطا محمد اور گل محمد (اولاد) بن علی محمد بن محمد بن پہلا بن محمد بن [illegible]
[illegible] بن کبیر خان بن حسین بن پال بن سلطان
جموں بن گومس [illegible] بن [illegible] بن ترکھو بن جدھ محمد بن بدھو بن بدھو بن عبداللہ
گرلاؤ بن قطب شاہ۔

بجو گوندل : عطا محمد بن میاں فتح محمد بن [illegible] بن محمد بن وست بن گل شیر بن [illegible] بن علی خان بن [illegible]
جانی بن محمد بن طالب بن [illegible] بن حسین بن پال بن سلطان جموں بن گومس بن بلی بن وتہ بن جوگی
بن وتہ بن جوگی بن دیو بن ترکھو بن جدھ محمد بن بدھو بن بدھو بن عبداللہ گرلاؤ بن قطب شاہ۔

بجو گوندل : اللہ داد بن شیر محمد بن قطب بن وست بن گل شیر بن [illegible] بن علی خان بن [illegible] بن جانی بن [illegible]
بن طالب بن [illegible] بن حسین بن پال بن سلطان [illegible] بن گومس بن بلی بن وتہ بن جوگی بن وتہ بن
جوگی بن دیو بن ترکھو بن جدھ محمد بن بدھو بن بدھو بن عبداللہ گرلاؤ بن قطب شاہ۔

بجو گومس : [illegible] بن شیر محمد بن قطب بن وست بن گل شیر بن [illegible] بن علی خان بن [illegible]
بن طالب بن [illegible] بن حسین بن [illegible] سلطان جموں بن گومس بن بلی بن وتہ بن جوگی بن [illegible]
[illegible] بن جدھ محمد بن بدھو بن بدھو بن عبداللہ گرلاؤ بن قطب شاہ۔

بنو گوندل : حیات ولد(؟) بن قطب بن وست بن گل شیر بن اللہ یار بن علی جان بن یار محمد بن جانی بن عمر بن طاس بن سے بن داؤ بن بابو بن حسین بن پال بن سلطان جموں بن گوندل بن سپلی بن وجھ بن جوگی بن وج بن ترکھو بن بیدھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گراں بن قطب شاہ۔

بنو گوندل : عطا محمد بن میاں محمد بن تاج محمد بن سوار بن وست بن گل شیر بن اللہ یار بن علی جان بن یار محمد بن جانی بن عمر بن طاس بن سے بن داؤ بن بابو بن حسین بن پال بن سلطان جموں بن گوندل بن سپلی بن وجھ بن جوگی بن وج بن ترکھو بن بیدھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گراں بن قطب شاہ۔

بنو گوندل : شیر محمد بن تاج محمد بن سوار بن وست بن گل شیر بن اللہ یار بن علی جان بن یار محمد بن جانی بن عمر بن طاس بن سے بن داؤ بن بابو بن حسین بن پال بن سلطان جموں بن گوندل بن سپلی بن وجھ بن جوگی بن وج بن ترکھو بن بیدھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گراں بن قطب شاہ۔

بنو گوندل : سوار خان اور اللہ یار خان بن قاسم علی بن غلام علی بن اللہ یار بن محمد یار بن خان ملک بن وست بن گل شیر بن اللہ یار بن علی جان بن یار محمد بن جانی بن عمر بن طاس بن سے بن داؤ بن بابو بن حسین بن پال بن سلطان جموں بن گوندل بن سپلی بن وجھ بن جوگی بن وج بن ترکھو بن بیدھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گراں بن قطب شاہ۔

بنو گوندل : دوست محمد بن غلام علی بن اللہ یار بن محمد یار بن خان ملک بن وست بن گل شیر بن [illegible] علی جان بن یار محمد بن جانی بن عمر بن طاس بن سے بن داؤ بن بابو بن حسین بن پال بن سلطان جموں بن [illegible] سپلی بن وجھ بن جوگی بن وج بن ترکھو بن بیدھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گراں بن قطب شاہ۔

بنو گوندل : محمد اقبال بن علی محمد بن غلام علی بن اللہ یار بن محمد یار بن خان ملک بن وست بن گل شیر بن [illegible] یار بن علی جان بن یار محمد بن جانی بن عمر بن طاس بن سے بن داؤ بن بابو بن حسین بن پال بن سلطان [illegible] گوندل بن سپلی بن وجھ بن جوگی بن وج بن ترکھو بن بیدھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گراں بن قطب شاہ۔

بنو گوندل : محمد اعظم بن شیر محمد بن غلام علی بن اللہ یار بن محمد یار بن خان ملک بن وست بن گل شیر [illegible] یار بن علی جان بن یار محمد بن جانی بن عمر بن طاس بن سے بن داؤ بن بابو بن حسین بن پال بن سلطان [illegible] گوندل بن سپلی بن وجھ بن جوگی بن وج بن ترکھو بن بیدھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گراں بن قطب شاہ۔

بنو گوندل : تاج خان بن خدا یار بن اللہ یار بن محمد یار بن خان ملک بن وست بن گل شیر [illegible] یار محمد بن جانی بن عمر بن طاس بن سے بن داؤ بن بابو بن حسین بن پال بن سلطان [illegible] بن وجھ بن جوگی بن وج بن ترکھو بن بیدھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گراں بن قطب شاہ۔

محمدی بن کمال بن بابو بن بجلی بن سوروڈی بن پلاؤ بن حاتی بن گیگا بن جمام بن مزعا بن گوندل بن سپلی بن وجھ بن جوگی بن وج بن ترکھو بن بیدھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گراں بن قطب شاہ۔

بنو اعظمال : قاسم، محمد خان، عبدالغنی، شیر محمد (لاولد) بن اللہ یار خان بن احمد خان بن صحبہ دار بن محمد خان بن نور خان (المعروف نور محمد ملک نور خان) بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن تعجب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بجلی بن سوروڈی بن پلاؤ بن حاتی بن گیگا بن جمام بن مزعا بن گوندل بن سپلی بن وجھ بن جوگی بن وج بن ترکھو بن بیدھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گراں بن قطب شاہ۔

بنو اعظمال : حبیب بن محمد خان بن نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن تعجب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بجلی بن سوروڈی بن پلاؤ بن حاتی بن گیگا بن جمام بن مزعا بن گوندل بن سپلی بن وجھ بن جوگی بن وج بن ترکھو بن بیدھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گراں بن قطب شاہ۔

بنو اعظمال : شیر محمد (لاولد) محمد خان بن صحبہ دار بن محمد خان بن نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن تعجب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بجلی بن سوروڈی بن پلاؤ بن حاتی بن گیگا بن جمام بن مزعا بن گوندل بن سپلی بن وجھ بن جوگی بن وج بن ترکھو بن بیدھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گراں بن قطب شاہ۔

نور خنال : محمد خان، محمد نور بن شاہ محمد بن سوار علی بن صحبہ دار بن محمد خان بن نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن تعجب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بجلی بن سوروڈی بن پلاؤ بن حاتی بن گیگا بن جمام بن مزعا بن گوندل بن سپلی بن وجھ بن جوگی بن وج بن ترکھو بن بیدھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گراں بن قطب شاہ۔

نور خنال : [illegible] علی، شیر باز، محمد علی بن اللہ داد، سردار بن سوار علی بن صحبہ دار بن محمد خان بن نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن تعجب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بجلی بن سوروڈی بن پلاؤ بن حاتی بن گیگا بن جمام بن مزعا بن گوندل بن سپلی بن وجھ بن جوگی بن وج بن ترکھو بن بیدھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گراں بن قطب شاہ۔

نور خنال : شیر شاہ، عالم خان بن فیر محمد بن نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن تعجب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن بجلی بن سوروڈی بن پلاؤ بن حاتی بن گیگا بن جمام بن مزعا بن گوندل بن سپلی بن وجھ بن جوگی بن وج بن ترکھو بن بیدھو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گراں بن قطب شاہ۔

نور خنال : فیر محمد، محمد خان، نور محمد، سلطان محمود خان بن نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم بن دریا خان

محمد بن کلس بن بابو بن بجلی بن موسیٰ بن یحییٰ بن حاتی بن مگلی بن [illegible]
بن جوگی بن وابی بن زکو بن وجیہ محمد بن طور بن بدھو بن عبداللہ گڑا بن قطب شاہ۔

بنو اعظمال : سلطان اور اللہ یار دو پسر فتح خان بن ملک شیر بن ملک اعظم خان [illegible] بن مصاحب
(حبیب) بن محمد بن کلس بن بابو بن بجلی بن موسیٰ بن یحییٰ بن حاتی بن مگلی بن [illegible]
بن ملی بن وتھ بن جوگی بن وابی بن زکو بن وجیہ محمد بن طور بن بدھو بن عبداللہ گڑا بن قطب شاہ۔

بنو اعظمال : میاں داد (لاولد) بن ملک اعظم خان بن [illegible] خان بن مصاحب (حبیب) [illegible]
بابو بن بجلی بن موسیٰ بن یحییٰ بن حاتی بن مگلی بن حام بن دوعا بن گرمس بن [illegible]
بن زکو بن وجیہ محمد بن طور بن بدھو بن عبداللہ گڑا بن قطب شاہ۔

بنو اعظمال : ساٹ (لاولد) بن ملک اعظم خان بن دو خان بن مصاحب (حبیب) بن محمد [illegible]
بن بجلی بن موسیٰ بن یحییٰ بن حاتی بن مگلی بن حسام بن دوعا بن گرمس بن [illegible]
زکو بن وجیہ محمد بن طور بن بدھو بن عبداللہ گڑا بن قطب شاہ۔

بنو اعظمال : گلوبن مست بن یار بن ملک اعظم خان بن دو خان بن مصاحب (حبیب) [illegible]
کلس بن بابو بن بجلی بن موسیٰ بن یحییٰ بن حاتی بن مگلی بن [illegible]
جوگی بن وابی بن زکو بن وجیہ محمد بن طور بن بدھو بن عبداللہ گڑا بن قطب شاہ۔

بنو اعظمال : امیر (لاولد) بن عزت بن سرفراز خان بن ملک اعظم خان بن [illegible] مصاحب
محمد بن کلس بن بابو بن بجلی بن موسیٰ بن یحییٰ بن حاتی بن مگلی بن حسام بن [illegible]
بن جوگی بن وابی بن زکو بن وجیہ محمد بن طور بن بدھو بن عبداللہ گڑا بن قطب شاہ۔

بنو اعظمال : شیر[illegible] (لاولد) بن گل خان بن نواب خان بن ملک اعظم [illegible] مصاحب
(حبیب) بن محمد بن کلس بن بابو بن بجلی بن موسیٰ بن یحییٰ بن حاتی بن مگلی بن [illegible]
ملی بن وتھ بن جوگی بن وابی بن زکو بن وجیہ محمد بن طور بن بدھو بن عبداللہ گڑا بن قطب شاہ۔

بنو اعظمال : گلاب بن نواب خان بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن مصاحب (حبیب) [illegible]
بن بابو بن بجلی بن موسیٰ بن یحییٰ بن حاتی بن مگلی بن حسام بن [illegible]
وابی بن زکو بن وجیہ محمد بن طور بن بدھو بن عبداللہ گڑا بن قطب شاہ۔

بنو اعظمال : پنج افراد محمد امیر بن شیر محمد بن اللہ یار خان بن [illegible]
خان (المعروف اور سمند ملک اور خان) بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان [illegible]

بنو گوندل : محمد عبداللہ بن مرتضیٰ بن خدا داد بن شرف بن شمشیر بن عنایت اللہ بن علی محمد بن طاہر بن [illegible]
بن بیر خان بن حسین بن پال بن سلطان جموں بن گرمس بن ملی بن وتھ بن جوگی بن وابی بن زکو بن وجیہ محمد بن
طور بن بدھو بن عبداللہ گڑا بن قطب شاہ۔

بنو گوندل : قاسم علی بن مراد بن ماچھی بن شرف بن شمشیر بن عنایت اللہ بن علی محمد بن طاہر بن دھیو بن
کبیر خان بن حسین بن پال بن سلطان جموں بن گرمس بن ملی بن وتھ بن جوگی بن وابی بن زکو بن وجیہ محمد بن طور
بن بدھو بن عبداللہ گڑا بن قطب شاہ۔

بنو گوندل : مراد علی بن شاہ ولی بن ماچھی بن شرف بن شمشیر بن عنایت اللہ بن علی محمد بن طاہر بن دھیو
بن کبیر خان بن حسین بن پال بن سلطان جموں بن گرمس بن ملی بن وتھ بن جوگی بن وابی بن زکو بن وجیہ محمد بن
طور بن بدھو بن عبداللہ گڑا بن قطب شاہ۔

بنو گوندل : شمشیر اور محمد شیر بن فتح شیر بن ماچھی بن شرف بن شمشیر بن عنایت اللہ بن علی محمد بن طاہر بن
دھیو بن کبیر خان بن حسین بن پال بن سلطان جموں بن گرمس بن ملی بن وتھ بن جوگی بن وابی بن زکو بن وجیہ محمد
بن طور بن بدھو بن عبداللہ گڑا بن قطب شاہ۔

بنو گوندل : غلام علی بن ماچھی بن شرف بن شمشیر بن عنایت اللہ بن علی محمد بن طاہر بن دھیو بن کبیر خان
بن حسین بن پال بن سلطان جموں بن گرمس بن ملی بن وتھ بن جوگی بن وابی بن زکو بن وجیہ محمد بن طور بن
بدھو بن عبداللہ گڑا بن قطب شاہ۔

بنو گوندل : محمد (لاولد) بن قاسم علی بن ملک سرفراز خان بن شمشیر بن عنایت اللہ بن علی محمد بن طاہر بن
کمال بن دین بن شیخ احمد بن کونک بن کبیر خان بن حسین بن پال بن سلطان جموں بن گرمس بن ملی بن وتھ بن
جوگی بن وابی بن زکو بن وجیہ محمد بن طور بن بدھو بن عبداللہ گڑا بن قطب شاہ۔

بنو گوندل : قاسم علی اور اعظم بن گل خان بن قاسم علی بن ملک سرفراز خان بن شمشیر بن عنایت اللہ بن
علی محمد بن طاہر بن کمال بن دین بن شیخ احمد بن کونک بن بیر خان بن حسین بن پال بن سلطان جموں بن گرمس
بن ملی بن وتھ بن جوگی بن وابی بن زکو بن وجیہ محمد بن طور بن بدھو بن عبداللہ گڑا بن قطب شاہ۔

بنو گوندل : محبوب الٰہی بن مراد خان بن قاسم علی بن ملک سرفراز خان بن شمشیر بن عنایت اللہ بن علی محمد
بن طاہر بن کمال بن دین بن شیخ احمد بن کونک بن بیر خان بن حسین بن پال بن سلطان جموں بن گرمس بن ملی
بن وتھ بن جوگی بن وابی بن زکو بن وجیہ محمد بن طور بن بدھو بن عبداللہ گڑا بن قطب شاہ۔

بنو اعظمال : گل رحمان (لاولد) بن محمد خان بن شمس بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن مصاحب (حبیب) بن

[illegible] مجب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابا بن [illegible] بن [illegible] بن پیلا بن حاجی بن [illegible]
گومل بن ملی بن وتد بن جوگی بن ویا بن ترکو بن ویدہ مو بن طور بن بدمو بن عبداللہ [illegible]

نور ختال : احمد یار خان بن فتح خان بن [illegible] خان بن [illegible] بن شیرباز بن محمد خان بن [illegible] خان [illegible]
شاہ دول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن مجب (طیب) بن محمدی بن [illegible] خان بن بابا بن بھتی بن [illegible]
بن حاجی بن پیگا بن جمام بن دوخاں بن گومل بن [illegible]
بدمو بن عبداللہ گراتی بن قطب شاہ۔

نور ختال : قطب بن خان بیگ بن محمد شیر بن شیرباز بن محمد خان [illegible]
خان بن دریا خان بن تجب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابا بن بھتی بن موسولی بن بیلا بن حاجی بن پیگا
جمام بن دوخا بن گومل بن ملی بن وتد بن جوگی بن ویا بن ترکو بن ویدہ مو بن طور [illegible]
گراتی بن قطب شاہ۔

نور ختال : امام محمد (دادا) بن فتح خان بن محمد شیر بن شیرباز بن محمد خان بن ملک دور خان بن شیر شاہ [illegible]
ملک اعظم خان بن دریا خان بن تجب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابا بن بھتی بن موسولی بن بیلا [illegible]
پیگا بن جمام بن دوخا بن گومل بن ملی بن وتد بن جوگی بن ویا بن ترکو بن ویدہ مو بن طور [illegible]
عبداللہ گراتی بن قطب شاہ۔

نور ختال : تیمور بن عبداللہ بن اوجل خان بن محمد شیر بن شیرباز بن محمد خان بن ملک دور خان بن [illegible]
بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن تجب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابا بن بھتی بن موسولی [illegible]
بن پیگا بن جمام بن دوخا بن گومل بن ملی بن وتد بن جوگی بن ویا بن ترکو بن ویدہ مو بن طور [illegible]
عبداللہ گراتی بن قطب شاہ۔

نور ختال : محمد بن فتح شیر بن مثل بن محمد شیر بن شیرباز بن محمد خان بن ملک دور خان بن [illegible]
اعظم خان بن دریا خان بن تجب (طیب) بن محمدی بن [illegible] بن بابا بن بھتی بن موسولی بن بیلا [illegible]
بن جمام بن دوخا بن گومل بن ملی بن وتد بن جوگی بن ویا بن ترکو بن ویدہ مو بن طور [illegible]
گراتی بن قطب شاہ۔

نور ختال : حق نواز بن شاہ نواز بن مثل بن محمد شیر بن شیرباز بن محمد خان بن ملک دور خان بن
بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن تجب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابا بن بھتی بن موسولی بن بیلا [illegible]
بن پیگا بن جمام بن دوخا بن گومل بن ملی بن وتد بن جوگی بن ویا بن ترکو بن ویدہ مو بن [illegible]

عبداللہ گراتی بن قطب شاہ۔

نور ختال : [illegible] علی غلام علی بن احمد خان بن [illegible] بن حبیب بن محمد خان بن ملک دور خان بن شیر شاہ
اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن تجب (طیب) بن محمد بن [illegible] بن بابا بن بھتی بن موسولی بن بیلا بن
حاجی بن پیگا بن جمام بن دوخا بن گومل بن ملی بن وتد بن [illegible] بن ویا بن ترکو بن ویدہ مو بن طور بن
بدمو بن عبداللہ گراتی بن قطب شاہ۔

نور ختال : ڈاکٹر شیر افضل بن دوست محمد بن نور محمد بن اللہ یار بن حبیب بن محمد خان بن ملک دور خان بن
شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن مجب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابا بن بھتی بن موسولی بن
بیلا بن حاجی بن پیگا بن جمام بن دوخا بن گومل بن ملی بن وتد بن جوگی بن ویا بن ترکو بن ویدہ مو بن
طور بن بدمو بن عبداللہ گراتی بن قطب شاہ۔

نور ختال : شیرولی بن حق شیر محمد بن اللہ یار بن حبیب بن محمد خان بن ملک دور خان بن شیر شاہ اول بن ملک
اعظم خان بن دریا خان بن تجب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابا بن بھتی بن موسولی بن بیلا بن حاجی بن پیگا
بن جمام بن دوخا بن گومل بن ملی بن وتد بن جوگی بن ویا بن ترکو بن ویدہ مو بن طور بن بدمو بن عبداللہ
گراتی بن قطب شاہ۔

نور ختال : محمد شیر احمد خان بن گلے باز بن شیر شاہ بن جی محمد بن دور خان بن شیر شاہ دوئم بن ملک اعظم خان
بن دریا خان بن تجب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابا بن بھتی بن موسولی بن بیلا بن حاجی بن پیگا بن جمام
بن دوخا بن گومل بن ملی بن وتد بن جوگی بن ویا بن ترکو بن ویدہ مو بن طور بن بدمو بن عبداللہ گراتی بن
قطب شاہ۔

نور ختال : میاں محمد بن شیر شاہ بن قیر محمد بن دور خان بن شیر شاہ [illegible] بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن
مجب (طیب) بن محمد بن کمال بن بابا بن بھتی بن موسولی بن بیلا بن حاجی بن پیگا بن جمام بن دوخا بن گومل
بن ملی بن وتد بن جوگی بن ویا بن ترکو بن ویدہ مو بن طور بن بدمو بن عبداللہ گراتی بن قطب شاہ۔

نور ختال : شیر محمد بن فتح شیر بن شیر شاہ بن جی محمد [illegible] بن شیر شاہ دوئم بن ملک اعظم خان بن دریا
خان بن مجب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابا بن بھتی بن موسولی بن بیلا بن حاجی بن پیگا بن جمام بن دوخا
بن گومل بن ملی بن وتد بن جوگی بن ویا بن ترکو بن ویدہ مو بن طور بن بدمو بن عبداللہ گراتی بن قطب
شاہ۔

نور ختال : ملک سلطان محمود بن محمد خان بن محمد خان بن سلطان سرفراز بن فتح خان بن سلطان محمود عرف

سودا بن ملک نور خان سنڈ المعروف ملک نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم [illegible]
(الحبیب) ابن محمد بن کمال بن بابا بن بجلی بن موسیٰ بن بیٹا بن حاجی بن گھگی [illegible]
بن ملی بن وتہ بن جوگی بن دیو بن ترکو بن بید و ہو بن خوربن بد ہو بن عبداللہ گران بن قطب شاہ۔

نور خیل: ملک جوار احمد ملک عطاء احمد عوان ایم اے بن ملک [illegible]
خان بن جان خان بن سلطان محمود عرف سودا بن ملک نور خان سنڈ المعروف ملک نور [illegible]
ملک اعظم خان بن روپا خان بن نجیب (الحبیب) ابن محمد بن کمال بن بابا بن بجلی [illegible]
گگی بن جمام بن ذھا بن گودل بن ملی بن وتہ بن جوگی بن دیو بن ترکو بن بید و ہو [illegible]
عبداللہ گران بن قطب شاہ۔

نور خیل: ملک سرفراز خان ایڈووکیٹ (مرحوم) بن ملک شاہ محمد بن ملک مظفر خان [illegible]
عرف سودا بن ملک نور خان سنڈ المعروف ملک نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم [illegible]
نجیب (الحبیب) بن محمد بن کمال بن بابا بن بجلی بن موسیٰ بن بیٹا بن حاجی بن گگی [illegible]
گودل بن ملی بن وتہ بن جوگی بن دیو بن ترکو بن بید و ہو بن خور بن بد ہو بن عبداللہ گران بن قطب شاہ۔

نور خیل: عادل محمود (مرحوم) اقدام عہدہ بن رسالدار ملک محمود خان [illegible]
عالم خان بن فتح خان بن سلطان محمود عرف سودا بن ملک نور خان سنڈ المعروف ملک [illegible]
ملک اعظم خان بن روپا خان بن نجیب (الحبیب) ابن محمد بن کمال بن بابا بن بجلی [illegible]
گگی بن جمام بن ذھا بن گودل بن ملی بن دیو بن جوگی بن دیو بن ترکو [illegible]
عبداللہ گران بن حضرت قطب شاہ۔

نور خیل: [illegible] شیر باز رسالدار خان رسالدار گل شیر [illegible]
عالم خان بن فتح خان بن سلطان محمود عرف سودا بن ملک نور خان سنڈ المعروف ملک [illegible]
ملک اعظم خان بن روپا خان بن نجیب (الحبیب) بن محمد بن کمال بن بابا بن بجلی [illegible]
گگی بن جمام بن ذھا بن گودل بن ملی بن وتہ بن جوگی بن دیو [illegible]
عبداللہ گران بن قطب شاہ۔

نور خیل: محمد شیر محمد سعید بن محمد خان بن عالم خان بن فتح خان بن سلطان محمود [illegible]
خان سنڈ المعروف ملک نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن روپا خان بن نجیب [illegible]
کمال بن بابا بن بجلی بن موسیٰ بن بیٹا بن حاجی بن گگی بن جمام بن ذھا [illegible]

حاجی بن دیو بن ترکو بن بید و ہو بن خور بن بد ہو بن عبداللہ گران بن قطب شاہ۔

نور خیل: سلطان محمد بن فتح خان بن سلطان محمود عرف سودا بن ملک نور خان سنڈ المعروف ملک نور
خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن روپا خان بن نجیب (الحبیب) ابن محمد بن کمال بن بابا بن بجلی بن
موسیٰ بن بیٹا بن حاجی بن گگی بن جمام بن ذھا بن گودل بن ملی بن وتہ بن جوگی بن دیو بن ترکو بن بید
و ہو بن خور بن بد ہو بن عبداللہ گران بن قطب شاہ۔

نور خیل (موضع جابہ وادیٔ سون سکیسر خوشاب): [illegible] حیات [illegible] مسلم حیات، مظفر
حیات، اکرم حیات، افضل حیات بن محمد حیات بن ملک [illegible] بن شاہ [illegible] بن سلطان محمود
عرف سودا بن ملک نور خان سنڈ المعروف ملک نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن روپا خان بن
نجیب (الحبیب) ابن محمد بن کمال بن بابا بن بجلی بن موسیٰ بن بیٹا بن حاجی بن گگی بن جمام بن ذھا بن
گودل بن ملی بن وتہ بن جوگی بن دیو بن ترکو بن بید و ہو بن خور بن بد ہو بن عبداللہ گران بن قطب شاہ۔

نور خیل (گاؤں جابہ): ملک محمد حیات، محمد نواز ملک [illegible] بن شاہ نواز بن سردار بن
سلطان محمود عرف سودا بن ملک نور خان سنڈ المعروف ملک نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن روپا
خان بن نجیب (الحبیب) بن محمد بن کمال بن بابا بن بجلی بن موسیٰ بن بیٹا بن حاجی بن گگی بن جمام بن ذھا
بن گودل بن ملی بن وتہ بن جوگی بن دیو بن ترکو بن بید و ہو بن خور بن بد ہو بن عبداللہ گران بن قطب شاہ۔

نور خیل: محمد خان بن نواب خان بن شاہ [illegible] بن سردار بن سلطان محمود عرف سودا بن ملک نور خان سنڈ
المعروف ملک نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن روپا خان بن نجیب (الحبیب) بن محمد بن کمال بن
بابا بن بجلی بن موسیٰ بن بیٹا بن حاجی بن گگی بن جمام بن ذھا بن گودل بن ملی بن وتہ بن جوگی بن دیو
بن ترکو بن بید و ہو بن خور بن بد ہو بن عبداللہ گران بن قطب شاہ۔

نور خیل (جابہ وادیٔ سون): اکبر خان [illegible] میر خان بن محمد خان بن شاہ [illegible] بن سردار بن سلطان محمود
عرف سودا بن ملک نور خان سنڈ المعروف ملک نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن روپا خان بن
نجیب (الحبیب) بن محمد بن کمال بن بابا بن بجلی بن موسیٰ بن بیٹا بن حاجی بن گگی بن جمام بن ذھا بن
گودل بن ملی بن وتہ بن جوگی بن دیو بن ترکو بن بید و ہو بن خور بن بد ہو بن عبداللہ گران بن قطب شاہ۔

نور خیل (جابہ وادیٔ سون): شیر محمد، عطا محمد بن [illegible] شیر [illegible] بن سردار بن سلطان محمود عرف
سودا بن ملک نور خان سنڈ المعروف ملک نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن روپا خان بن نجیب
(الحبیب) بن محمد بن کمال بن بابا بن بجلی بن موسیٰ بن بیٹا بن حاجی بن گگی بن جمام بن ذھا بن گودل بن

نور خیال (موضع ملہ وروٹی سون سکیسر خوشاب) : سرور خان محمد حنیف مختور خان بن [illegible] بن شیرباز بن سردار بن سلطان محمود عرف محمد بن ملک نور خان سنتہ المعروف ملک نور خان بن شیر شاہ [illegible] ملک اعظم خان بن دریا خان بن نجیب (طیب) بن محمد علی بن کمال بن بابو بن کلی بن سورودی بن بچو بن حاجی بن [illegible] گیگی بن ہمام بن نذھا بن گومس بن ملی بن وتہ بن جوگی بن دیو بن زکھو بن بیرہ بن مگو بن طور بن بدھو [illegible] عبداللہ گرلاڑ بن قطب شاہ۔

نور خیال : اختر بن شیر محمد بن دوست محمد بن شیرباز بن سردار بن سلطان محمود عرف محمد بن ملک [illegible] سنتہ المعروف ملک نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن نجیب (طیب) بن محمد علی بن بابو بن کلی بن سورودی بن بچو بن حاجی بن گیگی بن ہمام بن نذھا بن گومس بن ملی بن وتہ بن جوگی بن دیو بن زکھو بن بیرہ بن مگو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گرلاڑ شریف بن قطب شاہ۔

نور خیال : امیر محمد بن عطا محمد بن دوست محمد بن شیرباز بن سردار بن سلطان محمود عرف محمد بن ملک [illegible] خان سنتہ المعروف ملک نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن نجیب (طیب) بن محمد علی بن کمال بن بابو بن کلی بن سورودی بن بچو بن حاجی بن گیگی بن ہمام بن نذھا بن گومس بن ملی بن وتہ بن جوگی بن دیو بن زکھو بن بیرہ بن مگو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گرلاڑ بن قطب شاہ۔

نور خیال : محمود خان بن غلام محمد بن شیرباز بن سردار بن سلطان محمود عرف محمد بن ملک [illegible] المعروف ملک نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن نجیب (طیب) بن محمد علی بن کمال بن بابو بن کلی بن سورودی بن بچو بن حاجی بن گیگی بن ہمام بن نذھا بن گومس بن ملی بن وتہ بن جوگی بن دیو بن زکھو بن بیرہ بن مگو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گرلاڑ بن قطب شاہ۔

نور خیال : غلام عباس بن محمد خان بن شیرباز بن سردار بن سلطان محمود عرف محمد بن ملک [illegible] المعروف ملک نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن نجیب (طیب) بن محمد علی بن کمال بن بابو بن کلی بن سورودی بن بچو بن حاجی بن گیگی بن ہمام بن نذھا بن گومس بن ملی بن وتہ بن جوگی بن دیو بن زکھو بن بیرہ بن مگو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گرلاڑ بن قطب شاہ۔

نور خیال : محمد علی بن اللہ یار خان بن شیرباز بن سردار بن سلطان محمود عرف محمد بن ملک [illegible] المعروف ملک نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن نجیب (طیب) بن محمد علی بن [illegible] بابو بن کلی بن سورودی بن بچو بن حاجی بن گیگی بن ہمام بن نذھا بن گومل بن ملی بن وتہ بن جوگی بن [illegible] بیرہ بن مگو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گرلاڑ بن قطب شاہ۔

نور خیال : نور خان "اعظم خان" "نواب خان" فخر بن قاسم بن شیرباز بن سردار بن سلطان محمود عرف محمد بن ملک نور خان سنتہ المعروف ملک نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن نجیب (طیب) بن محمد علی بن کمال بن بابو بن کلی بن سورودی بن بچو بن حاجی بن گیگی بن ہمام بن نذھا بن گومل بن ملی بن وتہ بن جوگی بن زکھو بن بیرہ بن مگو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گرلاڑ بن قطب شاہ۔

نور خیال : ملک شیر محمد سردار علی بن جمال خان بن نور محمد بن نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن نجیب (طیب) بن محمد علی بن کمال بن بابو بن کلی بن سورودی بن بچو بن حاجی بن گیگی بن ہمام بن نذھا بن گومل بن ملی بن وتہ بن جوگی بن زکھو بن بیرہ بن مگو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گرلاڑ بن قطب شاہ۔

نور خیال : دوست محمد بن جمال خان بن نور محمد بن نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن نجیب (طیب) بن محمد علی بن کمال بن بابو بن کلی بن سورودی بن بچو بن حاجی بن گیگی بن ہمام بن نذھا بن گومل بن ملی بن وتہ بن جوگی بن زکھو بن بیرہ بن مگو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گرلاڑ بن قطب شاہ۔

جو اعظمال : سلطان سرفراز شیر جنگ بن فتح خان بن سلطان احمد بن نور محمد بن نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن نجیب (طیب) بن محمد علی بن کمال بن بابو بن کلی بن سورودی بن بچو بن حاجی بن گیگی بن ہمام بن نذھا بن گومس بن ملی بن وتہ بن جوگی بن [illegible] بن بیرہ بن مگو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گرلاڑ بن قطب شاہ۔

جو اعظمال : گل نواز بن محمد حیات بن شاہ محمد بن سنتہ خان بن نور محمد بن نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن نجیب (طیب) بن محمد علی بن کمال بن بابو بن کلی بن سورودی بن بچو بن حاجی بن گیگی بن ہمام بن نذھا بن گومس بن ملی بن وتہ بن جوگی بن [illegible] بن بیرہ بن مگو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گرلاڑ بن قطب شاہ۔

جو اعظمال : محمد خان بن میاں محمد بن شاہ محمد بن سنتہ خان بن نور محمد بن نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن نجیب (طیب) بن محمد علی بن کمال بن بابو بن کلی بن سورودی بن بچو بن حاجی بن گیگی بن ہمام بن نذھا بن گومل بن [illegible] بن طور بن بدھو بن عبداللہ گرلاڑ بن قطب شاہ۔

جو اعظمال : شاہ محمد بن میاں محمد بن شاہ محمد بن سنتہ خان بن نور محمد بن نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن نجیب (طیب) بن محمد علی بن کمال بن بابو بن کلی بن سورودی بن بچو بن حاجی بن گیگی بن ہمام بن نذھا بن گومس بن ملی بن وتہ بن جوگی بن زکھو بن بیرہ بن مگو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گرلاڑ بن

قطب شاہ۔

جو اعظمال : احمد خان [illegible] خان بن احمد [illegible] بن محمد شیر بن محمد خان بن [illegible] محمد بن نور [illegible] بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن نجیب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن یحیٰ [illegible] بن بیگل بن حمام بن بوڑھا بن گومن بن [illegible] بن دیو بن ہوتی بن ترکو بن بیدہ محمد بن طور بن بدھو بن عبداللہ [illegible] بن قطب شاہ۔

جو اعظمال : علی محمد بن جہان بن محمد بن شیر بن محمد خان بن نور محمد بن [illegible] بن شیر [illegible] اعظم خان بن دریا خان بن نجیب (طیب) بن محمدی بن عمال بن بابو بن یحیٰ بن سوروڑی بن بیٹو [illegible] بیگل بن حمام بن بوڑھا بن گومل بن مبلی بن دیتو بن ہوتی بن ترکو بن بیدہ محمد بن طور بن بدھو بن عبداللہ [illegible] قطب شاہ۔

جو اعظمال : قاسم بن محمد خان بن نور محمد بن نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن نجیب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن یحیٰ بن سوروڑی بن بیٹو بن حاجی بن بیگل بن حمام بن بوڑھا بن گومل بن مبلی بن دیتو بن ہوتی بن ترکو بن بیدہ محمد بن طور بن بدھو بن عبداللہ گرانی بن قطب شاہ۔

جو اعظمال : شیر محمد بن فتح شیر بن شیر شاہ بن قیم محمد بن نور خان بن شیر شاہ اول بن [illegible] اعظم خان بن نجیب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن یحیٰ بن سوروڑی بن بیٹو [illegible] بن گومل بن مبلی بن دیتو بن ہوتی بن ترکو بن بیدہ محمد بن طور بن بدھو بن عبداللہ گرانی بن قطب شاہ۔

جو اعظمال : محمد شیر، احمد خان بن کے بابو بن شیر شاہ بن قیم محمد بن نور خان بن شیر شاہ اول بن [illegible] خان بن دریا خان بن نجیب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن یحیٰ بن سوروڑی بن بیٹو [illegible] بیگل بن حمام بن بوڑھا بن گومل بن مبلی بن دیتو بن ہوتی بن ترکو بن بیدہ محمد بن طور بن بدھو بن عبداللہ گرانی بن قطب شاہ۔

جو اعظمال : میاں احمد بن شیر شاہ بن قیم محمد بن نور خان بن شیر شاہ اول بن [illegible] بن نجیب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن یحیٰ بن سوروڑی بن بیٹو [illegible] بیگل [illegible] گومل بن مبلی بن دیتو بن ہوتی بن ترکو بن بیدہ محمد بن طور بن بدھو بن عبداللہ [illegible]

جو اعظمال : سکندر حیات، جاوید حیات، ربیع حیات بن محمد حیات بن [illegible] بن قیم محمد بن نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن نجیب (طیب) بن محمدی [illegible] بن یحیٰ بن سوروڑی بن بیٹو بن حاجی بن بیگل بن حمام بن بوڑھا بن گومل بن مبلی بن دیتو [illegible]

بیدہ محمد بن طور بن بدھو بن عبداللہ گرانی بن قطب شاہ۔

جو اعظمال : محمد خان (قادر) بن [illegible] بن فتح خان بن حاکم خان بن قیم محمد بن نور خان بن شیر شاہ اول بن ملک اعظم خان بن دریا خان بن نجیب (طیب) بن محمدی بن [illegible] بن بابو بن یحیٰ بن سوروڑی بن بیٹو بن حاجی بن بیگل بن حمام بن بوڑھا بن گومل بن مبلی بن دیتو بن ہوتی بن ترکو بن بیدہ محمد بن طور بن بدھو بن عبداللہ گرانی بن قطب شاہ۔

جو اعظمال : محمد بن [illegible] بن [illegible] اعظم خان بن دریا خان بن نجیب (طیب) بن محمدی بن عمال بن بابو بن یحیٰ بن سوروڑی بن بیٹو بن حاجی بن بیگل بن حمام بن بوڑھا بن گومل بن مبلی بن دیتو بن ہوتی بن ترکو بن بیدہ محمد بن طور بن بدھو بن عبداللہ گرانی بن قطب شاہ۔

جو اعظمال : [illegible] شیر باز [illegible] خان بن شیر شاہ دوم بن اعظم خان بن دریا خان بن نجیب (طیب) بن محمدی بن [illegible] بن بابو بن یحیٰ بن سوروڑی بن بیٹو بن حاجی بن بیگل بن حمام بن بوڑھا بن گومل بن مبلی بن دیتو بن ہوتی بن ترکو بن بیدہ محمد بن طور بن بدھو بن عبداللہ گرانی بن قطب شاہ۔

جو عظمتال : علی محمد، عطا محمد بن شاہ محمد بن شیر باز بن لال بن کمال بن سلیمان بن صاحب خان بن عظمت خان بن دریا خان بن نجیب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن یحیٰ بن سوروڑی بن بیٹو (ایٹو) بن حاجی بن بیگل بن حمام بن بوڑھا بن گومل بن مبلی بن دیتو بن ہوتی بن ترکو بن بیدہ محمد بن طور بن بدھو بن عبداللہ گرانی بن قطب شاہ۔

جو عظمتال : [illegible] خان بن محمد [illegible] بن شیر باز بن لال بن کمال بن سلیمان بن صاحب خان بن عظمت خان بن دریا خان بن نجیب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن یحیٰ بن سوروڑی بن بیٹو (ایٹو) بن حاجی بن بیگل بن حمام بن بوڑھا بن گومل بن مبلی بن دیتو بن ہوتی بن ترکو بن بیدہ محمد بن طور بن بدھو بن عبداللہ گرانی بن قطب شاہ۔

جو عظمتال : محمد حیات بن محمد [illegible] بن شیر باز بن لال بن کمال بن سلیمان بن صاحب خان بن عظمت خان بن دریا خان بن نجیب (طیب) بن محمدی بن [illegible] بن بابو بن یحیٰ بن سوروڑی بن بیٹو بن حاجی بن بیگل بن حمام بن بوڑھا بن گومل بن مبلی بن دیتو بن ہوتی بن ترکو بن بیدہ محمد بن طور بن بدھو بن عبداللہ گرانی بن قطب شاہ۔

جو عظمتال : [illegible] علی [illegible] سلطان محمود بن [illegible] بن شیر باز بن لال بن کمال بن سلیمان بن صاحب خان بن عظمت خان بن دریا خان بن نجیب (طیب) بن محمدی بن کمال بن بابو بن یحیٰ بن سوروڑی بن بیٹو (ایٹو) بن حاجی بن بیگل بن حمام بن بوڑھا بن گومل بن مبلی بن دیتو بن ہوتی بن ترکو بن بیدہ محمد بن طور بن بدھو بن

عبداللہ گران بن قطب شاہ۔

جز عطستال : اختر بن شیر محمد بن سرفراز خان بن شیر باز بن لال بن کمال بن [illegible] عظمت خان بن دریا خان بن نجیب (النجیب) بن محمدی بن کمال بن بابا بن بجلی بن موسیٰ بن [illegible] بن گیگی بن جمام بن دھا بن کندل بن ملی بن وتہ بن جوگی بن زکو بن ویدہ حو بن [illegible] گران بن قطب شاہ

جز عطستال : عمر خان بن سرفراز خان بن شیر باز بن لال بن کمال بن [illegible] خان بن دریا خان بن نجیب (النجیب) بن محمدی بن کمال بن بابا بن بجلی بن موسیٰ بن بیلا (ابیلا) بن حاجی [illegible] گیگی بن جمام بن دھا بن کندل بن ملی بن وتہ بن جوگی بن زکو بن ویدہ حو بن طور [illegible] بن قطب شاہ

جز عطستال : گل شیر بن اللہ داد بن سرفراز خان بن شیر باز بن لال بن کمال بن [illegible] عظمت خان بن دریا خان بن نجیب (النجیب) بن محمدی بن کمال بن بابا بن بجلی بن موسیٰ بن بیلا (ابیلا) [illegible] بن گیگی بن جمام بن دھا بن کندل بن ملی بن وتہ بن جوگی بن زکو بن ویدہ حو [illegible] گران بن قطب شاہ

جز عطستال : [illegible] بن شیر باز بن فتح دین بن عبدالرحمن بن صاحب خان بن عظمت خان [illegible] نجیب (النجیب) بن محمدی بن کمال بن بابا بن بجلی بن موسیٰ بن بیلا (ابیلا) بن حاجی بن گیگی [illegible] کندل بن ملی بن وتہ بن جوگی بن زکو بن ویدہ حو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گران بن قطب شاہ۔

جز عطستال : محمد شیر بن شیر باز بن فتح دین بن عبدالرحمن بن صاحب خان بن عظمت [illegible] نجیب (النجیب) بن محمدی بن کمال بن بابا بن بجلی بن موسیٰ بن بیلا (ابیلا) بن حاجی بن گیگی [illegible] کندل بن ملی بن وتہ بن جوگی بن زکو بن ویدہ حو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گران بن قطب شاہ۔

جز عطستال : میاں محمد بن شیر محمد بن مرتضیٰ بن خان بیگ بن فتح دین بن عبد[illegible] عظمت خان بن دریا خان بن نجیب (النجیب) بن محمدی بن کمال بن بابا بن بجلی بن موسیٰ [illegible] بن گیگی بن جمام بن دھا بن کندل بن ملی بن وتہ بن جوگی بن زکو بن ویدہ حو بن طور [illegible] گران بن قطب شاہ۔

جز عطستال : علی محمد بن شیر محمد بن مرتضیٰ بن خان بیگ بن فتح دین بن عبد[illegible] عظمت خان بن دریا خان بن نجیب (النجیب) بن محمدی بن کمال بن بابا بن بجلی بن [illegible]

بن گیگی بن جمام بن دھا بن کندل بن ملی بن وتہ بن جوگی بن زکو بن ویدہ حو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گران بن قطب شاہ

جز عطستال : شاہ محمد' عطا محمد' گل خان' نور خان' میاں محمد سرفراز بن خان بیگ بن فتح دین بن عبدالرحمن بن صاحب خان بن عظمت خان بن دریا خان بن نجیب (النجیب) بن محمدی بن کمال بن بابا بن بجلی بن موسیٰ بن بیلا (ابیلا) بن حاجی بن گیگی بن جمام بن دھا بن کندل بن ملی بن وتہ بن جوگی بن زکو بن ویدہ حو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گران بن قطب شاہ

جز عطستال : میاں محمد' شاہ محمد' محمد خان' شیر محمد' دوست محمد بن طورا بن قطب خان بن فتح دین بن عبدالرحمن بن صاحب خان بن عظمت خان بن دریا خان بن نجیب (النجیب) بن محمدی بن کمال بن بابا بن بجلی بن موسیٰ بن بیلا (ابیلا) بن حاجی بن گیگی بن جمام بن دھا بن کندل بن ملی بن وتہ بن جوگی بن زکو بن ویدہ حو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گران بن قطب شاہ

جز عطستال : میاں محمد (لاولد) بن جمال خان بن قطب خان بن فتح دین بن عبدالرحمن بن صاحب خان بن عظمت خان بن دریا خان بن نجیب (النجیب) بن محمدی بن کمال بن بابا بن بجلی بن موسیٰ بن بیلا (ابیلا) بن حاجی بن گیگی بن جمام بن دھا بن کندل بن ملی بن وتہ بن جوگی بن زکو بن ویدہ حو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گران بن قطب شاہ

جز عطستال : عمر خان بن عالم خان بن فتح خان بن قطب خان بن فتح دین بن عبدالرحمن بن صاحب خان بن عظمت خان بن دریا خان بن نجیب (النجیب) بن محمدی بن کمال بن بابا بن بجلی بن موسیٰ بن بیلا (ابیلا) بن حاجی بن گیگی بن جمام بن دھا بن کندل بن ملی بن وتہ بن جوگی بن زکو بن ویدہ حو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گران بن قطب شاہ

جز عطستال : عمر خان بن عالم خان بن فتح خان بن قطب خان بن فتح دین بن عبدالرحمن بن صاحب خان بن عظمت خان بن دریا خان بن نجیب (النجیب) بن محمدی بن کمال بن بابا بن بجلی بن موسیٰ بن بیلا (ابیلا) بن حاجی بن گیگی بن جمام بن دھا بن کندل بن ملی بن وتہ بن جوگی بن زکو بن ویدہ حو بن طور بن بدھو بن عبداللہ گران بن قطب شاہ

جز عطستال : جمیل احمد' منظور احمد' منظور [illegible] بن منشی علی محمد بن [illegible] دین بن عالم خان بن خان بیگ بن صاحب خان بن عظمت دریا خان بن نجیب (النجیب) بن محمدی بن کمال بن بابا بن بجلی بن موسیٰ بن بیلا (ابیلا) بن حاجی بن گیگی بن جمام بن دھا بن کندل بن ملی بن وتہ بن جوگی بن زکو بن ویدہ حو بن طور بن بدھو بن

عبداللہ گوہر بن قطب شاہ۔

جزو عظمتال : فضل محمود بن سلطان محمد بن نور محمد بن نور دین بن عالم خان بن خان بیگ بن صاحب خان بن عظمت خان ـــــ بن قطب شاہ۔

جزو عظمتال : اختر اقبال بن سلطان سجاد بن میاں محمد بن نور محمد بن نور دین بن عالم خان بن خان بیگ بن صاحب خان بن عظمت خان ـــــ بن قطب شاہ۔

جزو عظمتال : نور عباس ٗ محمد اقبال بن شاہ محمد بن میاں محمد بن نور دین بن عالم خان بن خان بیگ بن صاحب خان بن عظمت خان ـــــ بن قطب شاہ۔

جزو عظمتال : غلام محمد بن میاں محمد بن نور دین بن عالم خان بن خان بیگ بن صاحب خان بن عظمت خان ـــــ بن قطب شاہ۔

جزو عظمتال : خان سلطان (لاولد) بن سلطان بن صاحب خان بن عظمت خان ـــــ بن قطب شاہ۔

جزو عظمتال : محبوب الٰہی ٗ احسان الٰہی ٗ منصور الٰہی بن دوست محمد بن نور محمد نور دین بن عالم خان بن خان بیگ بن صاحب خان بن عظمت خان ـــــ بن قطب شاہ۔

جزو عظمتال : امیر شیر بن محمد شیر بن احمد خان بن عالم شیر بن محمد خان بن سرور خان بن خان بیگ بن صاحب خان بن عظمت خان ـــــ بن قطب شاہ۔

جزو عظمتال : محمد شفیق ٗ محمد رفیق ٗ محمد صدیق بن فتح محمد بن میاں محمد بن نور محمد بن فتح خان بن سرور خان بن خان بیگ بن صاحب خان بن عظمت خان ـــــ بن قطب شاہ۔

جزو عظمتال : محمد یونس بن میاں محمد بن نور احمد بن فتح خان بن سردار خان بن خان بیگ بن صاحب خان بن عظمت خان ـــــ بن قطب شاہ۔

جزو عظمتال : شیر محمد (لاولد) بن فتح خان بن سردار خان بن خان بیگ بن صاحب بن عظمت خان ـــــ بن قطب شاہ۔

جزو عظمتال : محمد شیر (لاولد) بن احمد خان بن خان بیگ بن صاحب خان بن عظمت خان ـــــ بن قطب شاہ۔

جزو عظمتال : احمد خان ٗ شیر باز بن علی محمد بن نور خان بن سوار خان بن ملک خان بن صاحب خان بن عظمت خان ـــــ بن قطب شاہ۔

جزو عظمتال : محمد نواز ٗ محمد حیات بن عالم خان بن جہان خان بن سوار خان بن ملک خان بن صاحب خان

بن عظمت خان ـــــ بن قطب شاہ۔

جزو عظمتال : محمد یونس ٗ شہباز ٗ احمد خان (لاولد) ٗ اکبر خان (لاولد) ٗ بن خدا بخش ٗ صاحبزادہ محمد خان (لاولد) بن فتح خان بن جہان خان بن سوار خان بن ملک خان بن صاحب خان بن عظمت خان ـــــ بن قطب شاہ۔

جزو عظمتال : عطا محمد ٗ شاہ محمد بن دوست محمد بن احمد خان بن سوار خان بن ملک خان بن صاحب خان بن عظمت خان ـــــ بن قطب شاہ۔

جزو عظمتال : محبوب الٰہی بن سلطان علی بن غلام محمد بن شیر باز بن مغل خان بن ملک خان بن صاحب خان بن عظمت خان ـــــ بن قطب شاہ۔

جزو عظمتال : صوبیدار فتح خان ٗ خان ملک بن تیمور خان بن خان عباس بن گدا خان بن ملک خان بن صاحب خان بن عظمت خان ـــــ بن قطب شاہ۔

جزو عظمتال : خان ملک بن تیمور خان بن خان عباس بن گدا خان بن ملک خان بن صاحب خان بن عظمت خان ـــــ بن قطب شاہ۔

جزو عظمتال : خان محمد (لاولد) ٗ خان عباس ٗ جلال خان (لاولد) ٗ غلام محمد (لاولد) ٗ خان احمد (لاولد) بن گدا خان بن ملک خان بن صاحب خان بن عظمت خان ـــــ بن قطب شاہ۔

جزو عظمتال : امیر حیدر ٗ شیر باز ٗ ملک خان بن شیر محمد بن محمد خان بن عباس خان بن ملک خان بن صاحب خان ـــــ بن قطب شاہ۔

جزو عظمتال : اللہ دتہ (لاولد) بن فتح خان بن عباس خان بن ملک خان بن صاحب خان بن عظمت خان ـــــ بن قطب شاہ

جزو عظمتال : دوست محمد ٗ شاہی بیگ بن شیر علی بن غلام علی بن مقرب خان بن ملک خان بن صاحب خان بن عظمت خان ـــــ بن قطب شاہ۔

جزو عظمتال : سرفراز ٗ غلام علی بن شیر باز بن سردار علی بن غلام علی بن مقرب خان بن ملک خان بن صاحب خان بن عظمت خان ـــــ بن قطب شاہ۔

جزو عظمتال : شاہ محمد (لاولد) بن سردار علی بن غلام علی بن مقرب خان بن ملک خان بن صاحب خان بن عظمت خان ـــــ بن قطب شاہ۔

جزو عظمتال : محمد نذیر ٗ محمد امیر ٗ صوبیدار بن محمد خان بن غلام علی بن مقرب خان بن ملک خان بن صاحب خان بن عظمت خان ـــــ بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : محمد شیر بن شیر محمد بن شاہ نواز بن مغل خان بن مانک خان بن صاحب خان بن عظمت خان ــــ بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : شیر علی، گل شیر بن میاں محمد بن شیر محمد بن شاہ نواز بن مغل خان بن مانک خان بن صاحب خان بن عظمت خان ــــ بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : عالم شیر لاولد بن شیر محمد بن شاہ نواز بن مغل خان بن مانک خان بن صاحب خان بن عظمت خان ــــ بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : شیر باز لاولد بن شیر محمد بن شاہ نواز بن مغل خان بن مانک خان بن صاحب خان بن عظمت خان ــــ بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : جمیل احمد، منظور احمد بن شیر باز بن غلام محمد بن بہادر خان بن لال بیگ بن مانک خان بن صاحب خان بن عظمت خان ــــ بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : فتح محمد بن میاں محمد بن غلام محمد بن بہادر خان بن لال بیگ بن مانک خان بن صاحب خان بن عظمت خان ــــ بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : خدا بخش بن غلام محمد بن بہادر خان بن لال بیگ بن مانک خان بن صاحب خان بن عظمت خان ــــ بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : محمد اقبال، محمد خان بن شیر باز بن فلک شیر بن محمد خان بن فتح شیر بن گھیبن بن حاکم خان بن پہاڑ خان بن عظمت خان ــــ بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : گل شیر بن فلک شیر بن محمد خان بن فتح شیر بن گھیبن بن حاکم خان بن پہاڑ خان بن عظمت خان ــــ بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : سکندر خان بن محمد شیر بن فلک شیر بن محمد خان بن فتح شیر بن گھیبن بن حاکم خان بن پہاڑ خان بن عظمت خان ــــ بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : سردار خان لاولد بن ستار خان بن میرباز بن حاکم خان بن پہاڑ خان بن عظمت خان ــــ بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : علی محمد، دوست محمد بن محمد خان بن اللہ یار بن ستار خان بن میرباز بن حاکم خان بن پہاڑ خان بن عظمت خان ــــ بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : شاہ محمد بن غلام محمد بن اللہ یار بن ستار خان بن میرباز بن حاکم خان بن پہاڑ خان بن عظمت

خان ــــ بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : مولا بخش لاولد بن احمد خان بن محمد خان بن دسوا خان بن حاکم خان بن پہاڑ خان بن عظمت خان ــــ بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : مولا بخش لاولد بن محمد خان بن محمد خان بن دسوا بن حاکم خان بن پہاڑ خان بن عظمت خان ــــ بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : محمد شیر لاولد بن سلطان محمد بن دسوا خان بن حاکم خان بن پہاڑ خان بن عظمت خان ــــ بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : سرفراز لاولد بن شیر محمد بن قطب خان بن دسوا خان بن حاکم خان بن پہاڑ خان بن عظمت خان ــــ بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : شاہ محمد، غلام عباس بن محمد خان بن احمد خان بن محمد خان بن دسوا خان بن حاکم خان بن پہاڑ خان بن عظمت خان ــــ بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : مشتاق احمد بن سردار علی بن محمد خان بن محمد خان بن دسوا خان بن حاکم خان بن پہاڑ خان بن عظمت خان ــــ بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : مولا بخش بن محمد خان بن باغ علی بن میرباز بن حاکم خان بن پہاڑ خان بن عظمت خان ــــ بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : محمد شریف، مولا بخش لاولد، محمد امیر بن خدا بخش بن عالم شیر بن باغ علی بن میرباز بن حاکم خان بن پہاڑ خان بن عظمت خان ــــ بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : شیر محمد لاولد بن احمد خان بن باغ علی بن میرباز بن حاکم خان بن پہاڑ خان بن عظمت خان ــــ بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : میاں محمد، محمد امیر، علی محمد، عطا محمد بن محمد شیر بن محمد خان بن باغ علی بن میرباز بن حاکم خان بن پہاڑ خان بن عظمت خان ــــ بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : شاہ محمد بن نور احمد بن صدیق خان بن سلطان احمد بن دسوا خان بن حاکم خان بن پہاڑ خان بن عظمت خان ــــ بن قطب شاہ۔

بنو عظمتال : نور احمد، پہاڑ خان، غلام محمد، محمود علی بن صدیق خان بن سلطان محمد بن دسوا خان بن حاکم خان بن پہاڑ خان بن عظمت خان ــــ بن قطب شاہ۔

بنو عظمت خیل : نور احمد، نیاز خان، انعام اللہ، سوار گل بن صدیق خان بن سلطان احمد بن وساوا خان بن حاکم خان بن پیاز خان بن عظمت خان ــــــ بن قطب شاہ۔

بنو عظمت خیل : دوست محمد بن سوار گل بن صدیق خان بن سلطان احمد بن وساوا خان بن حاکم خان بن پیاز خان بن عظمت خان ــــــ بن قطب شاہ۔

بنو عظمت خیل : شیر اکبر، سلطان محمد، اللہ داد، انعام اللہ، شاہ محمد بن احمد یار بن احمد خان بن دارا گل بن محمد ... حاکم خان بن پیاز خان بن عظمت خان ــــــ بن قطب شاہ۔

بنو عظمت خیل : سید گل، ایاز بن احمد خان بن محمد خان بن وساوا خان بن حاکم خان بن پیاز خان بن عظمت ــــــ بن قطب شاہ۔

بنو عظمت خیل / بنو دسول : شاہ محمد، انعام، عباس، اورنگ بن محمد خان بن احمد خان بن محمد خان بن وساوا خان بن حاکم خان بن پیاز خان بن عظمت خان ــــــ بن قطب شاہ۔

بنو عظمت خیل / بنو دسول : خالق گل بن سوار علی بن احمد خان بن محمد خان بن وساوا خان بن حاکم خان بن پیاز خان بن عظمت خان ــــــ بن قطب شاہ۔

بنو عظمت خیل / بنو دسول : گل شیر بن محمد شیر بن دوست محمد بن محمد خان بن وساوا خان بن حاکم خان بن پیاز خان بن عظمت خان ــــــ بن قطب شاہ۔

بنو عظمت خیل / بنو دسول : محمد افضل، محمد اقبال، محمد امیر بن فتح خان حشی بن دوست محمد بن محمد خان بن وساوا خان بن حاکم خان بن پیاز خان بن عظمت خان ــــــ بن قطب شاہ۔

بنو عظمت خیل / بنو دسول : احمد شیر، خدا محمد بن شاہ محمد بن شیر محمد بن محمد خان بن وساوا خان بن حاکم خان بن پیاز خان بن عظمت خان ــــــ بن قطب شاہ۔

بنو عظمت خیل / بنو دسول : محمد خان حشی بن دوست محمد بن محمد خان بن وساوا خان بن حاکم خان بن پیاز خان بن عظمت خان ــــــ بن قطب شاہ۔

بنو عظمت خیل / بنو دسول : محمد اسلم بن شیر باز بن شیر محمد بن محمد خان بن وساوا خان بن حاکم خان بن پیاز خان بن عظمت خان ــــــ بن قطب شاہ۔

بنو وزیال : وزا بن گوندل بن سپنی بن وقار بن ہوگی بن وریو بن زکھو بن مدھو بن طور بن مدھو بن عبداللہ گران بن قطب شاہ۔

بنو کھا : اللہ داد خان، ددا، شیر محمد بن احمد یار بن جلال بن ماجی بن شاہ نواز بن اکرم بن ساٹھ

وحلیل بن سوار بن ملاس بن محسن بن کھوانا بن واجدی بن بک بن پٹی بن کمیر بن گھن بن حمزہ بن دیپال بن مثل بن عثمان بن جلال بن دسم بن جس بن ... بن بشید بن کھوان بن کھوان بن وجید محمد بن عبداللہ گران بن قطب شاہ۔

بنو گوندل : میاں محمد، دوست محمد، اور شاہ محمد بن گل محمد بن محمد یار بن شان ملک بن دوست بن گل شیر بن اللہ یار بن علی خان بن احمد بن جلال بن عمر بن فارس بن ... بن واڑی بن ... بن حسین بن جلال بن سلطان محمود بن گوندل بن سپنی بن وقار بن ہوگی بن وریو بن زکھو بن مدھو بن طور بن مدھو بن عبداللہ گران بن قطب شاہ۔

۲۵۔ پنڈ دادن خان
۲۶۔ باغانوالہ
۲۷۔ جواڑا پنڈ دادن خان
۲۸۔ شیر پور
۲۹۔ پنڈی سید پور
۳۰۔ کھیوڑہ
۳۱۔ چکری کرم خان
۳۲۔ جلال پور شریف

شجرہ انساب اعوانان جہلم۔ چکوال۔ خوشاب۔ گجرات۔ گوجر خان۔ راولپنڈی

مرتبہ: محمد افضل خان اعوان۔ باغانوالہ ضلع جہلم

سید ابو احمد عبداللہ المشہور گورڑہ۔ پسر عون قطب شاہ المشہور میر قطب علوی

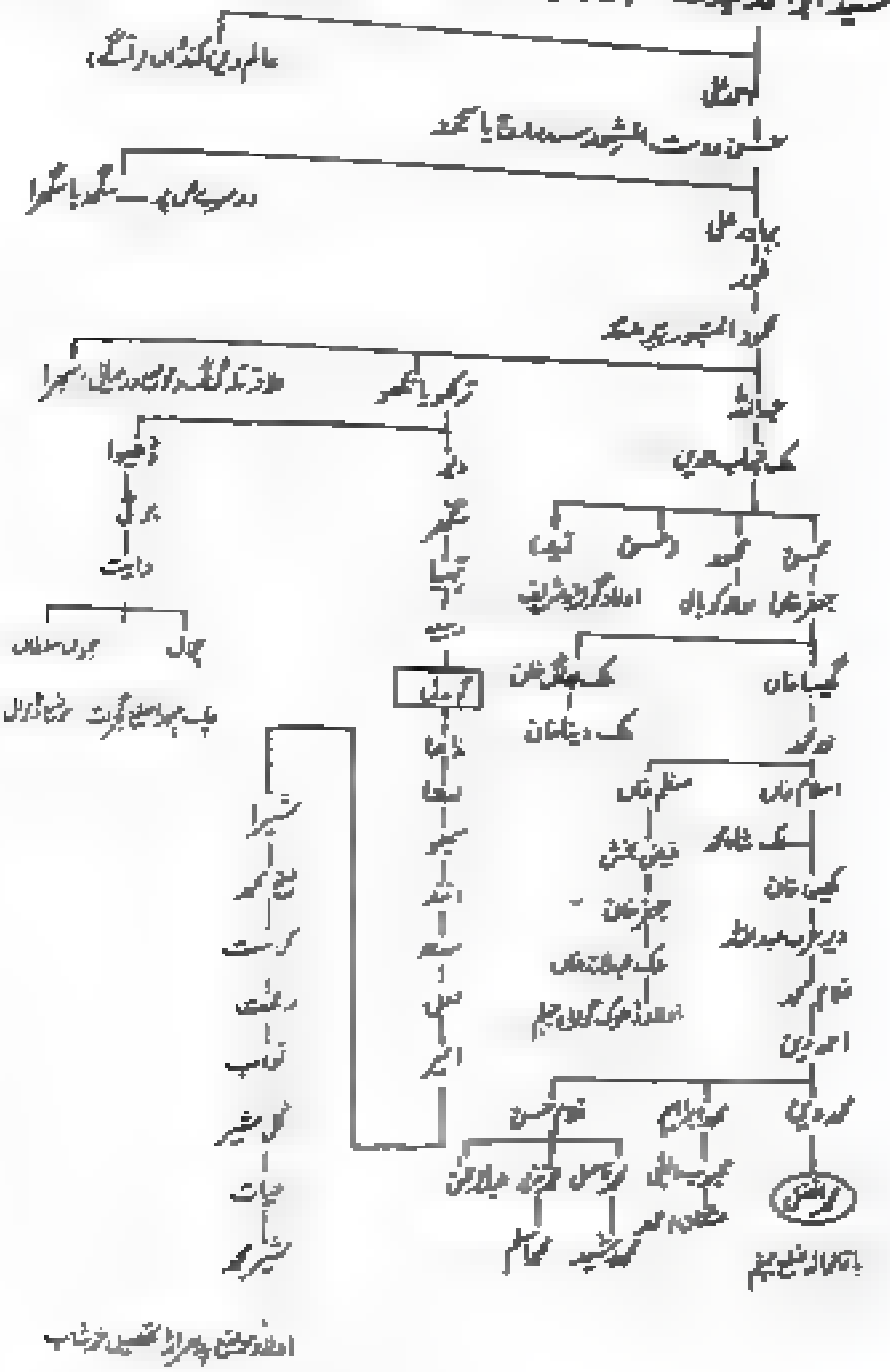

شجرۂ نسب اعوان خلاص پور ضلع جہلم

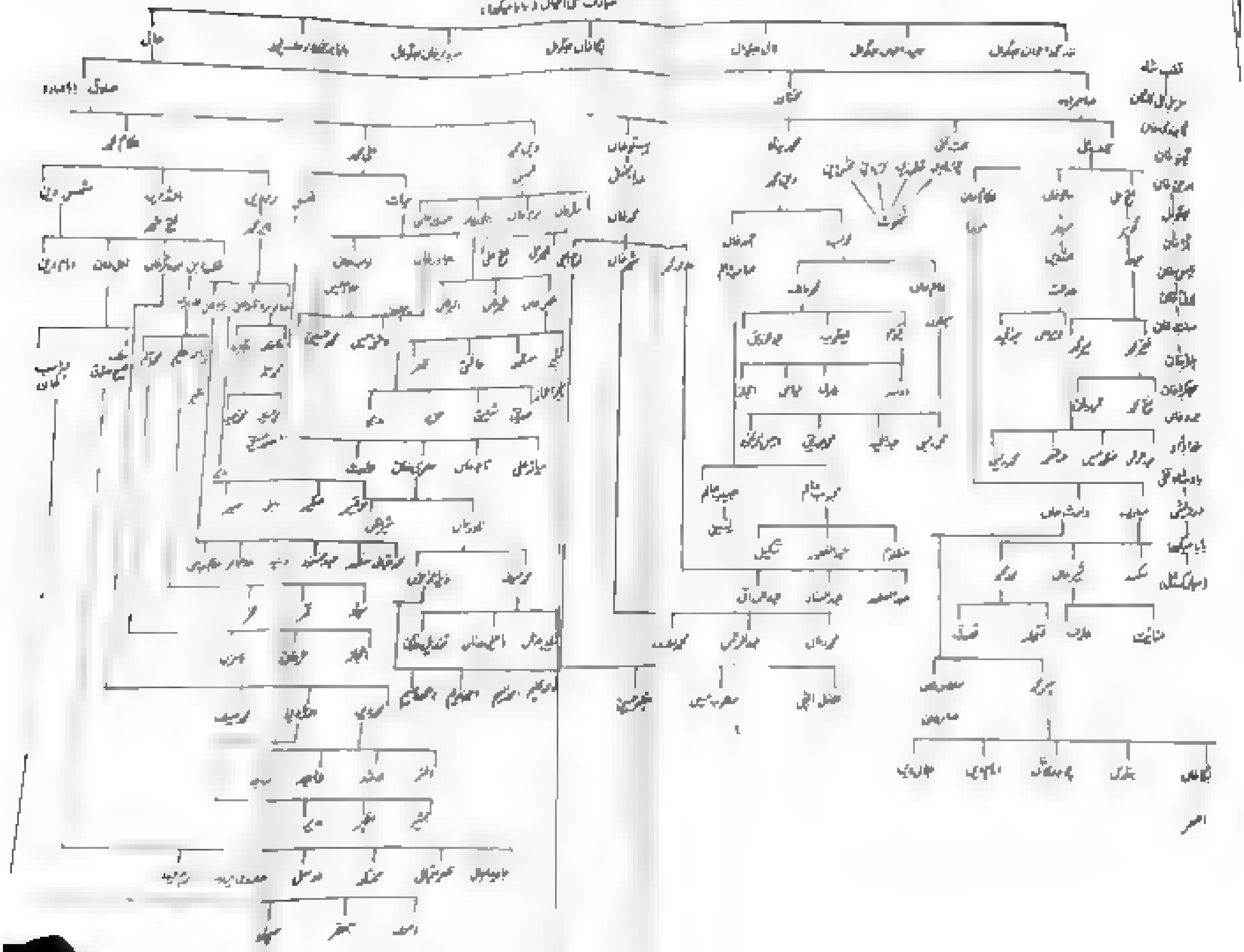

کا ذکر ہے۔

۱۸۹۸ میں ملک اللہ یار خان کی وفات کے بعد ان کے بیٹے ملک مظفر خان جانشین ہوئے۔ ۱۹۰۸ میں ان کی وفات کے بعد نواب عطا محمد خان جانشین ہوئے۔ ۱۹۲۳ میں ان کی وفات کے بعد ان کے اکلوتے بیٹے ملک امیر محمد خان نواب آف کالا باغ جانشین ہوئے، آپ اعوانان پاکستان کے پہلے چیف تھے۔ آپ کی پیدائش ۱۹۰۴ میں ہوئی۔ اعلیٰ تعلیم انگلینڈ میں حاصل کی۔ ۱۹۲۳ میں کورٹ آف وارڈز سے جائیداد واپس حاصل کی۔ ۱۹۶۰ء میں مغربی پاکستان کے گورنر مقرر ہوئے۔ ان کی وفات کے بعد ان کے بیٹے ان کے جانشین ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ اعوانوں کی تاریخ میں سرزمین کالا باغ ایک نمایاں خصوصیت و امتیاز رکھتی ہے اور یہ بات کتب میں جو اہمیت اس مقام و خاندان کی رہی ہے وہ کسی دوسرے خاندان و مقام کو بہت کم نصیب ہوئی ہے۔ آج سے تقریباً دس صدیاں پیشتر پاک و ہند میں داخل ہونے والا اعوان قبیلہ جس شان و شوکت سے زندہ ہے اور جو آج تک زندہ مشہور و معروف ہے یہ اس کے شاندار ماضی کی حکمرانی کی روایات و کارناموں کی ایک بین مثال و یادگار ہے۔ تاریخ اعوان کا جہاں ذکر ہے۔ وہاں یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ اعوان قبیلہ کا سردار گھرانہ قدیم سے کالا باغ ہے۔

تذکرہ روسائے پنجاب (پنجاب چیفس) کے مؤلف سر لیپل ایچ گریفن، کرنل میسی (ترجمہ سید نوازش علی) نے نواب آف کالا باغ ملک امیر محمد خان کے والد ملک عطاء محمد خان کا شجرہ نسب اس طرح بیان کیا ہے۔

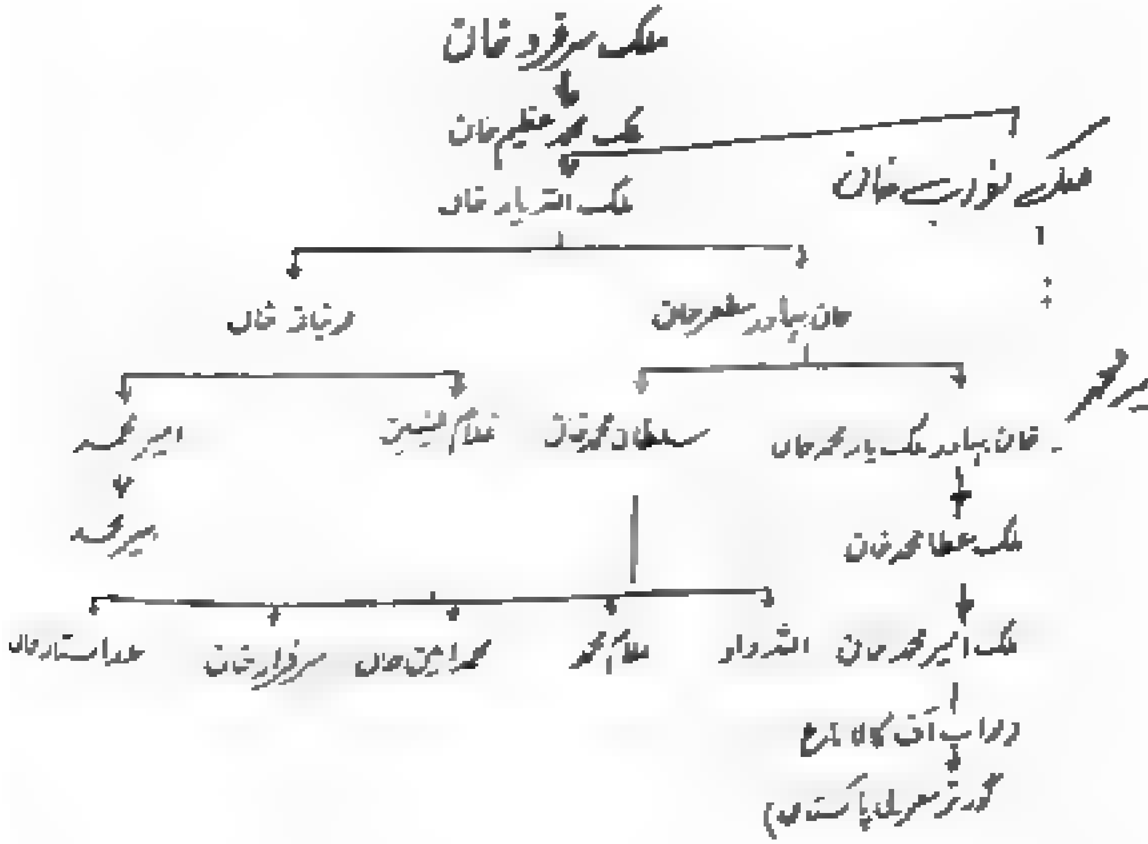

پروفیسر شاہین ملک مرحوم نے اپنی کتاب لنڈی شعریت مطبوعہ پاکستان پنجابی ادبی بورڈ لاہور ۱۹۸۷ء میں نواب کالا باغ 'چکڑالہ' محل کی واریں اور پوڑیاں اس طرح تحریر کی ہیں۔ جو مقامی زبان میں ہیں۔

نواب کالا باغ
ملکاں پاکاں آلاں تاجس

راہو رنگ زیب آنک ملاں

قالبے انگوشت شانی
تخت جیہا سلیمانی
باغ میوے خراسانی
وانگ ۔ جمیر ورے
رنگ باغ باغ ڈھے
واکھ میوے اسپ ڈھے
عطرے گلاب چھل
کیوڑے مگرے
سب چڑھیا ملک پاکوں
شاں مرسا جوں نوابوں
چھوڑ گدی کا پاکوں
تازیاں پھنکار ڈھڈی
بانکے شہ پرے
بکھ گینڈے تپ ڈھالاں
چڑھی کھچی صد قالاں
دھوم ملی ہیڑا لاں

چین اوریجے باسٹے
پر ریشمی بکھرے
ویریوں ارار چڑھیا
مار ڈھا ملیں ونڈیا
کٹ ہتھ میند کھتی
آن مقدم دھرے
پکڑ کے جاگیر لی
واہے واگن ہر ہر علی
خان زادے پھیر جلی
روہاں کھیاں توڑ چاڑھے
سوہن کیتا تیے
مہر وطن جس گایا
ملنگ کر آس آیا
سو مدینہ تک گھوڑا
وطن ستیر کرے

شجرہ نسب اعوانان بھگوال تحصیل کھاریاں ضلع گجرات

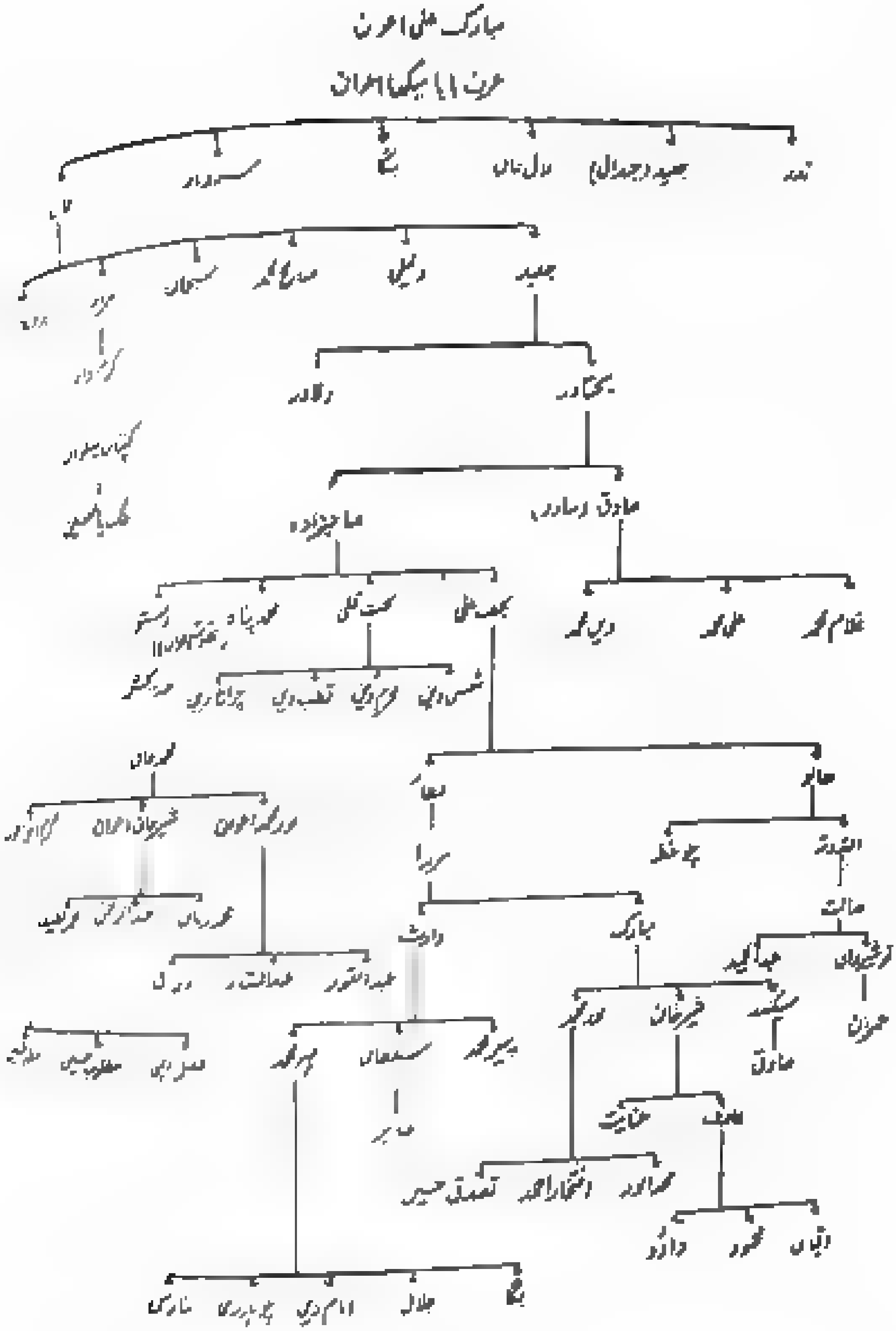

شجرۂ نسب ملک ہاشم الدین مولف کتاب حقیقت الاعوان
موضع سلیم پور ضلع سیالکوٹ

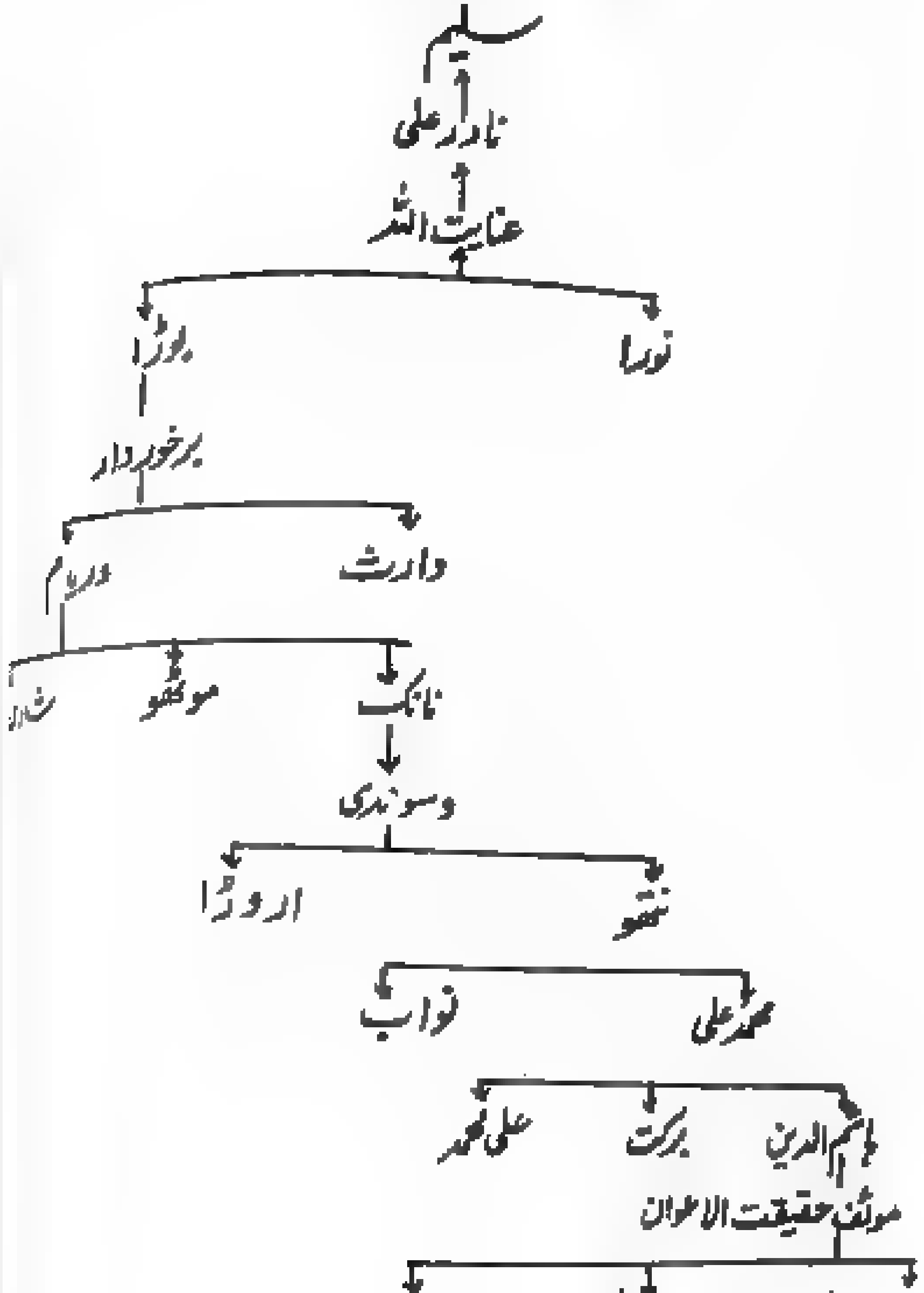

شاہ پور اعوان ضلع شیخوپورہ کے اعوانوں کا شجرہ نسب

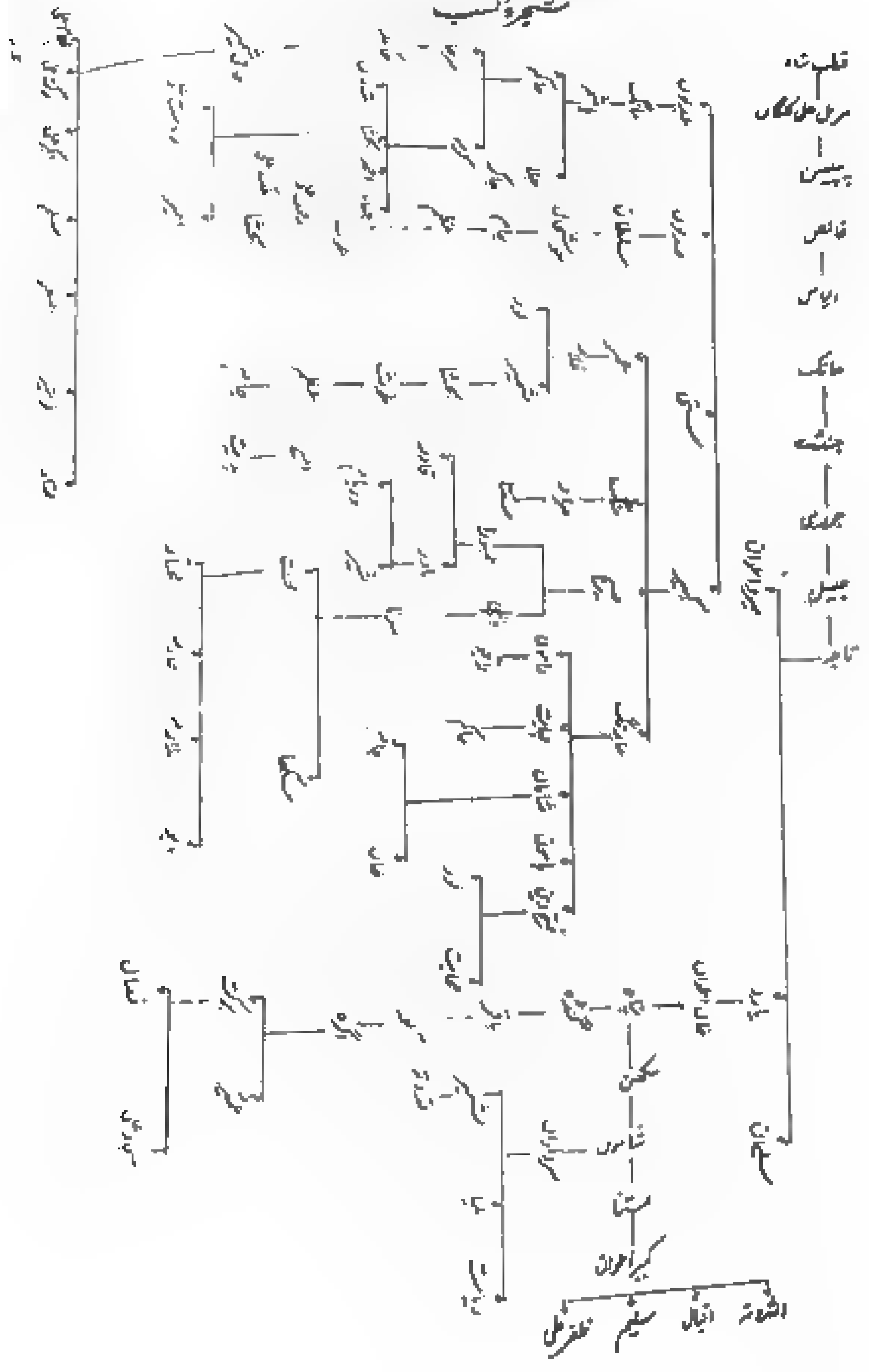

شجرہ نسب اعوانان محمد خیل تحصیل کلاچی ضلع ڈیرہ اسماعیل خان

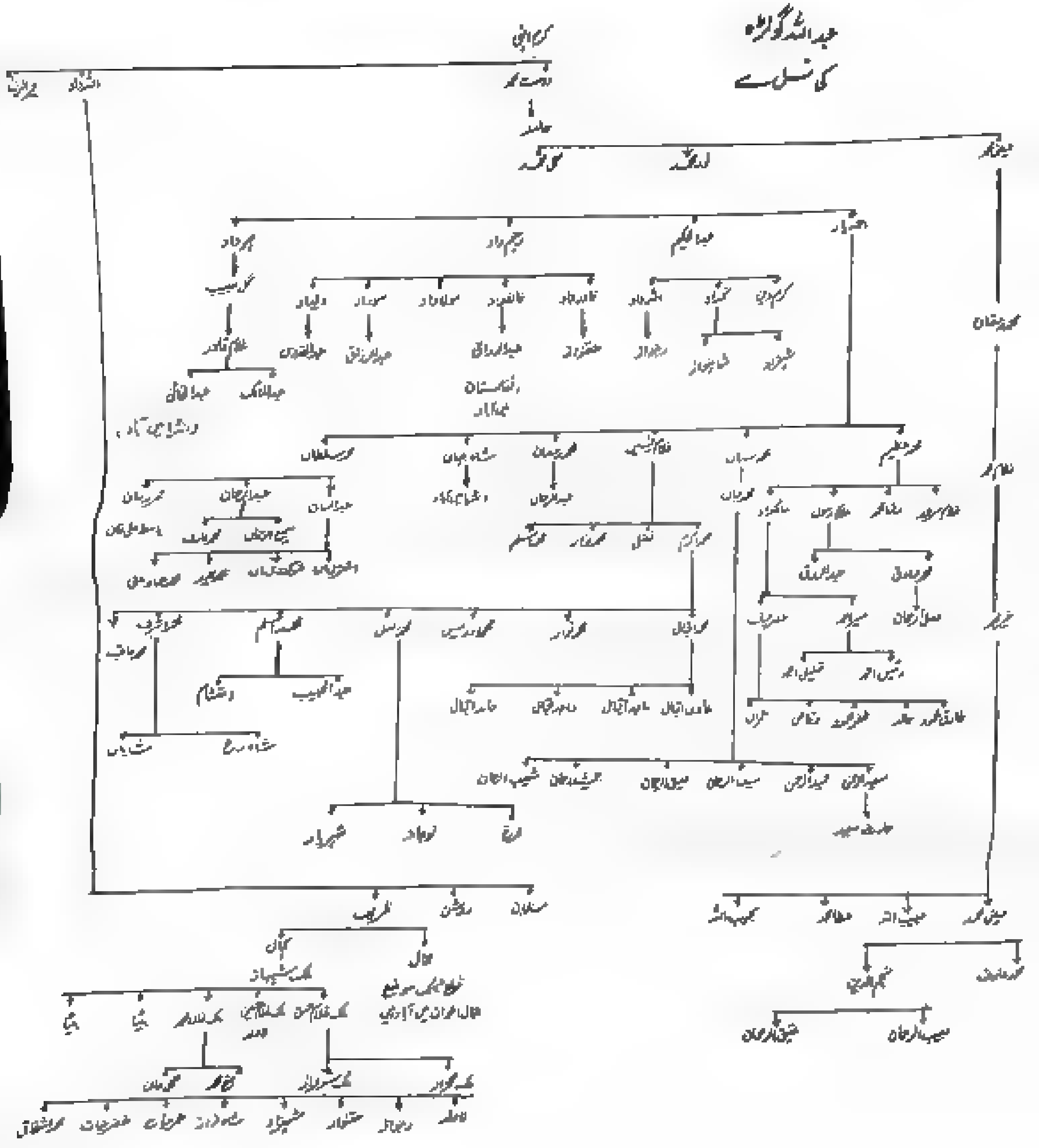

شاہ خیل گڑھی : کھوڑ، موب کمن، عطر شیشہ۔

گڑھی بالا کوٹ : لنڈہ

مکھاری : ہمشیراں، حنیفہ باندی، اکی، جبہ۔

بفہ حنیفہ باندی ترلی : کنڈڑے، اکھڑیلہ۔

چک کانڈی : بھی پول (سوکمن) شادولی، ہاتھی میرا امین خان، میرا احمد علی شاہ، میرا جی۔

بھیر کنڈ : ڈوکوٹ، مرادپور، مسوال، تمبر کھولہ، ہاڑی دا میرا، نیلور، سکندر، سوسل۔

کونش : مل میریاں، راسسو، بیڑاں۔

لاچی سنگ : پھیلہ، تیال، ریاڑ، بیالی، سفیدہ، غازی کوٹ۔

سنگلور : سنگلور ملک محمد ولی نے آباد کیا۔ سنگلور میں جرل اعوانوں کی اکثریت ہے۔ مولانا دوست محمد سنگوری، ملک محمد عالم سنگوری، اور تحریب ممتاز سنگوری، ممتاز جیلانی، ایم تاج محمد، محمد صادق، ملک محاسپ خان، ملک محمد یونس، ایم محمد فاروق، ملک میر افضل، ملک داؤد، ملک محمد اسلم اور ملک ظہور الحسن، وغیرہ مشہور شخصیات کا تعلق اسی قصبہ سے ہے۔

چاچھ داخلی بھالی : چاچھ داخلی بھالی میں اکثریت اعوان خاندانوں کی ہے ان کا نسبی تعلق کھیل گرت سے ہے۔ تنظیم الاعوان کے حامی عبدالرشید اعوان کا تعلق اسی گاؤں سے ہے۔

لنڈہ : لنڈہ میں خان محمد بوستان کی اولاد آباد ہے جو اعوان ہیں۔ جن کا شجرۂ نسب اس طرح ہے۔

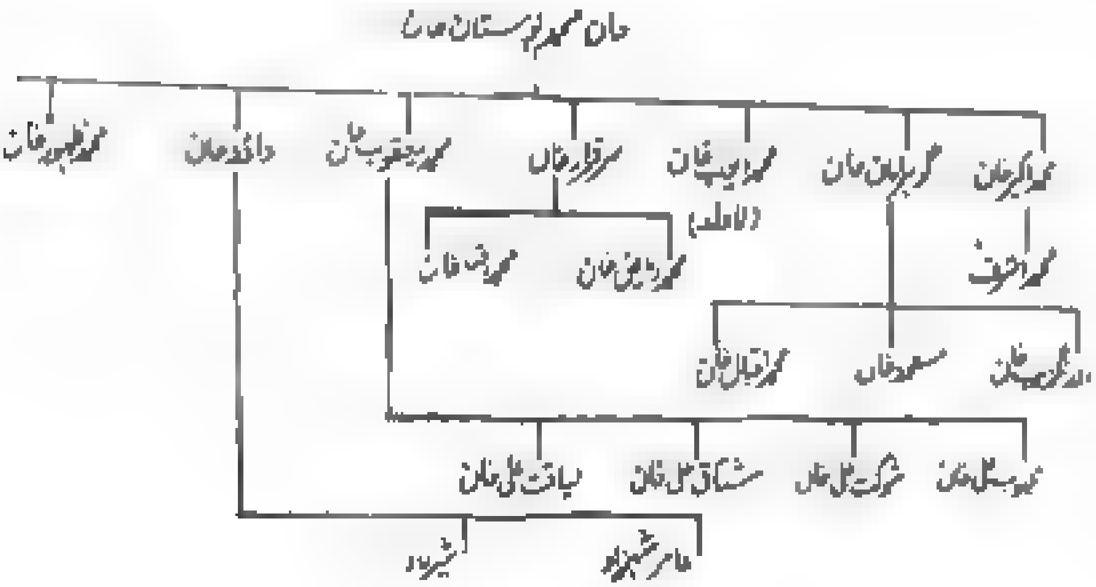

وادی اگرور (اوگی) : وادی اگرور (اوگی) میں شدوال گوت کے اعوان آباد ہیں۔ شدوال گوت کے کچھ وگ بن کوٹ میں آباد ہیں ان کا شجرۂ نسب اس طرح ہے۔

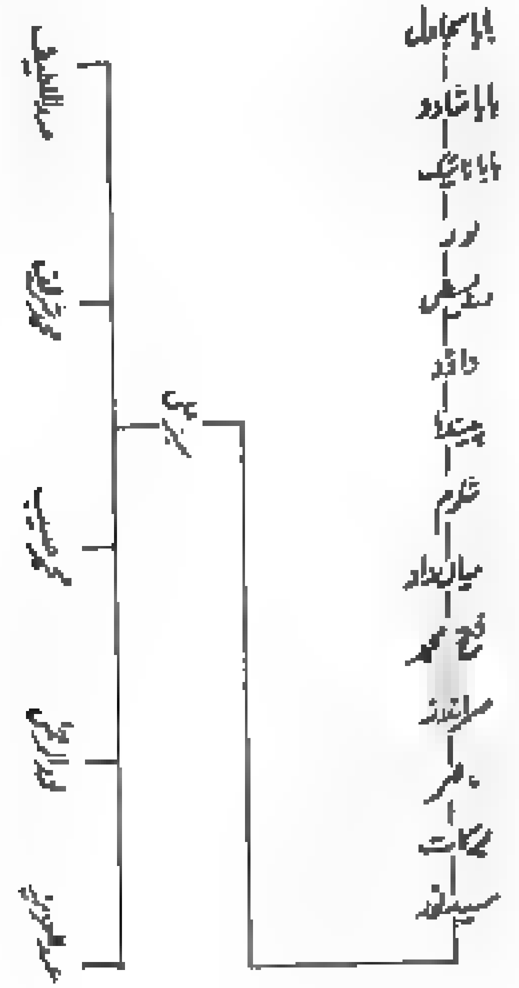

شیلیا، بلھگ : حضرت بابا سجاول کی اولاد شیلیا اور بلھگ میں بکثرت آباد ہے۔ حضرت بابا سجاول کا مزار بھی شیلیہ میں منتقل کیا گیا ہے۔ پہلے یہ مزار تربیلہ جھیل کے مقام پر واقع تھا۔ شیلیا اور بلھگ کے اعوانوں کا شجرہ نسب اس طرح ہے

شجرہ کھیال شیلیا، بلھگ از بابا سجاولؒ

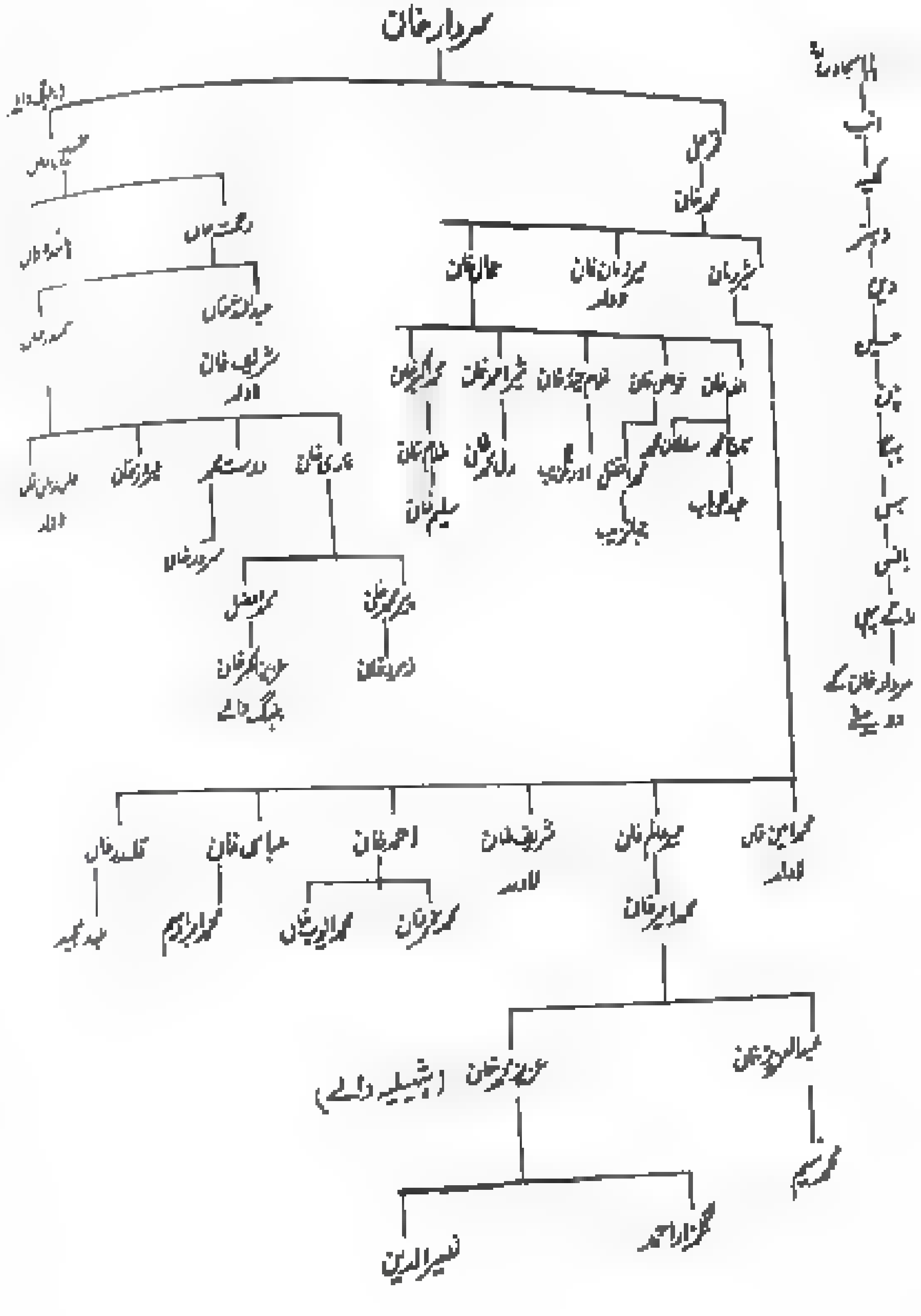

شاہ خیل گڑھی میراں دی : شاہ خیل گڑھی میں اعوان خاندان کے افراد آباد ہیں ان کے مورث اعلیٰ کا نام میر موسیٰ خان تھا جو ڈوکث سے نقل مکانی کرکے اس جگہ آباد ہوئے اس خاندان کا شجرۂ نسب اس طرح ہے

شجرۂ نسب اولاد میر موساخان مورث اعلیٰ خاندان شاہ خیل گڑھی میراں دی

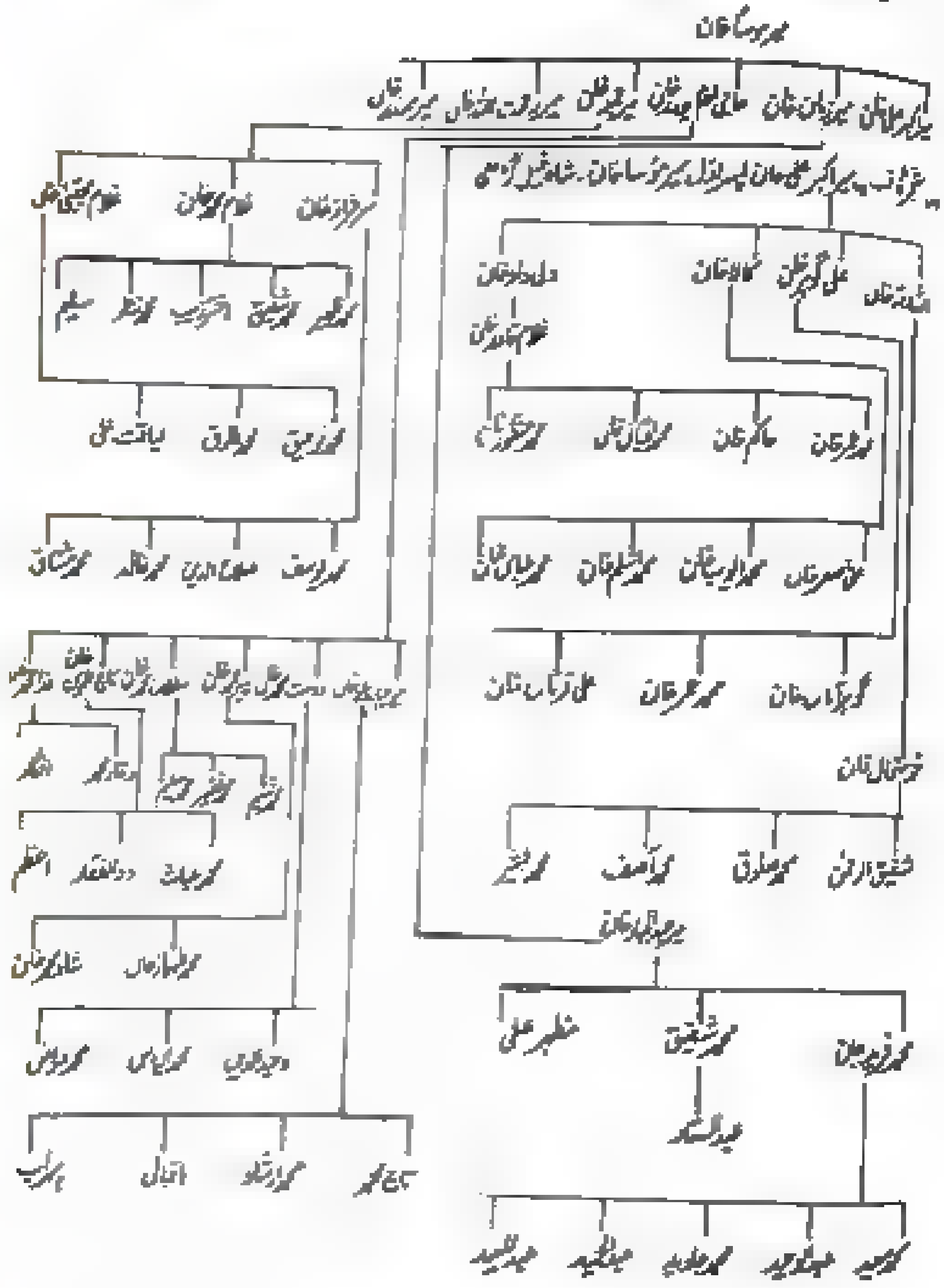

ڈوکث بھکلی : ڈوکث بھکلی میں کوئی اعوان آباد ہیں۔ اس گاؤں میں نور گل خان کی اولاد آباد ہے۔ ان کا شجرۂ نسب اس طرح ہے۔

نور گل خان ولد شیر محمد خان ولد غازی خان ولد امین خان ولد عزیز خان ولد شہاب الدین گوالہ

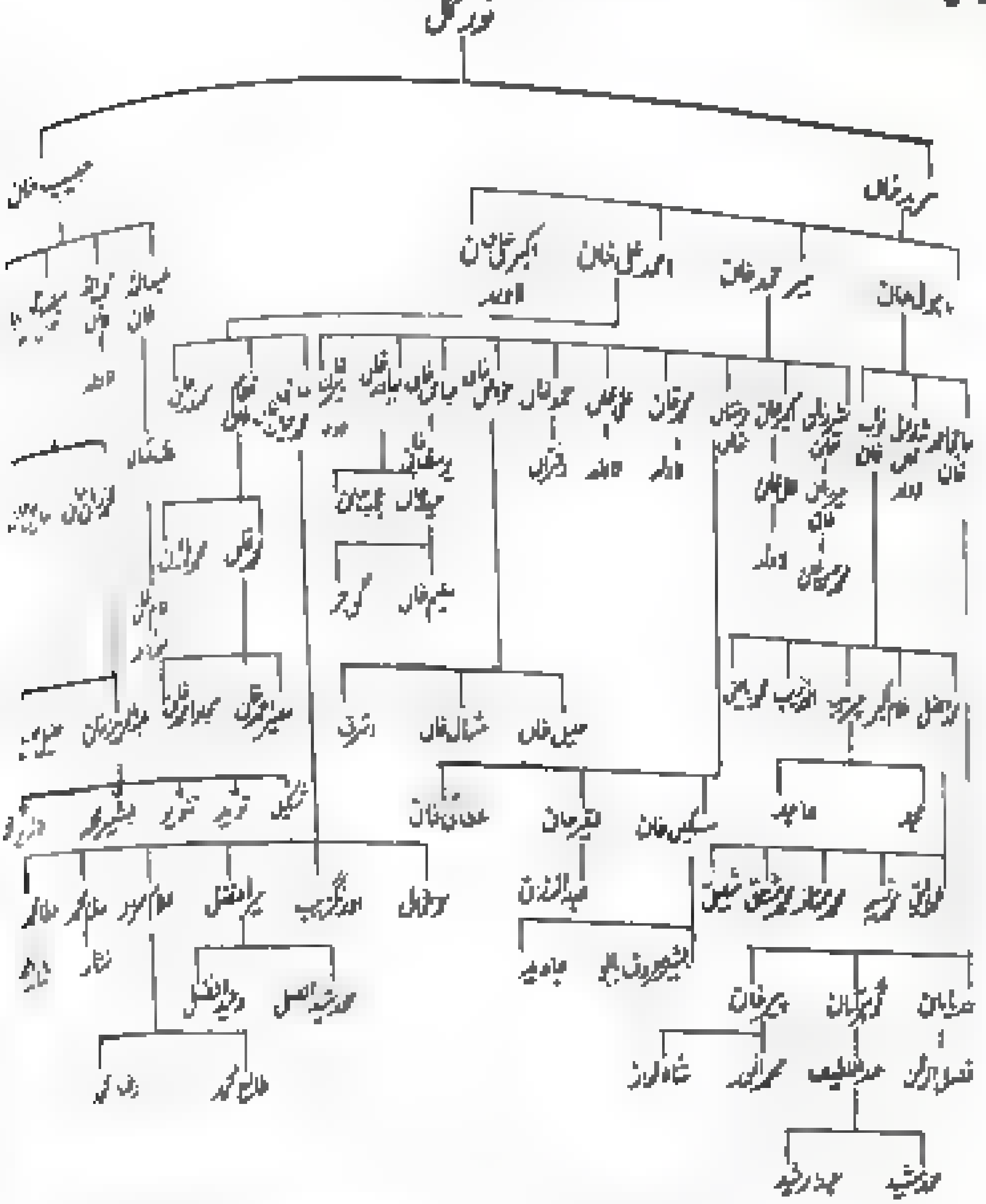

نوکوٹ میں قطب شاہ کے فرزند عبداللہ گوالہ کی پشت سے عبدالرحمان کی اولاد بھی آباد ہے۔ ان کا شجرہ نسب اس طرح ہے

عبدالرحمان خان بن حافظ عبداللہ خان بن حافظ فقیر اللہ خان بن حافظ مستمد خان
بن بابا کرم دین بن بابا محمد خان بن غریب شاہ

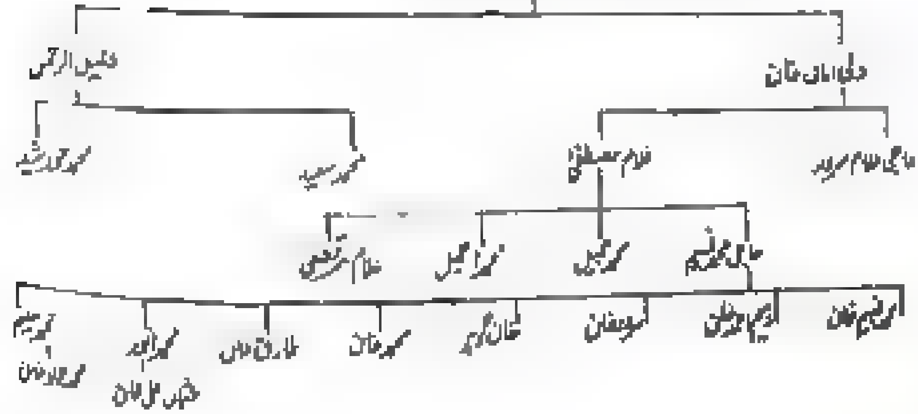

عطر شیشہ : عطر شیشہ میں اعوان اکثریت میں ہیں سرداران عطر شیشہ کے مورث اعلیٰ کا نام بابا سوہنا خان تھا جو پنجاب سے ہجرت کر کے تواں شہر میں آباد ہوئے اور بعد میں نقل مکانی کر کے عطر شیشہ میں آباد ہو گئے اس خاندان کا شجرہ نسب اس طرح ہے۔

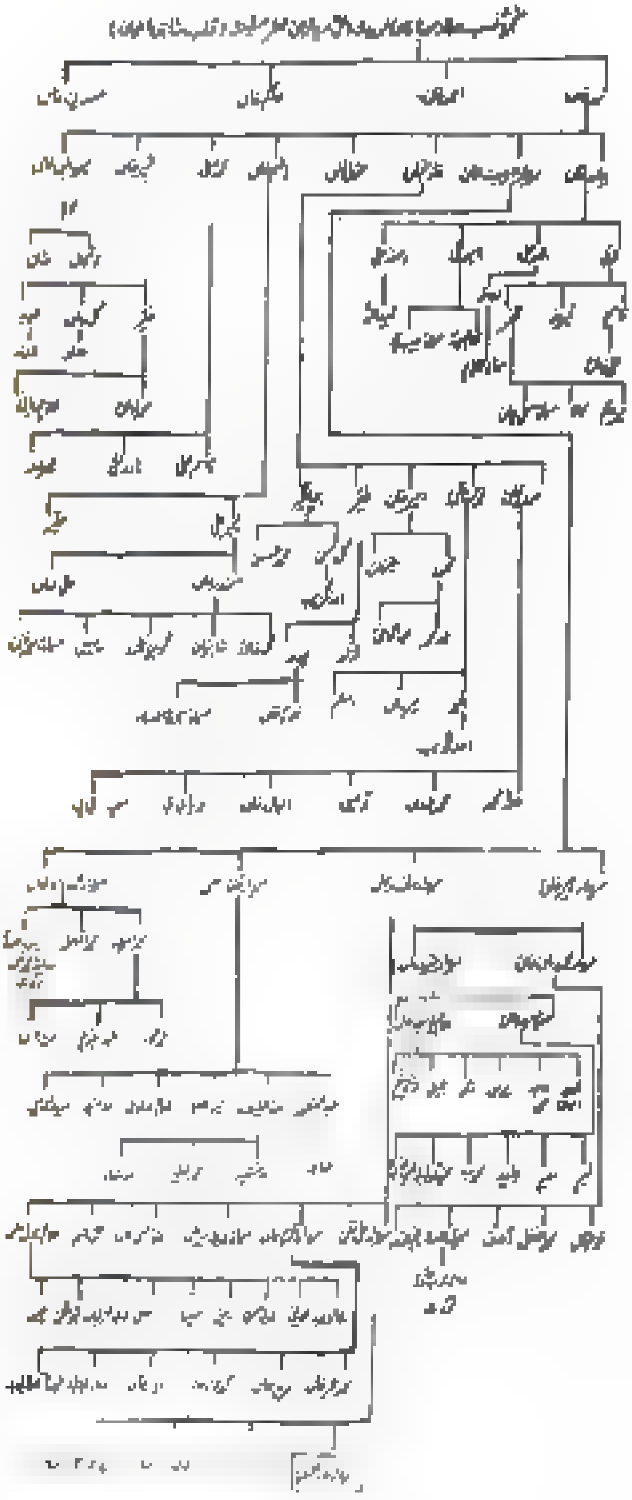

بیدڑہ : بیدڑہ میں جرل اعوان آباد ہیں۔ نواب سرفراز خان جرل اعوان کی اولاد یہاں آباد ہے۔ ان کا شجرہ نسب اس طرح ہے

شجرۂ نسب خاندان بیدڑہ جرل اعوان تحصیل مانسہرہ۔

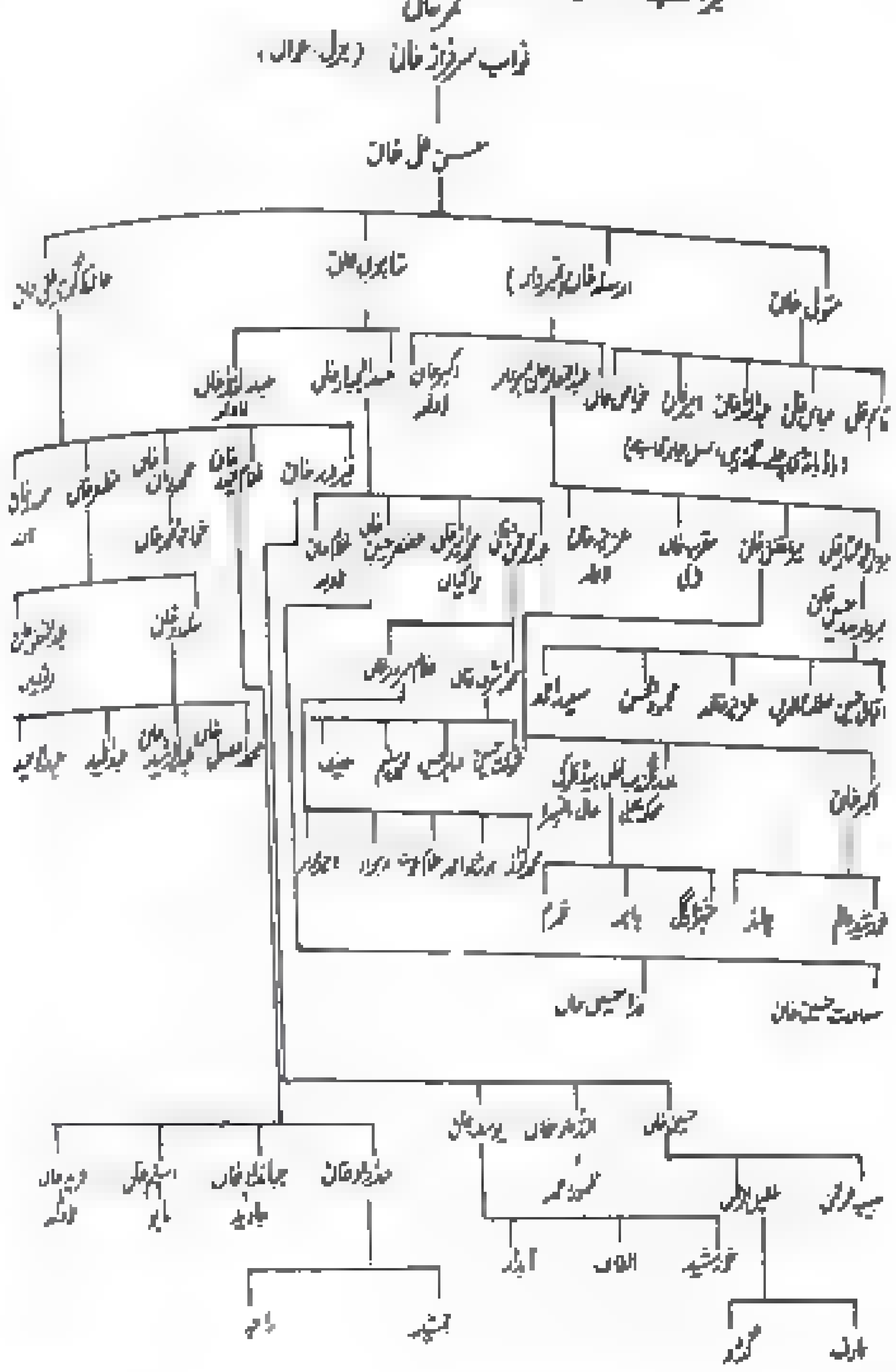

منسال : زیادہ آبادی شہدوال اعوان گوت کی ہے۔ تنظیم الاعوان سندھ کے صدر محمد صدیق اعوان کا تعلق اسی گاؤں سے ہے۔

دیگر اعوان علاقہ اگرور بیڑاں : کالو خان نامی گوردہ اعوان نے راولپنڈی سے نقل مکانی کر کے اس

علیہ کو آباد کیا۔ کالو خان کا تعلق گروٹ اعوان گوت سے تھا۔ کتاب تحقیق الاعوان کے مؤلف محمد خواص خان ان کا تعلق اسی علاقے کے موضع ہیڑاں سے تھا جن کا شجرہ نسب اس طرح ہے۔

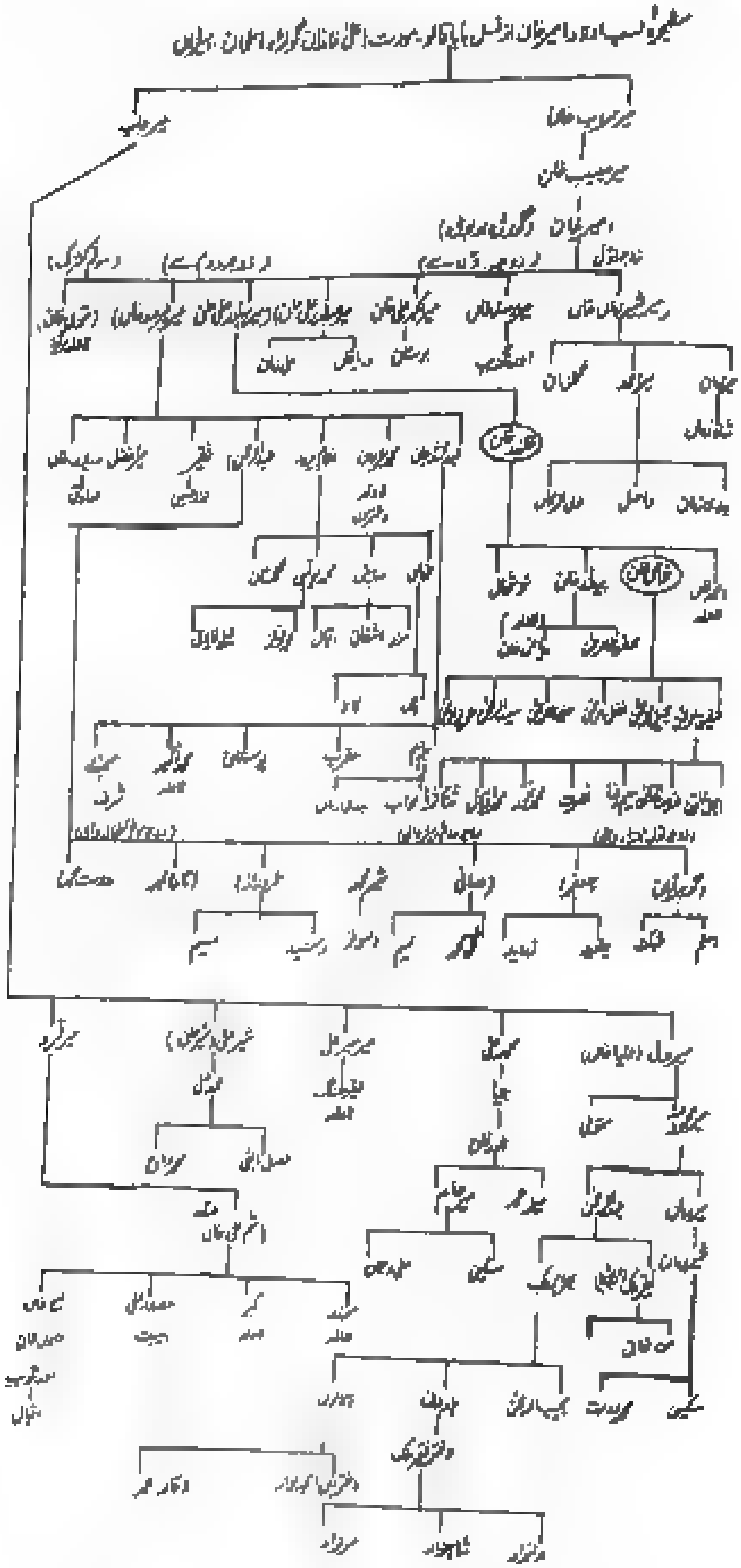

ترکولہ : بابا سجاول کی اولاد سے بابا کھیا سے اخوانزیا اخوند گوت کے لوگ یہاں آباد ہیں۔ اس خاندان
مورث اعلیٰ کا نام بابا محمد امیر تھا جن کا شجرہ نسب اس طرح ہے۔

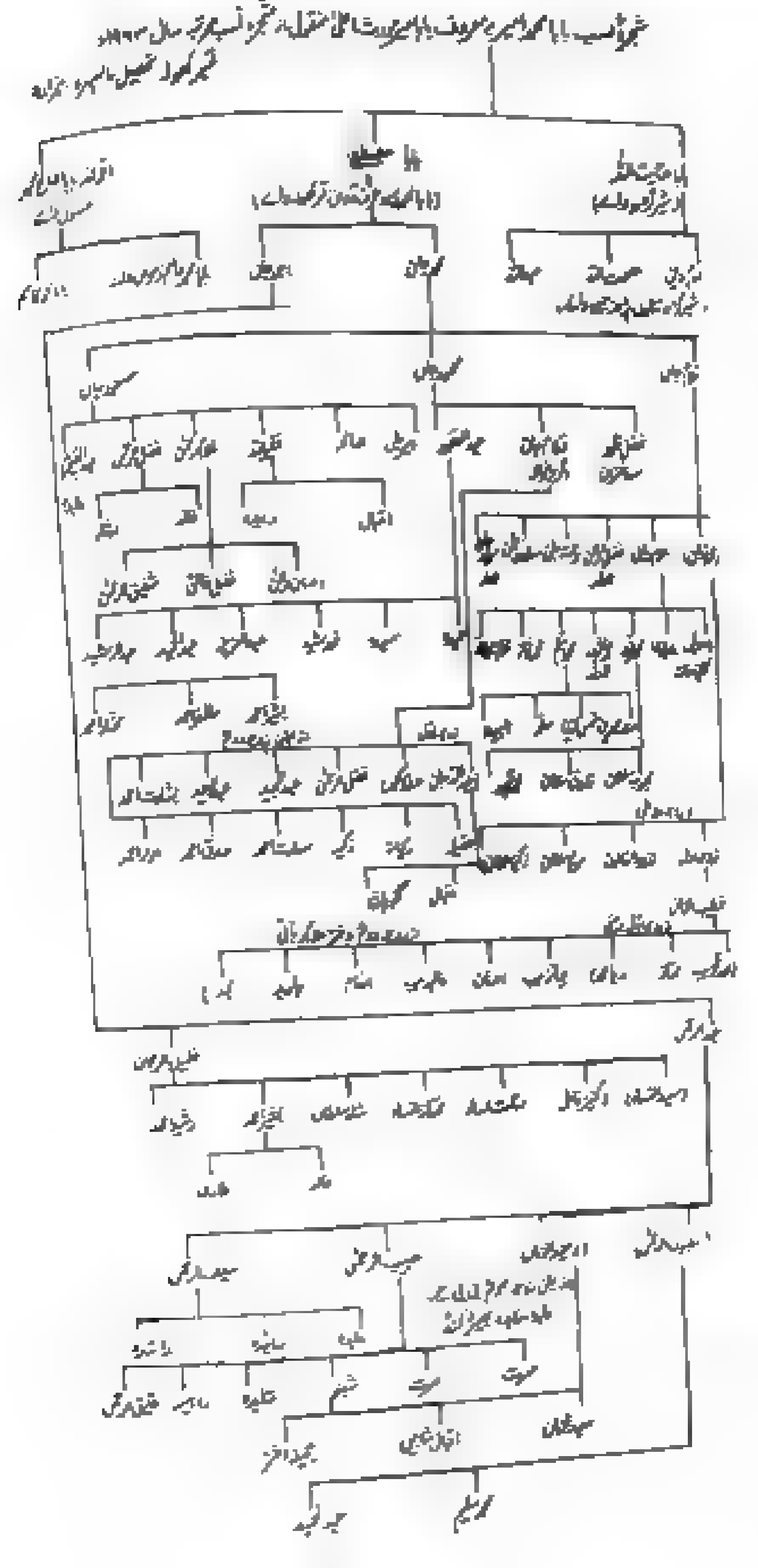

ٹی کوٹ نزد قلندر آباد: موضع ٹی کوٹ میں بابا جوازؒ کے بیٹے شادم خان کی پشت سے چھڑا خان تھے ان کی اولاد یہاں آباد ہے۔ ان کا شجرہ نسب اس طرح ہے۔

بابا جوازؒ اوّل نزد قلندر آباد ٹی کوٹ والے

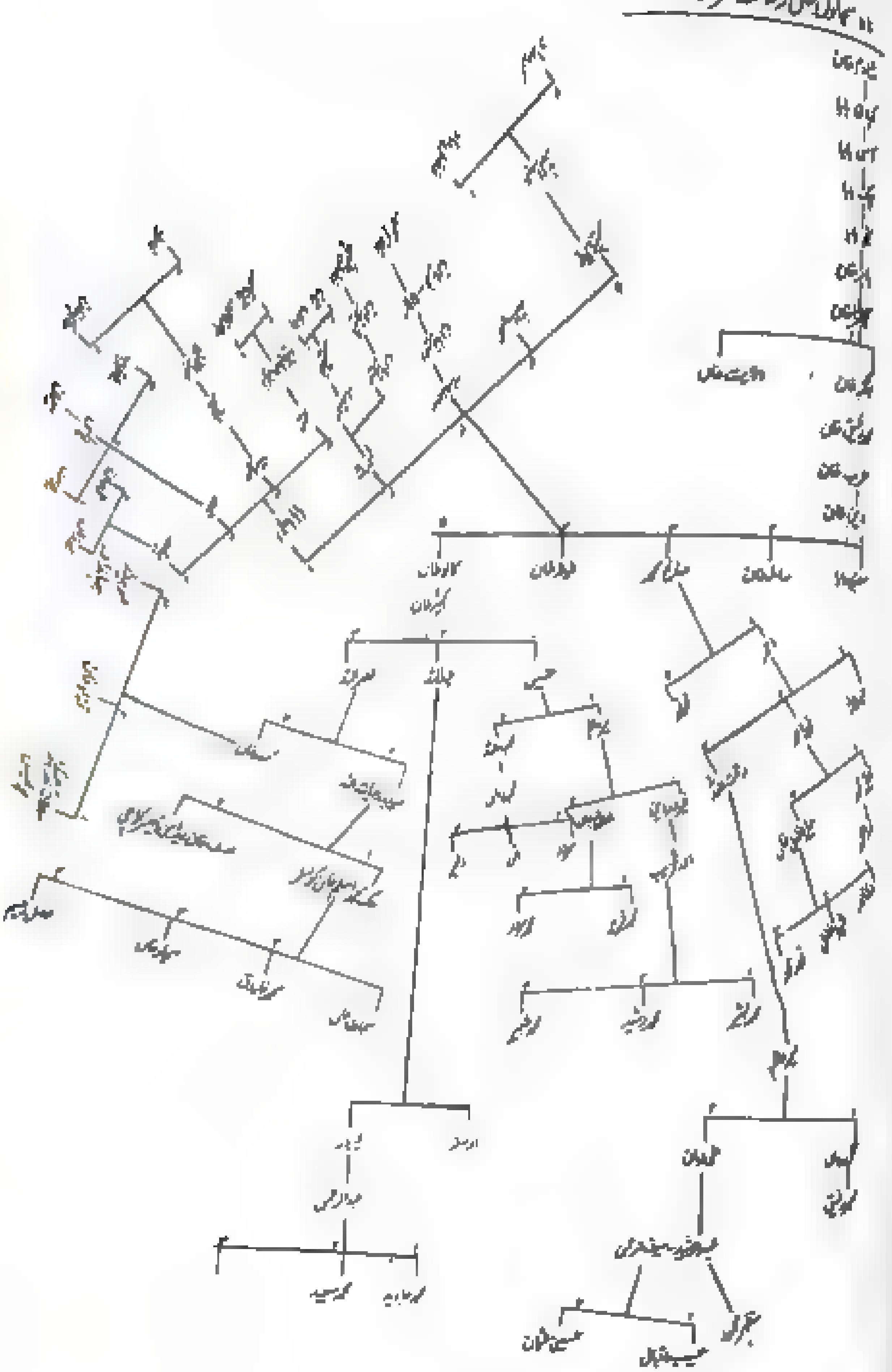

موضع برث : موضع برث میں اعوان اور شلی آباد ہیں۔ اعوانوں میں شدوال اور گولڑہ گوت کے لوگ آباد ہیں۔ تنظیم الاعوان پاکستان کے بانی رکن حاجی ملک اور تقریب اعوان کے علاوہ ملک سرور اعوان، بابو بشیر اعوان ملک محمد اسلم اعوان، ملک منصف خان، فضل الٰہی اعوان، ملک جہانداد اعوان، ملک اللہ داد اعوان مرحوم، شاہ اعوان، صوبیدار (ر) فضل الرحمان اور بابا فضل الرحمان کا تعلق اسی موضع سے ہے۔

موضع کھوازی : موضع کھوازی میں شدوال اعوانوں کے دو گھرانے آباد ہیں۔ میجر حاجی پیر محمد ملک جہانداد، محمد فیاض اعوان، محمد نواز اعوان، مولوی یحییٰ، محمد اسحاق اعوان، کیپٹن صفدر اعوان، اور وقار اعوان کا تعلق موضع کھوازی سے ہے۔ کیپٹن صفدر اعوان وزیر اعظم پاکستان میاں محمد نواز شریف کے داماد ہیں۔

شجرۂ نسب شندوال اعوان

موضع برث تحصیل و ضلع مانسہرہ

حضرت بابا سجاولؒ

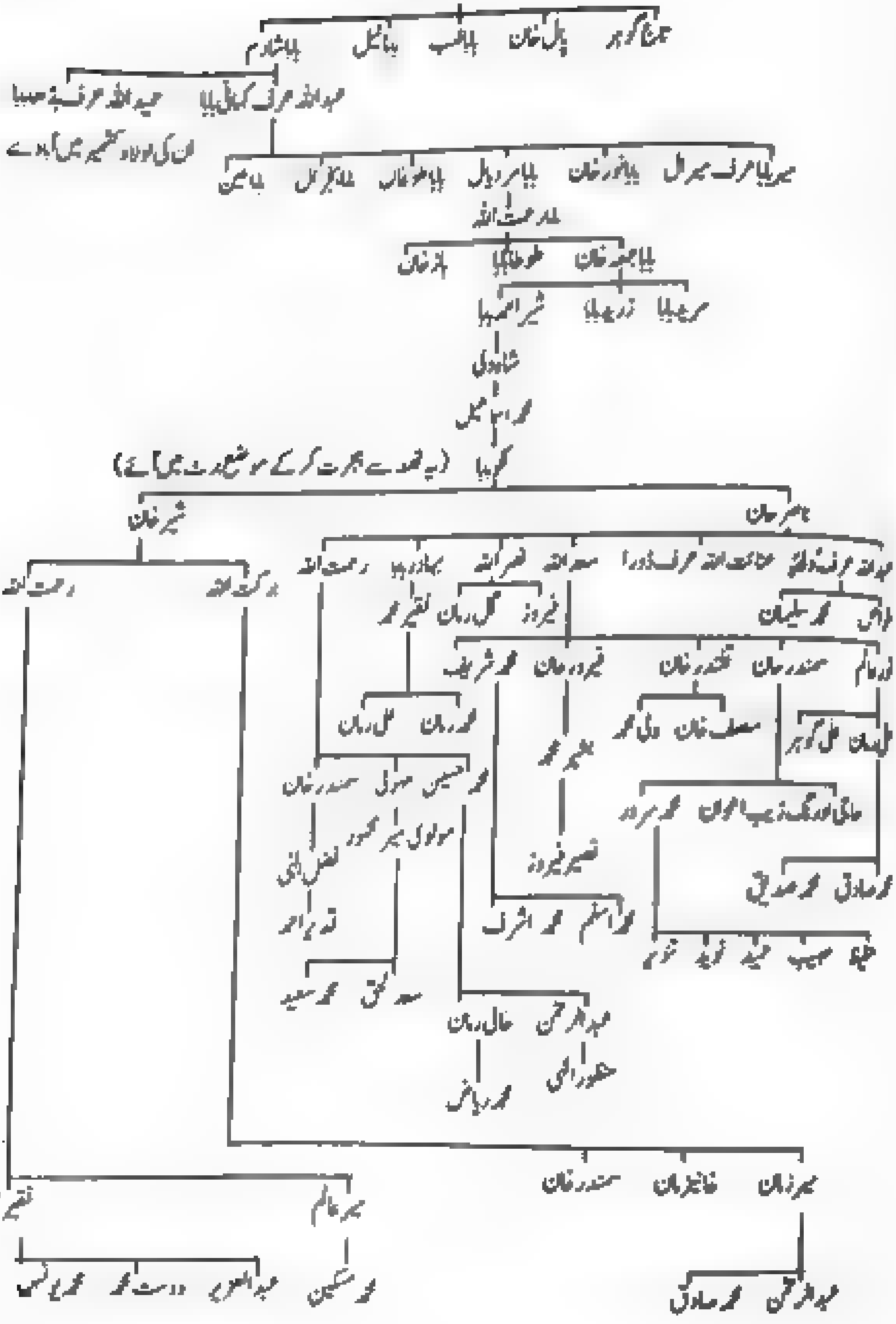

سردار بوستان کے دو بیٹے ہیں ایک کا نام سردار محمد بشیر اور دوسرے کا نام سردار محمد نذیر ہے اسی طرح سردار گل کے بھی چار بیٹے تھے جن میں مولانا قمر علی شہید' اکبر علی' سردار محمد یوسف وغیرہ تھے۔ ان کی اولاد سے سردار محمد ایوب' سردار محمد ایام ہیں۔ سردار محمد یوسف کے پانچ بیٹے جن میں سرور بلالی' غلام ربانی' فوجون' سردار فیروز اور محمد رفیق اعوان موجود ہیں جبکہ سردار محمد ایوب کے تین بیٹے محمد اعجاز' محمد ضیاء اور محمد افتخار بھی حیات ہیں۔ ان کے علاوہ کاغان وادی میں اور بھی کئی مشہور خاندان آباد ہیں جن کی تعداد ۲۰ ہزار سے زائد بتائی جاتی ہے مگر بدقسمتی سے ان لوگوں سے ادارہ تحقیق الاعوان پاکستان کا رابطہ نہیں ہو سکا۔

ضلع کوہستان کے مندرجہ ذیل علاقوں میں اعوانوں کی آبادیاں موجود ہیں۔

پوراوی' بنا کنڈی' ذوسیلا' بجارنگی' میرابت' کرلئی' بندہ سازین' بارسن' پشاری' جاچہ گاؤ' درہ بابو سر' سودا باندا' کالورنگ' بیاسو' منگیال' گموال' دوبیر' بندیل' شاددو خیل اور دواسو۔

ضلع ایبٹ آباد

ایبٹ آباد پہلے ضلع ہزارہ کی تحصیل اور ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر تھا اب یہ ہزارہ ڈویژن کا ضلع ہے اور ڈویژنل ہیڈ کوارٹر بھی ہے۔ اس وقت ایبٹ آباد کی صرف ایک ہی تحصیل ایبٹ آباد ہے۔ تاہم شیروان' بوئی' سرکل بکوٹ اور لورہ کی تحصیلیں بننے کا امکان ہے۔ ضلع ایبٹ آباد کے بعض علاقوں میں اعوانوں کی اکثریت ہے اور بعض جگہوں میں اقلیت میں ہیں۔ تاہم ضلع ایبٹ آباد میں اعوان، کثرت میں آباد ہیں لیکن ان کی آبادیاں بکھری ہوئی ہیں۔ مندرجہ ذیل علاقوں اور گاؤں میں اعوان آباد ہیں۔

بھنڈ : بیسالہ' بیرم گلی' کوکل' شنکڑی خاص' بچی جی' ٹھوکمیرہ' بچھاؤ' ڈزم' ابھکی اور کنگڑ' عالم گاہ۔

حویلیاں : ٹالی' شدیال' بائیں لورا' بائیں گوجری' ککل کلاں' پیوال' صوبیدہ اور دین میرکی۔

شیروان : چرا' ٹندہ باز' کمیلا' تھرتھی' نشترہ۔

گڑھیاں : سیال' کراٹری' بھیال' بانڈی مترچہ' تھاتھی فقیر صاحب' رچھ سن' سولحن ترلی اوبالا' بانڈو قماند' تھار' کاکوٹ' سکی ری بانڈی' سوچی کوٹ' کھنہ' پادہ' کمہار بانڈی۔

مانگل : جلالپورہ' بیکوٹ۔

نواں شہر : مندروچہ بٹی' میرا' کٹھوال' بھٹراڑی' گل نیاں۔

دھمتوڑ : ڈھیری' بانڈہ خیر علی خان' دوجھر سالم' بانڈہ پھگوازیاں' سوہار خورد' اوکھڑیلا' گل ڈھوک' چھان' بھگورہ' ونبلی میرا' وزیرا' جنگڑہ' ڈھلیاں' بانڈہ بازوار' ہنجگرا کیہ۔

میرا اوطلہ۔

باڑہ : لکڑیال، ڈوران، میرا ترلہ، میرا اوطلہ
کھلا، کشمیر۔

دنالہ : کوٹ ہتھیال، ڈاہری، رکھلا، کشمیر

بیوٹ : مجہان، بیوٹ، بلعال، زمٹیاں، کہو، باندیاں، ہاسیاں، کوہالہ، بھن، علی آباد، ملکوٹ، سرسال، ملکوٹ، روالہ، چک اور ایوبیہ۔

چک ڈھانگر : ریحوبیہ، سجادسا، باندا بازدار، باندہ سید خان، ملکاں، باندی عطائی خان، چرہی، بچل گراں، کیا، ارنانی، کوٹھ بازکلاں، کوٹلہ، پھلاں والی، نجاکہ، سریلہ، سلوالہ، ہونلنی، پھنگڑہ، سکا، پنج گراں، چیچہ، کھرپا، ڈشوملہ، وزیریہ، باندہ صاحب خان، کہماراں (قاضیاں)، کوکل، برسین، لنگرا، کھوکھر، دما، منگی۔

بوئی : تکہ، گلی مہدی، بوئی خاص، لڑی، ہوند، کھوکھریالہ، پھلکوٹ، چھوٹ منگ، ڈنگی کھیتر، پھوڑاں، ابٹی خان، رزوالی، الکوٹہ۔

ریحوبیہ : سہجول، کوٹھیالہ، بانکوٹ، باندی گلزا، سر مٹہ، میریاں، دھرم پالی۔

حال میرا اطلا : حال میرا اطلا، اعوان خاندان کا مشہور و معروف گاؤں ہے، یہاں پر قطب شاہ کے فرزند عبداللہ گولڑہ کی اولاد گولڑہ گوت سے آباد ہے۔ ان گولڑے اعوانوں کے بزرگ کا نام اسماعیل خان بن مرزا خان تھا جو اسلام آباد کے علاقے گولڑہ شریف سے نقل مکانی کرکے پہلے موجی کوٹ آئے وہاں سے کھریالہ اور حال میرا اطلا و حال ترلہ میں جاکر مستقل آباد ہو گئے۔ ۱۸۷۸ء کے بندوبست میں حال میرا ترلہ ان سے لے لیا گیا اور صرف حال میرا اطلا ان کے قبضے میں چھوڑ دیا گیا۔

حال میرا اطلا، ترلہ اور کھریالہ کے گولڑہ اعوانوں کا شجرۂ نسب قطب حیدر شاہ کے بیٹے عبداللہ گولڑہ کی نسل سے مرزا خان کے بیٹے اسماعیل خان کی اولاد گولڑہ گوت سے مشہور ہے۔

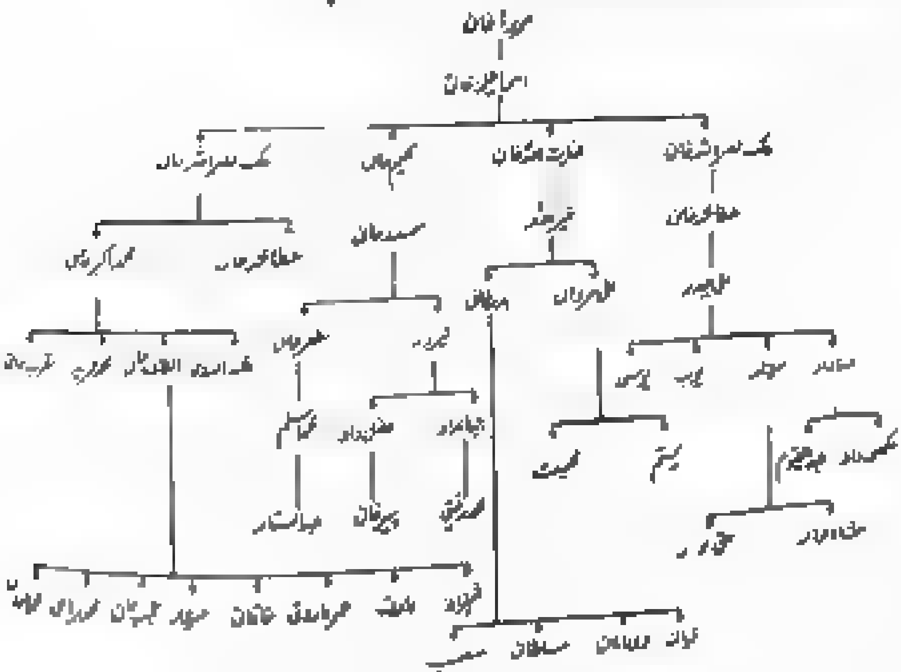

نوان شہر : ایبٹ آباد کے نزدیک نوان شہر الیاسی مسجد کی وجہ سے مشہور ہے۔ یہاں جدون پٹھان اکثریت میں آباد ہیں تاہم چند گھرانے اعوانوں کے بھی ہیں۔ ایک خاندان کے لوگ اپنے آپ کو قطب شاہ کے بیٹے تنبو شاہ کی اولاد بتاتے ہیں۔ معلوم ہوتا ہے قطب شاہ کے کسی بھی بیٹے کا نام تنبو شاہ نہیں تھا۔ شاید یہ قطب شاہ کے بیٹے محمد علو کی اولاد سے ہوں' ہو سکتا ہے علو کو بگاڑ کر تنبو کر دیا گیا ہو۔ تاہم اس خاندان کا شجرۂ نسب اس طرح ہے

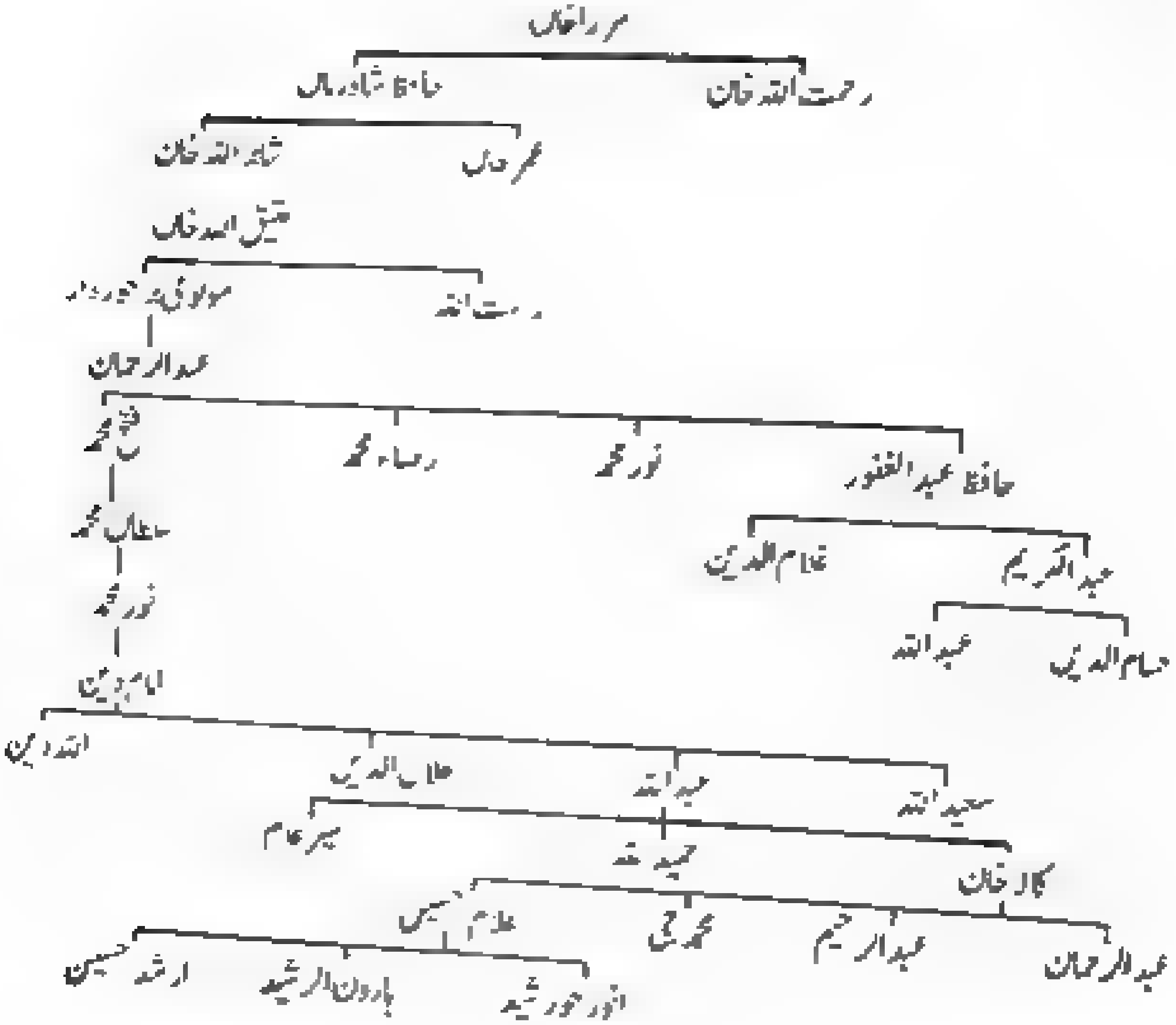

بکوٹ : سرکل بکوٹ میں چند گھرانے اعوانوں کے آباد ہیں۔ ان میں سب سے بڑا اور معتبر خاندان حضرت پیر فقیر اللہ بکوٹی کا ہے آپ مشہور بزرگ اور صاحب بصیرت عالم تھے۔ آپ کی زیارت بکوٹ شریف (لالا میں) ہے۔ آپ کا شجرہ نسب اس طرح ہے۔

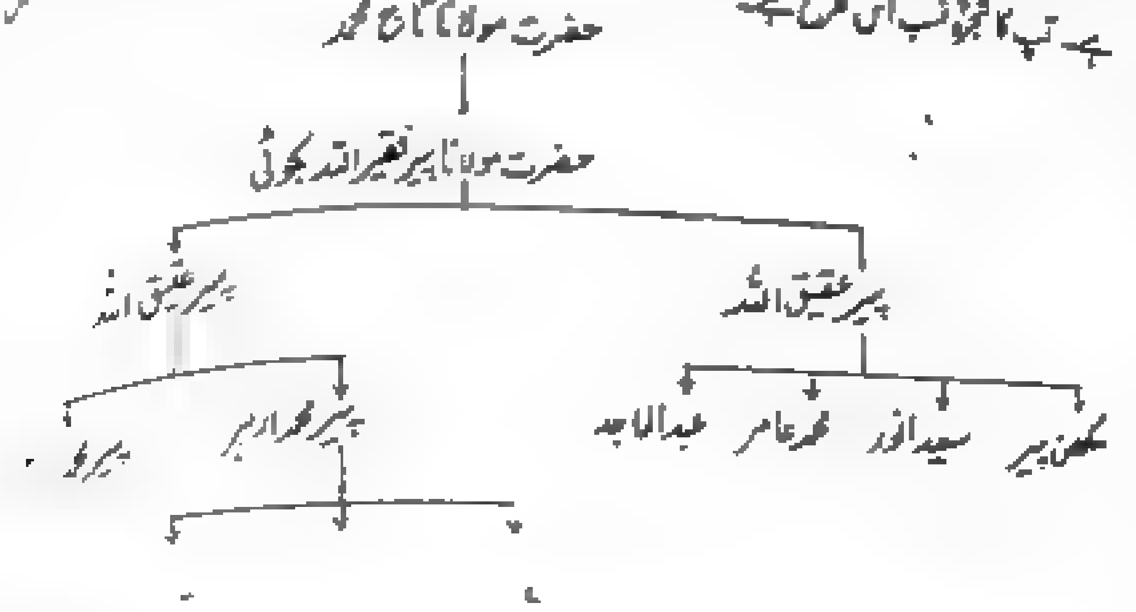

ان کے علاوہ بکوٹ میں قاضی خاندان کے لوگ بھی رہتے ہیں لیکن اس خاندان کے نسبی حالات و شجرہ نسب دستیاب نہ ہو سکے۔

بیروٹ : سرکل بکوٹ کی سب سے بڑی لکھی یونین کونسل بیروٹ کلاں میں اعوانوں کے چند گھرانے آباد ہیں۔ ان میں دو خاندان نور محمد آل اور نیک محمد آل زیادہ مشہور و معروف ہیں۔ یہ گولڑہ اعوان ہیں محکمہ مال کے کاغذات میں ان کی قوم اعوان اور ذات گوندل آل لکھی ہوئی ہے۔ گوندل آل کی وجہ تسمیہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ عبداللہ گولڑہ (گوہر شاہ) بن قطب شاہ کی آٹھویں پشت میں گوندل بن رائی یا ربی بن دتو یا عبدالوحید بن ہری بن داؤد بن دائیم بن پیرمد عو یا محمود یا ترکھو بن طور بن مدعو بن عبداللہ گولڑہ یا گوہر شاہ بن قطب شاہ تھا جس کے نام پر گوندل آل گوت مشہور ہوئی۔ وادی سون سکیسر میں گوندل آل گوت کے اعوان متعدد گاؤں و دیہات میں آباد ہیں۔ ایک دوسری روایت کے مطابق اس خاندان کے بزرگ قاضی عبدالشکور بن حافظ جان محمد کا لقب گوندل تھا جس کی وجہ سے ان کی اولاد کو محکمہ مال کے کاغذات میں گوندل آل اعوان کے نام سے لکھا گیا۔ مؤلف کتاب ہذا کا تعلق اسی گوت سے ہے۔

اس خاندان کی دیگر برادریاں آزاد کشمیر میں اکثریت میں آباد ہیں۔ موضع بیروٹ میں جو دو خاندان نور محمد آل اور نیک محمد آل آباد ہیں یہ حافظ جان محمد بن مبارک خان بن فتح نور بن عبدالعزیز خان بن عبد غفور بن سید چراغ خان بن سید ملک خان بن غلام مصطفیٰ بن احمد خان بن حل خان بن تولا خان بن کالا خان بن حل خان بن سلطان جیون (جونہ خان) بن گوندل بن ربی بن گکر بن دیو بن ترکھو بن پیرمدعو بن طور خان بن بہادر علی بن حسن دوست بن احمد علی بن گوہر شاہ عبداللہ گولڑہ بن قطب حیدر شاہ کی پشت سے ہیں۔ ان کا شجرہ نسب اگلے صفحے

ملاحظہ فرمائیں

شجرہ نسب اعوانان موضع پیروٹ تحصیل و ضلع ایبٹ آباد

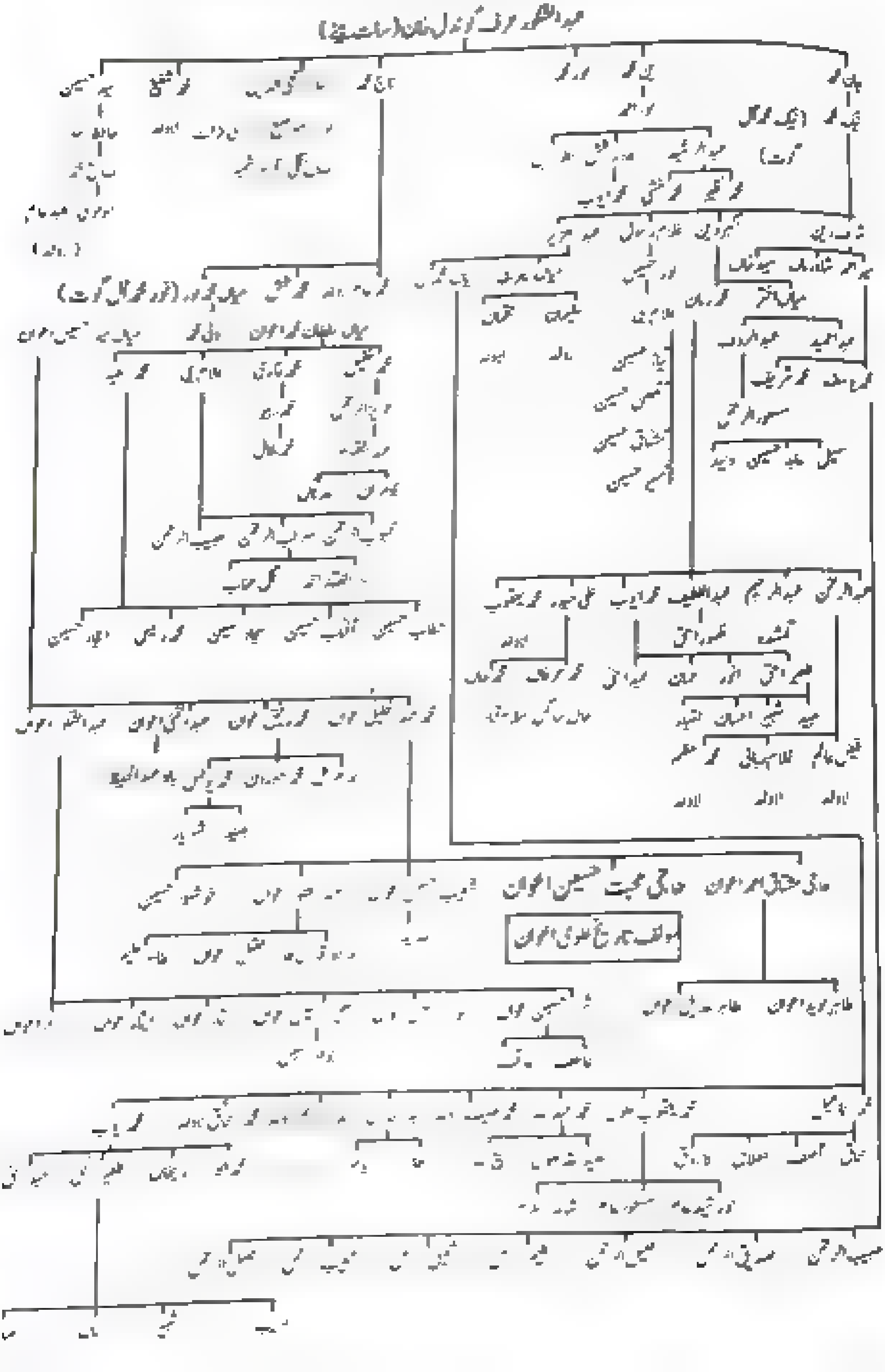

بیوٹ میں تعلیم و تدریس کا سلسلہ [illegible] میں شروع ہوا اس اسکول کے پہلے استاد مولوی محمد اسمٰعیل علوی تھے جو تادم مرگ درس و تدریس سے وابستہ رہے ان کے بھائی مولوی محمد یعقوب علوی بھی استاد تھے ان دونوں بھائیوں کے ہزاروں کی تعداد میں شاگرد آج بھی موجود ہیں۔ مولوی محمد یعقوب علوی فارسی کے شاعر بھی تھے۔

بیوٹ میں پہلا گرلز پرائمری اسکول [illegible] میں قائم ہوا اس اسکول کی پہلی ہیڈ مسٹریس محترمہ حاجن بی بی زوجہ مسعود الرحمن اعوان کی والدہ محترمہ تھیں۔ اپنے زمانے میں میاں سلطان محمد اعوان بیوٹ کے بہادر لوگوں میں شمار ہوتے تھے انہوں نے انگریز کے دور میں تھانہ بیوٹ کے تھانیدار کو گستاخی کرنے پر سرعام تھپڑ مارا تھا۔

بیوٹ کی پہلی سیاسی تنظیم انجمن احرار اسلام سن [illegible] میں قائم ہوئی اس تنظیم کے ایک رکن مؤلف تاریخ علوی اعوان کے والد محترم محمد عبدالجلیل اعوان مرحوم مسجد شہید گنج کے سلسلے میں تھانہ کوتوالی لاہور میں گرفتار کئے گئے اور قید و بند کی صعوبتیں برداشت کیں۔ اس علاقے سے اعوان خاندان کے پہلے ایم این اے حضرت پیر عتیق اللہ بگوئی تھے۔ پیر عتیق اللہ کے صاحبزادے پیر محمد ازہر بھی ضلع کونسل کے رکن رہے۔ پہلی مردم شماری جو سن [illegible] میں ہوئی اسکے شمار کنندہ مولانا محمد علی اعوان تھے۔ محکمہ شماریات نے انہیں تعریفی سند عطا کی تھی۔

تصوف و تبلیغ دین کے سلسلے میں حضرت پیر فقیر اللہ بگوئی نے سن [illegible] میں پہلی مرتبہ بیوٹ سے تبلیغ کی ابتدا کی۔ بیوٹ کی پہلی مسجد کھوہاں کے پہلے امام مولانا نیک محمد علوی تھے جو نیک محمد آل گوت کے جد اعلیٰ ہیں۔ مؤلف تاریخ علوی اعوان کے دادا میاں میر حسین کے دادا قاضی تاج محمد جو [illegible] صدی عیسوی میں پڑھے لکھے باشعور لوگوں میں شمار ہوتے تھے انگریزوں کے دور حکومت میں حلقہ بیوٹ کے پہلے نمبردار مقرر ہوئے جو بعد میں تبلیغی و تعلیمی مصروفیات کی بنا پر [illegible] عباسی خاندان کے ایک فرد کے حق میں نمبرداری سے دستبردار ہو گئے تھے۔ مؤلف کتاب ہذا اس علاقے کا پہلا طالب علم ہے جس نے پنجاب یونیورسٹی سے ایل ایل بی اور کراچی یونیورسٹی سے ایل ایل ایم کی اسناد حاصل کیں اور پہلا مصنف و مؤلف بھی ہے جو اب تک چار کتابیں تالیف کر چکا ہے۔ بیوٹ میں پہلا اخبار فل پوسٹ کے نام سے عبداللہ علوی نے شائع کیا۔

موجودہ دور میں بیوٹ کے ملک محبت حسین اعوان مؤلف تاریخ علوی اعوان، منتظم ادارہ تحقیق الاعوان پاکستان، ممبر اعوان سپریم کونسل آف پاکستان اور صدر اعوان ویلفیئر ایسوسی ایشن، عبداللہ علوی اسسٹنٹ ایڈیٹر روزنامہ نوائے وقت، ڈاکٹر مسعود الرحمن اعوان، مولوی شعیب حسین اعوان تبلیغی جماعت، محمد عرفان اعوان ریٹائرڈ کنٹرولر آف آڈٹ ڈیپارٹمنٹ حکومت پاکستان، حاجی نیاز حسین ڈپٹی سیکرٹری سی اے، شاہد الاسلام شاعر، محمد طاہر نجیب، فضل الرحمن اعوان سربراہ نیک محمد آل خاندان، مولانا عبدالصمد [illegible] مفتی سرکل بیوٹ اور صوفی محمد ایوب اعوان جن کی عمر ایک سو دس سال ہے اور یہ حضرت پیر فقیر اللہ بگوئی کے سوتیلے بیٹے بھی ہیں، علوی اعوان خاندان کی مشہور شخصیات ہیں۔

کاکوٹ : کاکوٹ میں اکثریت اعوانوں کی ہے۔ یہاں کے اعوان حضرت قطب حیدر شاہ کے بیٹے مزمل علی خان کی اولاد سے ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ تنظیم الاعوان پاکستان' ہزارہ ڈویژن کے بانی ملک غلام ربانی کا تعلق اسی گاؤں سے تھا۔ ملک غلام ربانی' حاجی سکندر خان' حاجی لعل داد عارف کاکوٹی اور ملک میر افضل اعوان اس گاؤں کی جانی پہچانی شخصیات ہیں۔ موضع کاکوٹ' موضع مبارک' موضع تمار' موضع بانڈہ تھانہ' موضع جیٹ زرو کھنبال کے اکثر اعوان خاندان کا شجرہ نسب حضرت بابا سجاولؒ سے ملتا ہے۔

شجرہ نسب اعواناں کاکوٹ تحصیل و ضلع ایبٹ آباد

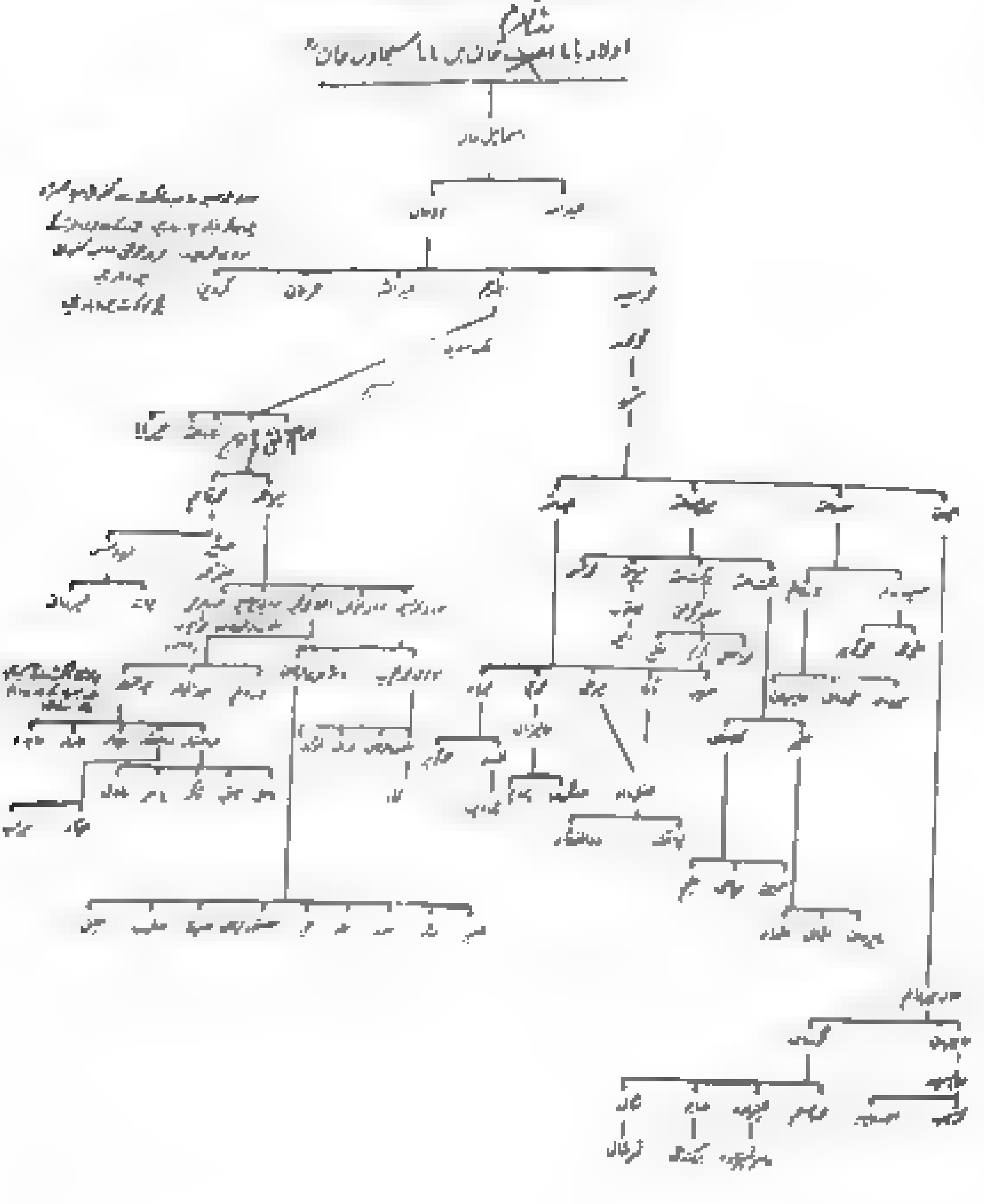

شجرۂ نسب اعوانان کاکوٹ تحصیل وضلع (ایبٹ آباد) (اولاد بابا نیل خان بن سجاول خان ...

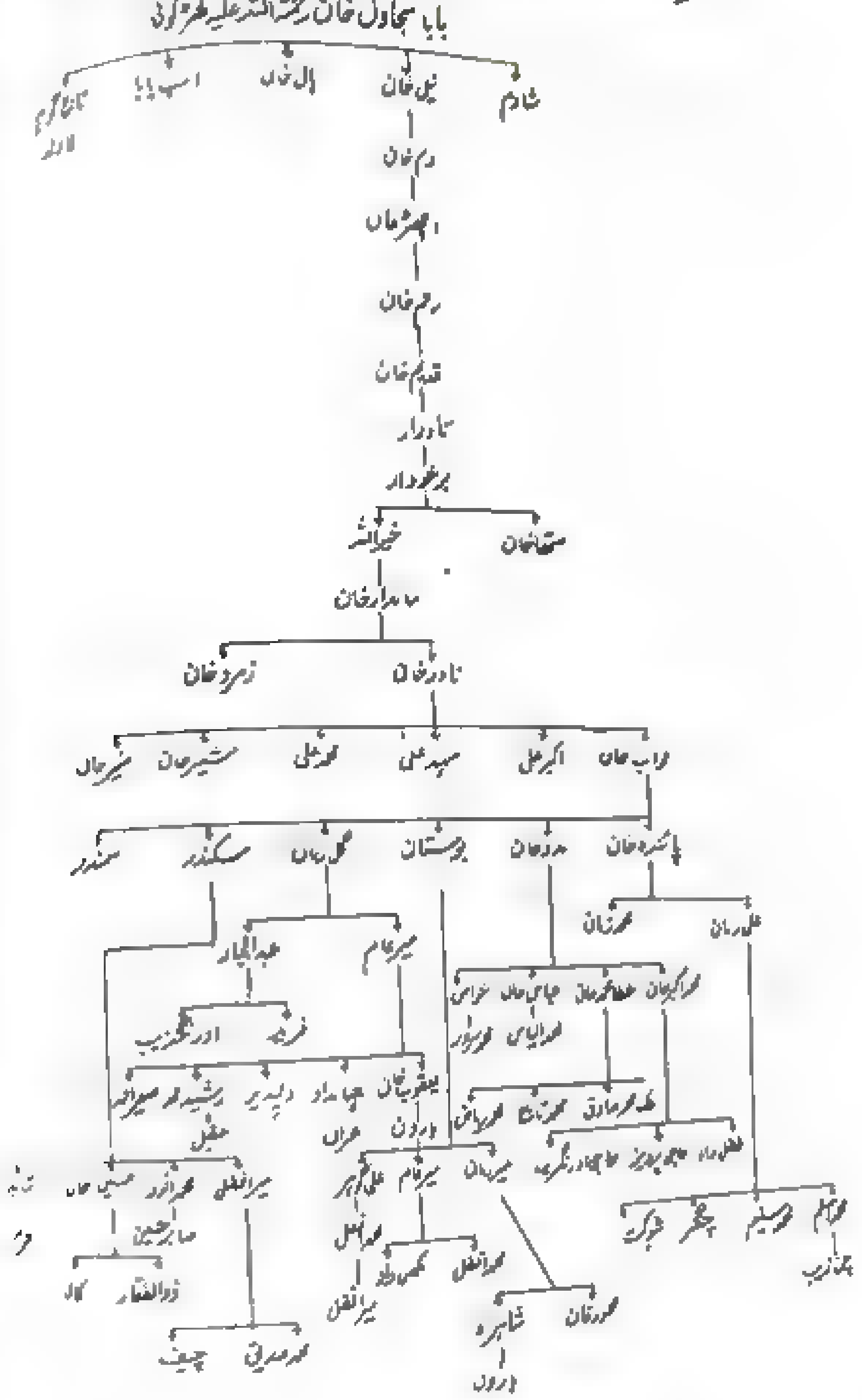

شجرہ نسب اعوانان کاکوٹ تحصیل و ضلع ایبٹ آباد

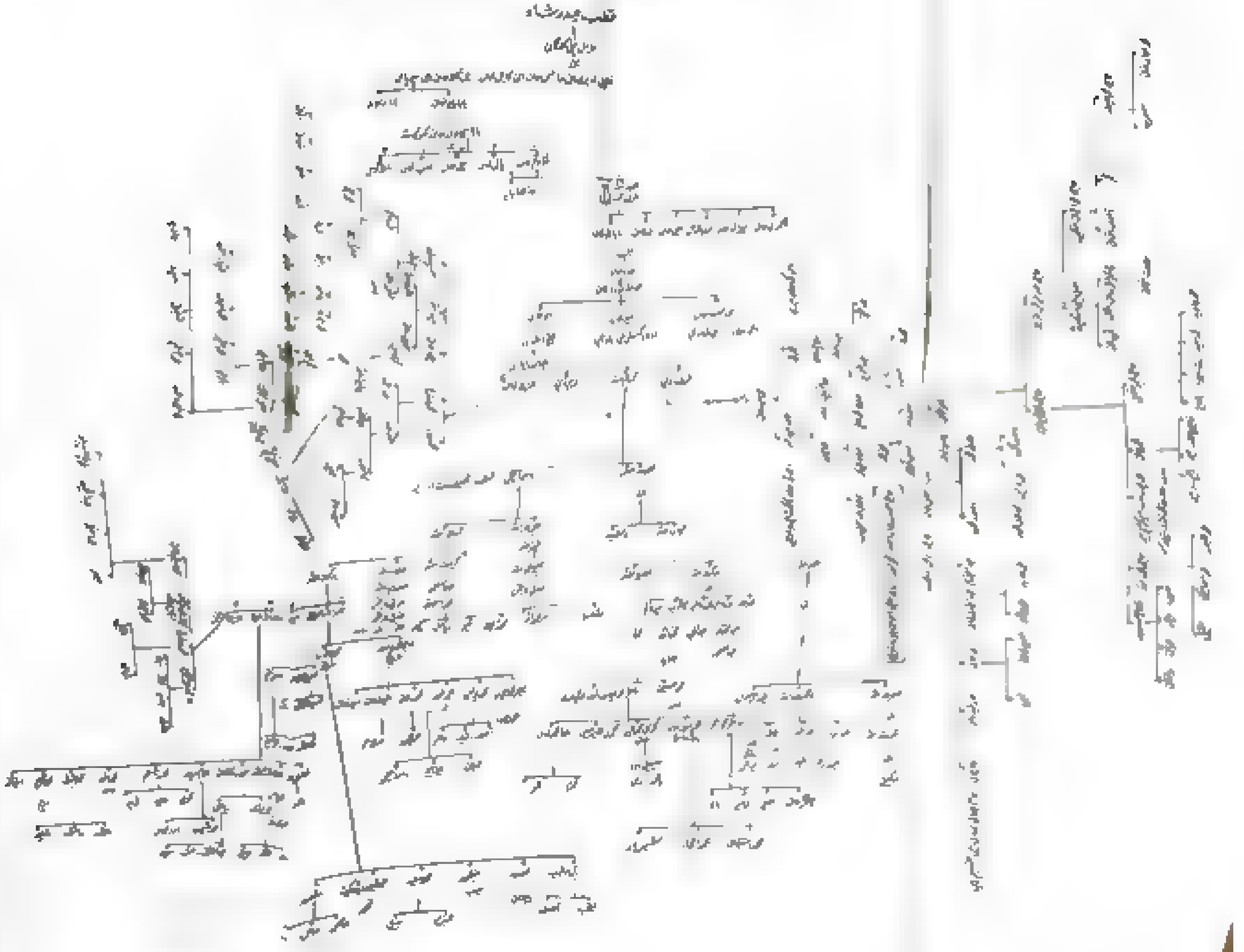

شجرہ نسب اعوانان موضع کسکی
تحصیل و ضلع ایبٹ آباد
اولاد حضرت بابا سجاولؒ (بیرجان کی اولاد)

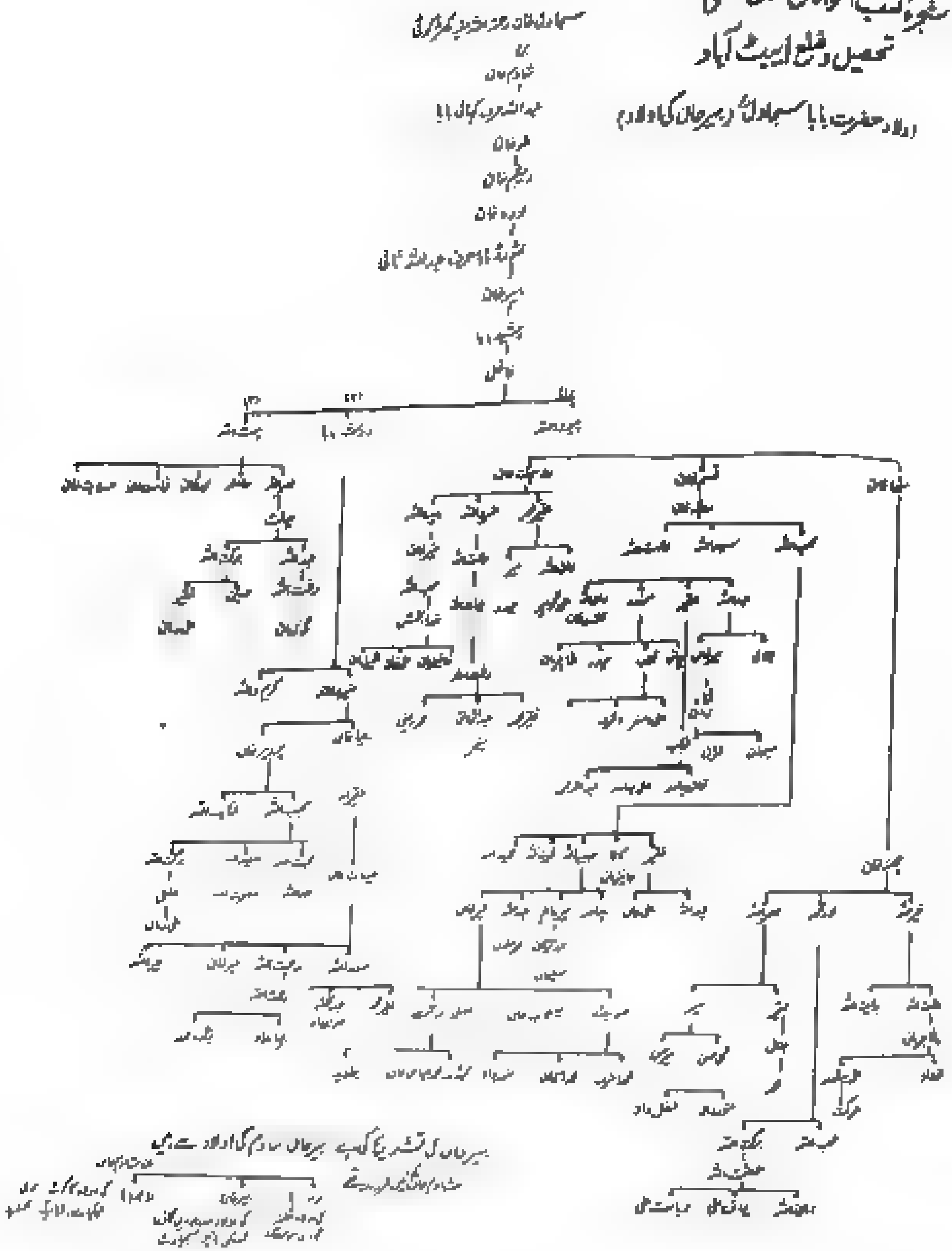

شجرۂ نسب اولاد بابا داؤد موضع سیلوٹ نزد کھیالہ

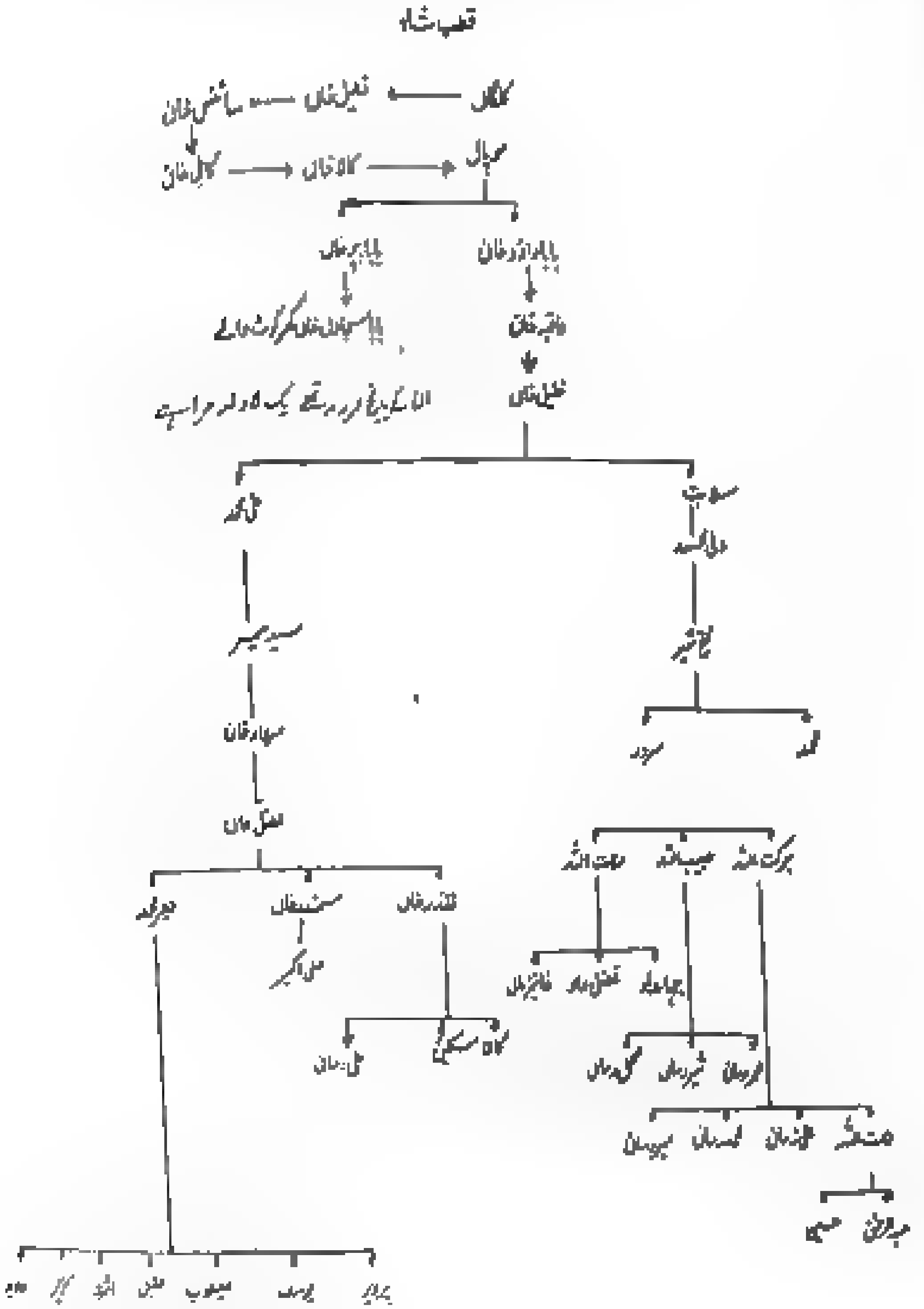

شجرۂ نسب اعواناں موضع مبارک پر

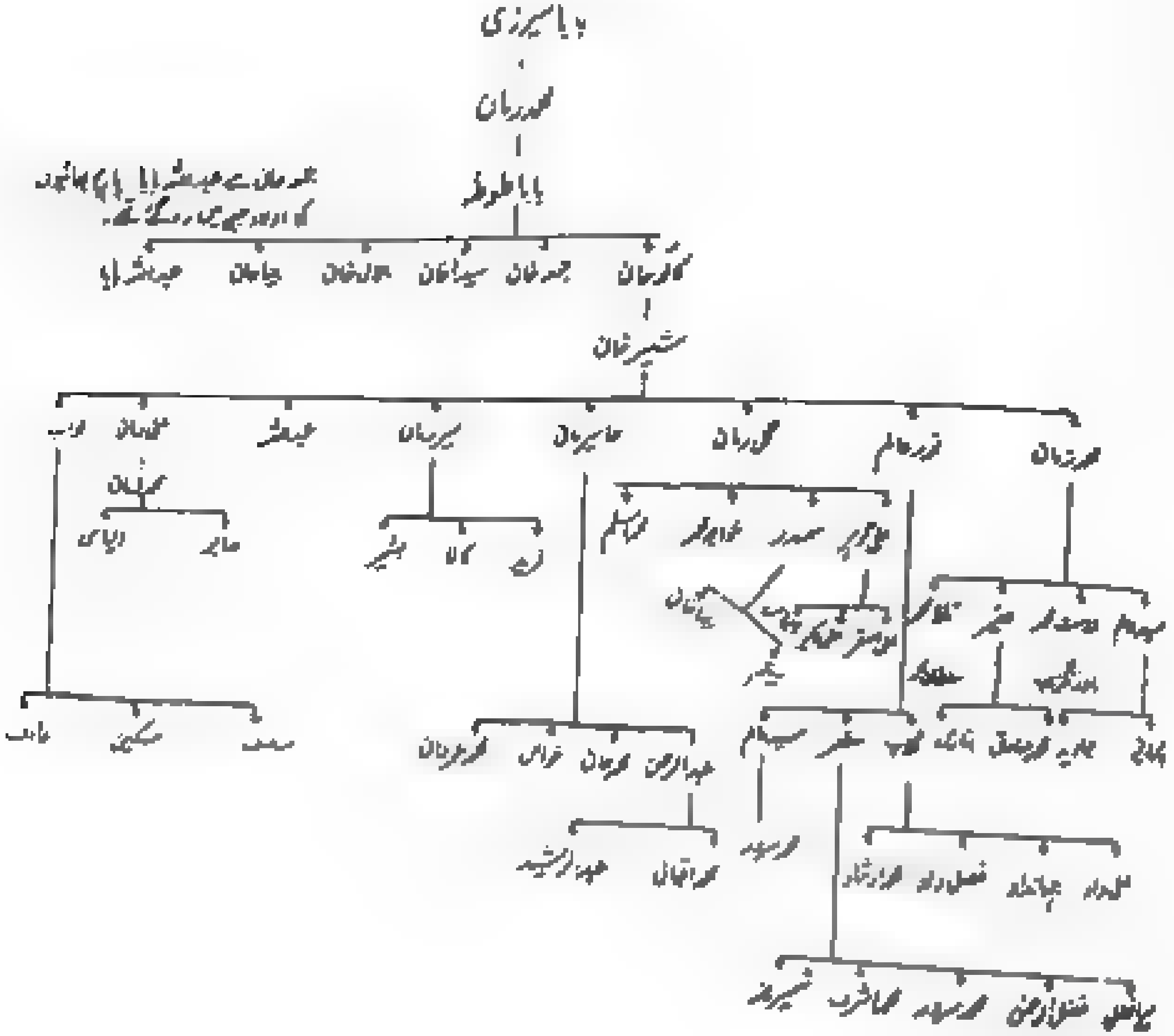

شجرہ نسب اعوانان موضع پانڈو غلانہ، تحصیل و ضلع ایبٹ آباد

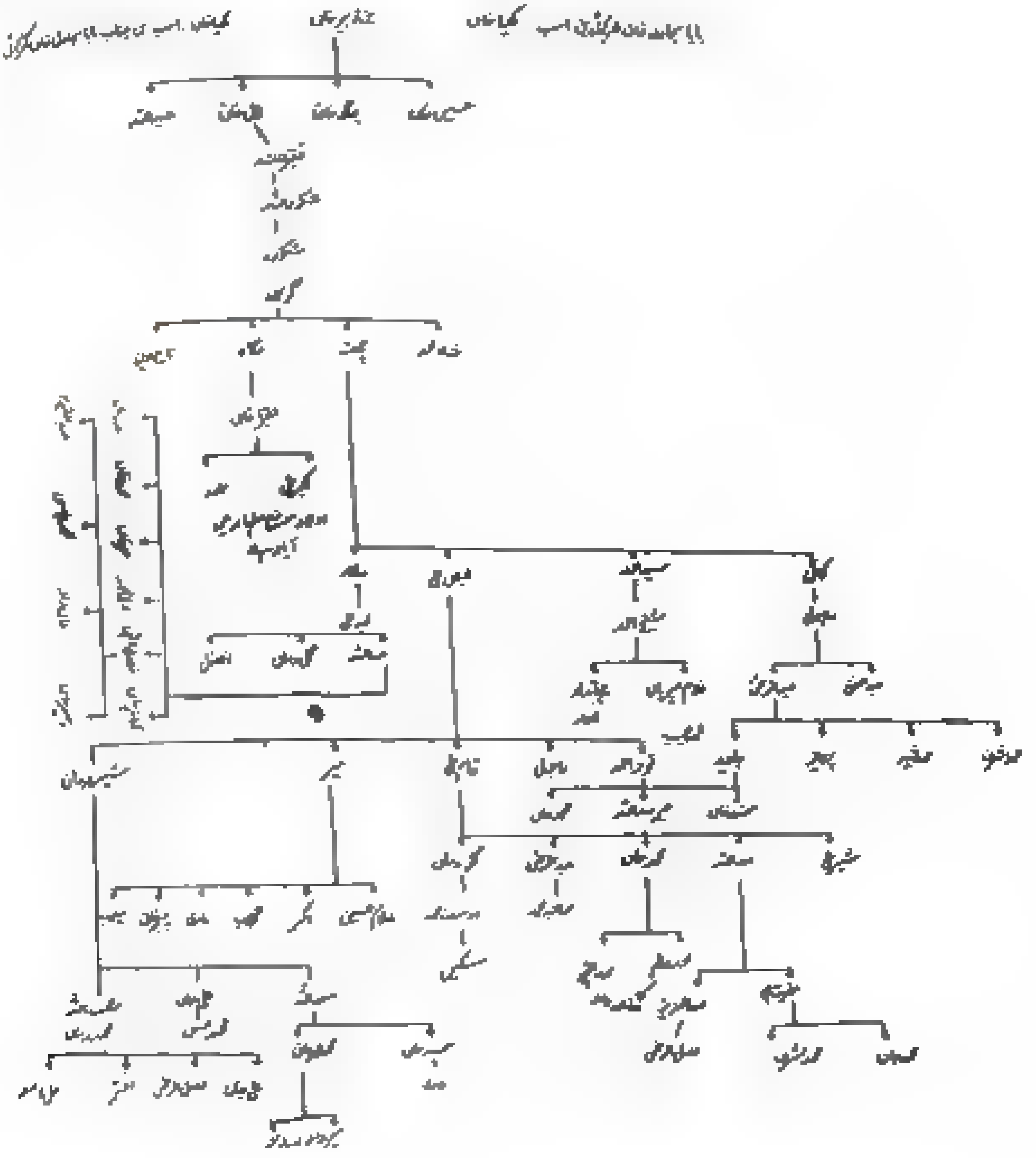

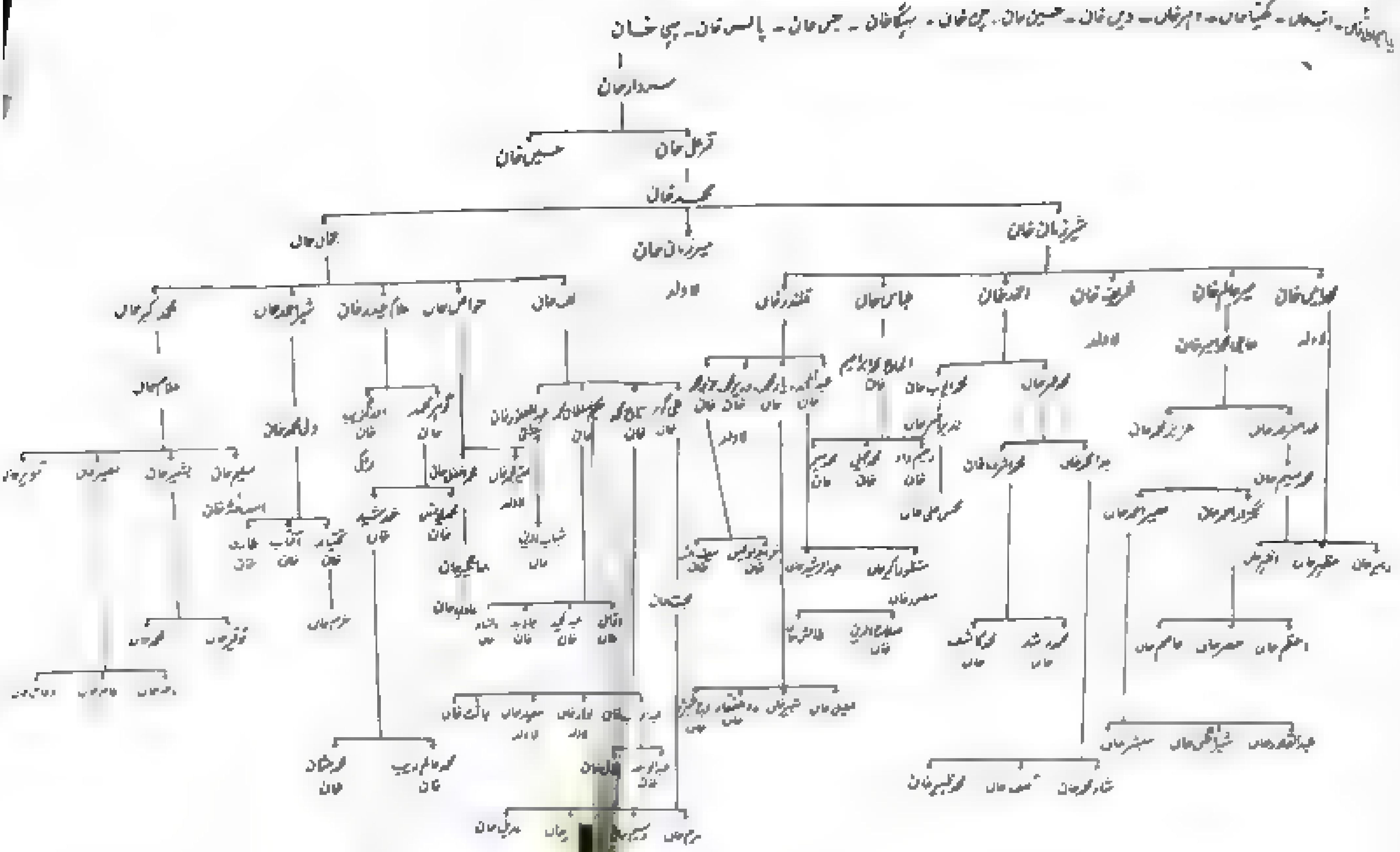
سردار خان
قزل خان
حسین خان
محمد خان
شیر زمان خان
میر زمان خان
لاولد
قلندر خان
عباس خان
احمد خان

شجرہ نسب اعوانان موضع تلہار

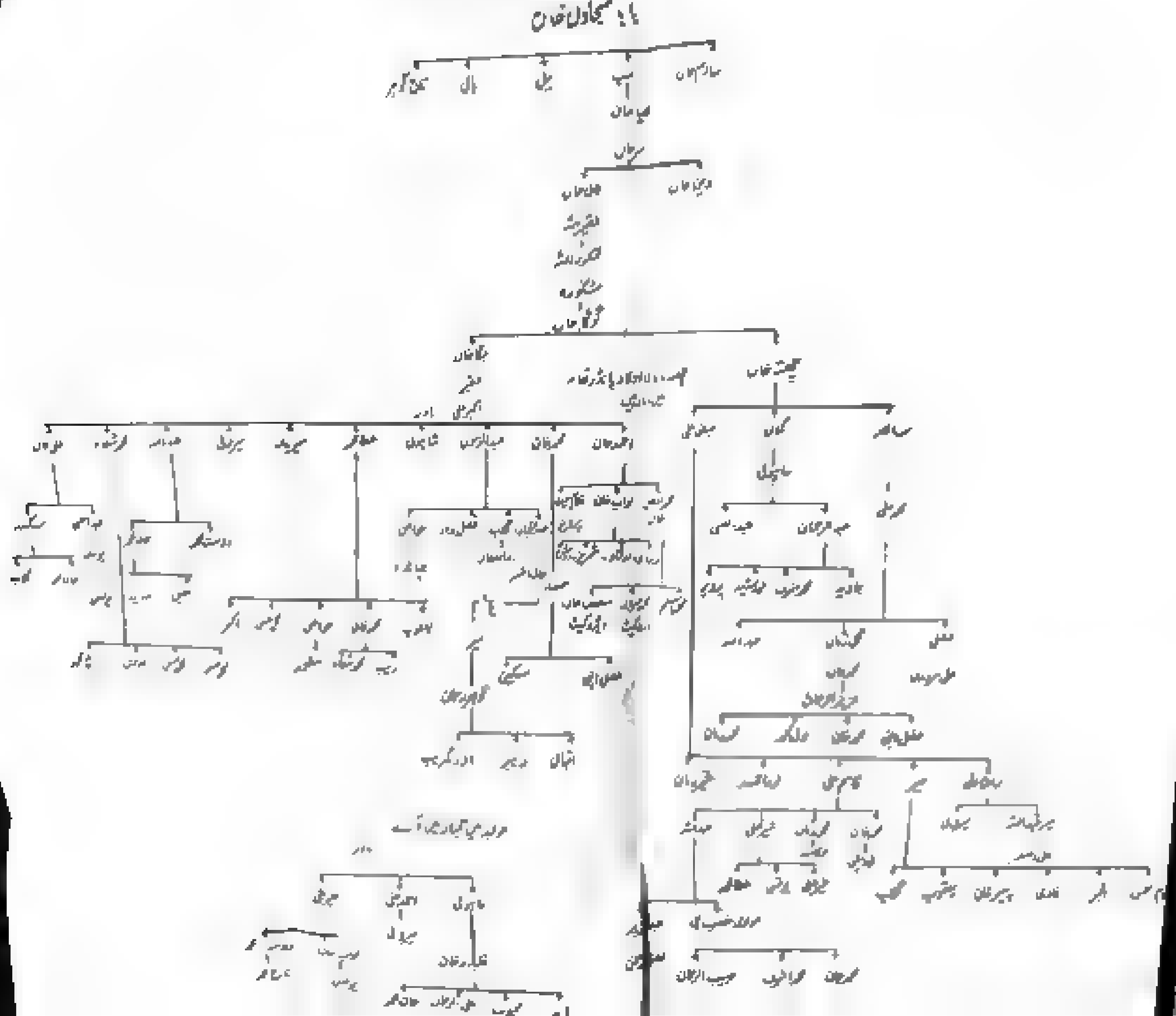

کستھلہ، کوٹ جنداں، مجیاں، صابہ، نڑتوپ، کوہالہ بالا، دھرکوٹ، باڑھی۔

برسین : کاھنڈیاں، کوہالہ پائیں۔

بگلہ : باڑی شیر خان، بگلہ خاص، بالڈھیر، کیلک، جنی ڈھکی، میروال۔

سکندر پور : سکندر پور کے قاضی خاندان کا تعلق گوڑہ گوت سے ہے اور ہزارہ ڈویژن میں مشہور ہے۔ اس خاندان کے مؤرث اعلیٰ کا نام حافظ سعد اللہ تھا جو گولڑہ شریف ضلع اسلام آباد سے نقل مکانی کرکے سکندر پور، ہری پور میں آباد ہوگئے۔ ان کا شجرۂ نسب اس طرح ہے۔

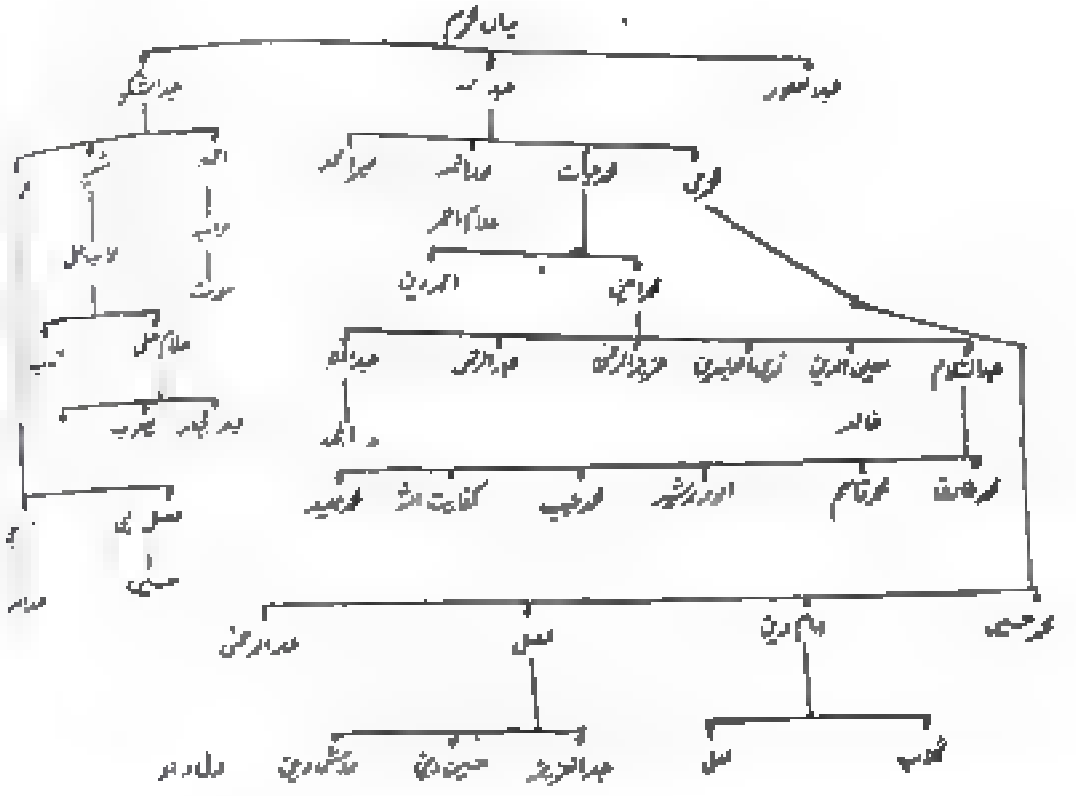

ہری پوری : ہری پور میں اعوان قبیلہ کی مختلف برادریاں آباد ہیں۔ ان میں حکیم عبدالسلام کا خاندان وادی سون کے موضع انگہ تھانہ نوشہرہ ضلع شاہ پور سے نقل مکانی کرکے ہری پور میں مستقل آباد ہوا۔ ان کا شجرۂ نسب اس طرح ہے۔

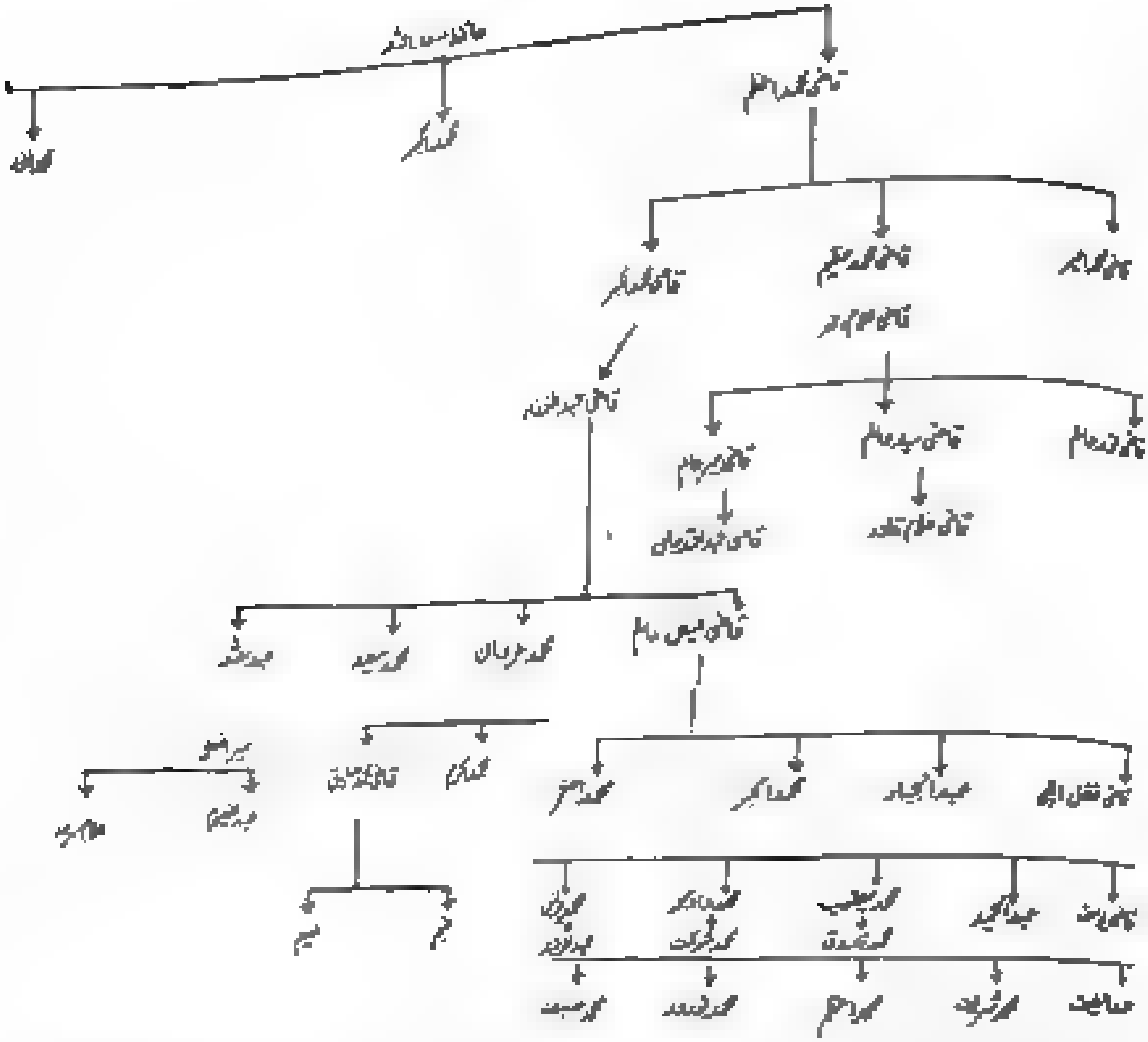

باہڑہ شیر خان : تناول کے جنوب مغرب میں گاؤں باہڑہ شیر خان ہے۔ اس گاؤں میں اکثریت اعوان برادری کی ہے۔ سن [illegible] کے بندوبست کے مطابق اس گاؤں کا پہلا نمبردار شیر خان اعوان مقرر ہوا جس کی وجہ سے اس گاؤں کا نام باہڑہ شیر خان مشہور ہوا۔ مرحوم ملک تاج محمد اعوان کا تعلق اسی گاؤں سے تھا۔ مرحوم کے ساتھ مؤلف کے دوستانہ تعلقات اور خط و کتابت تھی۔

غازی : غازی ہری پور کی مجوزہ تحصیل ہے اور تربیلہ ڈیم کے نزدیک واقع ہے۔ یہاں چند گھرانے اعوانوں کے آباد ہیں۔ کوٹ فتح خان میں ہدایت اللہ اعوان کی اولاد آباد ہے جس کا شجرۂ نسب اس طرح ہے۔

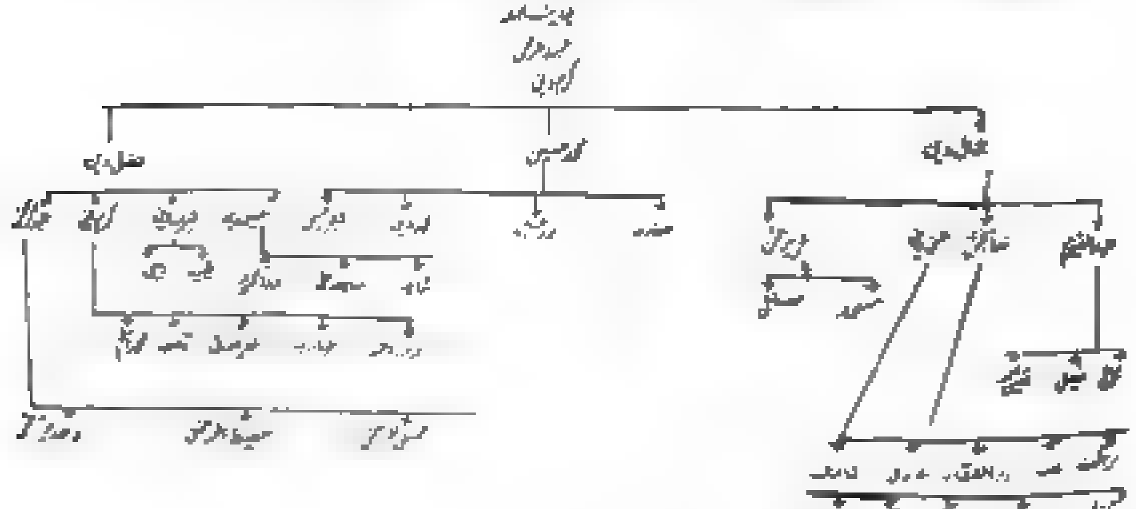

شجرۂ نسب علوی اعوان شکارپور سندھ

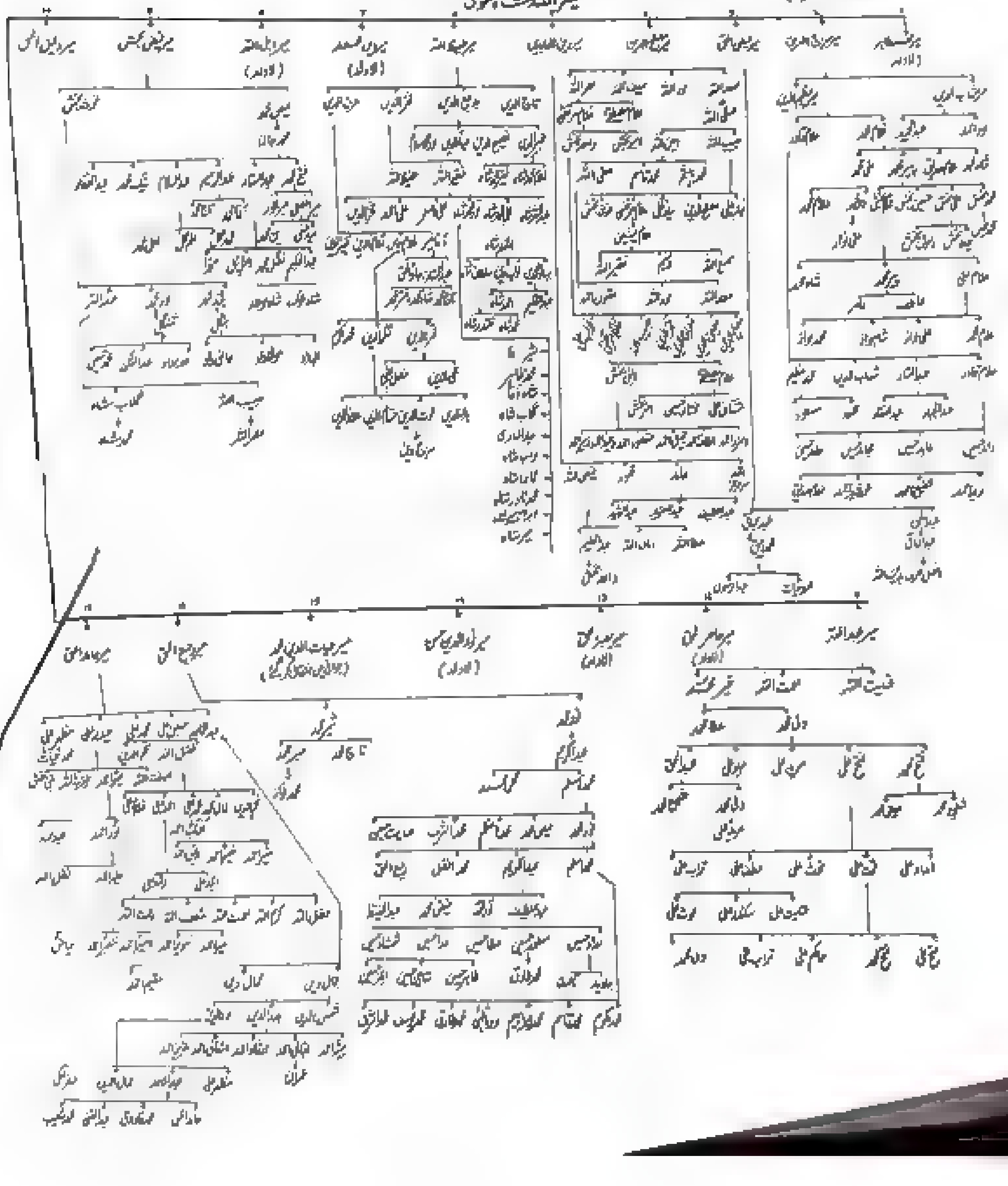

بلوچستان

ضلع کوئٹہ میں مقامی اور غیر مقامی اعوان کثیر تعداد میں آباد ہیں۔ [illegible]
خاندان [illegible] قدیم سے آباد ہے۔ اس خاندان کے حاجی محمد حسین اعوان [illegible] گلستان [illegible]
وہاں [illegible] اعوان گھر سے آباد ہیں [illegible] احمد شاہ ابدالی کے ساتھ سابق بلوچستان میں [illegible]
وقت سے کوئٹہ میں آباد ہیں۔ [illegible] کے علاقے [illegible] میں حاجی عبدالکریم [illegible]
پر تقریباً سو گھرانے اعوان خاندان کے ہیں۔ [illegible] میں حاجی دلگیر خان اور [illegible]
(۹۰) گھرانے آباد ہیں۔ [illegible] میں تقریباً سو گھر [illegible] اعوانوں کے ہیں۔ یہ سب [illegible] جان [illegible]
کے لوگ ہیں۔

افغانستان کی سرحد کے نزدیک [illegible] میں تقریباً [illegible] گھرانے اعوانوں کے ہیں۔ یہاں پر عبدالوارث [illegible]
اور [illegible] جان خان کی برادری کے اعوان آباد ہیں۔

[illegible] میں بھی اعوان آباد ہیں۔ یہاں پر تقریباً انتالیس گھرانے اعوانوں کے ہیں۔ کوئٹہ کے یہ اعوان پشتو [illegible]
بولتے ہیں اور رہن سہن پشتونوں جیسا ہے۔

افغانستان میں ایک علاقہ [illegible] ہے اس جگہ پر تقریباً سب کے سب اعوان آباد ہیں۔ [illegible]
[illegible] چلتے ہیں۔ [illegible] کے علاقے [illegible] میں محمد [illegible] خان اور حاجی [illegible] خان کے رشتہ داروں [illegible]
سو گھرانے اعوانوں کے ہیں۔ ایک اور مقام [illegible] میں پچاس سے زائد گھر [illegible] اعوانوں [illegible]
سردار کا نام عبدالوہاب خان ہے اس طرح [illegible] کے مقام پر بھی پچاس سے زیادہ گھر [illegible]
حاجی راز محمد خان ان گھرانوں کے سربراہ ہیں۔ [illegible] میں پچاس ساٹھ گھر اعوانوں کے ہیں ان [illegible]
عبدالحبیب خان اعوان معتبرین میں شمار ہوتے ہیں۔ [illegible]
ان میں حاجی [illegible] معتبر اعوان ہیں۔

افغانستان اور کوئٹہ کی یہ برادریاں آپس میں میل جول رکھتی ہیں اور شادی غمی میں ایک دوسرے کے
گھروں میں آنا جانا ہے۔

حاجی محمد حسن اعوان جو کہ [illegible] کے بہت بڑے سوداگر ہیں اور کراچی میں رہائش رکھتے ہیں [illegible]
اعوان [illegible] کی نشاندہی کی ہے۔

آزاد جموں و کشمیر کے

علوی اعوان

[illegible] حضرت میاں محمد بخش صاحب کے مزار کی وجہ سے بہت مشہور ہے۔ اس کے بعد کوٹلی [illegible] اور جاتلاں نہر اپر جہلم کے کنارے پر واقع ہے جاتلاں سے کھڑی کی جانب [illegible] اور بھمبر مشہور مقامات آتے ہیں۔ بھمبر سے [illegible] میل دور [illegible] سے ایک سڑک مشرق کی جانب حد متارکہ جنگ تک جاتی ہے۔ راستہ میں [illegible] مشہور قصبہ [illegible] کے ساتھ ساتھ مواصلات [illegible] اعوانوں کی کافی تعداد موجود ہے۔

[illegible] دیگر اضلاع کے مقابلہ میں میرپور کے لوگ [illegible] سے زیادہ خوشحال ہیں۔ [illegible] بڑی تعداد یورپ، امریکہ، عرب ممالک اور دیگر [illegible] میں ملازمت اور کاروبار کرتے ہیں۔ [illegible] ضلع میں جٹ قبیلہ کی اکثریت ہے ان کے علاوہ [illegible] اعوان [illegible] اور دوسرے دیگر قبیلے بھی آباد ہیں۔

اس ضلع میں اعوان برادری مجموعی طور پر پسماندہ ہے۔ اعوان کسی بھی خاص صورت میں آباد نہیں ہیں۔ تحصیل میرپور کی [illegible] جاتلاں میں ان کی آبادی کسی حد تک نمایاں ہے۔ لیکن یہاں بھی اتحاد و اتفاق اور باہمی رابطے کا فقدان ہے۔ جس کی وجہ سے یہ لوگ کافی پسماندہ ہیں۔ اعوانوں میں تعلیم کی بہت کمی ہے سیاسی طور پر بھی میرپور کے اعوان سب سے پیچھے ہیں۔ ان میں سیاسی لیڈر شپ کی سخت کمی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سرکاری انتخابات میں ان کا کوئی عمل دخل نہیں ہے۔

ضلع میرپور میں اعوانوں کی آبادی دور دور علاقوں میں پھیلی ہوئی ہے۔ میرپور شہر اور ڈڈیال کے درمیان جھیل ہے جو میرپور شہر کے شمال میں ہے۔ ڈڈیال جانے کیلئے میرپور شہر سے جھیل کے مشرقی کنارے کے ساتھ ساتھ چالیس پچاس میل کا سفر طے کرنا پڑتا ہے۔ ڈڈیال سے دس میل مغرب میں غلام آباد کے نزدیک جھیل کے شمالی کنارے پر واقع [illegible] نام کا ایک گاؤں ہے جہاں سب اعوان آباد ہیں۔ تحصیل ڈڈیال کے باقی علاقوں میں جو اس کے شمال میں واقع ہیں، میں اعوانوں کی آبادی خال خال ہے۔

میرپور شہر کے قریب [illegible] میں اعوانوں کے چند گھرانے آباد ہیں۔ میرپور کے جنوب میں [illegible] میں [illegible] اور [illegible] میں اعوان برادری کی آبادی موجود ہے۔ میرپور [illegible] گاؤں میں اعوانوں کی بھاری اکثریت ہے۔

میرپور سے بھمبر کا فاصلہ ۲۸ کلومیٹر ہے۔ بھمبر میں مختلف علاقوں میں اعوانوں کی آبادیاں موجود ہیں۔ زیادہ تعداد ۱۹۴۷ء کے مہاجرین کی ہے جو صوبہ جموں سے نقل مکانی کر کے اس علاقہ میں [illegible] ہو گئے۔ اعوانوں کی بڑی تعداد پاکستان کے مختلف علاقوں میں آباد ہے۔ تحصیل بھمبر کے علاقہ [illegible] میں

ضلع میرپور (آزاد کشمیر)

جنگ آزادی ۱۹۴۷ء کے نتیجہ میں معرض وجود میں آنے والا خطہ جو حد متارکہ جنگ سے مغرب کی [illegible] تقریباً سات آٹھ سو میل [illegible] اور [illegible] میل [illegible] کے پانچ اضلاع ہیں [illegible] ضلع میرپور [illegible] جنوب میں واقع ہے۔ اس ضلع کی [illegible] کے علاوہ راولپنڈی، جہلم اور گجرات سے ملتی ہیں۔ جنوب میں ضلع سیالکوٹ اور مقبوضہ [illegible] کی تین تحصیلیں میرپور، بھمبر اور ڈڈیال ہیں۔ موجودہ ضلع کوٹلی ضلع میرپور کی ایک تحصیل تھی بعد میں اسے ضلع بنا دیا گیا۔

ضلع میرپور کے مشہور قصبہ جات میں میرپور کو اولیت حاصل ہے۔ میرپور ضلع جہلم کے [illegible] اور جہلم سے ۲۵ کلومیٹر مشرق کی جانب واقع ہے۔ [illegible] سے میرپور جانے کے لئے [illegible] کے پل [illegible] سے گزرنا ہوتا ہے۔ منگلا ڈیم ضلع میرپور کے وسط میں پاکستان کی سرحد کے ساتھ [illegible] اور جہلم کے دہانے پر تعمیر کی گئی ہے۔ جس کا رقبہ [illegible] مربع میل ہے۔ جس میں کروڑوں [illegible] پانی [illegible] پاکستان کے صوبہ پنجاب کو سیراب کرتا ہے۔ یہاں ایک بجلی گھر بھی ہے۔ جہاں سے بڑی مقدار میں بجلی حاصل کی جاتی ہے جو پاکستان کے نیشنل گرڈ سے جوڑی گئی ہے۔ میرپور شہر کے ارد گرد [illegible] کارخانے اور فیکٹریاں دن رات کام کر رہے ہیں۔ جن میں [illegible] فیکٹری [illegible] مشہور ہے [illegible] میں ہزاروں مزدور کام کرتے ہیں۔

ضلع میرپور کی آبادی ۶ لاکھ کے لگ بھگ ہے۔ میرپور شہر سے درجنوں سڑکیں اندرونی علاقوں [illegible] بڑی سڑکیں پاکستان کو جاتی ہیں۔ ایک میرپور [illegible] براستہ منگلا دوسری میرپور جہلم براستہ جاتلاں [illegible] کے مقام پر جی ٹی روڈ سے ملتی ہے۔ دیگر سڑکوں میں میرپور کوٹلی روڈ اور میرپور بھمبر روڈ [illegible] مشہور ہیں۔ میرپور کوٹلی روڈ پر واقع مشہور قصبہ جات میں [illegible] اسلام گڑھ، چک سواری اور [illegible] مشہور ہیں [illegible] سے ڈڈیال بطرف مغرب [illegible] کلومیٹر ہے۔ ڈڈیال شہر سے شمال میں تحصیل ڈڈیال کا علاقہ ہے جہاں [illegible] بہتر سہولیات میسر نہیں [illegible] بھی درجنوں کچی پکی سڑکیں موجود ہیں۔ یہاں ہر قسم کی ٹریفک ہر وقت [illegible] رہتی ہے۔ ڈڈیال کے جنوب میں منگلا جھیل ہے جبکہ شمال اور مشرق میں ضلع کوٹلی اور مغرب میں [illegible] اکال گڑھ اور اسلام گڑھ کے وسط سے ایک سڑک براستہ [illegible] سے ہوتی ہوئی [illegible] ہے [illegible] سے ایک سڑک براستہ [illegible] کھوئی رٹہ اور حد متارکہ جنگ کے متصل علاقوں [illegible] میرپور سے بھمبر براستہ [illegible] کے قصبہ جات میں مشہور قصبہ [illegible] جو حضرت [illegible] شاہ [illegible]

[illegible] مضافات گولانہ اور [illegible] ہیں جہاں مقامی اعوان آباد ہیں۔ موضع [illegible] آبادی ہے۔ [illegible] کے شمال میں موضع [illegible] میں بڑی تعداد میں اعوان آباد ہیں [illegible] ہے جس کے مضافات جاگی، [illegible] ڈھوک [illegible] میں [illegible] اعوان [illegible] ہے۔

ضلع میرپور میں کیری اعوان، بھمبر اور [illegible] عوان [illegible] کے یادگار گاؤں ہیں۔ ضلع [illegible] زیادہ تعداد گولانہ اور [illegible] اعوانوں کی ہے۔ قلیل تعداد میں [illegible] چوہان [illegible] چوہان کی اولاد سے اعوان [illegible] موجود ہیں۔ باب الاعوان کے صفحہ [illegible] کے مطابق چوہان دراصل [illegible] ایک [illegible] ہے۔ [illegible] عون قطب شاہ کی ایک بیوی [illegible] تھی۔ [illegible] کا باپ قوم چوہان [illegible] چوہان [illegible] اعوان کہلاتے ہیں۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ ضلع میرپور آزاد کشمیر میں آباد یہ لوگ چوہان اعوان نہیں بلکہ چوہان راجپوت ہیں۔

ضلع میرپور کے مندرجہ ذیل علاقوں میں اعوان آبادیاں موجود ہیں۔

میرپور، [illegible] اعوان، [illegible]، [illegible]، [illegible]، [illegible] چک، [illegible]، [illegible] گلاں، [illegible] موضع [illegible]، موضع جاگی، [illegible] ڈھوک، [illegible] گولانہ اور [illegible] علاوہ تحصیل بھمبر [illegible] آباد ہیں۔

ضلع کوٹلی (آزاد کشمیر)

آزاد کشمیر کا پانچواں ضلع کوٹلی ہے۔ کوٹلی ضلع میرپور کی ایک تحصیل تھی جسے [illegible] میں ضلع بنا دیا گیا۔ اس [illegible] کوٹلی، [illegible] اور سہنسہ [illegible] ہیں۔ اس کے شمال میں ضلع پونچھ، جنوب میں میرپور، مشرق میں مقبوضہ [illegible] اور مغرب میں پاکستان کا ضلع راولپنڈی ہے۔ اس کی آبادی [illegible] لاکھ سے کچھ زیادہ ہے۔ کوٹلی شہر دریائے پونچھ کے بائیں کنارے پر ایک میدان میں آباد ہے اس کے گرد اونچے پہاڑ ہیں۔ کوٹلی شہر سے پانچ بڑی سڑکیں مختلف اطراف کو نکلتی ہیں یہ سڑکیں شہر سے نکل کر بلند قامت پہاڑوں کو عبور کرتی ہیں جہاں سے گزرتے ہوئے کوٹلی شہر کی خوبصورتی اور دلکشی کی مثال نہیں ملتی۔ یہ سڑکیں پلندری روڈ، [illegible] روڈ اور [illegible] کے ناموں سے منسوب ہیں۔ کوٹلی پلندری روڈ دریائے پونچھ کو عبور کرتے ہوئے راولاکوٹ [illegible] داخل ہوتی ہے جبکہ کوٹلی [illegible] روڈ دریائے پونچھ کے [illegible] جاتی ہے۔ تتہ پانی سے دریا کو عبور کرکے دائیں کنارے پر [illegible] سڑک ضلع پونچھ میں داخل ہوتی ہے۔ کوٹلی شہر سے [illegible] میل [illegible] پہاڑ کی [illegible] سے شاہراہ میرپور سے الگ ہو کر [illegible] تک جاتی ہے۔ تتہ پانی ضلع کوٹلی اور ضلع پونچھ کی سرحد پر واقع ایک گاؤں ہے جہاں گرم ابلتے پانی کا ایک چشمہ ہے۔ جنوب میں کوٹلی [illegible] روڈ اور کوٹلی راولپنڈی سڑک ہے۔ کوٹلی راولپنڈی روڈ دریائے پونچھ کے بائیں کنارے کے ساتھ ساتھ جنوب کو بارہ میل دور [illegible] تک جاتی ہے جہاں سے دریا کو عبور کرکے وادی سہنسہ میں داخل ہوتی ہے اس کی دوسری شاخ [illegible] سے براستہ [illegible] میرپور کو جاتی ہے۔

ضلع کوٹلی میں جٹ، گوجر، [illegible]، منہاس، [illegible]، منگرال، اعوان، [illegible] اور [illegible] قبیلوں کے علاوہ [illegible] دیگر برادریاں آباد ہیں۔ تحصیل [illegible] میں اعوانوں کی تعداد بہت کم ہے البتہ کوٹلی اور سہنسہ میں اعوان بڑی تعداد میں موجود ہیں۔ تحصیل کوٹلی کے [illegible]، [illegible]، [illegible] اور سرساوہ میں اعوانوں کی آبادیاں ہیں۔ تحصیل سہنسہ کے دیہات [illegible] اور [illegible] میں اعوان آباد ہیں علاوہ ازیں دیگر دیہات میں اعوانوں کی آبادی بہت کم ہے۔

آزاد کشمیر کے دیگر علاقوں کی طرح کوٹلی میں بھی اعوان برادری [illegible] کا شکار ہے یہاں [illegible] تک بھی سیاسی قیادت کا فقدان ہے۔ سرکاری ملازمتوں میں اعوانوں کی نمائندگی صفر ہے۔

الاعوان [illegible] سوسائٹی ضلع کوٹلی نے مختلف مقامات پر [illegible] تنظیمیں قائم کر رکھی ہیں ان تنظیموں میں [illegible] تنظیم [illegible]، [illegible] تنظیم [illegible]، [illegible] تنظیم [illegible]، [illegible] تنظیم [illegible]، [illegible] تنظیم [illegible] اور [illegible] تنظیم [illegible] قابل ذکر ہیں۔

اعوان خاندان علاقہ [illegible] وغیرہ ضلع پونچھ آزاد کشمیر : [illegible]

[illegible]

قدیم میں ان کا ایک بزرگ [illegible] کے نام سے موسوم تھا۔ تحصیل [illegible]

[illegible] خاندان [illegible] کی وجہ سے [illegible]

ضلع [illegible] میں اعوان قطب شاہی نے [illegible] ضلع پونچھ [illegible]

[illegible] کے قریب [illegible]

[illegible] سے تعلق رکھنے والے افراد [illegible] کی سات پشت سے [illegible] ان کے [illegible]

چکوال میں آباد ہیں۔

[illegible] میں اعوان قطب شاہی [illegible] کے [illegible] وغیرہ میں بھی اعوان [illegible]

ضلع باغ وراولاکوٹ (آزاد کشمیر)

ضلع باغ : ضلع باغ آزاد جموں و کشمیر کا مشہور ضلع ہے یہ ضلع پونچھ اور اس سے پہلے سابق ریاست پونچھ کا ایک حصہ تھا۔ تحصیل باغ اور سب سے بڑی [illegible] تحصیل حویلی [illegible] میں ضلع بنا دیا گیا۔ اس کی تین تحصیلیں ہیں باغ، دھیرکوٹ اور حویلی۔ یہ تینوں تحصیلیں [illegible] شرقاً غرباً پھیلی ہوئی [illegible] میں باغ اور شمال مشرق میں حویلی [illegible] کی [illegible] مشہور صحت افزا مقام [illegible] کے مقام پر [illegible] ملتی ہے۔ باغ سے ۲۳ میل مغرب میں دھیرکوٹ ایک [illegible] باغ اور کوہالہ کے [illegible] بڑی شاہراہ پر واقع ہے یہی تحصیل ہیڈ کوارٹر ہے [illegible] راولاکوٹ کے نزدیک [illegible] سے شروع ہو کر [illegible] تنگی اور گنگا چوٹی وغیرہ کو ملاتے ہوئے ایک [illegible] کی شکل میں دھیرکوٹ کے نزدیک [illegible] کے مقام پر ختم ہوتا ہے۔ تنگی سے گنگا چوٹی اور پھر دھیرکوٹ کے شمال میں ضلع [illegible] واقع ہے [illegible] مقام ہے جہاں سے سردار محمد عبدالقیوم خان نے ڈوگروں کے خلاف [illegible] میں جہاد شروع کی تھی اور مجاہد اول کہلائے۔

ضلع باغ کی آبادی تقریباً چار لاکھ نفوس پر مشتمل ہے جس میں اعوان، سید، مغل، گوجر، راجپوت، کشمیری، ملک، ڈھونڈ عباسی اور تنولی بڑی قومیں شامل ہیں۔ [illegible] قومیں بھی تھوڑی تعداد میں آباد ہیں۔

تحصیل دھیرکوٹ : تحصیل دھیرکوٹ کے مغرب میں دریائے جہلم کے ساتھ ساتھ ڈھونڈ عباسی قبیلہ کی آبادی ہے اس کے علاوہ دھیرکوٹ [illegible] کی پہاڑیوں کے [illegible] علاقہ میں تنولی قوم کی اکثریت ہے [illegible] تحصیل باغ [illegible] باغ اور اس کے مشرق میں مغل اور گوجر [illegible] کے جنوب اور جنوب مشرق میں سید [illegible] اور دیگر [illegible] قومیں ہیں۔ باغ کے شمال میں [illegible] کے مقام پر [illegible] قوم کی آبادی ہے۔

تحصیل حویلی : تحصیل حویلی کے مرکزی مقام [illegible] گوجر، راجپوت اور کشمیری ہیں [illegible] میں راجپوت قوم کی اکثریت ہے [illegible] گوجر، کشمیری اور مغل [illegible] رہتے ہیں۔ دیگر اقوام کے ساتھ ساتھ اعوان بھی خال خال ہیں۔ ضلع باغ کی تینوں تحصیلوں میں [illegible]

[illegible]

جنگ عظیم اول سے [illegible]
دوسری جنگ عظیم میں [illegible]
میں شریک رہا ہوں۔

پچھلے [illegible] کرنل صاحب [illegible]
[illegible]
کی چھاؤنی ایک رات [illegible]
چھاؤنی نے پاک دھرتی کی حفاظت کے لئے [illegible]
[illegible]
تمام اس وقت [illegible]

[illegible]

[illegible] کے مختلف علاقوں میں [illegible] مشہور ہیں [illegible]
[illegible] کی اولاد [illegible]
[illegible] آباد ہے۔

[illegible]

[illegible]

... (تحصیل خوشاب) ... [illegible]

... [illegible] تحصیل ... [illegible]

... اور ... خان کی اولاد ... (تحصیل ...) ... [illegible]

... قبیلہ ... کی نسبت سے ... تحصیل ... [illegible] ہیں۔

ضلع باغ کی تحصیل ... میں ... [illegible] ... اور ... میں اعوان قبیلہ کی آبادی موجود ہے۔

تحصیل ... میں ... کے علاوہ ... میں اعوانوں کی آبادی ہے۔ ... [illegible] ... شریف ... اعوان آباد ہیں۔ ... میں ... خان کی اولاد کے لوگ ہیں۔ ... شریف اور ... میں بھی ... آبادی موجود ہے۔

تحصیل ... : ضلع باغ کی تیسری تحصیل ... ہے۔ تحصیل ... [illegible] ... اعوان موجود ہیں ... [illegible] ... اعوان ... کہلاتے ہیں۔ اسی طرح ... سے ... [illegible] ... میں اعوان آباد ہیں ... [illegible] ... تحصیل ... علاوہ ... میں اعوان ... [illegible] ... کے علاوہ ہر گاؤں اور قصبہ میں ... اور ... مستقل ... [illegible] ... موجود ہیں۔

... اور اس کے ... علاقوں میں اعوان قبیلہ کی بڑی آبادی موجود ہے ... [illegible] ... ضلع باغ ... تقسیم ... [illegible] ... اعوان ... [illegible] ... کسی بھی حلقہ انتخاب میں اعوان قبیلہ ... [illegible] ... میں ایک ... [illegible] ... بھی کوئی ... [illegible] ... دوسرے علاقوں سے ... [illegible] ... کے اعوان قبیلہ مجموعی طور پر ہر قسم کی ... [illegible] ... کو ... رکھنے کے لئے باقاعدہ ... [illegible]

علاقائی رنگ ... [illegible] ... اعوانوں کی غالب اکثریت ... کے پیشہ سے منسلک ... [illegible] ... ہیں۔ تلاش روزگار کے لئے بیرون ملک بھی جاتے ہیں۔ ضلع ... [illegible] ... کے شہروں میں ... اور ... کے اداروں سے منسلک ہیں جن میں اعوان بھی شامل ہیں ... [illegible] ... ہیں۔ ضلع باغ ... اعوانوں کی تعلیمی حالت ... [illegible] ... یہ لوگ ... تعلیم کو عام تعلیم پر ترجیح دیتے ہیں۔ ضلع ... [illegible] ... قائم ہیں۔ ... علماء ... [illegible] ... تحصیل ... خدمت میں مصروف ہیں ... [illegible] ... مجموعی طور پر اعوان قبیلہ علمی میدان میں دیگر قبیلوں کی نسبت ... [illegible] ہے۔

... جنگ آزادی ... اعوان قبیلہ کے افراد نے بھرپور حصہ لیا تھا۔ جنگ شروع ہوتے ہی ضلع ... اور باغ (سابق ضلع پونچھ) ... [illegible] ... منظم کیا گیا۔ کرنل غلام ... اعوان ... [illegible] ... کی فوج میں پاکستان کے ... [illegible] ... رجمنٹ قائم کی ... [illegible] ... اعوان مرحوم ... کے کمانڈر ... [illegible] ... مہارت اور ... صلاحیت کی وجہ سے ... [illegible] ... کارنامے تاریخ کا ... ہیں۔ ... [illegible] ... کو ان کی بہادری ... [illegible] ... سے نوازا گیا۔ ملک غلام مرتضیٰ اعوان ... [illegible] ... مرحوم اور دیگر مجاہدین کے نمایاں کارنامے ... [illegible] ہیں۔

ضلع باغ کی سرحدوں کے اندر ... اعوان اولیائے کرام مدفون ہیں۔ ... [illegible] ... کی اولاد میں ... ولی کامل ہوئے ہیں۔ ... [illegible] ... ایک بزرگ بہرام خان کا مزار ... [illegible] ... بہرام خان کے بیٹوں ... [illegible] ... جمال خان کے مزارات بھی ... [illegible] ... تحصیل ... کشمیر میں باعث خیر و برکت ہے۔

... میں رہنے والے اعوان خاندان میں بھی ... [illegible] ... ہیں۔ قاضی ... [illegible]

اللہ صاحب کرامت ولی اللہ تھے ان کے بیٹے قاضی رحمت اللہ بھی ولی کامل تھے۔ اس طرح قاضی غلام قادر اولیاء کرام کی صف اول کے شاہ سوار تھے ان کا مزار جھولیاں میں مرجع خلائق ہے اسی خاندان کے پیر طریقت و ولی کامل قاضی محمد علیم اعوان کا مزار چلندرات میں عوام الناس کے لئے باعث فیض و برکت ہے۔

موضع ارجہ باغ کے اعوان : قطب شاہ علوی کی اٹھائیسویں پشت سے ایک بزرگ حافظ جان محمد وادی سون سکیسر ضلع شاہ پور (پنجاب) سے کشمیر کے علاقے مظفر آباد میں آباد ہوئے حافظ جان محمد کے فرزند قاسم محمد کی اولاد موضع ارجہ باغ میں آباد ہے یہ قاسمیاں ارجہ سے مشہور ہیں۔ ارجہ کے علاوہ موضع چھپڑی اور موضع کھیال میں بھی یہ اعوان برادری آباد ہے۔

موضع دھمنی کے اعوان : تحصیل باغ اور تحصیل سدھنوتی کے درمیانی علاقے کا نام موضع دھمنی ہے۔ یہاں پر شریف خان کی اولاد آباد ہے۔ یہ لوگ اپنے آپ کو قطب شاہی دھمنی کہلاتے ہیں۔ ان کے بزرگ چھاسیدن شاہ ضلع چکوال سے نقل مکانی کر کے سابق ضلع ہزارہ میں گئے پھر وہاں سے پہلے مظفر آباد اور بعد ازاں علاقہ پونچھ جا کر آباد ہوئے۔ شریف خان کی زیارت موضع سیور تحصیل و ضلع باغ میں موجود ہے۔ یہ برادری موضع جات دھمنی، بکر گڑھ، پاڑے (گوراہ) ، کویان، پڑکوٹ ، ناسنوٹہ (پلندری) ، موضع رجیال ، میرو، ڈاکی پہاڑی (سدھنوتی) چتراٹہ میں آباد ہے۔

طوک شاہی اعوان : زمان علی کھوکھر بن قطب شاہ کی اٹھائیسویں پشت سے ایک بزرگ حافظ طوک ضلع شاہ پور سے نقل مکانی کر کے ضلع مظفر آباد کے علاقہ چکار میں آباد ہوئے۔ انہی حافظ طوک کی اولاد میں سے ایک شخص حافظ خان محمد پونچھ میں جا کر آباد ہوئے۔ حافظ خان محمد کی اولاد پونچھ کے موضع جات کھڑک ، ہورنہ میرا ، پڑاٹ ، رام چتن ، سیور ، کھڑک جھنڈا اور پونچھ کواڈ میں آباد ہے ، یہ لوگ قاسمی مشہور ہیں۔ محکمہ مال کے کاغذات میں طوک شاہی گوت درج نہیں ہے بلکہ قاضی اعوان کا اندراج بعض جگہوں پر ملتا ہے۔

اعظم آباد کے ملک اعوان : ضلع جہلم سے ایک شخص اعظم خان نقل مکانی کر کے پونچھ کے علاقے منڈی اور اتوں کے پاس خالی جگہ پر قبضہ کر کے آباد ہو گیا۔ بعد میں یہ جگہ اعظم خان کے نام پر اعظم آباد مشہور ہو گئی۔ محکمہ مال کے کاغذات میں اعظم خان کی اولاد کی قوم ملک درج ہے۔ یہ لوگ اپنے آپ کو اعوان ملک کہلاتے ہیں اور اعوان خاندان اعظم آباد سے پکارے جاتے ہیں۔

شجرۂ نسب اعوانان باغ سنگولہ وندڑ دین

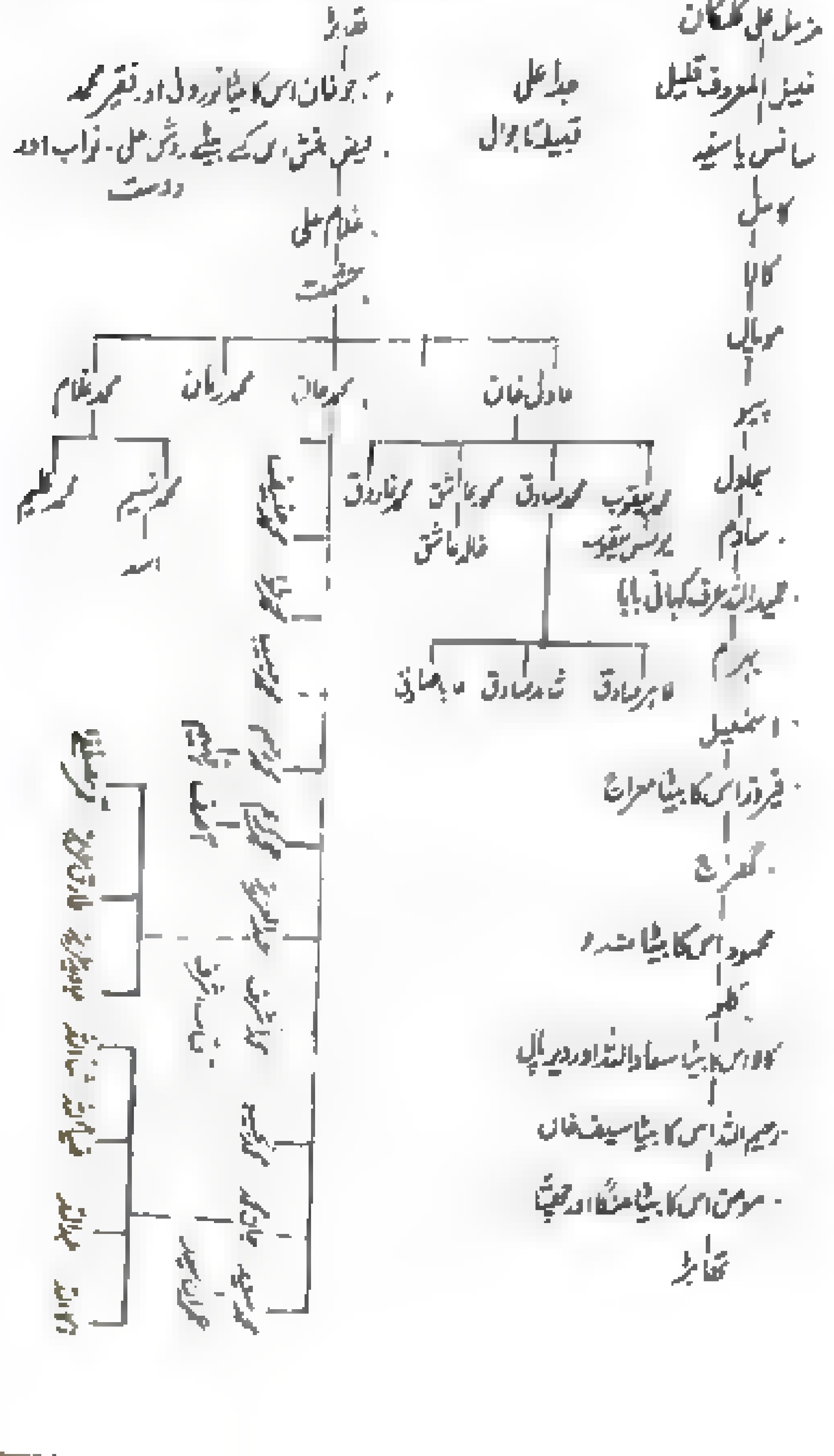

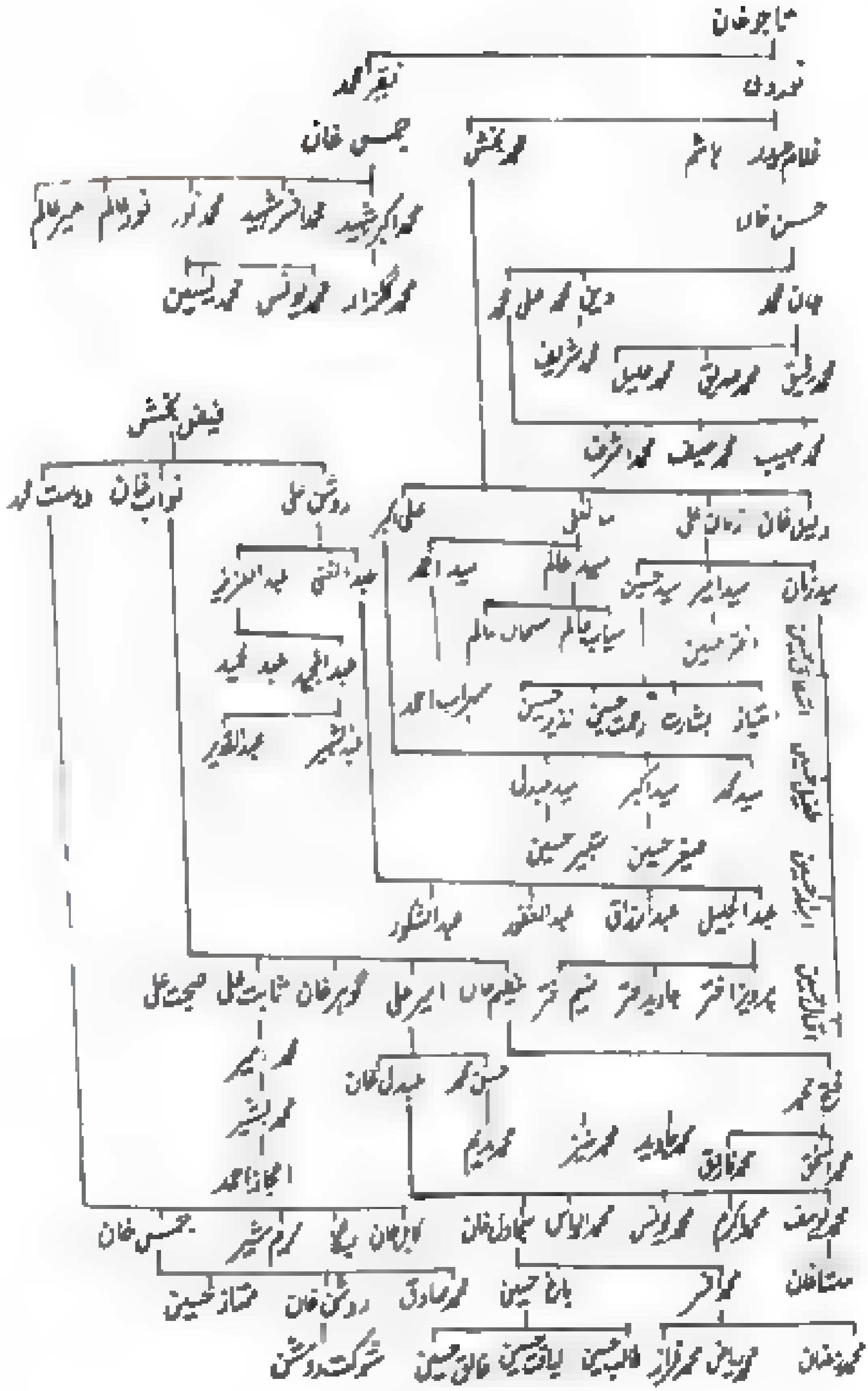

تاجر خان
نور دین
نیاز محمد
محمد بخش
ہاشم
غلام محمد
حسن خان
محمد اکبر شہید
محمد اختر شہید
محمد نور
نور عالم
میر عالم
محمد گلزار
محمد یونس
محمد یسین
خان محمد
دین محمد
علی محمد
محمد شریف
محمد رفیق
محمد صدیق
محمد جلیل
محمد حبیب
محمد حنیف
محمد اشرف
فیض بخش
نواب خان
دوست محمد
روشن علی
علی اکبر
زمان علی
عبد الغنی
عبد العزیز
سید احمد
سید عالم
سید زمان
سید امیر
سید حسین
سبحان عالم
اختر حسین
عبد المجید
عبد الحمید
عبد القدیر
سہراب احمد
امتیاز
بشارت
رحمت حسین
نذیر حسین
سید محمد
سید اکبر
سید جمیل
منیر حسین
شبیر حسین
عبد الجلیل
عبد الرزاق
عبد الغفور
عبد الشکور
پرویز اختر
جاوید اختر
نسیم اختر
امیر علی
گوہر خان
ثابت علی
صحبت علی
حسن محمد
محمد زبیر
محمد بشیر
اعجاز احمد
محمد سلیم
محمد جاوید
محمد فاروق
محمد اسحاق
محمد یوسف
محمد اکرم
محمد یونس
محمد الیاس
سجاول خان
اکرم شیر
مشتاق
محمد اختر
محمد صادق
روشن خان
ممتاز حسین
شوکت روشن
محمود خان

جداعلیٰ قبیلہ ساولیال

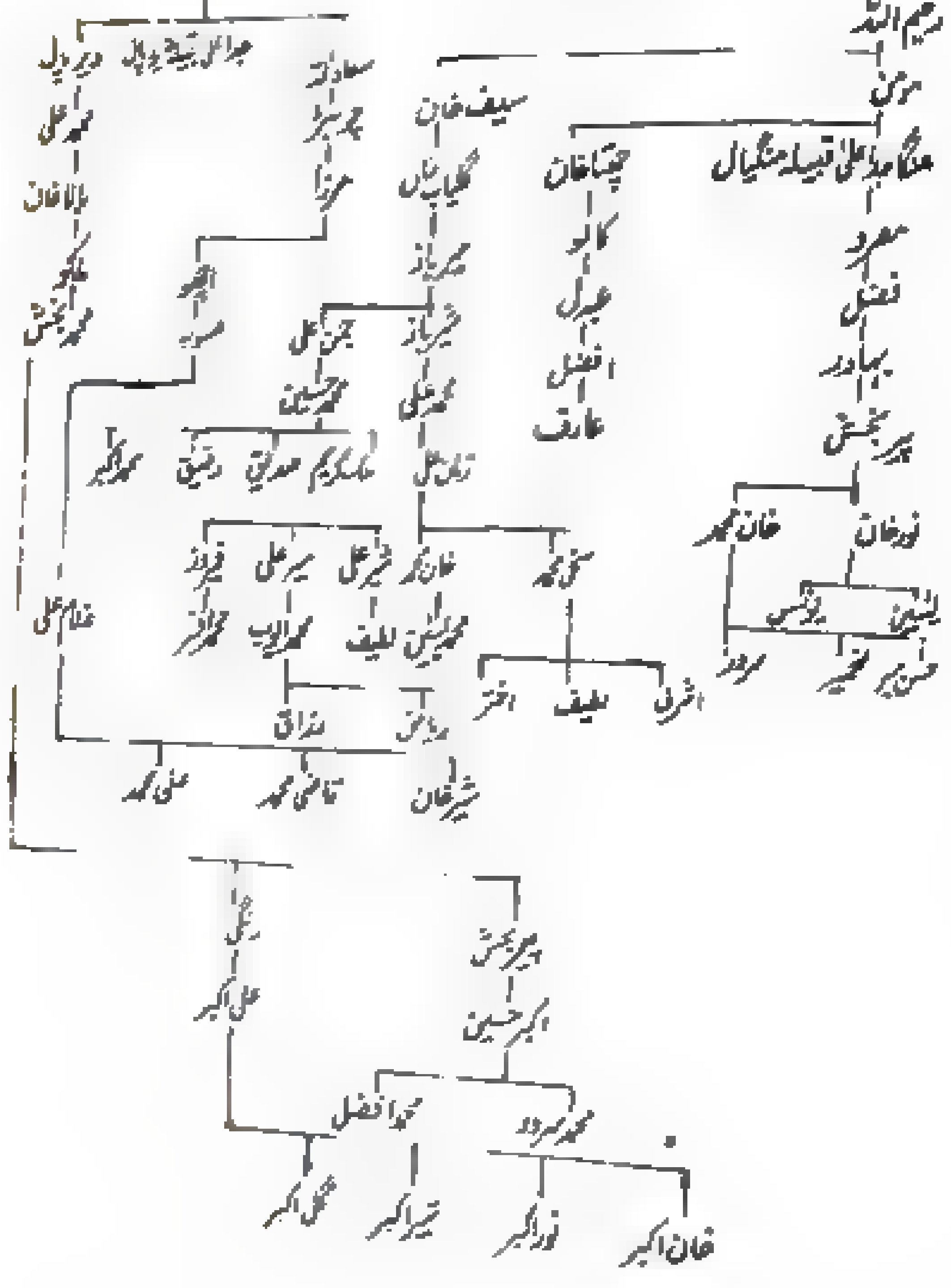

ہماناڑی/آگرہ

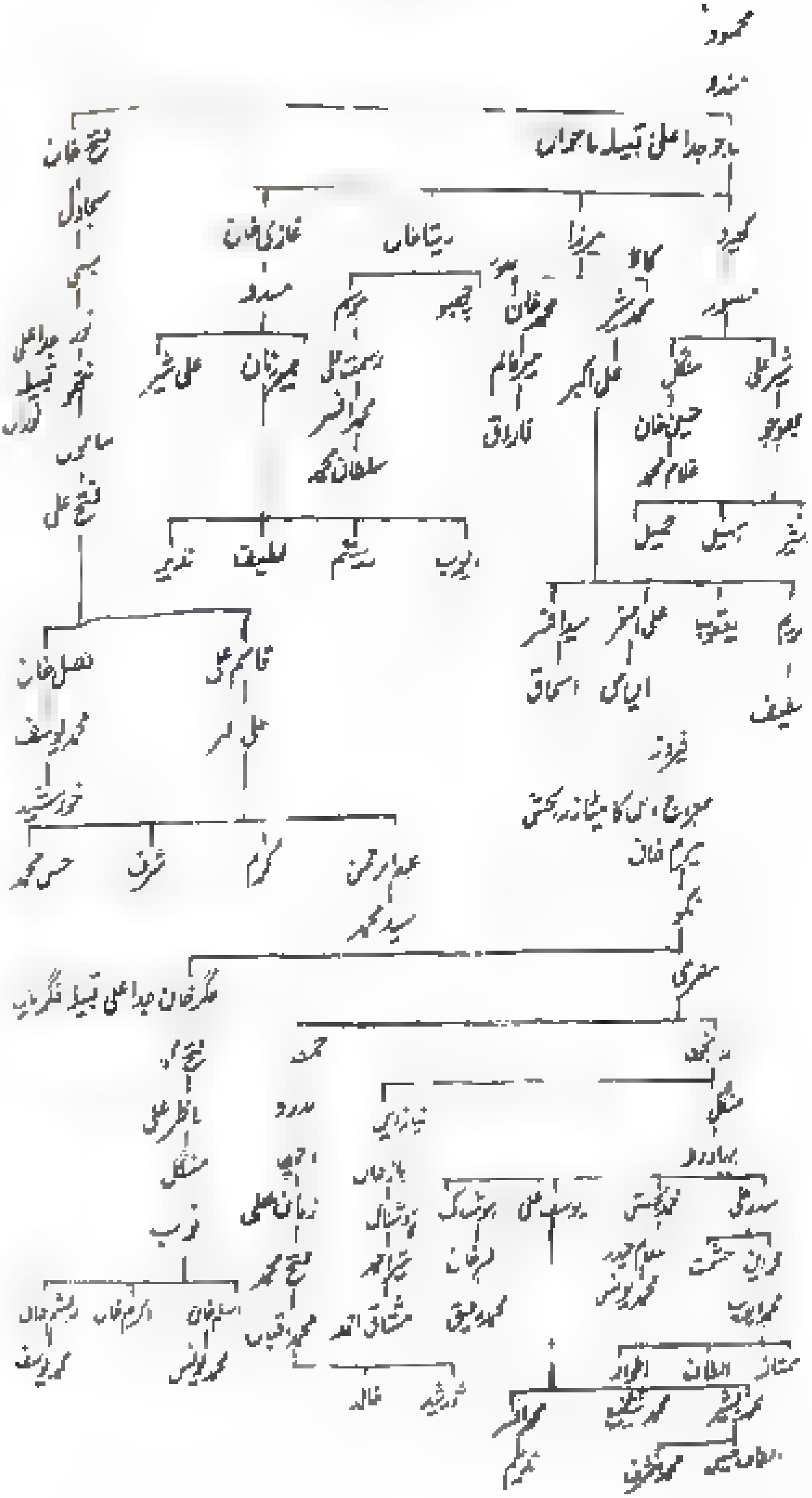

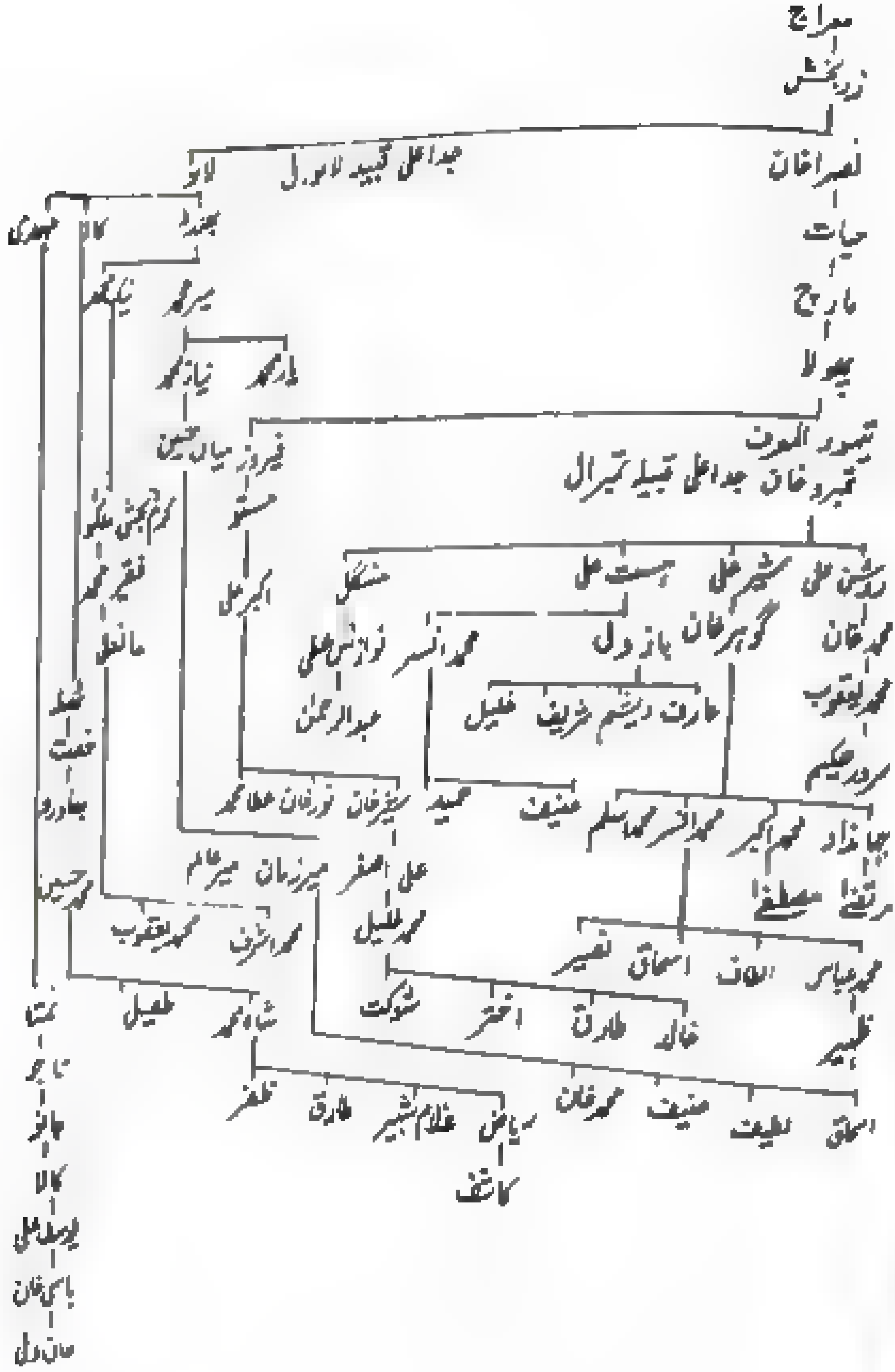
معراج
زور بخش
نصر اخان
حیات
مارج
پھولا
تیمور المعروف
تبرو خان جد اعلیٰ قبیلہ تیرال
جد اعلیٰ قبیلہ لاوول
لاو
بھونڈ
کالا
جھنڈی
میر محمد
نیا محمد
یار محمد
نیاز محمد
فیروز
میاں حسین
مستو
اکبر علی
کرم بخش عرف ملکو
فقیر محمد
مانعلی
روشن علی
شیر علی
بست علی
منگل
محمد خان
محمد یعقوب
سردر حکیم
گوہر خان
بازول
محمد انسر
نواز علی
عبدالرحمٰن
عارف
ریشم
شریف
خلیل
حمید
حنیف
محمد اسلم
محمد افسر
محمد اکبر
چیازاد
مرتضیٰ
مصطفیٰ
شیر خان
نور خان
عطا محمد
علی اصغر
میرزمان
میر عالم
محمد طفیل
محمد اشرف
محمد یعقوب
محمد حسین
نصیر
اسحاق
الطاف
محمد عباس
ظہیر
شوکت
اختر
طارق
خالد
شاہ محمد
طفیل
نمتا
تاجر
جانو
کالا
یوسف علی
باسی خان
ساندول
ظفر
طارق
غلام شبیر
ریاض
کاشف
محمد خان
حنیف
لطیف
اسحاق
فضل
نعمت
بہادر

شجرۂ نسب اعوانان کھبئی شریف تحصیل و ضلع باغ

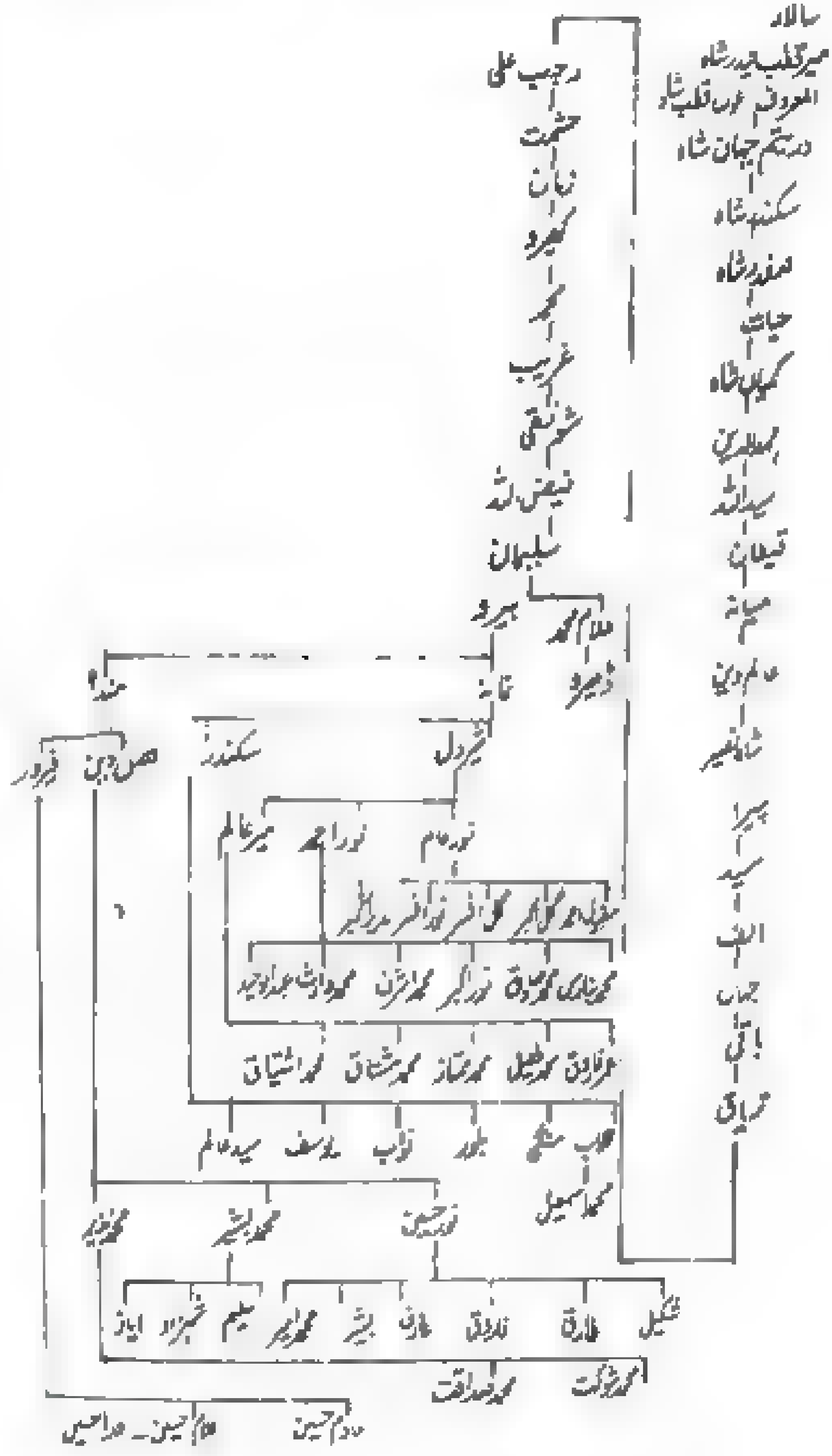

شجرہ نسب اعوانان موضع جات کھڑک - ہرنہ میرہ - پٹوٹ - رام پتن بسیوڑ - پونچھ آزاد کشمیر

حافظ عبدالباقی بن نور اعلوی بن کالو بن تعراج علوی بن بھرتہ علوی بن گگا علوی بن شمشیر علوی بن محمد شاہ بن عظمت اللہ بن حشمت اللہ
بن غلام محی الدین بن خدایار بن عبدالقادر بن عبدالواحد بن عبدالباری بن عزت اللہ بن کمال شاہ بن مست شاہ بن شمس شاہ بن عنایت اللہ
بن احمد شاہ بن جوگی شاہ بن ابراہیم شاہ بن مجو علوی بن دگیرا بن رحمان علی شاہ غازی بن قطب شاہ علوی۔

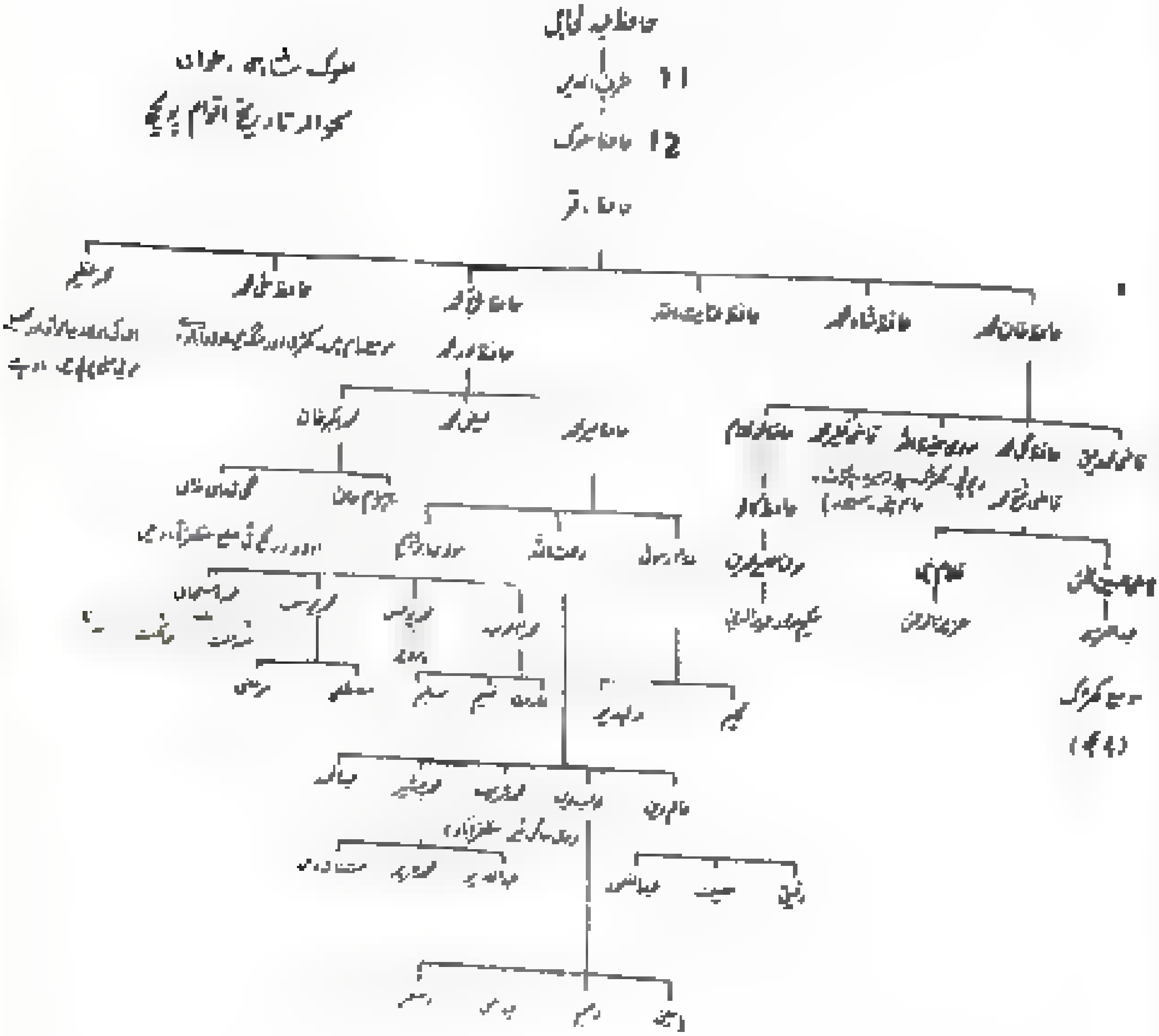

شجرۂ نسب اعوانان
موضع پڑال نالیاں - آزاد کشمیر

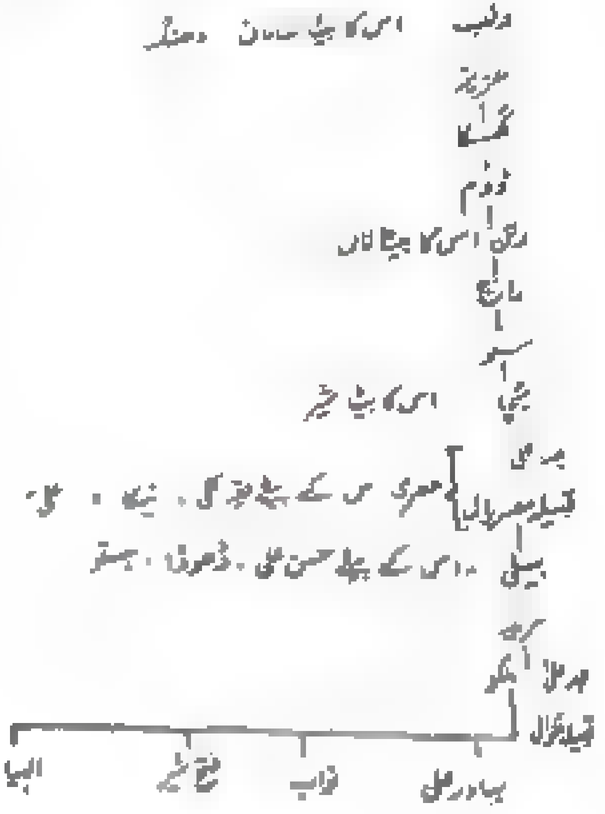

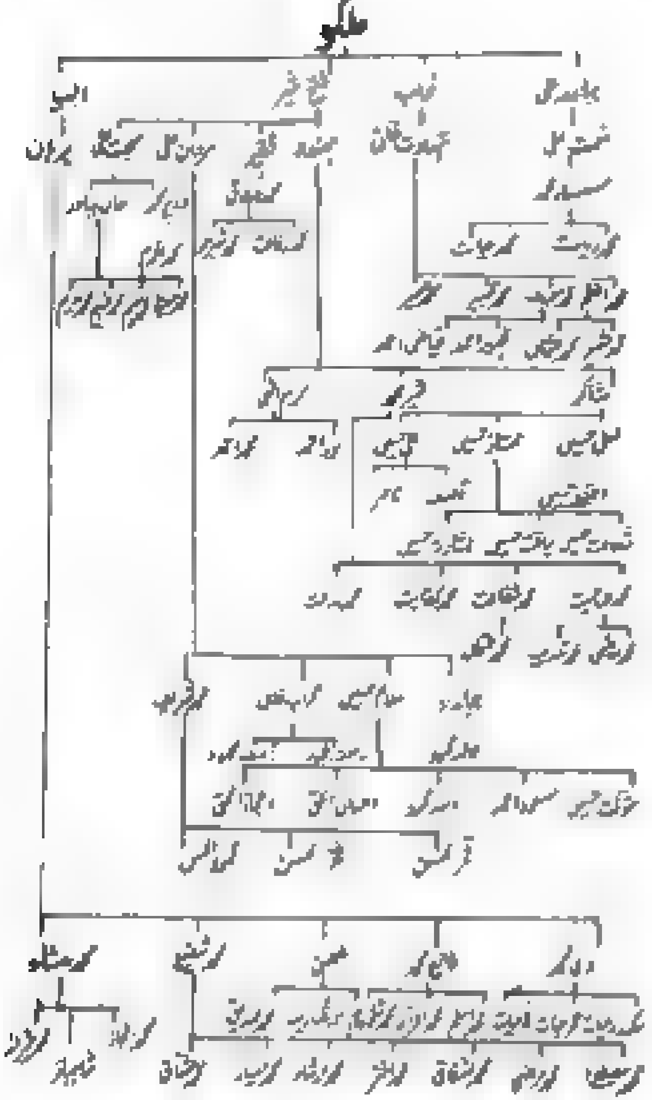

شجرۂ نسب اعوانان بیل چندرات ۔ زنگہ چھپر
گھوڑکی ۔ کھیے

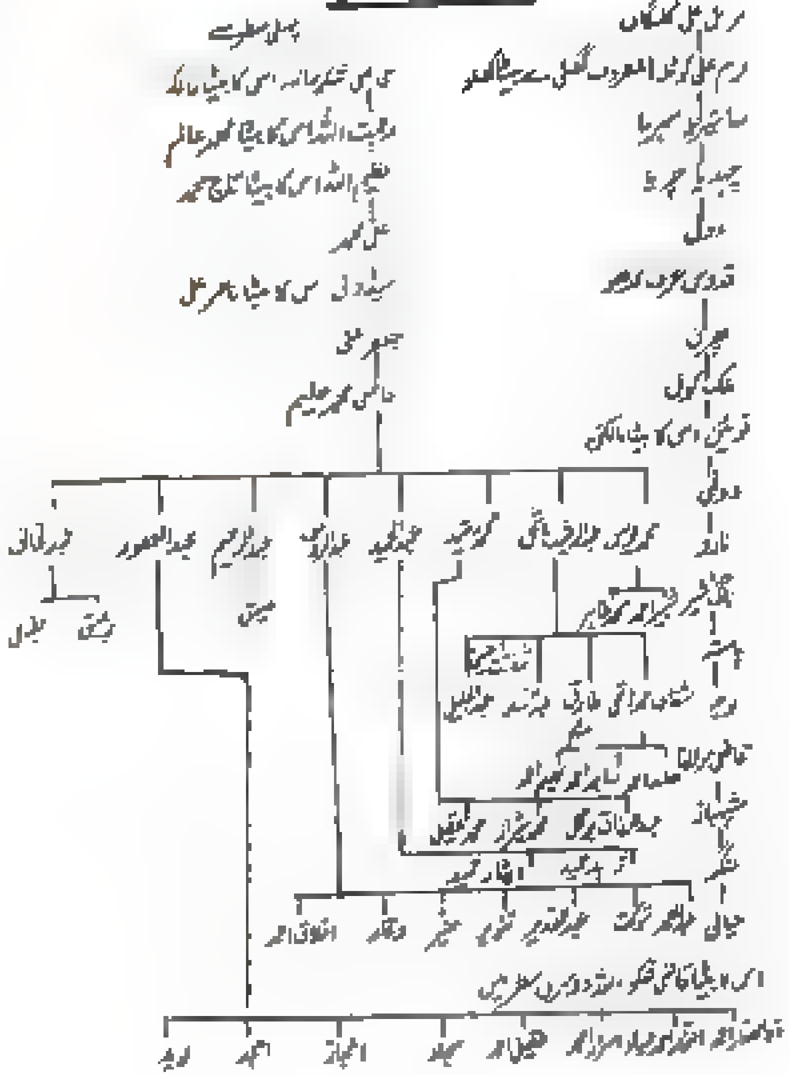

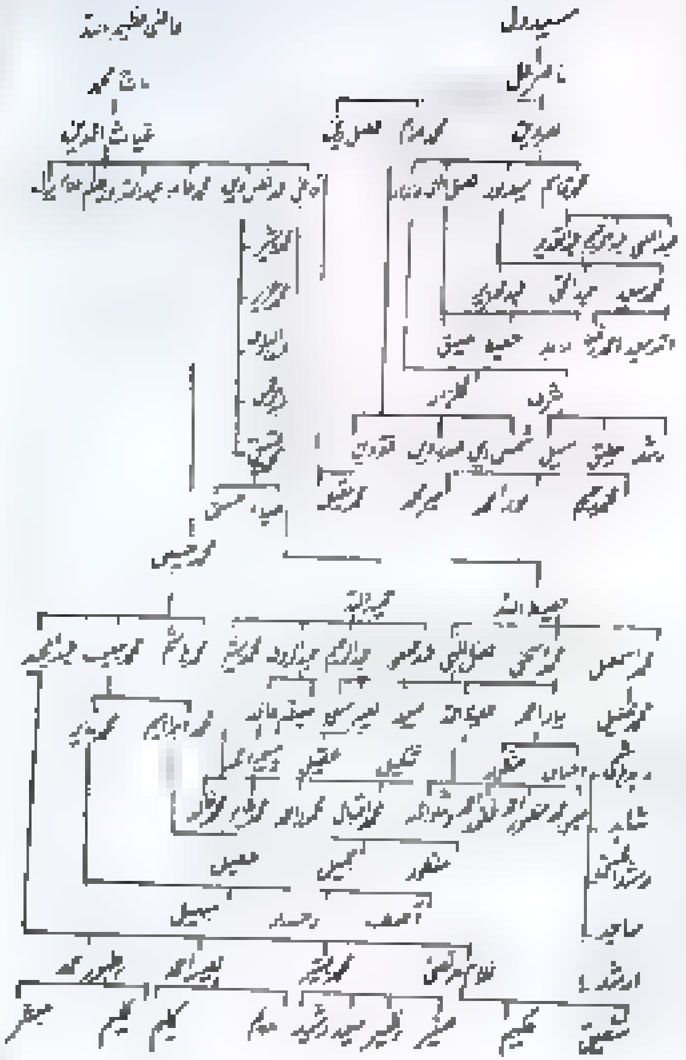

شجرہ نسب مولانا ملک حسام الدین تحلن

مؤلف نسب الاعوان

سالار میر قطب حید شاہ
المعروف عون قطب شاہ
|
مزمل علی گلگان
|
نواب
|
کلاب
|
بہیم
|
نور
|
قادر
|
کالا
|
دلیپ
|
حادی
|
تاج
|
ناصر
|
نادر

حیات
|
لودی
|
جیتو
|
کولعل
|
لسنتو
|
کلو
|
بڈی
|
فرید
|
امیرا
|
منگھو
|
محمد علی
|
کرم بخش
|
علی مردان
|
مولانا ملک حسام الدین

شجرۂ نسب اعوانان پونچھ
مزمل علی کلگان بن قطب شاہ
کی اولاد

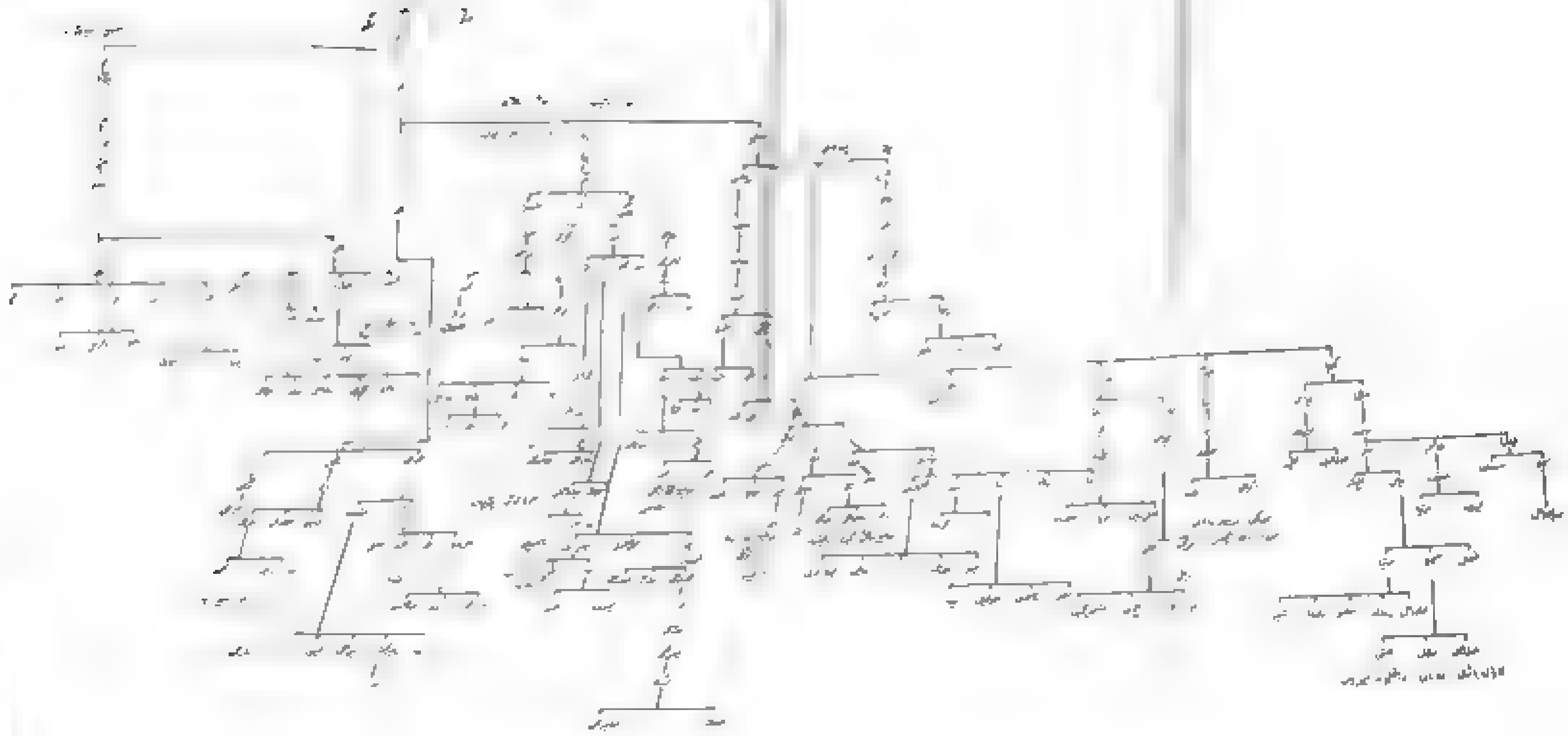

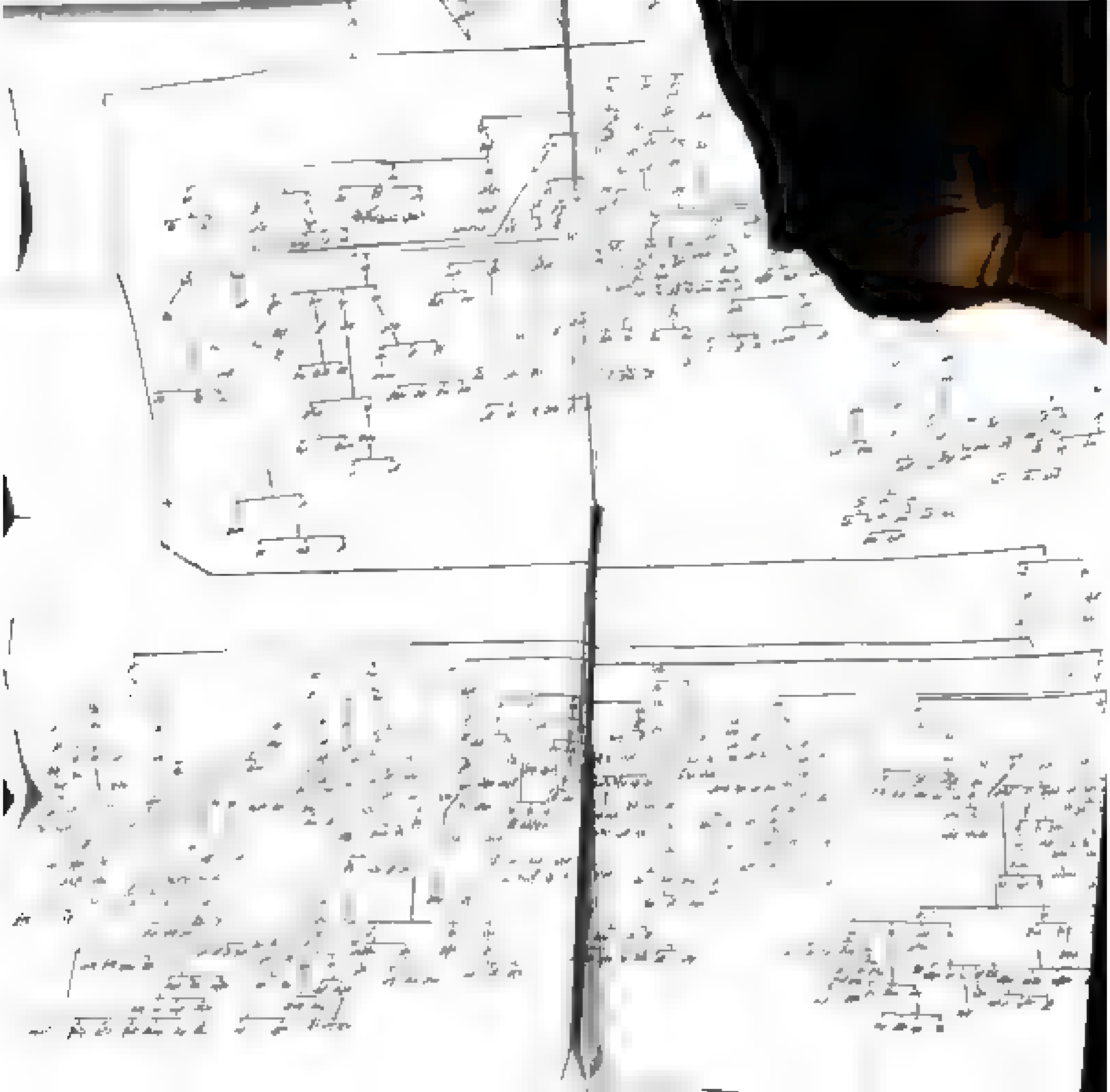

شجرۂ نسب جہانداد خان اعوان مسکن نالیان آزاد کشمیر

سالار میر قطب حیدر شاہ
المعروف عون قطب شاہ
|
سید ابی احمد
|
عبداللہ گولڑہ
|
احمد علی المشہور
|
جید دین عرف جیدو
|
حسن دوست المشہور
|
سندروج یا سنجوت
|
سگر المشہور سگر یا سگرا
|
تراب
|
برحمن
|
سرجن
|
ماہنو
|
دائم
|
لبیب
|
سید عالم
|
دراب
|
امیر
|
فقیر
|
دولت
|
قائم
|
ہنسک
|
مراد
|
دلیپ
|
عزیز
|
گھسکا
|
دوہم
|
رتن
|
ساج
|
سنو
|
سپی
|
معرفی
|
جبیل
|
مرید
|
ملو
|
فتح شیر
|
مردان علی
|
جہانداد

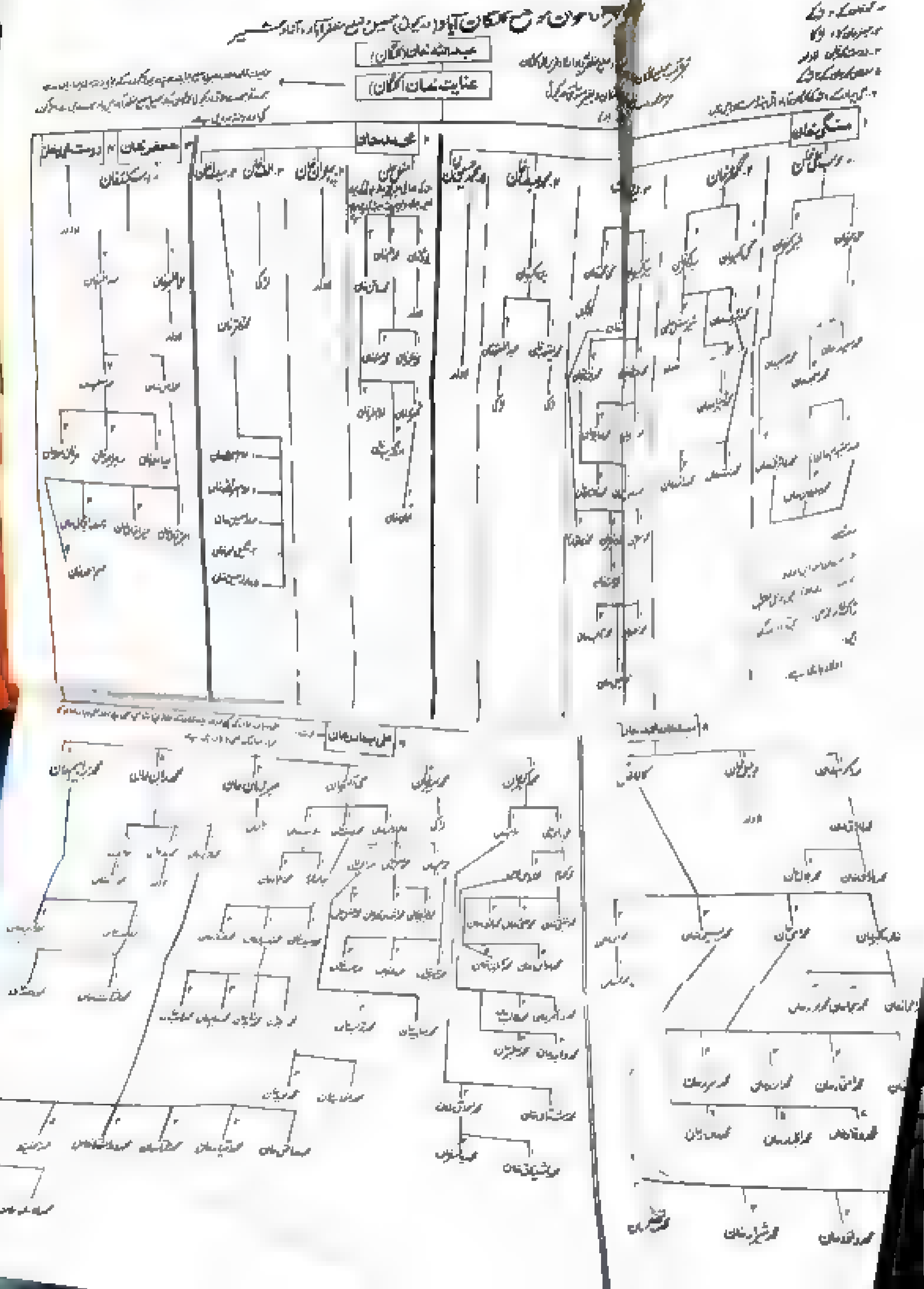

عنایت خان اکان

شجرہ نسب ملیال گوت پانپال گوت منگال گوت بڈھال گوت اولاد مرزا علی گگان

در علاقہ جاورا (کھاوڑہ) تحصیل و ضلع مظفرآباد

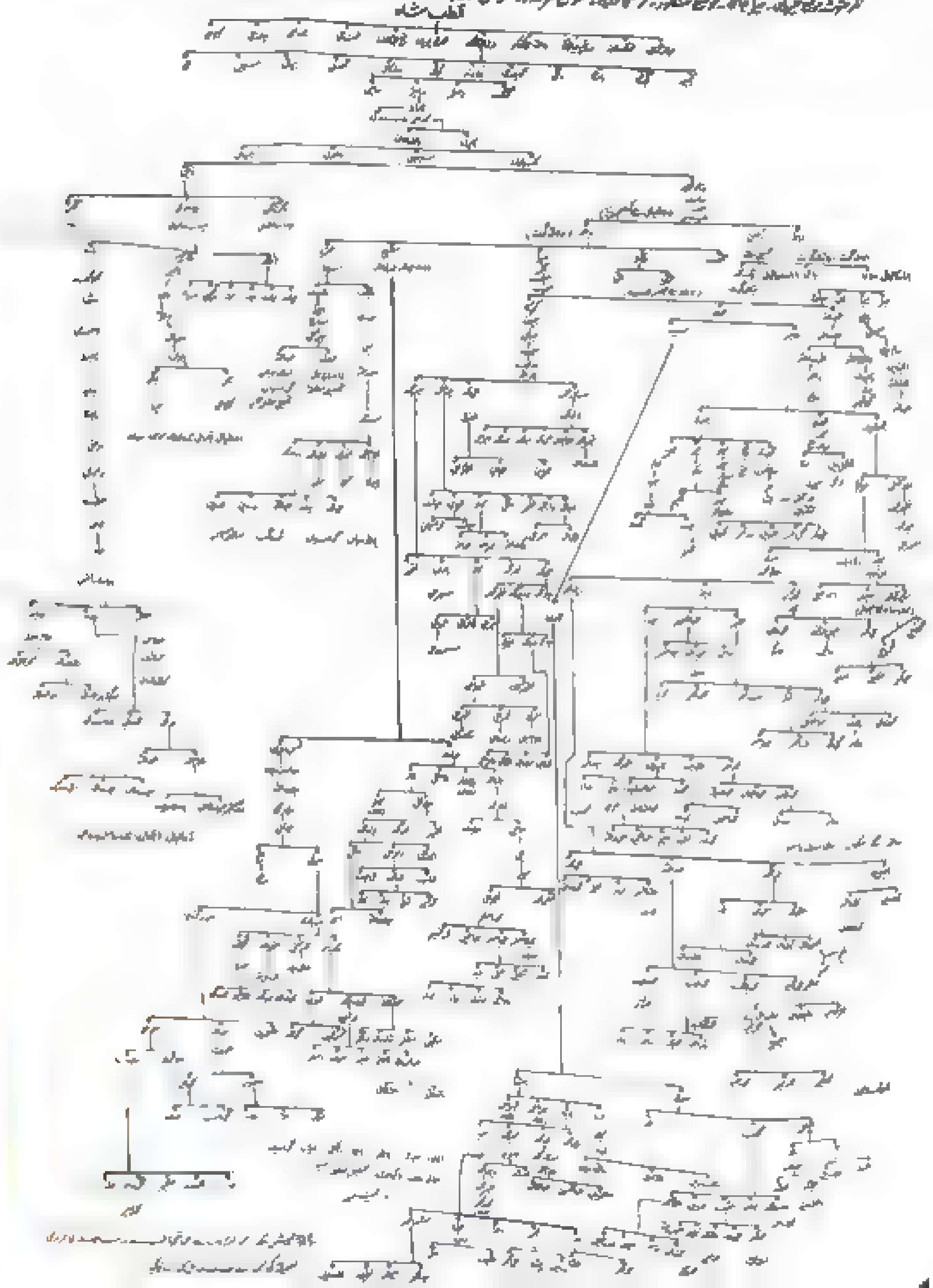

شجرۂ نسب اعوان

[illegible]

[illegible]

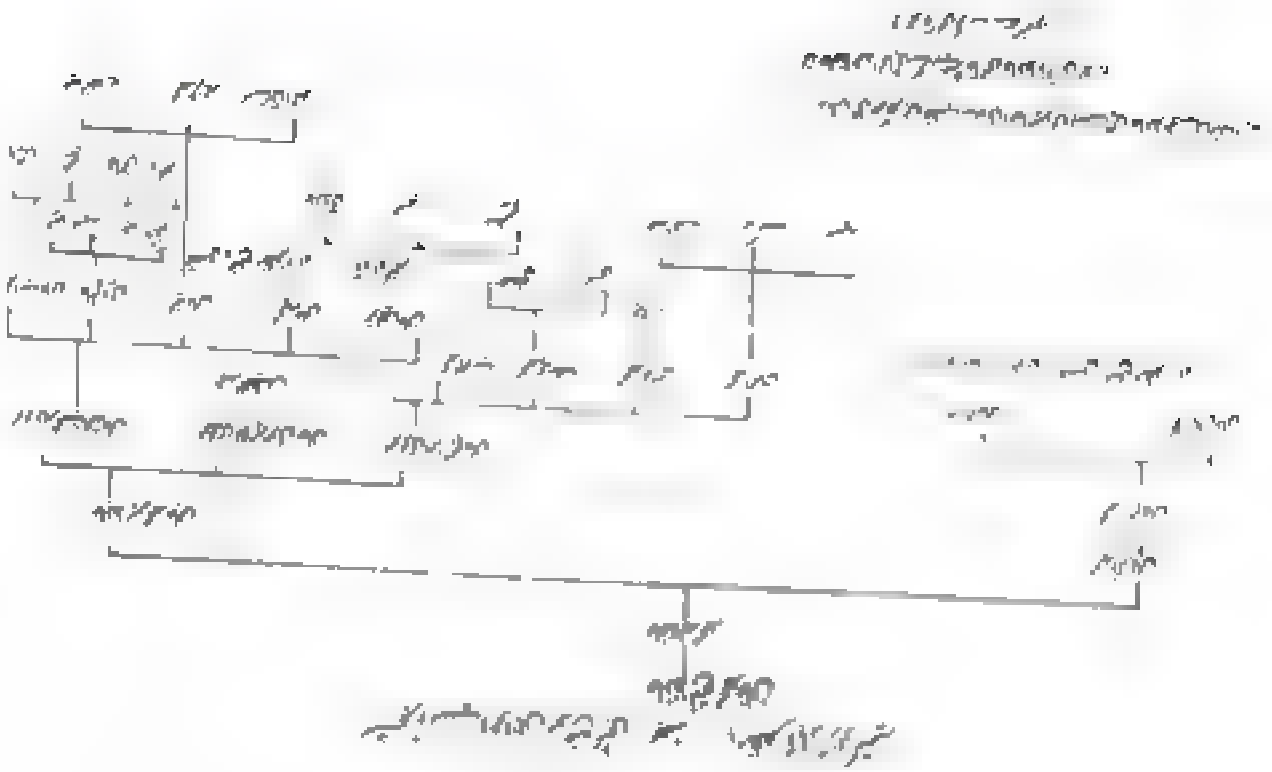

پیارا خان

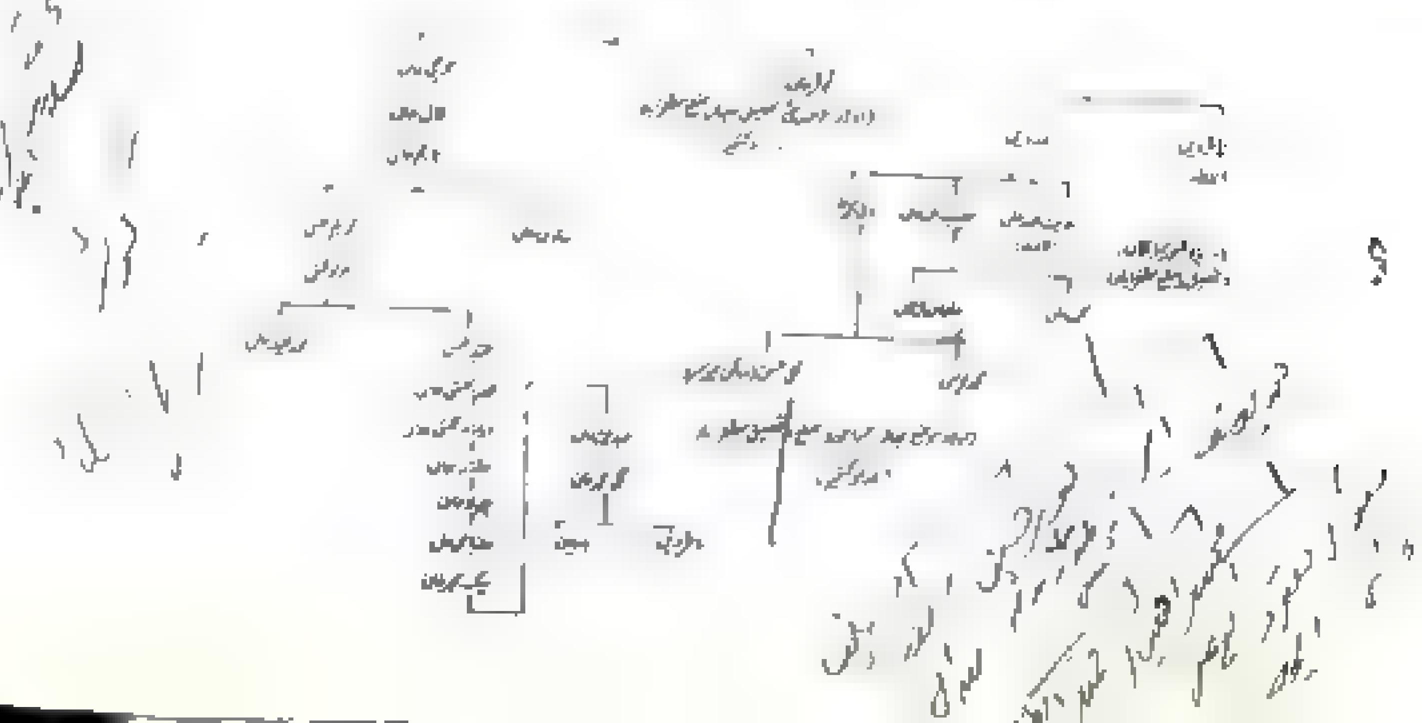

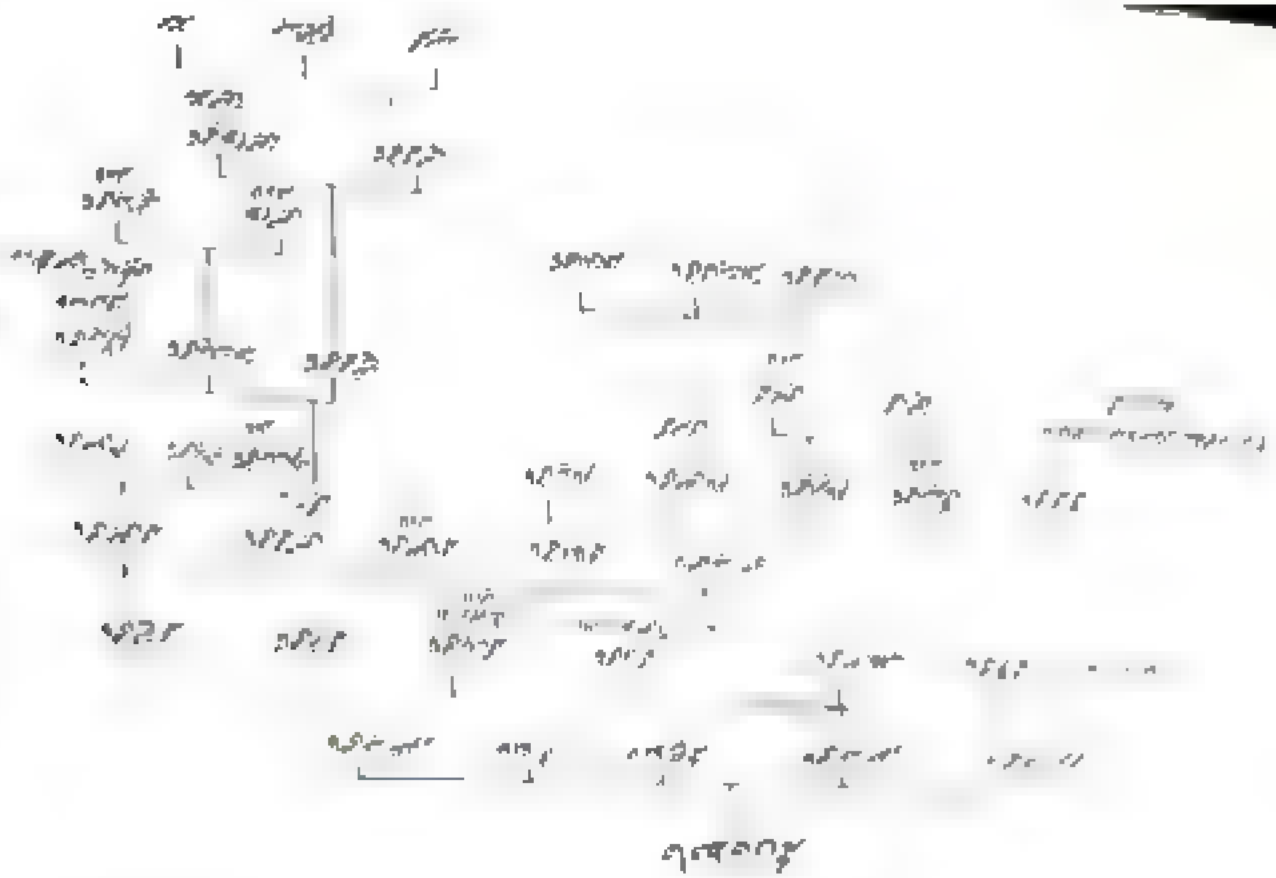

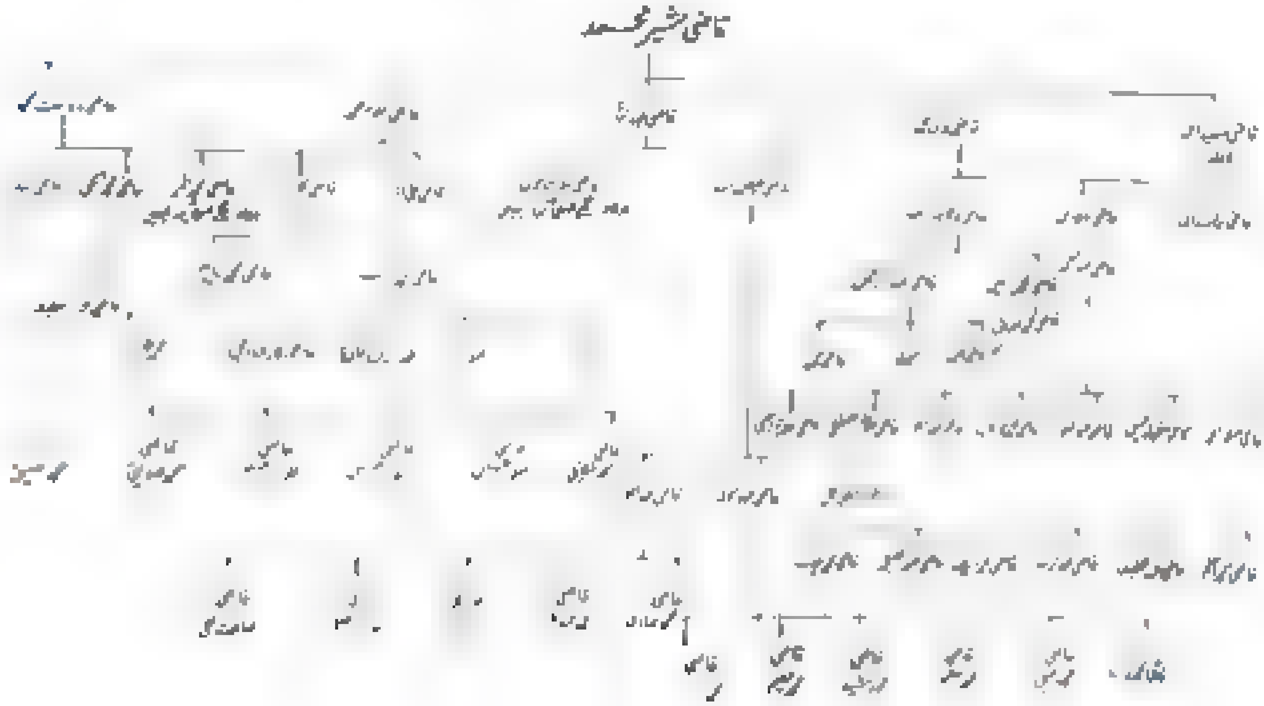
قاضی بشیر محمد

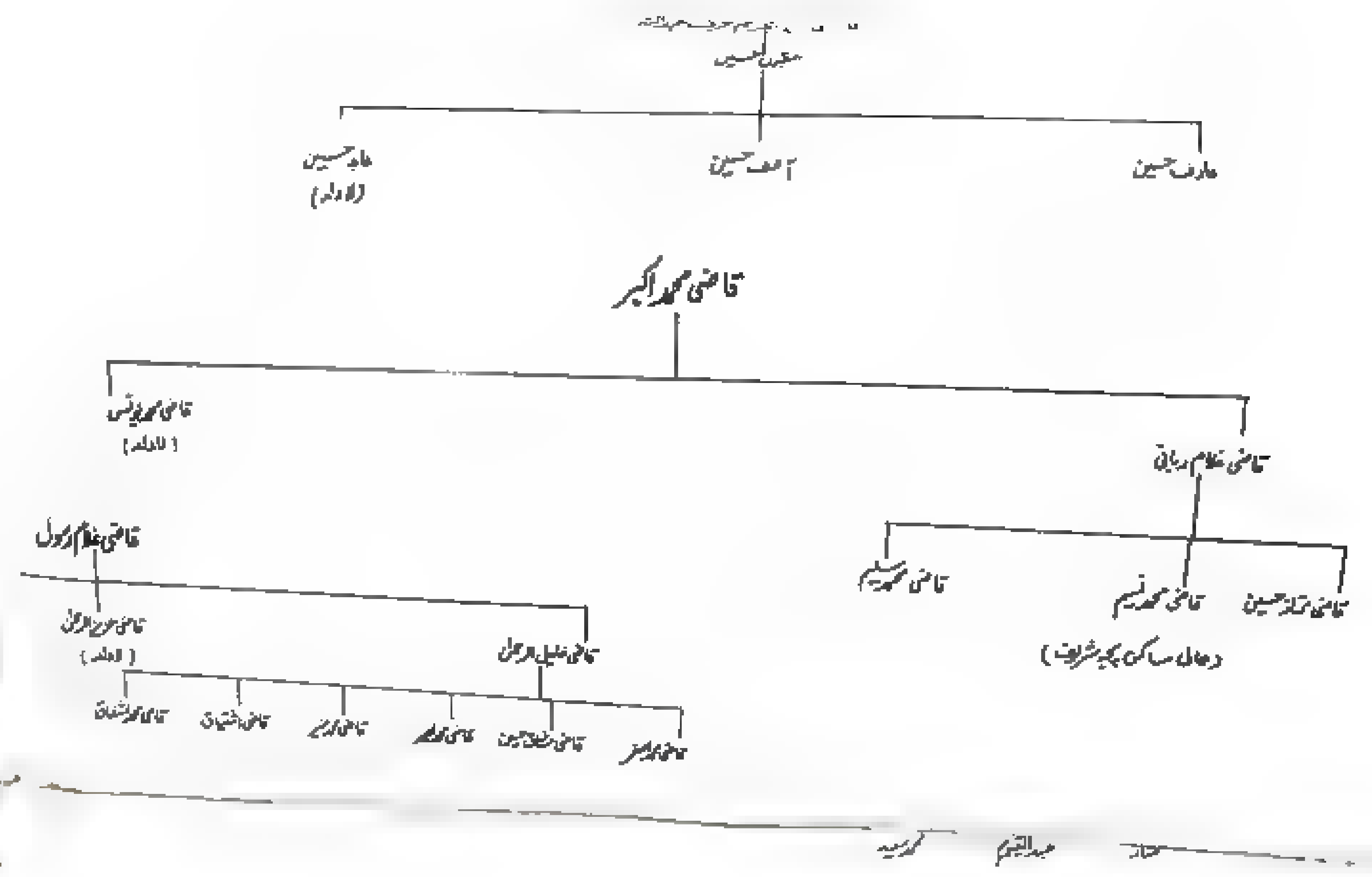
عارف حسین
آصف حسین
عابد حسین
(لاولد)
قاضی محمد اکبر
قاضی محمد یونس
(لاولد)
قاضی غلام ربانی
قاضی ممتاز حسین
قاضی محمد نسیم
قاضی محمد سلیم
قاضی غلام رسول
قاضی خلیل الرحمٰن
(لاولد)

(شجرۂ نسب)

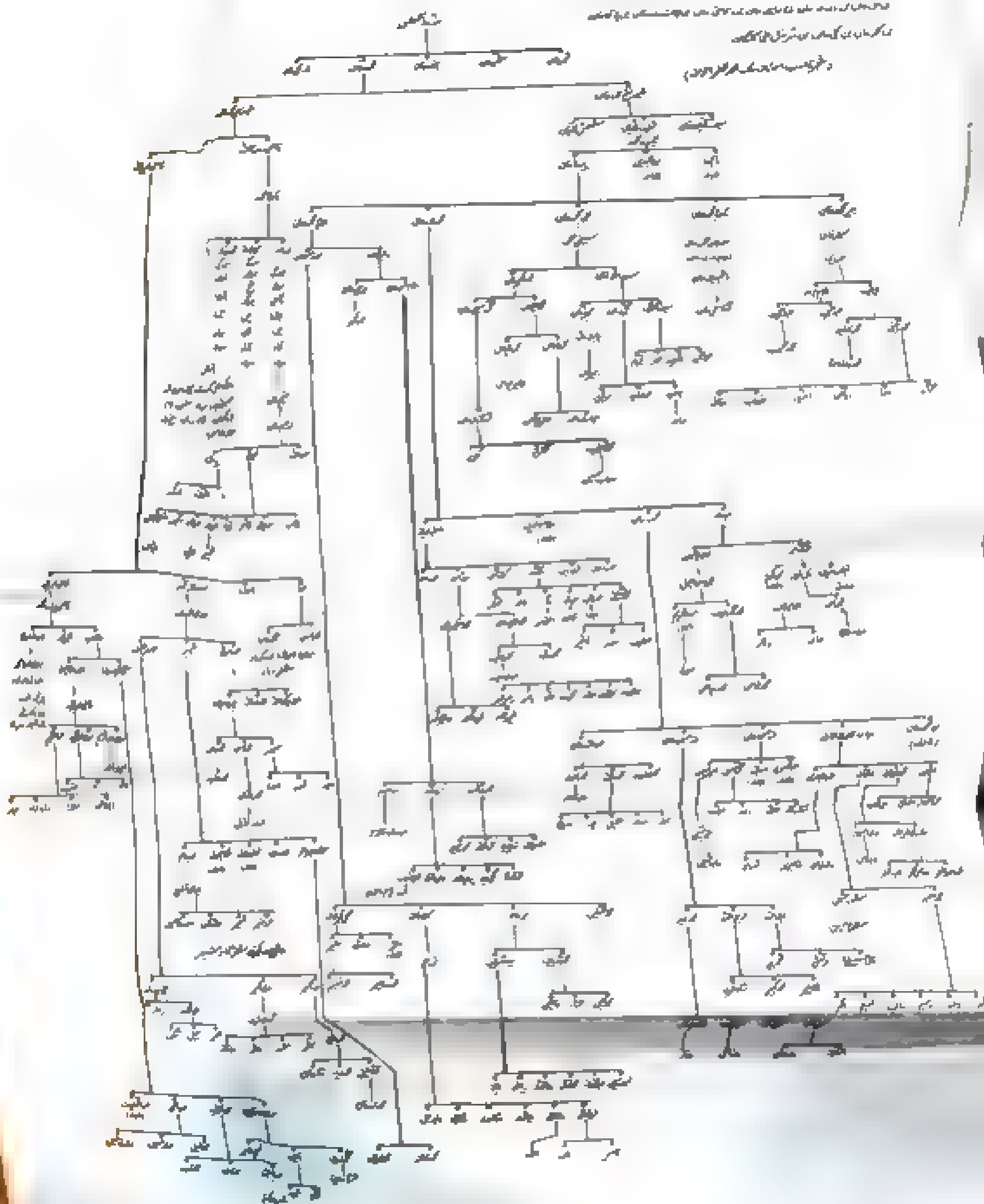

شجرۂ نسب اعوانان موضع ساہ گلی۔ (مظفرآباد۔ آزاد کشمیر۔)

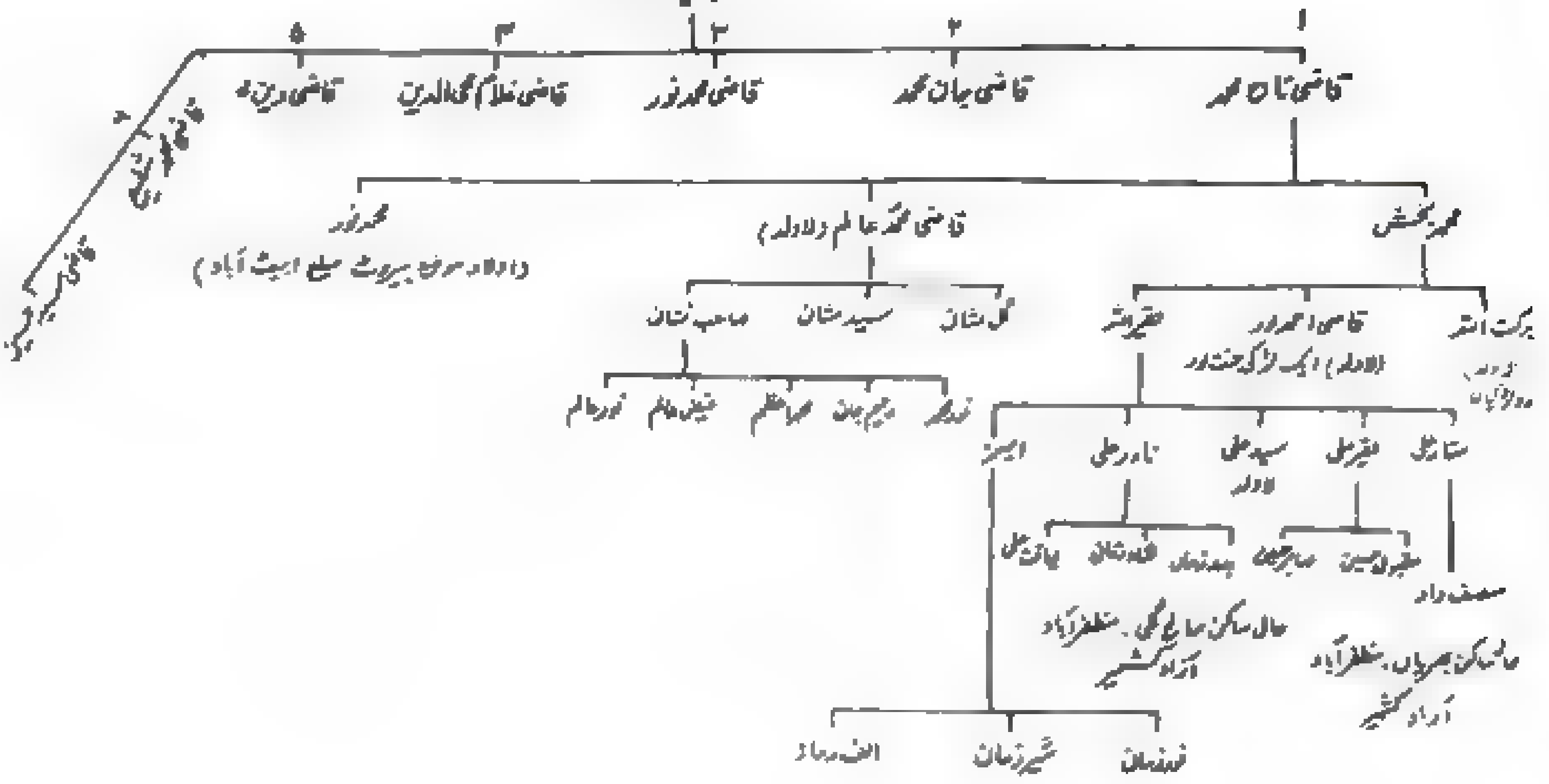

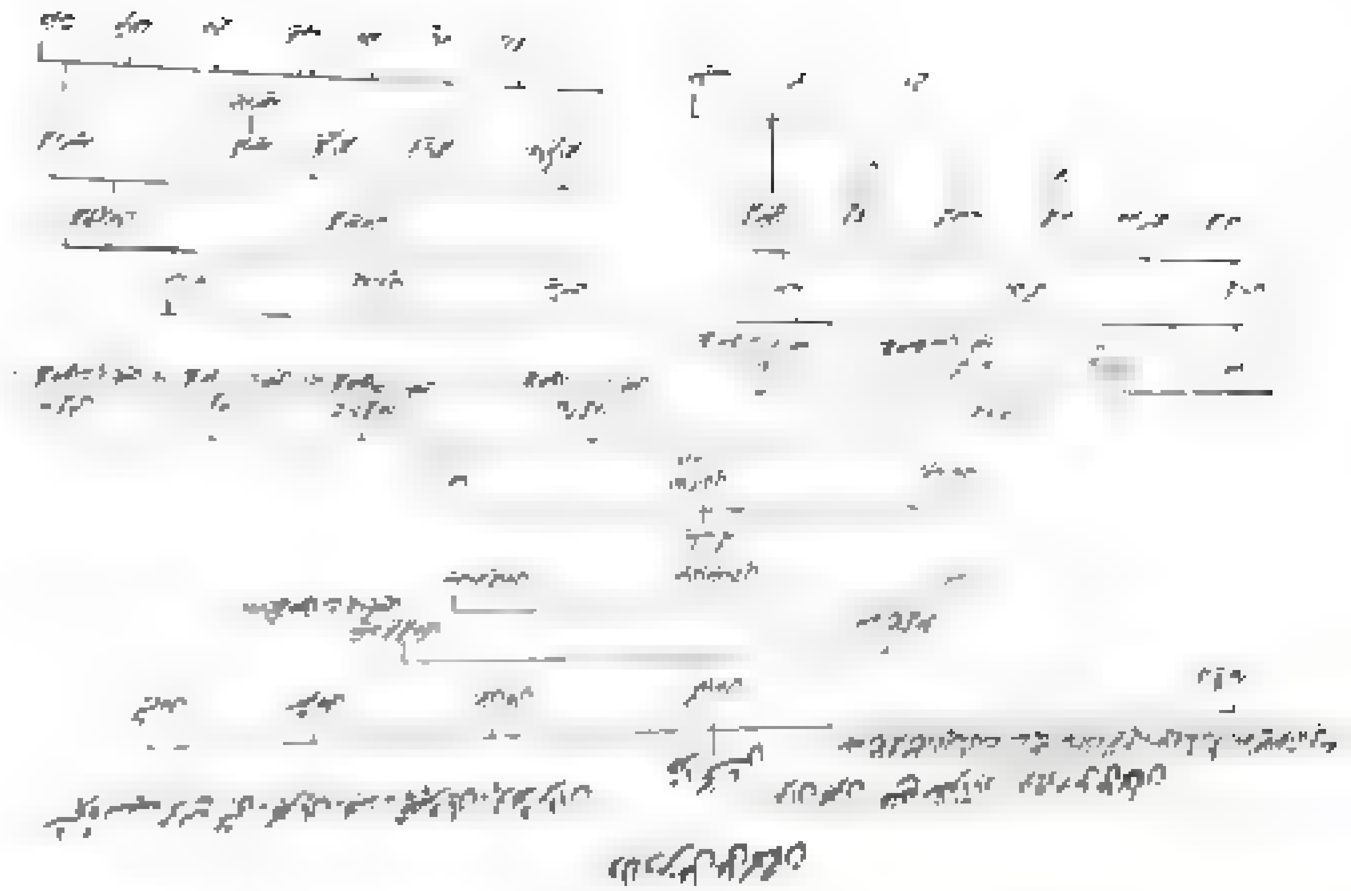

شجرہ نسب [illegible] (ضلع مظفر آباد)

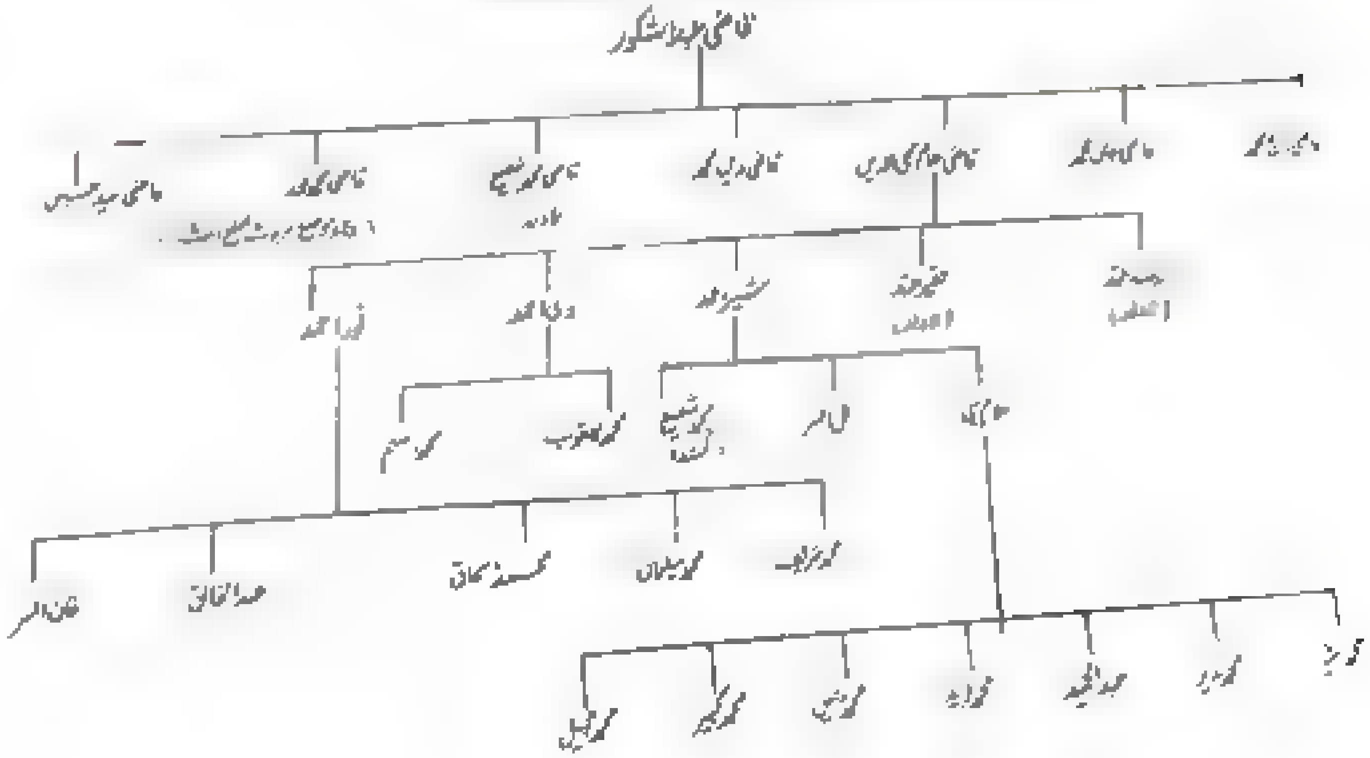

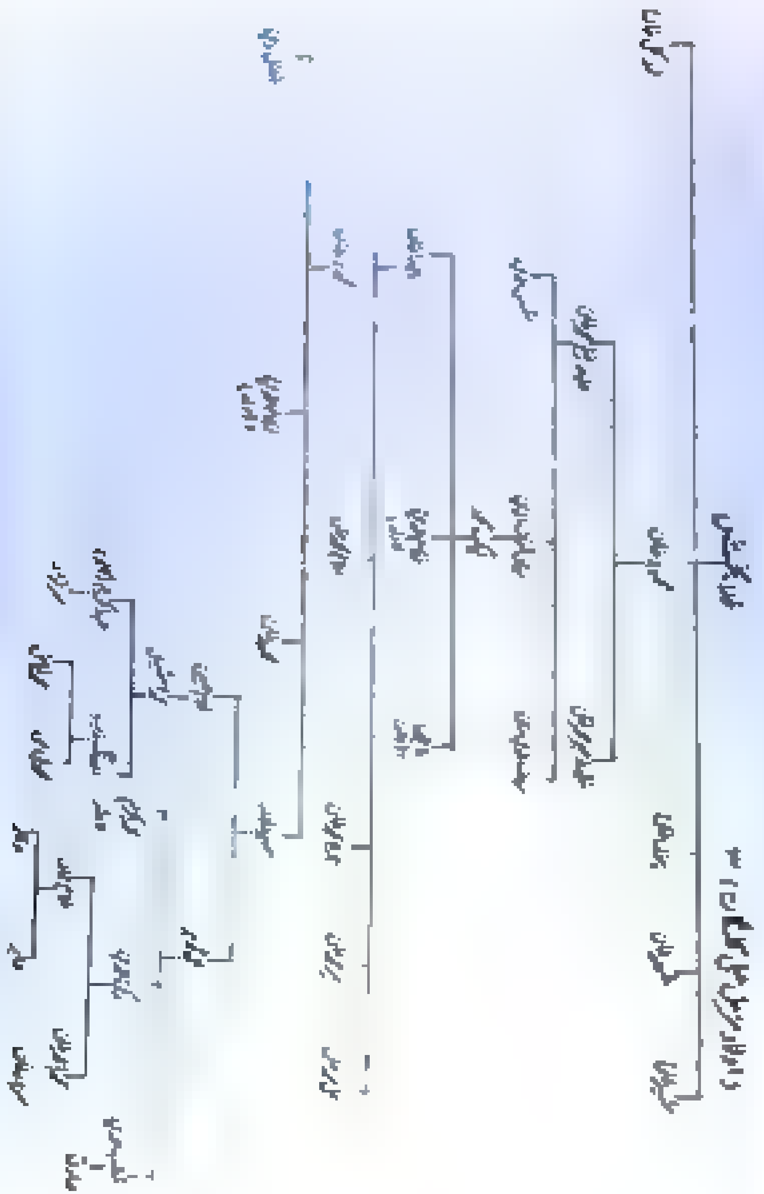

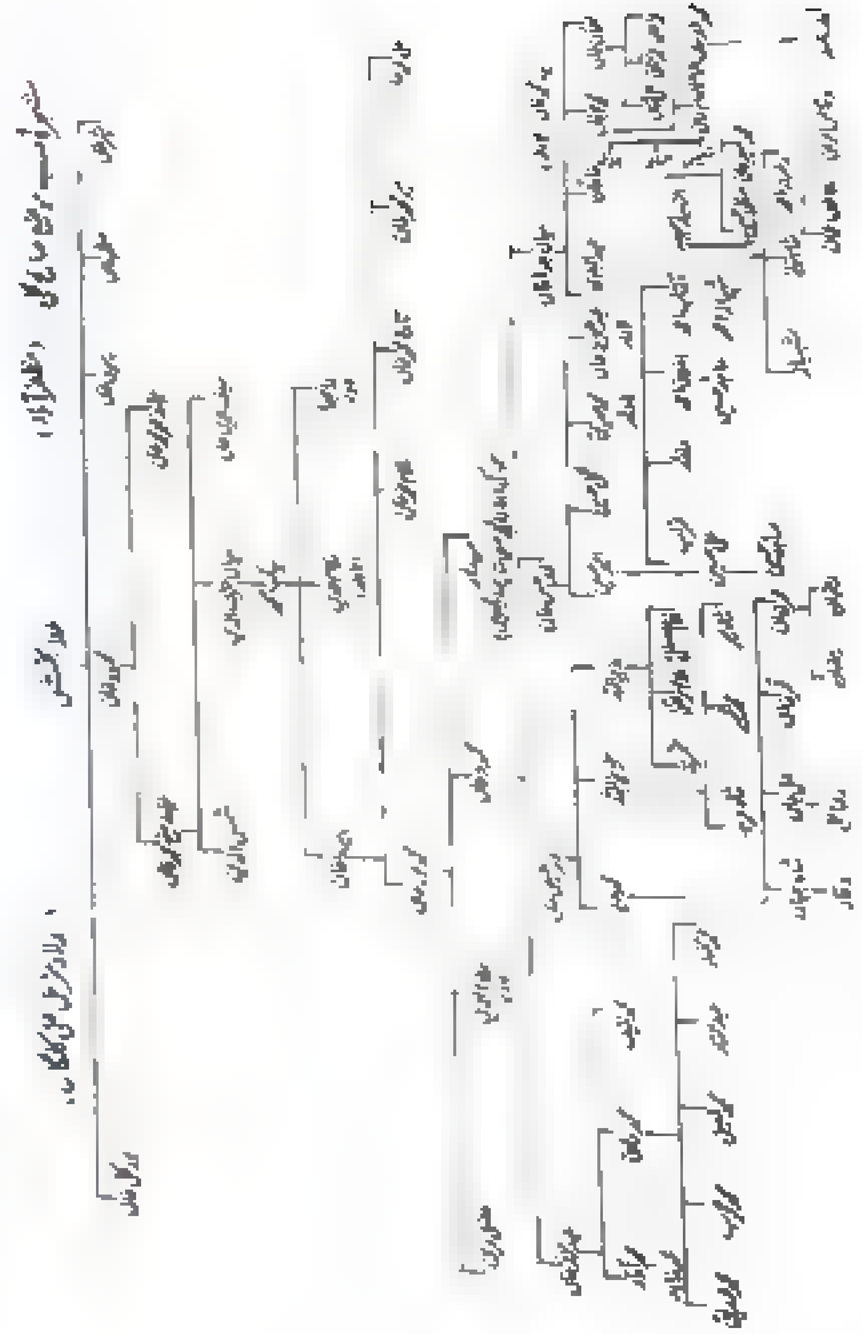

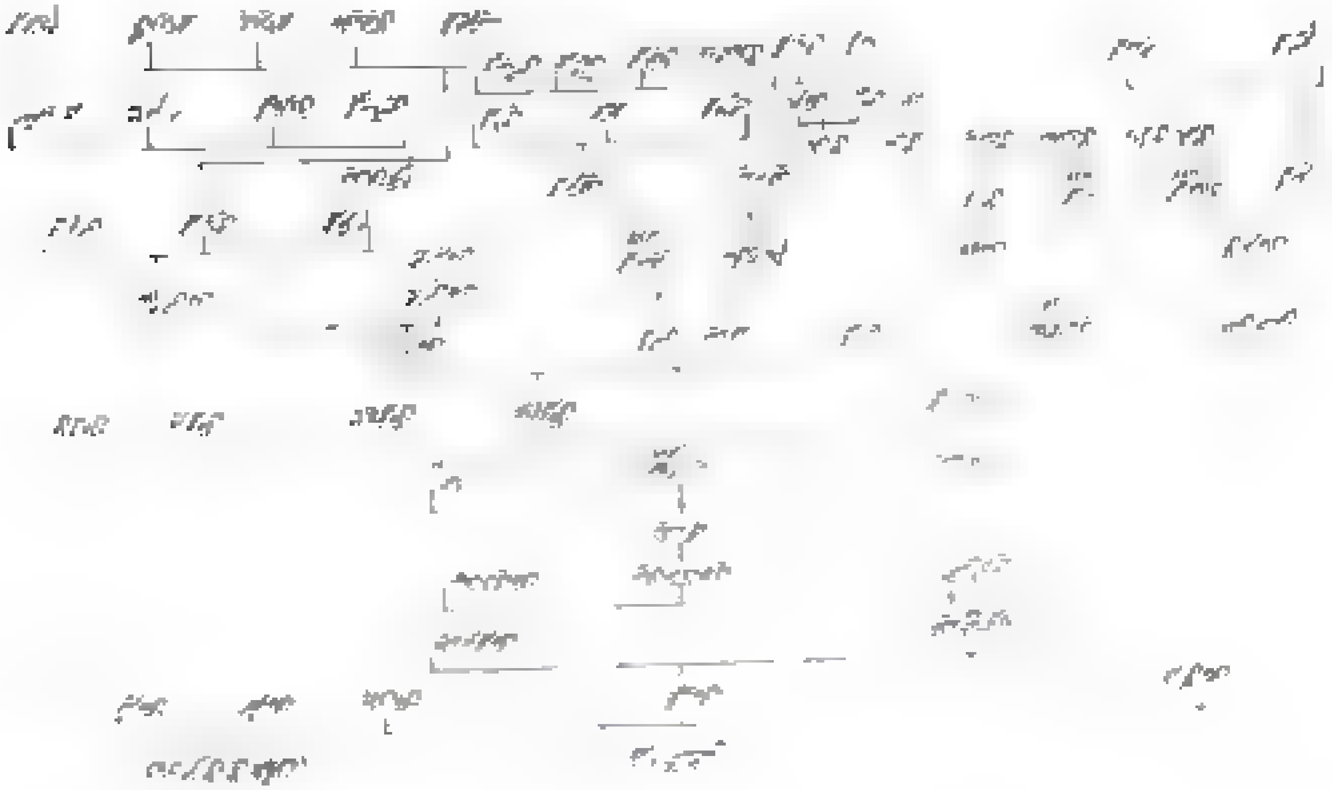

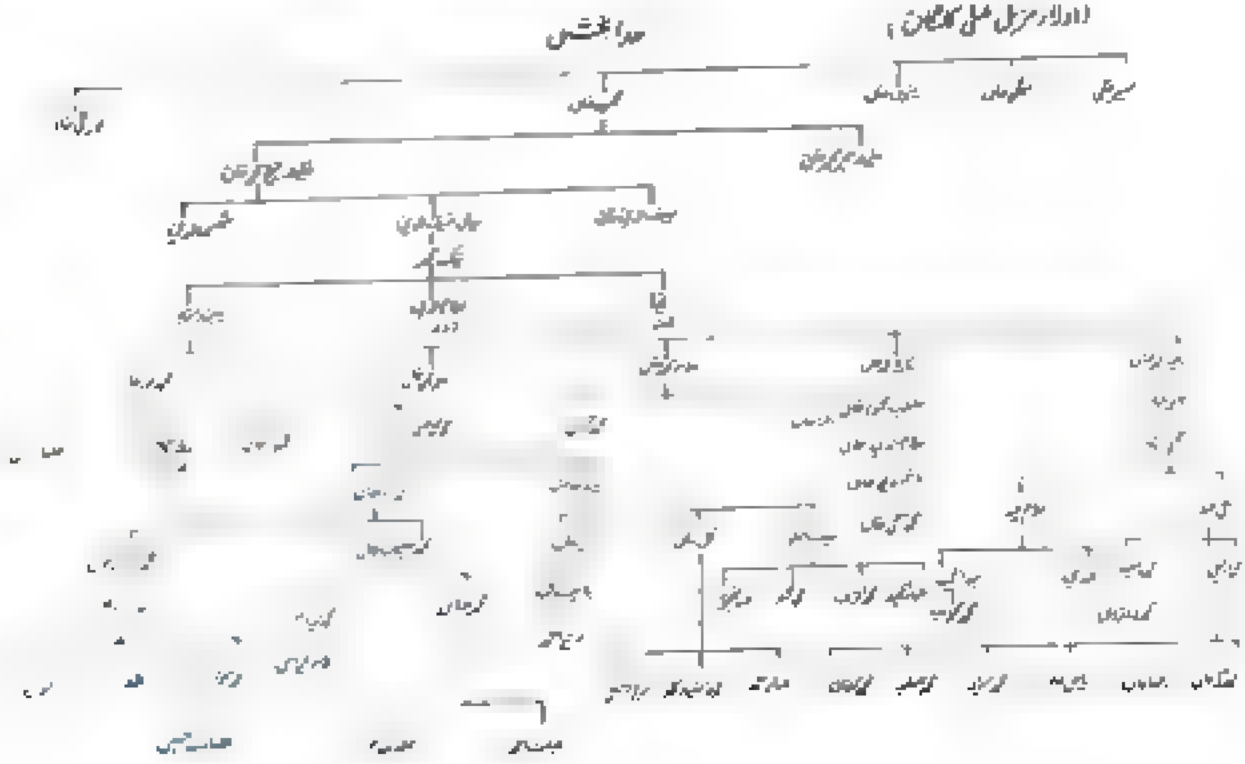

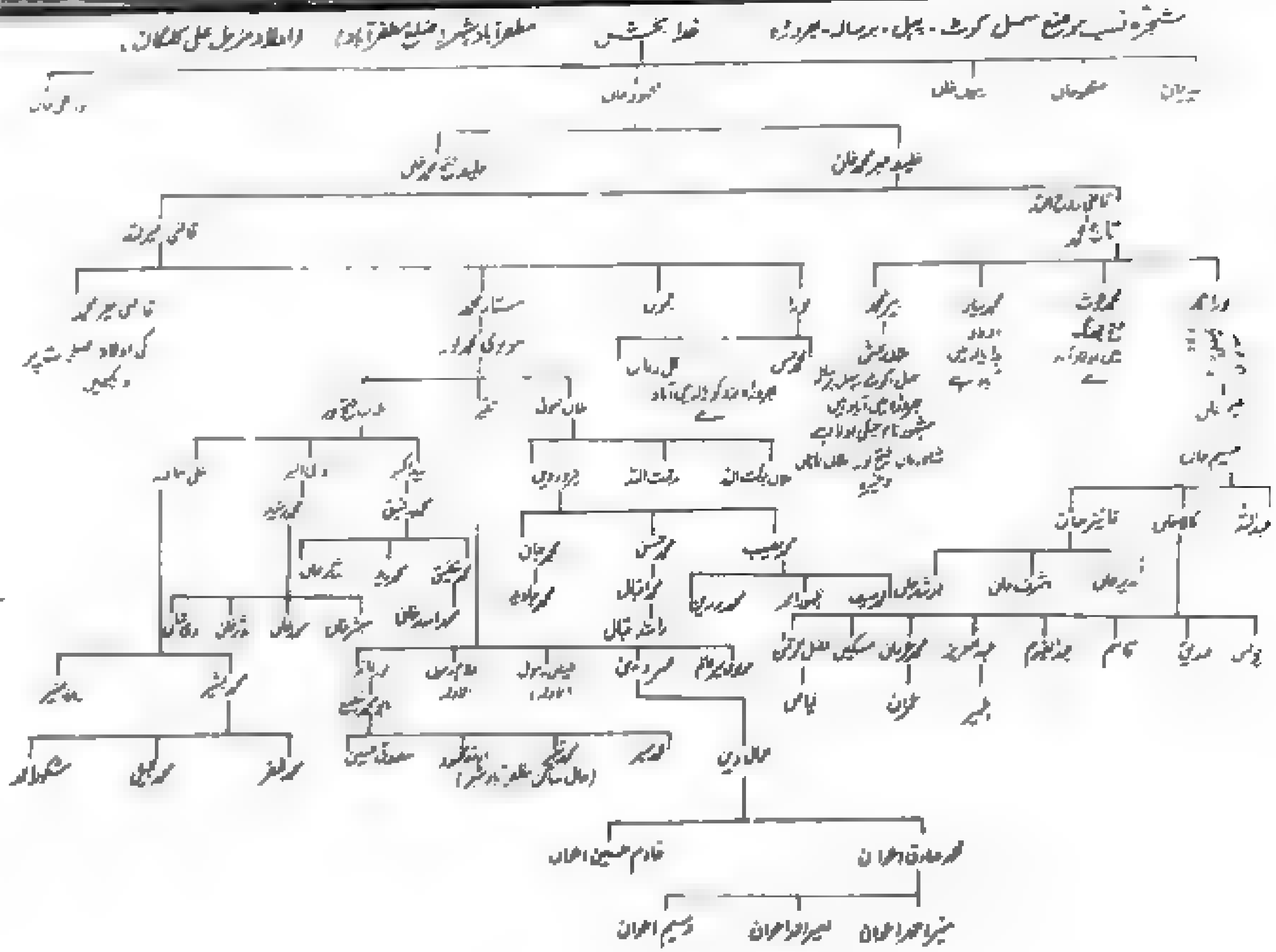

شجرہ نسب موضع سسل کوٹ - پچل - بیرسالہ - بیروڑہ
خدا بخش
مظفرآباد شہر (ضلع مظفرآباد)
غلام حسین اعوان
محمد صادق اعوان
نسیم اعوان
منیر احمد اعوان

شجرہ نسب اعوانان گولڑہ گوت از نسل

حافظ جان

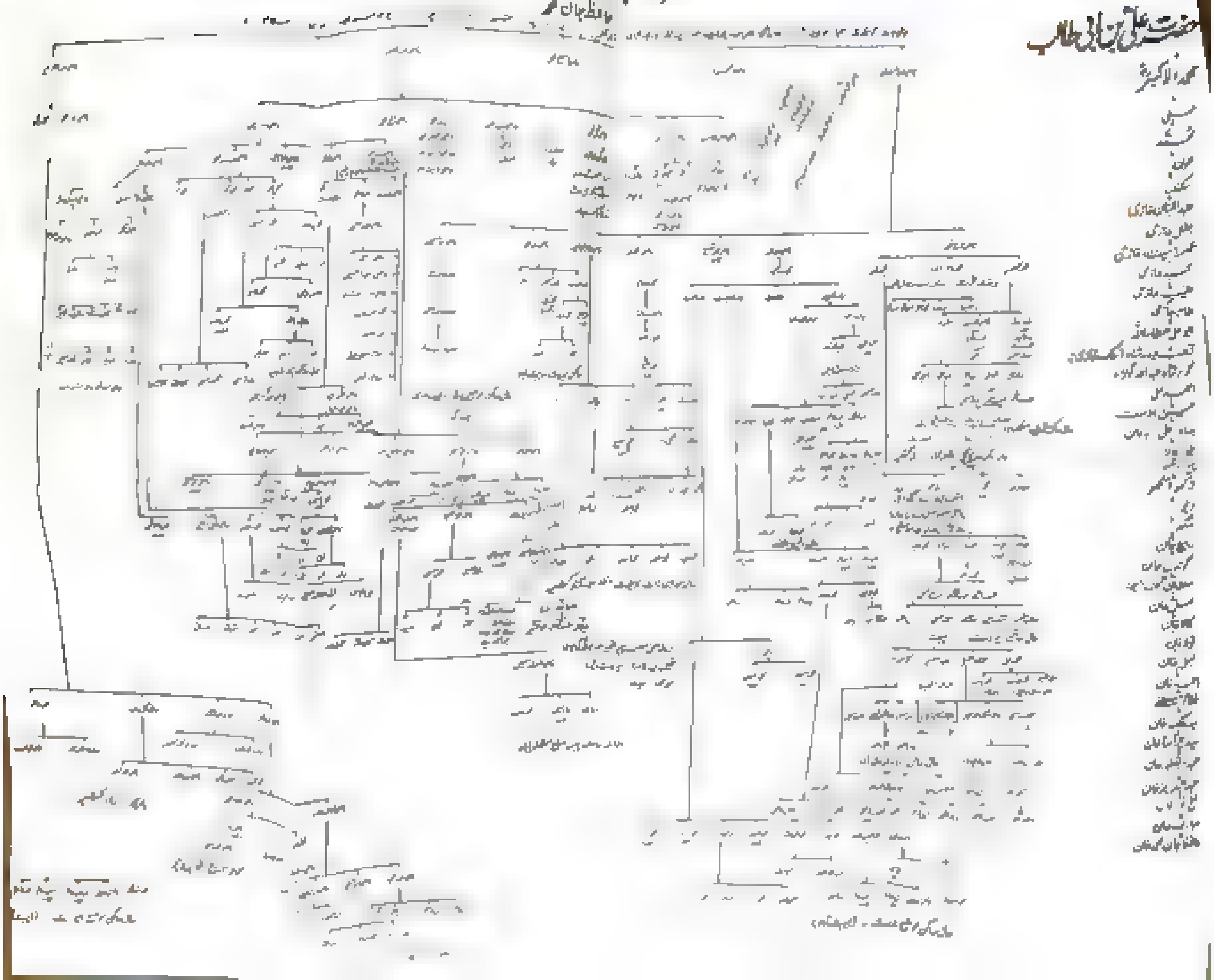

شجرۂ نسب اعوانان موضع جات صاحع گل پیپل ہر سال سنبل کوٹ اور بھوڑہ (ضلع مظفرآباد میں) (اولاد مزمل علی کلگان)

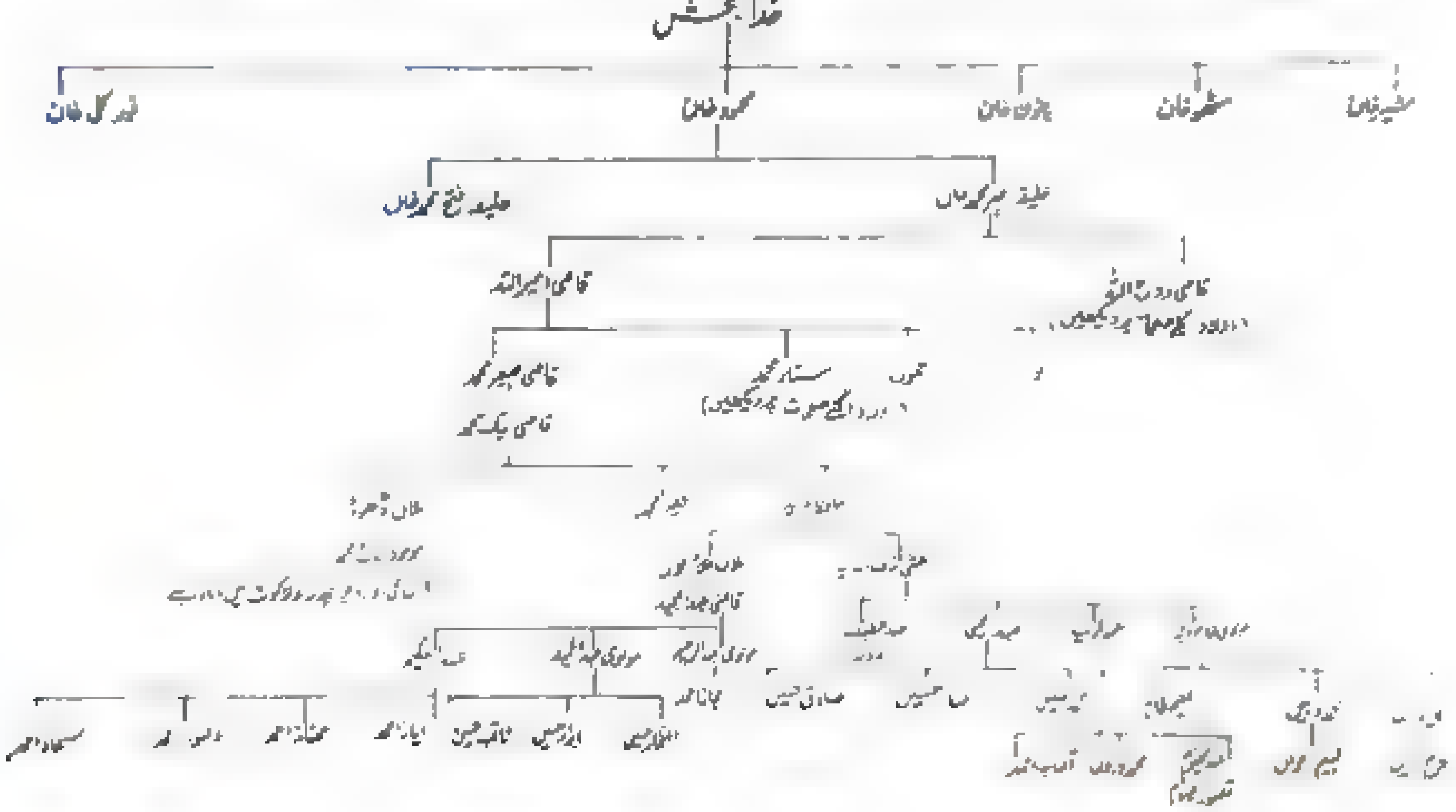

(اولاد زین علی کلگان)

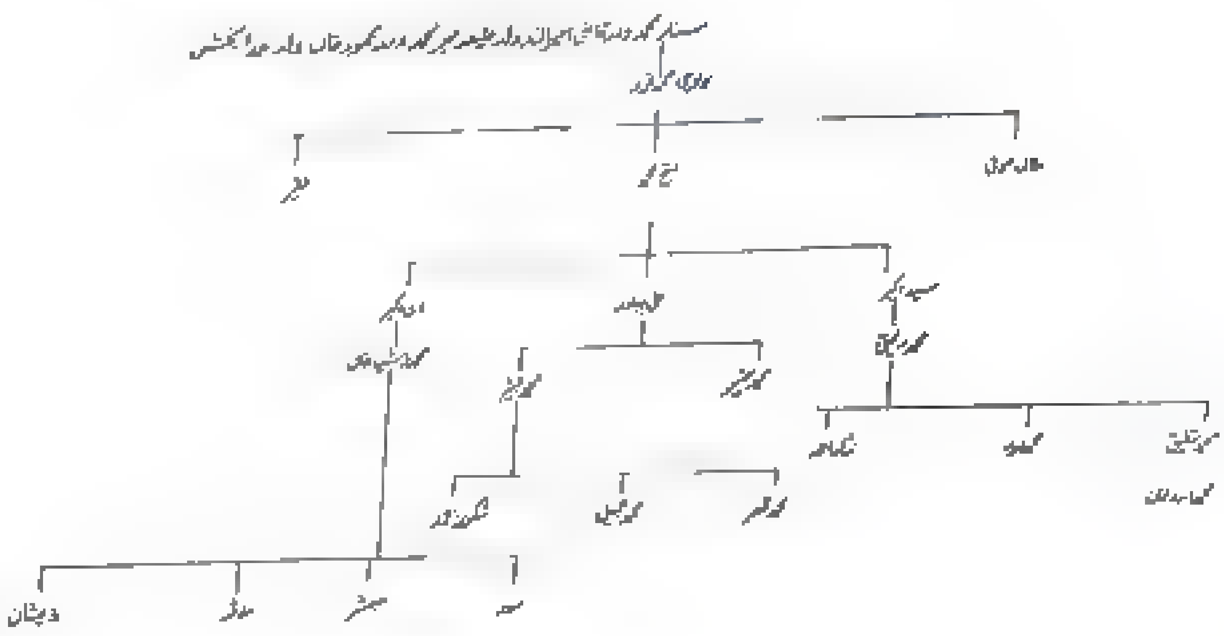

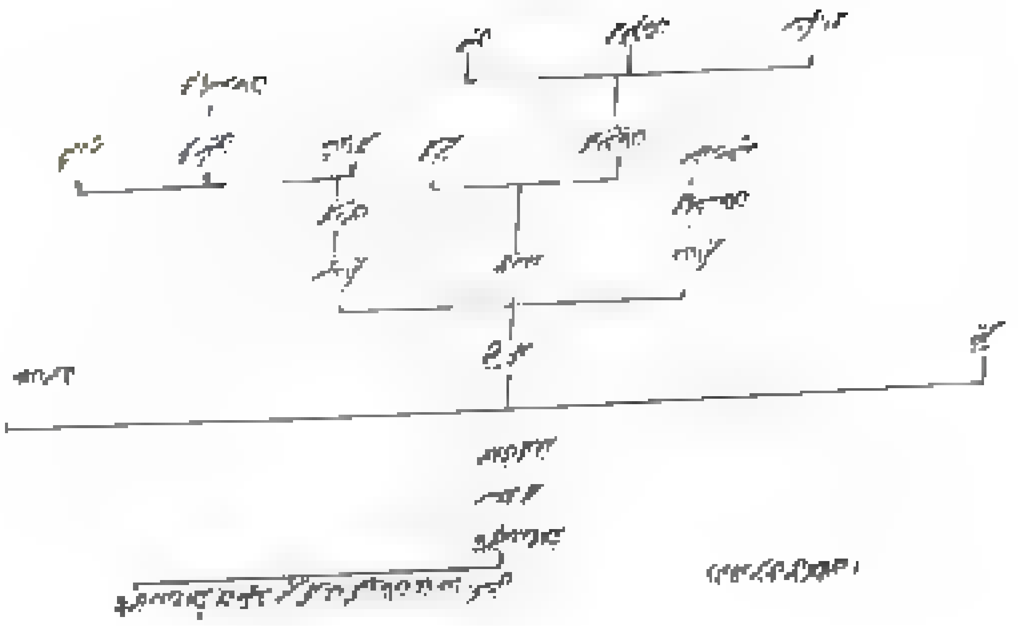

مختصر تعارف

محبت حسین اعوان چیئرمین

ادارہ تحقیق الاعوان پاکستان

از قلم: محمد کریم اعوان

ساکن اعوان منزل

دبن سنکولہ راولاکوٹ

پونچھ آزاد کشمیر

(0312-9206639)

جناب محبت حسین اعوان ایک عہد ساز شخصیت ہیں جنہوں نے 1975 میں محترم محمد خواص خان گولڑہ اعوان کی تصنیف "تحقیق الاعوان" کے نام سے ادارہ تحقیق الاعوان پاکستان کی بنیاد رکھی۔ اور اب ادارہ تحقیق الاعوان پاکستان کو اب ٹرسٹ کا درجہ حاصل ہے جناب محبت حسین اعوان جن کے آباؤاجداد مظفرآباد بجہ شریف سے ہیروٹ اعبت آباد آباد ہوئے۔ ان کا خاندان قطب شاہی علوی اعوان از اولاد حضرت محمد حنفیہ بن حضرت علی کرم اللہ وجہہ، گولڑہ شاخ سے تعلق رکھتے ہیں اور قاضی گولڑہ مشہور ہیں۔ تاریخ اقوام پونچھ ص 649 پر درج ہے۔

"حافظ جان محمد خان کے بزرگ کئی پشتوں سے موضع بکسر ضلع شاہ پور پنجاب میں آباد چلے آئے تھے۔ لیکن حافظ جان محمد خود ضلع مظفرآباد علاقہ کشمیر میں آکر آباد ہو گئے ان کے پانچ فرزند [۱۔ قاضی عبدالشکور، ۲۔ حافظ محمود، ۳۔ حافظ شیخ محمد، ۴۔ قاضی عبدالغفور، ۵۔ قاضی عبدالکریم] قاضی شیر محمد [ولد قاضی عبدالغفور] کی اولاد ضلع مظفرآباد کے دیہات قوی کوٹ دھنیوں میں موجود ہے اور قاضی گل محمد اور قاضی شیخ محمد [پسران قاضی عبدالغفور] کی اولاد ضلع ہزارہ کے مواضعات بیرت مشب میں آباد ہے یہ لوگ درس و تدریس کا کام کرتے ہیں اراضیات کے مالک بھی ہیں اور زمیندار پیشہ ہیں۔۔۔ حافظ جان محمد کی اولاد پونچھ کے کاغذات مال میں بھی اعوان ہی درج ہے۔۔۔ مسل 651 موضع چھپری تحصیل باغ کی نقل مصدقہ حکم حقیقت بابت 1964 بکرمی [مطابق 1900ء] میں بسر کھتونی نمبر ۳۲ اور نمبر کھیوٹ نمبر ۴ بنام اسامی کے خانہ میں عبدالمجید، عبدالحق، وعبداللطیف وعبدالعزیز پسران فیض طلب ساکنان باغ کی قوم اعوان درج ہے اور خانہ کاشت کے حوال میں خود کاشت لکھا ہے"

نیز اس قبیلہ کی گوت گوندعلی المعروف گوندل کی وجہ سے گوندل بھی کہلاتی ہے اس طرح جناب محبت حسین اعوان کی شاخ ڈوگرہ عہد حکومت میں مشہور و معروف کشمیری مورخ، مصنف و ادیب فلاسفر محمد الدین فوق جو کے علامہ اقبال کے ساتھیوں میں سے تھے کی شہرہ آفاق کتاب تاریخ اقوام پونچھ میں محکمہ مال ریاست پونچھ کے حوالہ سے قطب شاہی علوی اعوان از اولاد حضرت محمد حنفیہ بن حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی اولاد سے درج ہیں۔ نیز یہ خاندان آزاد کشمیر کے علاقہ کھاوڑہ، بیہ شریف، وغیرہ میں گوڑہ قاضی کے معزز لقب سے مشہور و معروف ہے اور قاضیان کے نام سے جانا جاتا ہے یہ قبیلہ عہد قدیم ہی سے درس و تدریس کے ساتھ وابستہ رہا ہے اور اس قبیلہ میں معروف علمائے کرام و مشائخ عظام گزرے ہیں۔ علاوہ ازیں ملک اصغر اعوان سابق ممبر قانون ساز اسمبلی آزاد کشمیر و پارلیمانی سیکرٹری، کرنل الطاف اعوان، کرنل انور اعوان اور ڈاکٹر خطاب اعوان

قابلِ ذکر قاضی گولڑہ اعوان مشہور ہیں۔ اس شاخ کا تذکرہ تاریخ اقوام پونچھ کے علاوہ کتاب نسب الصالحین کے صفحہ 386، تاریخ علوی اعوان ایڈیشن 1999ء کے ص 678، تاریخ علوی اعوان ایڈیشن 2009ء کے ص 691، تحقیق الانساب جلد اوّل کے ص 94 و تحقیق الانساب جلد دوئم کے ص 175 و 575 اور مختصر تاریخ علوی اعوان معہ ڈائریکٹری میں بھی تفصیل سے درج ہے۔ جناب محبت حسین اعوان کی انتھک کوششوں سے ادارہ تحقیق الاعوان پاکستان اب ایک مضبوط چٹان کی طرح قائم ہے جو برصغیر پاک و ہند کے علاوہ دیگر ممالک میں آباد قطب شاہی علوی اعوان قبیلہ کا واحد نمائیدہ رجسٹرڈ ادارہ ہے۔ بے شمار تحقیق دان، ریسرچر اور مولفین و مصنفین پیدا ہو چکے ادارہ تحقیق الاعوان پاکستان سے وابستہ ہیں یہ سب جناب محبت حسین اعوان کے مرہون منت ہے۔ آپ نے بذیل کتب تالیف فرمائی ہیں "اعوان تاریخ کے آئینے میں" کی اشاعت 1987ء، اعوان مشائخ عظام 1989ء، اعوان ڈائریکٹری 1990، تاریخ علوی اعوان 1999ء، اسلام قانون اور مظلوم پاکستانی عورت 2000ء، اعوان شخصیات آزاد کشمیر (حصہ اوّل)، 2004ء، اسان نیں نبی پاک ﷺ اور (مری کی ڈھونڈی زبان میں) 2006ء، اعوان اور اعوان گوتیں 2006ء، آ خان (پہاڑی کہاوتیں) 2009ء، "تاریخ علوی اعوان" ایڈیشن 2009ء، CUSTOME PRACTIONERS GUIDE 2015، تاریخ خلاصۃ الاعوان 2017ء (اس کتاب میں اب تک کیے جانے والے تمام سوالات کے جوابات قدیم عربی، فارسی اور اردو کتب کے حوالہ سے مدلل و مفصل انداز میں دیے گئے ہیں) آپ کو تنظیم الاعوان سندھ اور تنظیم الاعوان آزاد کشمیر کی جانب سے آپ کی قبیلہ کے لئے بے پناہ خدمات پر

گولڈ میڈل عطا کیے گئے۔

جناب محبت حسین اعوان 24 اگست 1949ء ضلع ایبٹ آباد کے گاؤں بیروٹ میں پیدا ہوئے محکمہ کسٹم سے ریٹائرڈ ہونے کے بعد سندھ ہائی کورٹ کراچی میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔تاریخ علوی اعوان ایڈیشن 1999ء کے ص 678، نسب الصالحین کے ص 386، تاریخ علوی اعوان ایڈیشن 2009ء کے ص 691، تحقیق الانساب جلد اول کے ص 94 و تحقیق الانساب جلد دوئم کے ص 175 و 575 ومختصر تاریخ علوی اعوان صفحہ 4و30 تاریخ قطب شاہی علوی اعوان صفحہ 6 کے مطابق جناب محبت حسین اعوان کا شجرہ نسب یوں ہے:۔ "محبت حسین اعوان بن محمد عبدالجلیل بن میاں میر حسن بن محمد نور بن قاضی تاج محمد بن قاضی عبدالشکور بن حافظ جان محمد بن مبارک خان بن فتح نور بن عبدالعزیز بن عبدالغفور بن چراغ بن سید ملک بن غلام مصطفیٰ بن احمد خان بن مہل خان بن توال خان بن کالا خان بن لعل خان بن جموں خان بن گوندل خان بن ربخ بن دتو بن جوگی بن دیو بن ترکھو بن پیردھو بن طور بن بہادر علی بن حسن دوست بن احمد علی بن عبداللہ گولڑہ بن قطب حیدر شاہ غازی علوی بن ابو علی عرف میر عطاء اللہ غازی بن طاہر غازی بن طیب غازی بن محمد غازی بن علی غازی بن محمد آصف غازی بن عون عرف قطب غازی لقب بطل غازی بن علی عبدالمنان بن محمد الاکبر (محمد حنفیہ) بن حضرت علی کرم اللہ وجہہ"۔

نوٹ: تاریخ علوی اعوان ایڈیشن 1999ء کے شجرہ ہائے نسب کے متعلقہ صفحات کی pdf بنائی گئی ہے۔مکمل پی ڈی ایف تاریخ علوی اعوان ایڈیشن 2009ء کی بھی دستیاب ہے۔خواہش مند حضرات تمام ریفرنس بکس کی pdf محمد کریم اعوان واٹس ایپ نمبر 0312-9206639 پر رابطہ کر کے حاصل کر سکتے ہیں۔۔شکریہ

ادارہ تحقیق الاعوان پاکستان (رجسٹرڈ) کراچی کے چند ذمہ داران

نام	عہدہ	موبائل نمبر
محبت حسین اعوان (کراچی)	چیئرمین	0300-8939799
محمد کریم اعوان (سنگولہ روالاکوٹ آزاد کشمیر)	وائس چیئرمین	0312-9206639
شوکت محمود اعوان (واہ کینٹ)	جنرل سیکرٹری	0300-9847582
ملک حسنین علی اعوان (مرہال وادی سون سکیسر)	سیکرٹری مالیات	0302-2144561
ملک شوکت حیات خان (راولاکوٹ آزاد کشمیر)	چیف آرگنائزر	0344-9565202
غضنفر خان اعوان (بٹ گرام)	چیف آرگنائزر	0312-5230444
عبداللہ جان اعوان (آبپارہ اسلام آباد)	چیف آرگنائزر	0334-5150817
محمد نعیم ساجد اعوان (مانسہرہ)	چیف آرگنائزر	0333-5020645
ملک محمد نذیر اعوان (لاہور)	چیف آرگنائزر بیرون ملک	0331-0487990
ڈاکٹر محمد نذیر اعوان (سردار مظفر آباد)	چیف آرگنائزر لاہور سٹی	0344-5004421
قاضی عبدالرحمن اعوان (چکری روڈ راولپنڈی)	چیف میڈیا کوآرڈینیٹر	0312-9467545
ملک محمد اشرف خان اعوان (تحصیل کلرکہار)	چیف آرگنائزر صوبہ پنجاب	0333-5133659
ڈاکٹر محمد اقبال اعوان (گلاب آباد مانسہرہ)	چیف آرگنائزر صوبہ خیبر پختونخوا	0345-3388011
مرزا قیس اعوان (دیتیاں بالا)	چیف آرگنائزر آزاد کشمیر	0345-9733590
محمد رفیق اعوان ایڈووکیٹ (جی نائن اسلام آباد)	چیف آرگنائزر اسلام آباد	0321-5014988
فیصل محمود علوی (انجینئر پرنسگ)	چیف آرگنائزر کراچی ڈویژن	0321-2931491
قاضی تنویر حق اعوان (ریحانہ روالاکوٹ پونچھ)	چیف آرگنائزر سندھ	0333-2074979
الطاف یونس اعوان (چاروں)	چیف آرگنائزر سعودی عرب	[redacted]
ملک نذیر علوی (راولپنڈی)	چیف آرگنائزر راولپنڈی ڈویژن	0300-52477727
ملک محمد شفیق علوی (خوشاب)	چیف آرگنائزر سرگودھا ڈویژن	0346-5248858
محمد اشرف خان اعوان (کلرسیدان)	چیف آرگنائزر ہزارہ ڈویژن	0300-5804447
سہراب احمد اعوان (اعوان پٹی)	چیف آرگنائزر مظفر آباد ڈویژن	0312-5269936
قاضی اقبال حسین اعوان (دہرنگ)	چیف آرگنائزر پونچھ ڈویژن	[redacted]
ملک منیر افضل اعوان (کاکوٹ حویلی)	چیف آرگنائزر ضلع ایبٹ آباد	0301-8143847
ماسٹر نذیر اعوان (مانسہرہ)	چیف آرگنائزر ضلع مانسہرہ	0300-8199010
ملک شاہ سوار علی ناصر (خوشاب)	چیف آرگنائزر ضلع خوشاب	0300-6011729
ملک محبوب الرسول قادری (جوہرآباد)	چیف آرگنائزر جوہرآباد خوشاب	0321-9429027
ڈاکٹر عمران حیدر علوی (پنڈ دادن خان)	چیف آرگنائزر ضلع جہلم	0345-3268914
حافظ محمود اعوان (راولپنڈی)	چیف آرگنائزر ضلع راولپنڈی	0312-5438382
شوکت حسین علوی (مری)	چیف کوآرڈینیٹر تحصیل مری	0315-5339063
معظم شفیق اعوان (چکوال)	چیف کوآرڈینیٹر تحصیل چکوال	0349-5842706
ملک محمد اعوان (ڈھل) تحصیل نوشہرہ وادی سون سکیسر	چیف کوآرڈینیٹر تحصیل نوشہرہ	0308-5472795
مولا بخش اعوان ساکن تحصیل نوشہرہ وادی سون سکیسر	چیف کوآرڈینیٹر تحصیل نوشہرہ وادی سون سکیسر	[redacted]
اسد سلیم اعوان (سنگولہ)	چیف کوآرڈینیٹر تحصیل راولاکوٹ	0312-5880898
مخدوم حسین اعوان (دربار شریف مظفر آباد)	چیف کوآرڈینیٹر ضلع مظفر آباد	0345-5313451

شجرہ نسب علوی، بنی عون، اعوان، قطب شاہی اعوان

تحقیق: محمد کریم اعوان وائس چیئرمین ادارہ تحقیق الاعوان پاکستان 0312-9206639

تصدیق شدہ مستند شجرہ نسب علوی اعوان (بنی عون)

(1)	(2)	(3)	(4)	(5)	(6)	(7)	(8)
کتاب نسب قریش عربی (...150ھ) [illegible]	کتاب [illegible] عربی (214ھ-277ھ) [illegible] 101	عمدۃ الطالب عربی (384ھ) [illegible] 68	تہذیب الانساب [illegible] (449ھ) [illegible] 273-74	[illegible] عربی 471 [illegible] 303,382	[illegible] (656ھ) [illegible] 26	[illegible] (830ھ) [illegible] 353/103	[illegible] (930ھ) [illegible] 245
ابی طالب	ابی طالب	ابی طالب	ابی طالب	ابی طالب	ابی طالب	ابی طالب	ابی طالب
علی	علی	علی	علی	علی	علی	[illegible]	علی
محمد اکبر (حنفیہ)	محمد الحنفیہ	محمد الحنفیہ	محمد (حنفیہ)	محمد (حنفیہ)	محمد اکبر (حنفیہ)	[illegible]	محمد الحنفیہ
علی	علی	علی	علی	علی	علی	[illegible]	علی
عون	عون	عون	عون	عون	عون	عون [illegible]	عون
محمد (بطل)	محمد		محمد بطل	محمد بطل	محمد (بطل)	محمد آصف غازی	محمد
(بطل عون)			علی	علی	(بطل عون)	شاہ علی غازی	علی
			[illegible]	[illegible]		شاہ محمد غازی	[illegible]
						طیب غازی	
						طاہر غازی	
						عطاء اللہ غازی	

[illegible] 0312-9206639 [illegible]

ابی طالب
↓
حضرت علی کرم اللہ وجہہ
↓
حضرت محمد الاکبر المعروف محمد حنفیہ
↓
علی عبد المنان
↓
عون عرف قطب غازی لقب بطل غازی (قطب شاہ بابا)
↓
محمد آصف غازی
↓
شاہ علی غازی
↓
شاہ محمد غازی
↓
طیب غازی
↓
طاہر غازی
↓
عطاء اللہ غازی
↓
قطب حیدر شاہ
[illegible] (قطب شاہ ثانی)

(9)	(10)	(11)	(12)	(13)	(14)	(15)	(16)
[illegible] (1037ھ) [illegible]	[illegible] (1909ء) [illegible]	[illegible] (1322ھ) [illegible] 136	[illegible] (1986ء) [illegible] 166/168	[illegible] (1996ء) [illegible] 370,347	[illegible] 697	[illegible] (2002ء) [illegible] 52,82	[illegible] (2001ء) [illegible] 33/14
ابی طالب	ابی طالب	ابی طالب	ابی طالب	ابی طالب	ابی طالب	ابی طالب	ابی طالب
علی	علی	علی	علی	حضرت علی	علی	حضرت علی کرم اللہ وجہہ	علی
محمد حنفیہ	محمد (حنفیہ)	[illegible]	محمد حنفیہ	محمد اکبر (حنفیہ)	محمد اکبر	[illegible]	محمد الحنفیہ
علی عبد المنان	عبد المنان	علی	علی عبد المنان	علی عبد المنان	عبد المنان	عبد المنان	علی
[illegible]	بطل غازی	[illegible]	[illegible]	عون عرف قطب غازی	بطل غازی	بطل غازی	[illegible]
محمد آصف [illegible]	محمد آصف [illegible]	محمد آصف غازی	محمد آصف غازی	آصف غازی	آصف غازی	محمد آصف غازی	[illegible]
[illegible]	[illegible]	شاہ غازی	[illegible]	[illegible]	محمد غازی	محمد غازی	[illegible]
محمد غازی	محمد غازی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	محمد غازی	محمد غازی	[illegible]
طیب غازی	طیب غازی	طیب غازی	[illegible]	طیب غازی	طیب غازی	طیب غازی	[illegible]
طاہر غازی	طاہر غازی	طاہر غازی	[illegible]	طاہر غازی	طاہر غازی	طاہر غازی	[illegible]
عطاء اللہ غازی	[illegible]	عطاء اللہ غازی	[illegible]	عطاء اللہ غازی	عطاء اللہ غازی	عطاء اللہ شاہ غازی	[illegible]
[illegible]	[illegible] قطب حیدر	[illegible]	[illegible]	قطب حیدر شاہ	قطب حیدر شاہ [illegible]	[illegible] قطب شاہ غازی	[illegible]
[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]

(17)	(18)	(19)	(20)	(21)	(22)	(23)	(24)
[illegible] (2009ء) [illegible]	[illegible] (2015ء) [illegible]	[illegible] (2014ء) [illegible] 20	[illegible]	[illegible] (2014ء) [illegible] 1175	[illegible] (2016ء) [illegible] 434	[illegible] (2016ء) [illegible] 9	[illegible] (2018ء) [illegible]
ابی طالب	ابی طالب	ابی طالب	ابی طالب	ابی طالب	ابی طالب	ابی طالب	ابی طالب
علی	حضرت علی کرم اللہ وجہہ	حضرت علی کرم اللہ وجہہ	حضرت علی کرم اللہ وجہہ	حضرت علی	حضرت علی کرم اللہ وجہہ	حضرت علی کرم اللہ وجہہ	حضرت علی کرم اللہ وجہہ
محمد حنفیہ	محمد اکبر (حنفیہ)	حضرت محمد حنفیہ	[illegible]	محمد اکبر (حنفیہ)	حضرت محمد حنفیہ	حضرت محمد حنفیہ	حضرت محمد حنفیہ
علی	علی عبد المنان	غازی عبد المنان	علی عبد المنان	علی	غازی عبد المنان	علی عبد المنان	علی عبد المنان
[illegible]	عون قطب غازی	غازی بطل	[illegible]	بطل (عون)	عون قطب غازی	[illegible]	[illegible]
محمد آصف غازی	محمد آصف [illegible]	[illegible]	محمد آصف غازی	محمد آصف غازی	[illegible]	محمد آصف غازی	محمد آصف غازی
[illegible]	شاہ غازی	[illegible]	شاہ علی غازی	محمد غازی	شاہ علی غازی	شاہ علی غازی	شاہ علی غازی
محمد غازی	[illegible]	[illegible]	شاہ محمد غازی	شاہ محمد غازی	محمد غازی	محمد غازی	شاہ محمد غازی
طیب غازی	طیب غازی	غازی طیب	طیب غازی	طیب غازی	طیب غازی	طیب غازی	شاہ طیب غازی
طاہر غازی	طاہر غازی	غازی طاہر	طاہر غازی	طاہر غازی	طاہر غازی	طاہر غازی	شاہ طاہر غازی
عطاء اللہ غازی	عطاء اللہ غازی	[illegible]	عطاء اللہ غازی	[illegible] عطاء اللہ غازی	عطاء اللہ غازی	عطاء اللہ شاہ غازی	عطاء اللہ شاہ غازی
[illegible]	[illegible] قطب حیدر	[illegible]	[illegible] قطب حیدر شاہ	[illegible] قطب حیدر شاہ	قطب حیدر شاہ غازی	[illegible] قطب شاہ غازی	[illegible] قطب شاہ غازی
[illegible]	۱۱ فرزند	گیارہ فرزند		۱۱ فرزند	گیارہ فرزند	۱۱ فرزند	۱۱ فرزند

عبداللہ گولڑہ — محمد شاہ کندان — مزمل علی کلگان — محمد علی — بہادر علی — نجف علی — زمان علی کھوکھر — جہان شاہ — فتح علی — نادر علی — کرم علی

[illegible]